

سلسلہ اشاعت امامیہ مشن نمبر ۶۸

آج امامیہ مشن کے دینی خدمات کے سلسلہ میں ایک ایسی گرانقدر کڑی کا اضافہ ہو رہا ہے جس کی انتہائی ضرورت محسوس ہو رہی تھی۔

سال کے بارہ مہینوں میں مختلف تاریخوں کو مذہبی حیثیت سے خاص اہمیت حاصل ہو اور ان کے ساتھ خاص وظائف و اعمال یا کچھ مخصوص تاریخی واقعات کا تعلق ہے۔

عام خیریتوں سے ضروریات دنیوی تو پورے ہو جاتے ہیں مگر ضروریات مذہبی کی تکمیل نہیں ہوتی۔ ضرورت ہے ایک ایسی مذہبی خیریت یا سالنامہ اور ڈائری کی جس میں ہر تاریخ کے متعلقہ اعمال و وظائف نیز تاریخی حالات کو جمع کر دیا گیا ہو۔ عام طور سے جو کتابوں میں ادعیہ و اوراد مذکور ہیں ان کے ساتھ ترجمہ نہ ہونے سے غیر عربی و ان اشخاص معانی

سے ناواقف رہتے ہیں۔ ہم نے اس کمی کو بھی پورا کرنا چاہا ہے۔ اور اس کے علاوہ عام ضروریات روزمرہ کی دنیاوی زندگی سے متعلق ہیں ان میں بھی درج کر دیا ہے امید ہے کہ افراد قوم اس مجموعہ کو قدر کی نگاہوں سے ملاحظہ فرمائیں گے اور اس کی اشاعت میں حصہ لیکر اپنے مشن کی عملی اہمیت افزائی فرمائیں گے۔ والسلام

سید ابن حسین نقوی سکرٹری امامیہ مشن۔ لکھنؤ

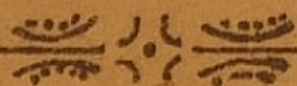
توثیق حضرت سید العلماء مولانا السید علی نقوی دام ظلہ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اس مجموعہ میں جو اعمال و وظائف اور تاریخی حالات نیز مسائل و احکام درج ہیں وہ سب میری نظر میں درست ہیں اور عمل کن پر باعث اجر و ثواب ہو

علی نقوی نقوی عفی عنہ

۲۷ رجب ۱۳۵۸ھ



ایام	ریضان	موسم	مرد	اہم وقائع تاریخی
یکشنبه	۱	۱۵	۸	ہلاکت مروان بن الحکم
دوشنبہ	۲	۱۶	۹	روائی حضرت رسول ﷺ فتح مکہ
سہشنبہ	۳	۱۷	۱۰	
چهارشنبه	۴	۱۸	۱۱	وفات شیخ مفید
پنجشنبہ	۵	۱۹	۱۲	
جمعہ	۶	۲۰	۱۳	
شنبه	۷	۲۱	۱۴	
یکشنبہ	۸	۲۲	۱۵	
دوشنبہ	۹	۲۳	۱۶	
سہشنبہ	۱۰	۲۴	۱۷	وفات حضرت خدیجہ کبریٰ
چهارشنبه	۱۱	۲۵	۱۸	
پنجشنبہ	۱۲	۲۶	۱۹	
جمعہ	۱۳	۲۷	۲۰	
شنبه	۱۴	۲۸	۲۱	
یکشنبہ	۱۵	۲۹	۲۲	ولادت امام حسن علیہ السلام

ایام	روز	تاریخ	اہم وقائع تاریخی
دوشنبہ	۱۶	۳۰	۲۳
سہشنبہ	۱۷	۳۱	۲۴ جنگ بدر
چهارشنبہ	۱۸	نومبر	۲۵
پنجشنبہ	۱۹	۲	۲۶ ضربت
جمعہ	۲۰	۳	۲۷ فتح مکہ و کسر احنام
شنبہ	۲۱	۴	۲۸ شہادت امیر المومنین علیہ السلام
یکشنبہ	۲۲	۵	۲۹
دوشنبہ	۲۳	۶	۳۰ شب قدر و نزول قرآن
سہشنبہ	۲۴	۷	۱ وفات جنت مآب سید تقی صاحب قبلہ
چهارشنبہ	۲۵	۸	۲
پنجشنبہ	۲۶	۹	۳
جمعہ	۲۷	۱۰	۴
شنبہ	۲۸	۱۱	۵
یکشنبہ	۲۹	۱۲	۶
.	.	.	.

نہیں ہوگا بشرطیکہ یہ بالکل اتفاقی امر ہو اور عادت پہلے سے اُسے گمان یا
شہدہ اُس کا نہ ہو ورنہ کلی کرنے اور پانی حلق میں چلے جانے کی صورت میں
قضا لازم ہوگی اور جماع کرنا خواہ آگے ہو خواہ پیچھے انزال ہو یا نہ ہو
اس سے روزہ باطل ہوگا اور قضا و کفارہ لازم ہوگا اور اگر عورت حیض
سے پاک ہوئی ہو تو پیش از صبح غسل کرنا اُس پر واجب ہے اور اگر غسل
متعذر ہو تو تیمم بدل غسل کرے اور اگر ایسا نہ کر لگی تو روزہ اُس کا باطل
ہو اور قضا کرنا روزہ کا لازم ہوگا اور کفارہ دنیا احوط ہے اور اگر جنب کو
غسل کرنا متعذر ہو بسبب خوف مرض یا نہ ملنے پانی کے تو بدل غسل تیمم کرے
اور اکثر علماء کے نزدیک لازم ہے کہ صبح تک جاگتا رہے اور تیمم کو نہ توڑے
تا صبح صادق بعد اس کے اگر سو رہے تو مضائقہ نہیں پھر جب عذر دفع
ہو تو غسل کرے۔ اور اگر تیمم کرنے کے بعد پیش از صبح صادق پیشاب یا
پائخانہ وغیرہ کی ضرورت ہو اور تیمم ٹوٹ جائے تو پھر تیمم بدل غسل کرے
یہ جیسا کہ لکھا گیا اکثر علماء کا قول ہے مگر اقویٰ یہ ہے کہ تیمم بدل غسل کے
بعد سونے میں کوئی مضائقہ نہیں ہے اسی طرح اگر پیشاب یا پائخانہ
وغیرہ کو لے جائے تو بھی وہ تیمم باطل نہیں ہوگا اور روزہ رکھنا اسی
تیمم سے درست ہوگا بے شک جب نماز پڑھے تو وضو کرے یا اگر وضو نہ کر سکے
تو نماز کے لئے تیمم بدل وضو بجالائے۔ اور بعد جنب ہونے کے اگر نیت

میں تھا کہ غسل کرونگا اور احتمال بیدار ہونے کا بھی رکھتا تھا اور سوتا
اور تا صبح ایک مرتبہ بھی بیدار نہ ہوا تو قضا اس روز کی اس پر واجب
نہیں اور اگر سوتا ہے تا صبح اور نیت غسل کی نہ رکھتا ہو تو اس پر قضا
لازم ہے اور کفارہ بھی واجب ہے اور اگر بعد بیدار ہونے کے یہ
خیال کیا کہ ابھی رات زیادہ ہے اور آخر شب غسل کرونگا اور
سوتا اس کے بعد دوبارہ بیدار ہو کر پھر خیال سابق سوتا
اور تا صبح بیدار نہ ہوا تو اس مرتبہ کے سونے میں قضا لازم
ہو اور اگر دوسری مرتبہ سونے کے وقت اس امر کی طرف
توجہ ہو کہ ممکن ہے آنکھ نہ کھلے اور یہ کہ اس صورت میں اس
کار و نہ باطل ہوگا اور باوجود اس التفات اور توجہ کے
سوئے تو قضا کے ساتھ کفارہ بھی لازم ہے۔ اور روزہ ہائے
قضاے رمضان مبارک میں بھی چاہئے کہ صبح کو پاک ہو جنب نہ
ہو مگر روزہ سنتی میں تا صبح اگر حالت جنابت میں رہے اور پیشانہ
زوال غسل کر کے نیت روزہ کی کر لے تو روزہ اس کا صحیح ہے
بشرطیکہ کسی منظر کو عمل میں نہ لایا ہو۔ اور غبار غلیظ حلق میں
پونچا نا مثل آٹے اور خاک کے موجب قضا اور کفارہ ہے
بعض علماء نے قضا تنہا جانی ہے اور دھواں غلیظ اور بخار غلیظ

اور دھواں تنور کا اور بخار دیگ کا احوط ہے کہ ان سے بھی پرہیز
کرے اور حقہ وغیرہ پینا بھی روزہ میں جائز نہیں ہے۔ اور منی کا
نکالنا بغیر جماع موجب قضا و کفارہ ہے۔ مثلاً نظر کرنا عورت حلال
یا حرام پر یا آواز ان کی سننا یا بخیال خود لانا ہر گاہ اس علم کے
ساتھ کہ باعث منی کے آنے کا ہو گا اور عداۃ کرتے کرنا بھی موجب قضا و
کفارہ ہے۔ اور ہر گاہ قے بے اختیار آوے اُس پر قضا و کفارہ نہیں
ہی اور سیال چیز کے ساتھ حقہ کرنا بھی قضا و کفارہ دونوں کا موجب
ہی۔ اور شیاف لینا مکروہ ہے۔ اگرچہ خشک چیز کا ہو۔ اسی طرح گان
یا ناک میں دوا ڈالنا اور ناس لینا بشرطیکہ حلق میں نہ پہنچے
مکروہ ہے۔ اور جھوٹ یا نذہنا خدا و رسول اور ائمہ پر یعنی کسی
قول یا فعل کو اُن حضرات میں سے کسی بزرگ کی جانب عداۃ
غلط طور پر منسوب کرنا واجب قضا و کفارہ ہے۔ اور غوطہ لگانا
پانی میں یا فقط سر ڈبونا پانی میں اگرچہ باقی تمام بدن پانی کے
باہر رہے یہ بھی موجب قضا و کفارہ ہے۔ اور اگر غسل ارتماسی
کرے تو جیسا روزہ میں خلل ہوتا ہے اسی طرح غسل بھی باطل ہو
جاتا ہے اور دوبارہ غسل کرنا ضرور ہے اور بغیم جب منہ میں جاوے
اُس کو ہرگز نہ منگلے اگر عداۃ منگل جائیگا تو احوط قضا و کفارہ ہی

اگر دماغ سے حلق میں چلا گیا ہو بنبراس کے کہ منہ میں آیا ہو تو کچھ
 قباحت نہیں اسی طرح احوط ہے کہ تھوکر اور رطوبت منہ میں جمع کر کے
 بھی نہ پی جائے۔ ہاں آب دہن سے احتراز ضرور نہیں ہے جو بطور
 عادت حلق میں جاتا ہے۔ اور روزہ دار عورت کو پانی میں بیٹھنا
 مکروہ ہے۔ بعض نے کہا کہ اگر کمر تک پانی میں بیٹھے اُس پر قضا لازم
 بعض نے کفارہ بھی کہا ہے اور اگر کوئی شخص سحری کھانے کو اٹھے
 اور اُس کو گمان ہو کہ ابھی رات باقی ہے تو اُس کو کھانا پینا جائز
 ہو اور اگر بعد کو معلوم ہو کہ اُس وقت رات باقی نہ تھی بلکہ صبح
 تھی تو اُس کی دو صورتیں ہیں۔ اگر بعد بیدار ہونے کے اُس نے
 دریافت کر لیا ہو یا خود آسمان کو دیکھ کر یا اور قرائن سے معلوم
 کیا ہو کہ رات ہے تو اُس کا روزہ صحیح ہے اور اگر بغیر ملاحظہ مذکورہ
 کھانا پیا ہو تو فقط قضا واجب ہے۔ اور کفارہ ایک روزہ کا
 یہ ہے کہ ایک بندہ راہ خدا میں آزاد کرے یا ساٹھ مسکینوں
 کو کھانا کھلائے یا دو مہینے پے درپے روزے رکھے۔ اس کے معنی
 یہ ہیں کہ ایک مہینہ مکمل مسلسل روزوں کے ساتھ ایک دن
 دوسرے مہینہ کا متصل کر دے مثلاً تیس دن پہلا مہینہ اور
 ایک دن پہلی تاریخ دوسرے مہینہ کی روزہ رکھ لے بعد ازاں

مستغرق رکھے تو جائز ہے مگر اکتیس روز کے پہلے اگر بلا عذر قوی افطار
کر گیا تو نئے سرے سے پھر روزہ رکھنے ہوں گے اور عذر قوی یہ ہیں مانند
حیض و نفاس و بیہوشی و دیوانگی و بیماری کے اگر ان اسباب کی
وجہ سے اکتیس روز کے پہلے افطار کر گیا تو قباحۃً نہیں ہو اور پھر
بعد رفع عذر کے باقی روزے رکھنے سے کفارہ تمام ہو جائیگا اور کھانا
کھلانے میں چاہئے کہ ہر شخص کو سیر ہو کر کھلائے اور اگر دست سبت
بطور حصہ دے تو ہر ایک کو ایک مد طعام سے کم نہ دے اور ایک
آدمی کو دو حصے نہیں دے سکتا اس لئے کہ ساٹھ مسکین کی گنتی
پوری ہونی چاہئے۔ مگر جہاں کہیں کہ مستحق دستیاب نہ ہوا اور شمار
پورا کرنے میں بالغ و نابالغ کی قید نہیں ہے اور اقل درجہ مستحق
کا یہ ہے کہ وہ شخص اثنا عشری مذہب ہو اور تارک صوم و صلوٰۃ
نہ ہو اور پریشاں حال ہو کہ مسکینی اُس پر صادق آئے۔

واضح ہو کہ کفارہ ایک مستقل فرض ہے اس گزشتہ روزہ کا
گناہ دور نہ ہوگا۔ اُس کے لئے توبہ کی ضرورت ہے۔ یہ خیال کرنا کہ
کوئی شخص برابر روزے ترک کرے اور کفارہ دیدیا کرے تو وہ
گنہگار نہ ہوگا بالکل غلط ہے۔ اگر کفارہ کو پورا ادا کرنے سے عاجز
ہو تو جس قدر ادا کر سکے وہ لازم ہوگا اور در صورتیکہ بالکل عاجز ہو

تو بارگاہ الہی میں توبہ و استغفار کرے۔ لیکن جس وقت بھی قادر ہو کفارہ کو ادا کرنا ضروری سمجھے۔

آدابِ دخولِ ماہِ رمضان

سنت ہو طلبِ ہلالِ ماہِ رمضان کا اور بعض واجب جانتے ہیں جب چاند دیکھے تو اشارہ کرے طرفِ ہلال کے اور قبلہ رخ ہاتھ اٹھا کر کہے:

رَبِّیُّ وَرَبُّکَ اللَّهُ رَبُّ الْعَالَمِیْنَ اَللّٰهُمَّ اِهْلِلْهُ

میرا اور تیرا پروردگار وہی اللہ ہے جو تمام جہانوں کا پروردگار ہے خداوند اظہر کراس

عَلَيْنَا بِالْاَمْنِ وَالْاِیْمَانِ وَالسَّلَامَةِ وَ

چاند کو ہمارے اوپر امن و ایمان اور سلامتی اور

الْاِسْلَامِ وَالْمَسَارَعَةِ اِلٰی مَا نَحِبُّ وَتَرْضٰی

اسلام اور تیرے محبوب و پسندیدہ اعمال و افعال کی طرف تیزی کرنے

اَللّٰهُمَّ بِاِیْرٰکَ لَنَا فِی شَہْرِ نَاہِذِنا وَارْزُقْنَا

کہ ساتھ خداوند ہمیں برکت دے اس مہینہ میں اور ہمیں عطا کر

خَیْرًا وَعَوْنًا وَاصْرِفْ عَنَّا ضَرًّا وَشَرًّا

اس کی بہتری اور اس کی امداد اور دور کر ہم سے اس کا نقصان اور اس کی

وَبَلَاءًا وَفِتْنَةً

خیرانی اور اس کی مصیبت اور اس کی آزمائش

اور بہترین دعا دعائے حقیقہ کاملہ ہے جو ہر مہینہ چاند بکھینے کے وقت وارد ہو
اور ابن ابی عقیل کا قول ہے کہ وقت ریت ہلال ماہ رمضان المبارک
یہ دعا پڑھنا واجب ہے۔

الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي خَلَقَنِي وَخَلَقَكَ وَقَدَّرَ

سائش ہے اللہ کے لئے جس نے مجھ کو پیدا کیا اور تجھ کو پیدا کیا اور تیری منزلوں کو

مَنَازِلَكَ وَجَعَلَكَ هَؤُلَاءِ لِلنَّاسِ آلِهَةً

مقرر کیا اور تجھ کو لوگوں کے لئے وقت معین کرنے کا ذریعہ دیا خداوند

أَهْلَهُ عَلَيْنَا أَهْلًا لَا مُبَارَكًا إِلَّا اللَّهُمَّ ادْخُلْ

ظاہر کر اس چاند کو ہمارے اوپر برکت کے ساتھ خداوند اس کو داخل فرما

عَلَيْنَا بِالسَّلَامَةِ وَالْإِسْلَامِ وَالْيَقِينِ وَ

سلامتی اور اسلام اور یقین اور ایمان اور نیکی

الْإِيمَانِ وَالْإِيمَانِ وَالتَّقْوَى وَالتَّوْفِيقَ لِمَا

اور پرہیزگاری اور ان اعمال و عبادات کی توفیق کے ساتھ جن کو

مُحِبِّ وَتَرْضَى

تو پسند کرتا ہے

اور اول شب سنت ہے کہ نہر جاری میں غسل

کرے اور تیس چلو سر پہ ڈالے کہ طہارت معنوی حاصل ہوگی

تاسال آئندہ اور عارش بدن اُس سال نہ ہوگی اور زیارت

امام حسین شب اول سنت ہے اور شب پانزدہم و شب آخر جو شخص ان
تینوں راتوں میں سے کسی ایک میں زیارت پڑھے تو ثواب عظیم حاصل ہوگا
اور نیت ہر دن کے روزہ کی اسی شب کو کرے اور طرح کہ روزہ ماہ رمضان
کا رکھتا ہوں میں دا واجب قربتہ الی اللہ لکن ان الفاظ کا زبان پر لانا
معتبر نہیں ہو بلکہ اس قصد و خیال کا دل میں پیدا ہونا لازم ہے جو باعث ہو
خاص طرح کی پابندیوں کا جو روزہ میں
عمروری ہیں اول روز بھی سنت ہے غسل کرنا آب جاری
میں اور تیس چلو پانی سر پر ڈالے تمام سال بخیر رہے گا جمعہ و
اور بیماریوں سے اور وارو ہے کہ جو روز اول ایک چلو گلاب منہ
پر ڈالے خواری و پریشانی سے نجات پائیگا اور اگر ہر روز اسی طرح
کرے تو اس روز بلاؤں سے امن رہے گا اور اس سال مرض
سرسام سے بے خطر رہے گا۔ اور لکھا ہے کہ روز
اول یہ دعا پڑھے

اللَّهُمَّ قَدْ حَضَرَ شَهْرَ رَمَضَانَ وَقَدْ أَفْتَرَنْتَ

خداوند آگیا ماہ رمضان اور تو نے واجب کئے ہیں

عَلَيْنَا صِيَامَهُ وَأَنْزَلْتَ فِيهِ الْقُرْآنَ هَدًى

ہم پر روزہ سے اور نازل کیا ہے تو نے اس میں قرآن اس حالت

لِلنَّاسِ وَبَيِّنَاتٍ مِنَ الْهُدَى وَالْفُرْقَانِ

لوگوں کے لئے اور کھلی ہوئی نشانیاں رکھتا ہے ہدایت اور فیصلہ کی۔

اللَّهُمَّ اَعِنَّا عَلَى صِيَامِهِ وَتَقْبَلَهُ مِنَّا وَتَسَلِّمْهُ

خداوند! ہماری مدد کر اس کے روزوں پر اور قبول کر اس عبادت کو ہم سے

مِنَّا وَسَلِّمْهُ لَنَا فِي يُسْرٍ مِنْكَ وَ مَا فِيهِ إِنَّكَ

اور صحیح سلامت اس کو لے ہم سے اور اس کو ہمارے لئے قرار دے سلامتی کے ساتھ

عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ

اپنی جانب آسانی اور خیریت کے ساتھ ہر بات پر قادر ہے

منقول ہے کہ جب ماہ رمضان داخل ہوتا تھا آنحضرتؐ یہ دعا پڑھتے تھے

اللَّهُمَّ إِنَّهُ قَدْ دَخَلَ شَهْرُ رَمَضَانَ اللَّهُمَّ

خداوند! یہ ماہ رمضان ہے کہ جو آگیا ہے اے خدا! اے

رَبِّ شَهْرِ رَمَضَانَ الَّذِي أُنْزِلَتْ فِيهِ الْقُرْآنَ

پروردگار! ماہ رمضان کے جس میں تو نے قرآن نازل کیا اور

وَجَعَلْتَهُ بَيِّنَاتٍ مِنَ الْهُدَى وَالْفُرْقَانِ

قرار دیا اس کو کھلی ہوئی نشانیاں ہدایت کی اور حق و باطل کے تفرقہ کی

اللَّهُمَّ فَبَارِكْ لَنَا فِي شَهْرِ رَمَضَانَ وَاعِنَّا

خداوند! اب تو برکت عطا کر ہم کو ماہ رمضان میں اور مدد ہماری

عَلَى صِيَامِهِ وَصَلَاتِهِ وَتَقْبَلَهُ مِنَّا

اس کے روزے اور نماز پر اور اس کو قبول کر ہم سے

اور فرمایا جو شب اول یا روز اول و در رکعت نماز پڑھے رکعت
اول میں بعد حمد کے سورہ انا فتحنا۔ دوسری رکعت میں جو سورہ
جلہ پڑھے حق تعالیٰ اُس سال کی سب آفات و بدی سے محفوظ
رکھے گا اور عطر لگانا اور مسواک کرنا روزہ میں ضرر نہیں کرتا اور
فرمایا جو خرمائے وجہ حلال سے افطار کرے تو ثواب اُس کی
نماز کا چار سو نماز کے برابر ہوگا اور افطار کرنا پانی سے دل
کے گناہوں کو دھوٹا ہے۔ اور افطار
آب نیم گرم سے بھی بہت فائدہ
رکھتا ہے اور یہ بہتر یہ ہے کہ
رطب یا علویا یا نبات سے
افطار کرے جب یہ حاضر نہ ہو
تب آب نیم گرم سے افطار کرے اور فرمایا جو وقت افطار ایک
گردار وٹی کا تصدق کرے کسی مسکین کو دیوے خداوند غفار
گناہ اُس کے بخش دے گا اور ثواب ایک بندہ آزاد کرنے کا
ہوگا فرزند ان جناب اسمعیل سے اور بہترین اعمال تلاوت
قرآن ہے روز و شب ہائے ماہ مبارک میں کہ اس ماہ میں نازل
ہوا ہے اور ہر چیز کی ایک بہار ہے قرآن پڑھنے کی بہار ماہ رمضان

ہر فرمایا صلوات اور استغفار لا الہ الا اللہ بہت کے اور نافلہ ہے
شب و روز ترک نہ کرے اور شہائے طاق میں غسل سنت ہے
خصوصاً شب اول اوپر دھوئی و ستر دھوئی اور شہائے قدر اور
آخری دس دن میں ہر شب غسل سنت ہے اور فرمایا وقت افطار
اور بعد سحر کھانے کے سورہ انا انزلناہ پڑھے اور بروقت افطار
یہ کہے۔

يَا عَظِيمُ يَا عَظِيمُ أَنْتَ إِلَهِي لَا إِلَهَ لِي غَيْرُكَ

اے بزرگ ذات اے بزرگ ذات تو میرا خدا ہے کوئی خدا نہیں میری لئے سوا تیرے

إِغْفِرْ لِي الذَّنْبَ الْعَظِيمَ إِنَّهُ لَا يَغْفِرُ الذَّنْبَ

بخش دے تو میرے بڑے گناہ کو یقیناً نہیں بخش سکتی بڑے

الْعَظِيمُ إِلَّا الْعَظِيمُ

گناہ کو مگر بہت بڑی ذات

یہ زوار دے کہ وقت افطار کہے۔

اللَّهُمَّ لَكَ صُمْتُ وَعَلَى رِزْقِكَ أَفْطَرْتُ

خداوند تیرے لئے میں نے روزہ رکھا اور تیرے رزق پر افطار کیا

وَعَلَيْكَ تَوَكَّلْتُ

اور تیرے ہی اوپر میں نے بھروسہ کیا ہے

الطَّامِنِينَ إِلَى كُلِّ أَحَدٍ قَبْلَ الْاِخْتِيَارِ مِنْ مَحْصُورِ الْعَقْلِ

www.kitabmart.in

تا خداے تعالیٰ عطا کرے اُس کو ثواب اُن لوگوں کا کہ جنہوں نے اُس دن روزہ رکھا ہے اور جب کھانا سامنے آوے تو کہے

اللَّهُمَّ لَكَ صُمْنَا وَعَلَى رِزْقِكَ أَفْطَرْنَا

خداوند ایتیرے لئی روزہ رکھا ہم نے اور تیرے دیئے ہوئے رزق سے افطار کیا ہم

فَقَبْلَ مِمَّا أَنْتَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ

پس تو اسکو ہم سے قبول کر یقیناً تو سنیے والا ہے اور جانتے والا

اور جب لقمہ اول اُٹھائے تو کہے۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ يَا وَاسِعَ الْمَغْفِرَةِ

خداے باریرحم و مہربان کے نام سے ، اے وسیع بخشش والے

اغْفِرْ لِي

مجھے بخش دے

اعمال شبِ روز

وارد ہے کہ بعد ہر نماز کے ماہ رمضان میں یہ دعا پڑھے

يَا عَلِيُّ يَا عَظِيمُ يَا غَفُورُ يَا رَحِيمُ أَنْتَ الرَّبُّ

اے بلند اے بڑے بخشنے والے اے مہربان تو پروردگار ہے

تا آزمودہ پرہیز سے مطمئن ہونا کی عقل ہے

الْمَزَامِيرُ الْوَحِيدَةُ الصَّغِيرَةُ

www.kitabmart.in

الْعَظِيمُ الَّذِي لَيْسَ كَمِثْلِهِ شَيْءٌ وَهُوَ السَّمِيعُ

بڑا جس کے مثل کوئی چیز نہیں ہے اور وہ سب کو سنانے والا اور

الْبَصِيرُ وَهَذَا شَهِرُ عَظَمَتِهِ وَكَرَامَتِهِ وَ

دیکھنے والا ہے اور یہ وہ شہر ہے جس کو تو نے قابل عظمت اور بابروری اور

شَرَفَتِهِ وَفَضْلَتِهِ عَلَى الشُّهُورِ وَهُوَ الشَّهِيرُ

صاحب شرف و فراوانی اور فضیلت و برتری اس کو تمام شہروں پر اور وہ ایسا

الَّذِي قَرَضَتْ صِيَامَهُ عَلَى وَهُوَ شَهِيرٌ مَضَامِيرُ

نہین ہے کہ جس کے روزے کو تو نے واجب قرار دیا ہے اور وہ ماہ رمضان ہے

الَّذِي أُنْزِلَتْ فِيهِ الْقُرْآنُ أَنْ هُدِيَ لِنَاسٍ وَ

جس میں تو نے قرآن اتارا ہے ہدایت لوگوں کے لئے اور

بَيِّنَاتٍ مِنَ الْهُدَى وَالْفُرْقَانِ وَجَعَلْتَ فِيهِ

کھلی ہوئی نشانیاں ہیں ہدایت اور حق و باطل کے تفرقہ کی اور قرار دی تو نے

لَيْلَةَ الْقَدْرِ وَجَعَلْتَ خَيْرًا مِنْ أَلْفِ شَهْرٍ

اُس میں شب قدر اور بنایا ہے تو نے اس شب کو بہتر ہزار مہینوں سے

فِيَا ذَا الْمَنِّ وَلَا يَمَنَّ عَلَيْكَ مَنْ عَلَى بِفِكَالٍ

اے صاحب احسان اور بڑے اوقار احسان نہیں کیا جاسکتا احسان کے بعد

رَاقِبَتِي مِنَ النَّاسِ فَمِنْ مَنِّكَ عَلَيَّ وَأَدْخِلْنِي

میری گلو خلا سے کہ ساتھ آتش جہنم سے ان لوگوں میں جن پر تو احسا کر گیا اور داخل کر مجھ کو

الْجَنَّةُ بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ

جنت میں اپنی رحمت سے اے سب رحم کرنے والوں سے زیادہ رحیم

منقول ہے ہر شب اس ماہ میں یہ دعا پڑھے تو بہت اجر و ثواب حاصل ہوگا۔

اللَّهُمَّ رَبَّ هَذَا الشَّهْرِ رَمَضَانَ الَّذِي أَمَرْتَ

خداوند اے مالک اس ماہ رمضان کے جس میں نازل کیا ہے تو نے

فِيهِ الْقُرْآنَ وَأَفْتَرَضْتَ عَلَى عِبَادِكَ فِيهِ

قرآن اور واجب کیا ہے تو نے اپنے بندوں پر اس میں

الصَّيَّامَ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ

روزہ درود بھیج محمد و آل محمد پر اور نصیب کر دے

حَجَّ بَيْتِكَ الْحَرَامِ فِي عَامِي هَذَا وَفِي كُلِّ عَامٍ

بجائے بیت حرام کا اس سال اور اس کے بعد بھی ہر سال

وَاعْفِرْ لِي تِلْكَ الذُّنُوبَ الْعَظَامَ فَإِنَّهُ لَا

اور بخش دے میرے بڑے گناہوں کو کیونکہ میں

يَغْفِرُهَا غَيْرُكَ يَا أَرْحَمَ رَحِمَاتٍ يَا عَلَّامَ

بخشنے والا ہے کوئی تیرے سوا اے مہربان اے بڑے جلتے والے
بند معترف بلکہ معجز جناب امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول

ہو کہ ہر شب ماہ مبارک میں یہ دعا پڑھے۔

الْكَلامُ كَالدَّوَاءِ قَلِيلُهُ نَافِعٌ وَكَثِيرُهُ قَاسِرٌ

www.kitabmart.in

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ أَنْ تَجْعَلَ فِيمَا تَقْضِي وَ

خداوند میں سوال کرتا ہوں تجھ سے کہ قرار دے تو ان چیزوں میں جن میں معین

تَقْدِرُ مِنْ أَمْرِ الْمُحْتَوَمِرِ فِي الْأُمُورِ الْحَكِيمِ

اور مقرر کرے گا ستمی باتوں سے اپنے حکیمانہ احکام میں

مِنَ الْقَضَاءِ الَّذِي لَا يَرُدُّ وَلَا يُبَدِّلُ أَنْ تَكْتُبُنِي

اس فیصلہ سے کہ جو سزا دی ہو سکتا اور بدل نہیں جاسکتا کہ تو انھیں کو

مِنْ مَخَارِجِ بَيْتِكَ الْحَرَامِ الْمُبَارَكِ وَرِجَالِ الْمَشَاوِرِ

اپنے بیت حرام کے مخرجوں میں سے جن کا حج قبول ہے اور جن کی کوشش

سَعْيُهُمُ الْمَغْفُورُ ذُنُوبُهُمُ الْمَكْفَرُ عَزَّ

قابل اعتراف ہے اور جن کے گناہ بخش گئے ہیں اور جن کے گناہوں کا

سَيِّئَاتِهِمْ وَأَنْ تَجْعَلَ فِيمَا تَقْضِي وَتَقْدِرُ

کفارہ ہو جائے اور قرار دے ان چیزوں میں کہ جن کا فیصلہ کرنا ہے اور

أَنْ تُعْطِلَ عَمْرِي فِي خَيْرٍ وَعَافِيَةٍ وَتَوْشِيْعٍ

مقرر کرنا ہے کہ میری عمر کو طوفانی کہ فجر اور سلامتی کے ساتھ اور پیریتق

فِي رِزْقِي وَتَجْعَلَنِي مِمَّنْ تَنْتَصِرُ بِهِ لِدِينِكَ

میں برکت عطا فرما اور قرار دے مجھے اُن لوگوں میں سے کہ جن سے تُو مدد دیتا ہے

وَلَا تُسَبِّدْ لِي عَمْرِي

اپنے دین کے لئے اور میرے عرصے میں کسی دوسری سی کام نہ کر

بست کرنا مثل دوا کہ جس کی مقدار مخصوص فائدہ مند ہوتی ہے اور زیادتی مضر ہوتی ہے

اَسْتَشِيرُ اَعْدَاكَ تَعْرِفُ مِنْ رَايِهِمْ مَقْدَارَ عَدْلِهِمْ وَهُمْ مُوَاضِعُ مَقاصِدِهِمْ

www.kitabmart.in

اور یہ دعا مضامین عالیہ کی وار د ہے کہ ہر شب پڑھے

اَللّٰهُمَّ بِرَحْمَتِكَ فِي الصَّالِحِينَ فَادْخُلْنَا وَفِي

خداوند اپنی رحمت سے ہم کو صالح لوگوں میں داخل کر اور بلند درجوں

عَلِيَّيْنِ فَاَرْفَعْنَا وَبِكَاسٍ مِّنْ مَّوْعِنٍ مِّنْ

میں ہم کو بلند کر اور خوشگوار ساغر سے

عَيْنٍ سَلْسَبِيلٍ فَاَسْقِنَا وَمِنَ الْخَوْرِ الْعَيْنِ

سلسیل کے چشمہ کے ہم کو سیراب کر اور حور عین کے ساتھ

بِرَحْمَتِكَ فَرَّجْنَا وَمِنَ الْوَلَدِ اِنْ الْمَخْلُوقِ

اپنی رحمت سے ہماری شادی کرنا اور اُن کسین ہمیشہ بہار لڑکوں میں سے

كَأَهْمٍ لَّوْلَوْ مَكْنُونٌ فَاخْذُ مِنَّا وَمِنْ ثَمَارِ

جو مثل بھرت ہوئے موتیوں کے ہیں ہم کو خد شکار عطا کر اور جنت کے

الْجَنَّةِ وَالْخَوْهِ الطَّيْرِ فَاطْعُمْنَا وَمِنْ ثِيَابِ

پھلوں اور پرندوں کے گوشت سے ہم کو طعام عطا فرماتا اور سندس و

السَّنَدِ مِنَ وَالْحَرِيرِ وَالْاِسْتَبْرَقِ فَالْبُسْنَا

حریر اور استبرق سے ہمیں لباس دیں اور

وَكَيْلَةِ الْقَدْرِ وَحَجِّ بَيْتِكَ الْحَرَامِ وَقْتَلَا

شب قدر اور حج خانہ کعبہ اور پیر عیسیٰ راہ میں

فِي سَبِيلِكَ فَوْقَ لَنَا وَصَالِحِ الدُّعَاءِ وَ

قتل ہونے کی ہم کو توفیق عطا فرماتا اور نیک دعا اور سوال کو ہمارے

دشمنوں کو تو تامل کی دشمنی کا اندازہ اور اُن کے نقطہ نظر کو سمجھ سکو

الْبَلَاغَةُ مَا سَهَّلَ عَلَى النَّطْقِ وَخَفَّ عَلَى الْفِتْنَةِ

www.kitabmart.in

الْمُسْئَلَةِ فَاسْتَجَبْنَا وَإِذَا جَمَعْتَ الْأَوَّلَيْنِ

نبول فرماتا اور جس وقت جمع کرے تو پہلوں کو اور پھلوں کو

وَالْآخِرَيْنِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فَأَرْحَمْنَا وَبَرَاءَةً

قیامت کے دن تو ہم پر رحم کرنا اور آتش جہنم

مِنَ النَّارِ فَالْكَتُبْنَا وَفِي جَهَنَّمَ فَلَا تَغْلَنَّا

سے برات کا پتہ دانا ہمارے لئے مکہ دنیا اور جہنم میں ہم کو پاہنہ بھرنے کرنا

وَفِي عَذَابِكَ وَهُوَ أَنْكَ فَلَا تَبْتَلِنَا وَمِنَ

اور اپنے عذاب اور حقارت میں ہم کو مبتلا نہ کرنا اور

الزُّقُومِ وَالضَّرِيرِ فَلَا تَطْعِمْنَا وَمَعَ الشَّيْطَانِ

جہنم کے تلخ پھلوں اور وہاں کی پیپ سے ہم کو غذا نہ دینا اور شیطانوں کے ساتھ

فَلَا تَجْعَلْنَا وَفِي النَّارِ عَلَى وَجْهِنَا فَلَا

ہم کو قرار نہ دینا اور آتش جہنم سے ہمارے منہ کے بھل ہم کو

تَكْبِنَا وَمِنَ ثِيَابِ النَّارِ وَسَرَابِيلِ الْقَطْرِ

گھرانہیں اور آگ کے کپڑوں سے اور تارکوں کی چادروں سے

فَلَا تُلْبِسْنَا وَمِنْ كُلِّ سَوْءٍ يَا لَا إِلَهَ إِلَّا

ہم کو لباس نہ پہنانا اور ہر برائی سے اسے وہ کہیں کوئی عبود

أَنْتَ بِحَقِّ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ فَخَسِّنَا

سو اے تیرے واسطہ اسی کلمہ تو حید کا ہم کو نجات دینا

حسن کلام یہ ہے کہ زبان پر بار نہ ہو اور ہم پر سبک ہو

اور بسند معتبر منقول ہے کہ حضرت صاحب الامر علیہ السلام
نے اپنے شیعوں کو لکھا کہ ہر شب اس ماہ میں یہ دعا پڑھا
کر وہ اس مہینہ کی دعا کو ملائکہ سنتے ہیں اور اس کے صاحب
کے لئے استغفار کرتے ہیں اور وہ دعائے جلیل القدر یہ ہے

اللَّهُمَّ إِنِّي أَقْلَمُ الشَّكَاةَ بِحَمْدِكَ وَأَنْتَ

خداوند امیں آغاز کرتا ہوں تعریف کا قلم سناٹا ہے اور تو

مُسَدِّدُ لِلصَّوَابِ بِمَنْزِلِكَ وَأَيَّدْتَ أَنْتَ

تائید کرنے والا ہے صحیح راستہ کیلئے احسان سے اور یہ یقین کرتا ہوں کہ

أَنْتَ أَرْحَمُ الرَّاحِمِينَ فِي مَوْضِعِ الْعَفْوِ

تو سب رحم کرنے والوں میں زیادہ رحیم ہے معافی اور رحم کے

وَالرَّحْمَةِ وَأَشَدُّ الْمُعَاقِبِينَ فِي مَوْضِعِ

مقام پر اور سب سزا دینے والوں میں زیادہ سخت ہے عذاب

النَّكَالِ وَالنَّقْمَةِ وَأَعْظَمُ الْمُتَجَبِّرِينَ فِي

اور ناراضگی کے موقع پر اور تمام طاقتوروں سے زیادہ بڑا ہے

مَوْضِعِ الْكِبَرِ يَا أَعْظَمَ الْعَظَمَةِ اللَّهُمَّ أَدِنْتَ

بزرگی اور عظمت کے مقامات میں خداوند اتنے اجازت دی ہے مجھے

لِي فِي دُعَائِكَ وَمَسْئَلَتِكَ فَاسْمَعْ يَا سَمِيعٌ

اپنی بارگاہ میں دعا اور سوال کی پس سن اے سننے والے

مَدْحَتِي وَاجِبْ يَا رَحِيمُ دَعْوَتِي وَاقِلْ

میری تعریف کو اور قبول کر اسے رحیم میری دعا کو اور معاف کر

يَا غَفُورَ عَثْرَتِي فَكِّرْ يَا إِلَهِي مِنْ كُرْبِيَةِ

اے بخشنے والے میری خطا کو پس کتنی اے میرے خدا تکلیفیں ہیں

فَدَفْرِ بَجَّتْهَا وَهُوَ مَقْدُ كَشَفَتْهَا وَعَثْرَةٍ

جن کو تو نے دور کیا اور کتنے رن میں چھپیں تو نے برطرف کیا ہے اور خطا نہیں ہیں

قَدْ أَقْلَتْهَا وَرَحْمَةٍ قَدْ نَشَرَتْهَا وَحَلَقَتْ

جنہیں تو نے معاف کیا ہے اور رحمت تجھ سے تو نے پھیلا یا ہے اور مصیبت کا

بَلَاءٌ قَدْ فَكَّكْتُهَا الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي لَا يَتَّخِذُ

پھندا ہے جسے تو نے ہم سے جدا کیا ہے تعریف اللہ کے لئے جس کے نہ کوئی

صَلَابَةٌ وَلَا وَلَدًا وَلَمْ يَكُنْ لَهُ شَرِيكٌ فِي

بیوی ہے نہ اولاد اور نہیں ہے اس کا کوئی شریک سلطنت میں اور نہ

الْمُلْكُ وَلَمْ يَكُنْ لَهُ وَلِيٌّ مِنَ الذَّلَّ وَكَثْرَةُ

اس کا کوئی مددگار ہے کمزوری کی وجہ سے اور بڑا سمجھو اس کو

تَكْبِيرُ الْحَمْدُ لِلَّهِ بِجَمِيعِ حَامِدِي كُلِّهَا

جو کہ بڑا سمجھنے کا تعریف اللہ کے لئے اس کی تمام تعریفوں کے ساتھ

عَلَى جَمِيعِ نِعَمِهِ كُلِّهَا الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي

اس کی تمام نعمتوں کے اوپر تعریف اللہ کے لئے

أَكْثَرَ النَّظَرِ إِلَى مَنْ فَضَّلْتَ عَلَيْهِ فَإِنَّ ذَلِكَ مِنْ أَبْوَابِ الشُّكْرِ

www.kitabmart.in

لَا مُضَادَّ لَهُ فِي مَلِكِهِ وَلَا مُتَانٍ لَهُ فِي

بِسْ كَا كُوْنِي مَدِّعَابِلْ عَمِيں اُس كِي سُلطَت ميں اور كُوْنِي اُس سَے جِھاد اُترنے

أَمْرُهُ الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي لَا شَرِيكَ لَهُ فِي

والا نہیں اُس كے عَمَل ميں تَعَرِيفِ اللہ كے لے جس كَا كُوْنِي شَرِك نہيں اُس كِي

خَلْقِهِ وَلَا شَبِيهَ لَهُ فِي عَظَمَتِهِ الْحَمْدُ

خَلَقَت ميں اور نہ اُس كَا كُوْنِي شَبِيہ ہے اُس كِي بَزرگي ميں تَعَرِيف

لِلَّهِ الْغَاشِي فِي الْخَلْقِ أَمْرُهُ وَحَمْدُهُ

اللہ كے لے لُغَا ہرے شَيء ميں جس كَا عَمَل اور اُس كِي تَعَرِيف

الظَّاهِي بِالْكَرَمِ فَجَدُّهُ الْبَاسِطُ بِالْجُودِ

اور لُغَا ہرے بَزرگي كے سَاخِہ اُس كِي عَظَمَت اور بَھيلا ہے اُسے نِيَاضِي كے

يَكْهُ الذِّي لَا تَقْصُ خَزَائِنُهُ وَلَا تَزِيدُ

سَاخِہ اُس كَا تَاخِہ وہ كہ نہیں كُسي ہوتی اُس كے خَزَائِن ميں اور نہیں بَیادہ كرتی

كَثْرَةُ الْعَطَاءِ الْأَجُودُ أَوْ كَرَمًا إِنَّهُ هُوَ

اُس كُوْنِي بَاتِلْ عَمَلِش كِي كَر سَمَاوَت ميں اور بَزرگي بَقِيَّتہ دی

الْعَزِيزُ الْوَهَّابُ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ قَلِيلًا

غَالِب ہے اور بڑا عطا کرنے والا خداوند ا میں تجھ سے سوال کرتا ہوں

مِنْ كَثِيرٍ مَعَ حَاجَةٍ لِي إِلَيْهِ عَظِيمَةٍ وَ

بہت ميں سے تھوڑا باوجود اپنی حاجت كے اُس كِي طَرَف جو بہت بَزرگي اور

بہت ميں سے تھوڑا باوجود اپنی حاجت كے اُس كِي طَرَف جو بہت بَزرگي اور

اگر ميں بڑا گناہ رکھوں جس پر خدا نے بڑی عتاب دی ہو كيوں كہ یہ ابواب شُكْرِ ميں ايك باب ہے

اَلْحَسْبُ دَاْعَاةُ عِبَادِهِ لَا تُبْذَلُ اِلَّا بِمُلْكٍ اَلْحَاسِدِ بِمَقْرُونِ الْمَسْجُودِ

www.kitabmart.in

فَاِنَّكَ عَنْهُ قَدِيْمٌ وَهُوَ عِنْدِي كَثِيْرٌ وَهُوَ

یہ استغفار اس سے ہمیشہ کا ہے اور وہ میرے نزدیک بہت ہی اور وہ

عَلَمُكَ سَهْلٌ يَسِيْرٌ اَللّٰهُمَّ اِنَّ عَفْوَكَ عَنْ

میرے اوپر آسان اور معمولی بات ہے خداوند اٹھائے معاف کرنے کے لیے میری گناہ کو

ذَنْبِيْ وَتَجَاوُزَكَ عَنْ خَطِيْئَتِيْ وَصَفْحَكَ عَنْ

اور تیرے درگزر کرنے کے لیے میری خطا سے اور تیری چشم پوشی سے

ظُلْمِيْ وَسَتْرَكَ عَلٰى قِيَمِيْ عَمَلِيْ وَحِلْمَكَ عَنْ

میرے ظلم سے اور تیری پوشیدہ رکھی میرے برے اعمال پر اور تیرے علم سے

كَثِيْرٌ جُرْمِيْ عِنَّمَا كَانَ مِنْ خَطَايَايَ وَعَمَلِيْ

بہت سے جرم میں جو مجھ سے غلطی سے ہوئے اور جان بوجھ کر ہوئے

اَطْعَمَنِيْ فِيْ اَنْ اَسْأَلَكَ مَا لَا اسْتَوْجِبُهُ

لا بچ دلائی مجھ کو کہ سوال کروں میں تجھ سے اس بات کا کہ جس کا میں مستحق

مِنْكَ الَّذِيْ رَزَقْتَنِيْ مِنْ رَحْمَتِكَ وَ

نہیں ہوں وہ جو تو نے مجھ پر رزق عطا کیا اپنی رحمت سے اور دکھایا مجھ کو

اَنْ اَتِيْتَنِيْ مِنْ قُدْرَتِكَ وَعَرَّفْتَنِيْ مِنْ

اپنی قدرت سے اور پہنچوایا مجھ کو اپنی قبولیت سے

اِجَابَتِكَ فَصِرْتُ اَدْعُوْكَ اِمَّاوَاَسْأَلَكَ

ہوں میں دعا کرنے لگا تجھ سے مطمئن ہو کر اور سوال کرنے لگا

اِسْتَوْجِبُهُ

میرے جرم میں جو مجھ سے غلطی سے ہوئے اور جان بوجھ کر ہوئے

۲۸

حسدہ موذی مرض ہے کہ جاملہ ہی نہیں جب تک کہ دشمنی کرے اور الیا جس سے دشمنی ہو رہے ہو

الدُّعَاءُ بِمَا عَلَى كَالْقُرْآنِ بِمَا وَتَر

www.kitabmart.in

وَسْتَأْنِسْ لَا خَائِفًا وَلَا وَجَلًا مَدَّ لَا سَلِيلَكَ

مجھ سے وابستگی کے ساتھ نہ خون کی حالت میں اور نہ دہشت میں ناز کرتا ہوتا ہے

فِيمَا قَصَدْتُ فِيهِ إِلَيْكَ فَإِنْ أَبْطَأَ عَنِّي عَسَيْتُ

اوپر اس شے میں جس کے لئے میں نے پیرا قصدا کیا ہے پس اگر دیر ہوئی ہے تو میں

بِجَهْلِي عَلَيْكَ وَلَعَلَّ الَّذِي أَبْطَأَ عَنِّي هُوَ

اپنی جہالت سے شکایت کرتا ہوں پھر حالانکہ ممکن ہے کہ جو دیر ہوئی ہے وہ

خَيْرٌ لِّي بِعَامِلِكَ بِعَاقِبَةِ الْأُمُورِ فَلَمْ

بہتر ہو میرے لئے اس لئے کہ تو واقعہ ہے ہر چیز کے انجام سے پس نہیں

أَسْرَمُولِي كَرِيمًا أَصْبِرْ عَلَيَّ عَبْدُكَ لِيُكَلِّمَ

دیکھا میں نے کوئی مولا جو نہ بادہ برداشت کرنے والا ہو کم ظرف غلام کی بات نہ کرے

مِنْكَ عَلَيَّ يَا رَبِّ إِنَّكَ تَدْعُونِي فَأَوْزِلِي

جتنا تو برداشت کرتا ہے میری باتوں کو خداوند تو مجھے پکارتا ہے تو میں تجھ سے منہ

عَنْكَ وَتَتَجَبَّبُ إِلَيَّ فَأَتَبَفِّضُ إِلَيْكَ وَتَسُودُ

پھر لپٹا ہوں اور تجھ پر سے اظہار محبت کرتا ہے تو میں تیری ناراضگی کی باتیں کرتا ہوں

إِلَيَّ فَلَا أَقْبِلُ مِنْكَ كَانَ لِي التَّطَوُّلُ

اور تو مجھ پر مہربانی کرتا ہے تو میں تجھ سے قبول نہیں کرتا گویا میرا تجھ پر کوئی

عَلَيْكَ فَلَمْ يَمْنَعْكَ ذَلِكَ مِنَ الرَّحْمَةِ

احسان ہے مگر نہیں مانع ہوتی ہیں یہ باتیں تجھ کو رحمت سے

طَرَحُوا سَوْءَ الظَّنِّ مِنْكُمْ

www.kitabmart.in

بِئْسَ وَالْإِحْسَانِ إِلَىَّ وَالْتَفَضُّ عَلَىَّ بِجُودِكَ

میرے ساتھ اور احسان سے مجھ پر اور لطف و مہربانی سے میری نسبت

وَكَرَمِكَ فَأَرْحَمُ عَبْدِكَ الْكَاهِلَ وَجُدُ

اپنی فیض علی اور عطا سے پس رحیم ترین ہے جاہل بندہ پر اور سخاوت کر اس پر

عَلَيْهِ بِفَضْلِ إِحْسَانِكَ إِنَّكَ جَوَادُكُمْ

اچھے احسان کے ساتھ کہونکہ تو ہی علی اور فیض بخش ہے

الْحَمْدُ لِلَّهِ مَا لَكَ الْمَلِكُ مُجْرَى الْفُلْكِ

تقریب اللہ کے لئے جو سلطنت کا مالک ہے کشتیوں کا جاری کرنے والا ہے

مُسَيَّرَ الرِّيحِ فَالِقَ الْأَصْبَاحِ دَيَّانَ الدِّينِ

اور ہواؤں کا قابو میں رکھنے والا ہے صبح کی پوری بھانسنے والا روز قیامت کا ہڈا

رَبِّ الْعَالَمِينَ الْحَمْدُ لِلَّهِ عَلَى حِلْمِهِ بَعْدَ

دینی و دنیا اور جانوں کا پروردگار تقریب اللہ کے لئے اس کے حلم پر باد جو اس کے

عَلَيْهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ عَلَى عَفْوِهِ بَعْدَ كَرَاهَتِهِ

اس کے اور تقریب اللہ کے لئے اس کے معاف کرنے پر باد جو اس کے قادر ہونے کے

وَالْحَمْدُ لِلَّهِ عَلَى طَوْلِ أَنْتِهِ فِي غَضَبِهِ

تقریب اللہ کے لئے اس کے عرصہ تک مہلت دینے پر باد جو اس کے غضب کے

وَهُوَ قَادِرٌ عَلَى مَا يَرِيدُ الْحَمْدُ لِلَّهِ خَالِدٌ

حالانکہ وہ قادر ہے اس شے پر جسے وہ چاہے تقریب اللہ کے لئے جو پیدا کرے خواہ

س

الْخَلْقِ بِأَسْطِ الرِّزْقِ فَالِقَ الْأَصْبَاحِ ذِي

مخلوقات کا پھیلنا پھولا زرق کا صبح کی پوچھاٹھنے والا ہے مالک ہے

الْجَلَالِ وَالْأَكْرَامِ وَالْفَضْلِ وَالْإِنْعَامِ

جلالت اور بزرگی اور احسان اور نعمت کا وہ ہے

الَّذِي بَعْدَ فَلَا يُرَىٰ وَقُرْبَ فَشَهِدَ الْيَوْمَ

وہ ہے انا کہ دکھائی نہیں دیتا اور نزدیک ہے انا کہ حاضر ہی سرگوشی

تَبَارَكَ وَتَعَالَى الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي لَيْسَ

میں بابرکت اور بلند ہے تعریف اللہ کے لئے جس کا کوئی اور مقابل نہیں

لَهُ مُنَازِعٌ يُعَادِلُهُ وَلَا شَيْبُهُ يُشَاكِلُهُ

جو اس سے مقابل کرے اور نہ کوئی شہید ہے جو اس کے مانند ہو

وَلَا ظَهِيرٌ يُعَاوِدُهُ وَلَا قَرَرٌ يَعْزِزُهُ إِلَّا عِزًّا

اور نہ کوئی مددگار ہو اسکی دستگیری کرے غالب ہے وہ اپنی عزت سے عزت اور بڑے

وَتَوَاضَعُ لِعِظَمِهِ الْعُظَمَاءُ فَبِكُلِّ بَدْرٍ

اور جھکی ہیں اس کی بزرگی کے لئے بزرگ بستیاں پس ہو چکا وہ اپنی قدرت سے

مَا يَشَاءُ الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي يُجَلِّبُنِي جِبْنًا

جہا تک چاہتا ہے تعریف ہے اللہ کے لئے جو جواب دیتا ہے مجھے جب میں اسے

أَنَادِيهِ وَيُسِّرُّ عَلَيَّ كُلَّ عِوَسَةٍ وَأَنَا

پکارتا ہوں اور پردہ پوشی کرتا ہے مجھ پر ہر عیب کی حالت میں

اشرف الہمو العالیۃ لا بالرمم البالیۃ

www.kitabmart.in

أَعْصِيهِ وَيُعْطِهِ النِّعْمَةَ عَلَىٰ فَلَا أَجَارِيهِ فَكَمِ مِنْ

اُس کی نافرمانی کرتا ہوں اور وہ بڑی نعمتیں دیتا ہے مجھ کو مگر میں اس کا کوئی بدلہ نہیں

مَوْهَبَةٍ هَدِيْتُهُ قَدْ أَعْطَانِي وَعَظِيمَةٍ تَخَوُّفِي قَدْ

میرا تیری میں خوشگوار نعمتیں جو اس نے مجھے عطا کی ہیں اور خوفناک بڑی مصیبتیں جن

كَفَانِي وَهَجَةٍ مُّوْنِقَةٍ قَدْ أَرَانِي وَبَلِيَّةٍ مُّوْنِقَةٍ

سے مجھ کو پایا اور خوفناک سے مجھ کو دکھلائی اور مہلک بلائیں جو

قَدْ دَرَا عَنِّي فَأَتَنِي عَلَيْهِ حَامِلًا وَآذَرَ مَسْجِدِي

مجھ سے دفع کی ہیں پس میں تیرے آگے آجوں اس کی محکومت ہوئے اور ذکر کرتا ہوں

الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي لَا يَهْتَكُ رَجَابُهُ وَلَا يُغْلَقُ بَابُهُ

اُس کی تسبیح کرتے ہوئے۔ تعریف ہی اللہ کی جس پر وہ ہر حال میں کیا جا سکتا اور جس کا دروازہ بند نہیں

وَلَا يَرُدُّ سَائِلُهُ وَلَا يَحْبِبُ أَمْلَهُ الْحَمْدُ لِلَّهِ

ہو سکتا۔ اور جس کا سائل اس میں پس نہ ہو سکتا اور جس کا امید کرنے والا نہیں ہو سکتا۔ تعریف ہی اللہ کی

الَّذِي يُؤْمِنُ الْخَائِفِينَ وَيُنْجِي الصَّالِحِينَ وَيَرْفَعُ

جو امان دیتا ہے خوفزدہ لوگوں کو اور نجات دیتا ہے اچھے اعمال والوں کو اور بلند کرتا ہے

الْمُسْتَضْعِفِينَ وَيَضْمُ الْمُسْتَكَبِرِينَ وَيُهْلِكُ مَلُوكًا وَ

مزدوروں کو اور پست کرتا ہے شکریوں کو اور ہلاک کرتا ہے بادشاہوں کو

يَسْخُلِفُ الْآخِرِينَ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ وَاصِمِ

اور قائم مقام بناتا ہے دوسروں کو اور محمد ہے خدا کے لئے جو توڑنے والا ہے

الشیء لا یظن بأحد خیراً لآلہ لا یراہ لبطیع نفسہ

www.kitabmart.in

الْحَيَارَيْنِ مُبِيرِ الظَّالِمِينَ مُدْرِكِ

سرکشوں کا ہلاک کرنے والا ہے ظالموں کا پکڑ لینے والا ہے

الْحَيَارَيْنِ تَكَالِ الظَّالِمِينَ صَرِيحِ الْمُسْتَضَرِّينِ

بھاگنے والوں کا سزا دینے والا ہے ظالموں کا فریاد رس ہے فریاد یوں کا

مَوْضِعِ حَاجَاتِ الطَّالِبِينَ مُعْتَمِدِ الْمُؤْمِنِينَ

مرکز حاجات ہے طلب گاروں کا محل اعتماد ہے مومنین کا

الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي مِنْ خَشْيَتِهِ تَرَعَدُ السَّمَاوَاتُ

تقریب ہے اللہ کے لئے جس کی ہیبت کا ہنسنے ہیں آسمان اور

وَسُكَاثُهَا وَتَرْجِفُ الْأَرْضُ وَعِمَارُهَا

اس کے رہنے والے اور گھبراتے ہیں زمین اور اس کے آباد کرنے والے

وَتَقْوِجُ الْبَحَارُ وَمَنْ يَسْبِغُ فِي عَمَرِهَا

اور موجزن ہیں سمندر اور وہ جو تیرتے ہیں اس کی گہرائیوں میں

الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي هَدَانَا لِهَذَا وَمَا كُنَّا

تقریب ہے اللہ کے لئے جس نے ہم کو ہدایت کی اس راستہ کی

لِنُكْتَلِيَ لَوْ لَا أَنْ هَدَانَا اللَّهُ الْحَمْدُ لِلَّهِ

اوپر اس قابل نہ تھے کہ ہدایت پاتے اگر اللہ ہماری ہدایت نہ کرتا تعریف ہی اللہ کی ہے

الَّذِي يَخْلُقُ وَلَمْ يَخْلُقْ وَيَرْزُقْ وَلَمْ يَرْزُقْ

جو خالق ہے اور مخلوق نہیں ہے رزق دینے والا ہے اور جو رزق کا محتاج نہیں ہے

شریر و نفس کسی کے ساتھ حسن ظن نہیں رکھتا کیونکہ وہ ایمانی خود اپنی طبیعت میں نہیں پاتا

اَسْتَعِيْذُ بِاللّٰهِ مِنْ سُكْرِ الْغَنَاءِ فَاِنْ لَمْ يَكُنْ سَكْرَةً بَعِيْدَةً اِلَّا فَاَقْرَبُ

www.kitabmart.in

وَلَا يُطْعَمُ وَلَا يُطْعَمُ وَيُمَيِّتُ الْأَحْيَاءَ

اور غذا پہونچاتا ہے اور خود غذا کا محتاج نہیں ہے اور مردہ کرتا ہے زندوں کو

وَيُحْيِي الْأَمْوَاتِ وَهُوَ خَيْرُ شَيْءٍ لَا يَمُوتُ بَعْدَهُ

اور زندہ کرتا ہے مردوں کو اور وہ زندہ ہے کہ کبھی اُس کے لئے موت نہیں آسکے قبضہ

الْخَيْرِ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ اَللّٰهُمَّ

میں بہتری پر اور وہ ہر شے پر قادر ہے خداوند

صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُولِكَ وَ

درو بھیج حضرت محمد مصطفیٰ اپنے بندہ خاص اور پیغمبر اور

اَمِيْنِكَ وَصَفِيْكَ وَحَبِيْبِكَ وَخَيْرِكَ

امانتدار اور منتخب اور محبوب اور تمام خلق سے اپنے پسندیدہ

مِنْ خَلْقِكَ وَحَافِظِ سِرِّكَ وَمُبْلَغِ رَسَائِلِكَ

اور اپنے راز کے محافظ اور اپنے پیغاموں کے پہونچانے والے پر

اَفْضَلَ وَاحْسَنَ وَاجْمَلَ وَاَكْمَلَ وَاتْرَكِي

افضل اور بہتر اور خوبصورت اور کامل تر اور پاکیزہ

وَآثَمِيْ وَاطْيَبِ وَاَطْهَرِ وَاَسْنَى وَاَكْثَرِ

اور ترقی پذیر اور پاک صاف اور روشن اور سب سے زیادہ

اَصْلَابِكَ وَبَارَكْتَ وَتَرَحَّمْتَ وَتَحَنَّنْتَ

درو در برکت اور رحمت اور شفقت

بناہ مانگو خدا سے اس سستی والے سے جو بڑی دیر کے بعد اُترتی ہے۔

إِنَّمَا اللَّهُ الَّذِي أَنْزَلَ الْقُرْآنَ فِي سِتْرٍ وَإِنْ أَصْحَابُكُمْ يَعْلَمُونَ

www.kitabmart.in

وَسَلَّمْتَ عَلَى أَحَدٍ مِنْ عِبَادِكَ وَأَنْبِيَائِكَ

اور سلام جو تو نے نازل کیا ہو کسی پر اسے بندوں میں اور انبیاء

وَرُسُلِكَ وَصَفُوكَ وَأَهْلُ الْكَرَامَةِ

اور مرسلین اور منتخب اور معزز استغاس میں سے

عَلَيْكَ مِنْ خَلْقِكَ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى إِبْرَاهِيمَ

جو تجھ کو تیری مخلوقات میں سے عزیز ہوں خداوند اور وہ بھیج حضرت علی

أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ وَوَصِيَّ رَسُولِ رَبِّ

امیر المؤمنین اور رسول خدا کے وصی و جانشین پر جو تیرے

الْعَالَمِينَ عَبْدُكَ وَوَلِيُّكَ وَآخِي رَسُولِكَ

ہندہ فاض اور تیرے ولی اور تیرے رسول کے بھائی

وَحُجَّتِكَ عَلَى خَلْقِكَ وَأَيَّتِكَ الْكِبْرَى

اور تیری حجت تجھے تیرے خلق پر اور تیری سب سے بڑی شان

وَالنَّبَا الْعَظِيمُ صَلِّ عَلَى السَّيِّدِ يُعَاذُ

اور بڑی خبر تجھے اور درد و نازل کر حضرت صدیق

الطَّاهِرَةِ فَاطِمَةَ الزَّهْرَاءِ سَيِّدَةَ نِسَاءِ

طاہرہ فاطمہ زہرا پر جو سمزدار زنان عالم تھیں

الْعَالَمِينَ وَصَلِّ عَلَى سَيِّدِ الرَّحْمَةِ وَ

اور درد و بھیج رحمتہ للعالمین کے دونوں نواسوں اور

ایسے خدا سے ڈرتے رہو کہ اگر کچھ کمزور ستیاہم اور اگر دل میں رکھو تو جان لیتا ہے

الْأَصْدِقَاءُ نَفْسٌ وَاحِدَةٌ فِي جُسُومٍ مُتَفَرِّقَةٍ

www.kitabmart.in

وَأَمَّا هِيَ الْهُدَى الْحَسَنُ وَالْحُسَيْنُ سَيِّدَي

اور ہدایت کرنیوالے دونوں امام حسن اوحسین پر جو جو انسان اہل جنت کے

شَبَابِ أَهْلِ الْجَنَّةِ وَصَلِّ عَلَى أَرْبَعَةِ

سردار تھے اور درود بھیج مسلمانوں کے

الْمُسْلِمِينَ عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ وَ مُحَمَّدِ بْنِ

پیشواہاں علی بن ا حسین اور محمد بن علی

عَلِيٍّ وَ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ وَ مُوسَى

اور جعفر بن محمد اور موسیٰ بن

أَبْنِ جَعْفَرٍ وَ عَلِيِّ بْنِ مُوسَى وَ مُحَمَّدِ بْنِ

جعفر اور علی بن موسیٰ اور محمد بن

عَلِيٍّ وَ عَلِيِّ بْنِ مُحَمَّدٍ وَ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ

علی اور علی بن محمد اور حسن بن علی

وَالْخَلِيفَةُ الْهَادِي الْهُدَى حُجَّجَكَ عَلَى

اور یادگار سلف رہنے والے خلیفہ ہدی دین پر یہ تمام بزرگوار جو تیری حجت تھے

عِبَادِكَ وَ أَمْنًا لَكَ فِي بِلَادِكَ صَلَوةٌ

بندوں پر اور تیرے امانت دار تھے تیرے مالک میں بہت زیادہ اور

كَثِيرَةٌ دَائِمَةٌ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى وَلِيِّ

ہمیشہ رہنے والا درود خداوند اچھے خصوصیت سے درود بھیج اپنی ولی امر

کچے دوست ایک نفس ہیں جو مختلف اجساد میں پائے جاتے ہیں

أَمْرِكَ الْقَائِمِ الْمُؤَمَّلِ وَالْعَدْلِ الْمُنْتَظَرِ

ہر جو دنیا میں قائم ہے اور جن سے امیدیں وابستہ ہیں اور جن کی عدالت کے دور کا

وَحْفَهُ بِمَلَأَتِكَ الْمُقَرَّبِينَ وَأَيَّدَهُ

انتظار ہو اور گھیرے میں لکھ لکھا اپنے مقرب ملائکہ کے - اور تائید کر ان کی

بِرُوحِ الْقُدُسِ يَا رَبَّ الْعَالَمِينَ اللَّهُمَّ

روح القدس کے ساتھ سپروردگار تمام جہانوں کے خداوند ا

اجْعَلْهُ الدَّاعِيَ إِلَى كِتَابِكَ وَالْقَائِمِ

قرار دے اُن کو دعوت دینے والا اپنی کتاب کی طرف اور کھڑا ہونے والا اپنے

بِدِينِكَ اسْتَخْلَفَهُ فِي الْأَرْضِ كَمَا اسْتَخْلَفْتَ

دین کے ساتھ اور خلیفہ قرار دے اُن کو زمین میں جس طرح قرار دیا ان لوگوں کو جو

الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِ مَكَّنَ لَهُ دِينَهُ الَّذِي

ان کے پہلے تھے غلبہ عطا کر ان کے لئے ان کے دین میں جسے ان کے لئے تو نے

ارْتَضَيْتَهُ لَهُ أَبْدَلَهُ مِنْ بَعْدِ خَوْفِهِ

پسند کیا اور بدلے میں سے انکو خوف اور دہشت کے بعد امن اور

أَمَّا يَعْبُدُكَ لَا يَشْرِكُ بِكَ شَيْئًا اللَّهُمَّ

اطمینان کہ وہ بلا شرکت غیر تیری عبادت کریں خداوند ا

أَعَزَّهُ وَأَعَزَّزْ بِهِ وَالصَّوْبَةَ وَأَنْصِرْ بِهِ

عزت دے اُن کو اور اُن کے سبب عزت عطا کر اور مدد کر اُن کی اور مدد سوان

النَّاسِ كَالشَّجَرِ شَرِبُهُ وَاحِدٌ ثَمَرُهُ مُخْتَلِفٌ

www.kitabmart.in

وَالصُّرَّةُ نَصْرًا عَزِيزًا وَاقْتِدَالُهُ فَتْحًا يَسِيرًا

اور مدد کر ان کی عزت و امداد اور فتح عطا کر ان کو آسانی کے ساتھ

وَاجْعَلْ لَهُ مِنْ لَدُنْكَ سُلْطَانًا نَصِيرًا

اور قرار دے ان کے لئے اپنی جانب سے مدد یا فتنہ سلطنت

اللَّهُمَّ أَظْهِرْ بِهِ دِينَكَ وَسُنَّةَ نَبِيِّكَ

خداوند غالب کر ان کے ذریعہ سے اپنے دین کو اور اپنے نبی کی سنت کو

حَتَّى لَا يَسْتَحْفِ بِشَيْءٍ مِنَ الْحَقِّ خَافَةً أَحَدٍ

یہاں تک کہ نہ مخفی کرنے کی ضرورت ہو اور کبھی کسی شے کو حق سے کسی کے خلاف

مِنَ الْخَلْقِ اللَّهُمَّ إِنَّا نَرْغِبُ إِلَيْكَ فِي

خلق میں سے خداوند اہم سوال کرتے ہیں تجھ سے ایسی بزرگ

دَوْلَةٍ كَرِيمَةٍ تَعِزُّهَا الْأَسْلَامُ وَأَهْلُهُ

دولت کا جس سے عزت عطا کرے تو اسلام اور اہل اسلام کو

وَتَذِلُّ بِهَا النِّفَاقَ وَأَهْلَهُ وَتَجْعَلُنَا

اور ذلت دے اس کے ساتھ نفاق اور اہل نفاق کو اور قرار دے ہم کو

فِيهِمَا مِنَ الدُّعَاةِ إِلَى طَاعَتِكَ وَالْقَادَةِ

اسی میں دعوت دینے والوں میں سے تیری طاعت کی طرف اور راستہ دکھانے والوں

إِلَى سَبِيلِكَ وَتُرْزُقُنَا بِهَا كَرَامَةَ الدُّنْيَا

میں سے تیری راہ کا اور عطا کر تو ہم کو اس کے ذریعہ سے عزت دنیا اور آخرت کی

أَذْكُرْ مَعَ كُلِّ كَذِّبَةٍ زَوَالَهَا وَمَعَ كُلِّ نِعْمَةٍ انْتِقَالَهَا

www.kitabmart.in

وَالْآخِرَةُ اللَّهُمَّ مَا عَرَفْتَنَا مِنَ الْحَقِّ فَحِلِّهِ

خداوند احوال تو میں پہچان دیا ہے حق سے ہم کو اس کے برداشت کی

وَمَا قَصُرْنَا عَنْهُ فَبَلِّغْهُ اللَّهُمَّ الْمُسْتَدِيرِينَ

طاقت غطا کرنا اور جس سے ہم کوتاہ ہوں اس تک پہنچو بخدا سے خداوند ان کے ذریعہ سے

شَعْتَنَا وَاشْعَبْ بِهِ صَدُّعَنَا وَارْتُقْ بِهِ

ہماری شیرازہ بندی کر اور ہماری کمزوریوں کو ان کے سب سے دور کر اور ہماری رخنوں کو ان کے

فَقْتَنَا وَكَثِّرْ بِهِ قِلَّتَنَا وَاعْنِ زُبَّهْ ذِلَّتَنَا

سب سے بند کر اور ہماری قلت کو ان کے سب سے کثرت کے ساتھ بدل دے اور ذلت کو عزت

وَاعْنِ بِهِ عَائِلَتَنَا وَاقْضِ بِهِ عَنْ مُغْرَمَاتِنَا

کیسا تبدیل کر دی اور دو بقیہ کرانے واسطے سی ہماری عیال اور لوگوں کو اور قرضہ ادا کر قرضہ ادا کا

وَاجَابِرِ بِهِ فَقْرَنَا وَسُدِّ بِهِ خَلَّتَنَا وَيَسِّرِ بِهِ

دور کر ہمارے فقر و احتیاج کو اور پوری کر ان کی بدولت ہماری حاجتیں اور آسائش

عُسْرَنَا وَبَيِّضْ بِهِ وَجْوهَنَا وَفُكِّ بِهِ أَسْرَنَا

کر ہماری مشکلوں کو اور روشن کر ہماری چہروں کو اور دور کر ان کے ذریعہ سی ہماری غلامی کو

وَاصْرِخْ بِهِ طَلِبَتَنَا وَاجْزِ بِهِ مَوَاعِيدَنَا وَ

اور کامیاب کر ہماری مقاصد کو اور پورا کر ان کے ساتھ ہمارے وعدوں کو اور

اسْتَجِبْ بِهِ دَعْوَتَنَا وَاعْطِنَا بِهِ سُؤْلَنَا

قبول کر انکی وجہ سے ہماری دعا کو اور عطا کر ان کے نصرت میں ہمارا سوال

اَلْعَالَمِيْنَ عَرَفَ اَنْ مَا يُوَفِّرُ فِي جَنِّبِ مَا لَمْ يَجْلِدْ وَلَيْلٍ

www.kitabmart.in

وَبَلَّغْنَا بِهِ مِنَ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ اَمَالَتَا وَ

اور پونچھنا ہم کو دنیا اور آخرت میں ہماری آزمائشوں تک اور

اَعْطَيْنَا بِهِ فَوْقَ رَغْبَتِنَا يَا خَيْرَ الْمُسْتَوَلِيْنَ

عطا کر ہم کو ہمارے خواہش سے زیادہ اس بہترین ہستی جس سے سوال کیا جائے

وَاَوْسَعَ الْمُعْطِيْنَ اَشْفَى بِهِ صَدْرُكَ نَاوُ

اور وسیع ترین عطا کرنے والے شفا دے ان کے سبب ہماری ہستیوں کو اور

اَذْهَبْ بِهِ غَيْظَ قُلُوْبِنَا وَاهْدِنَا بِهِ

دور کر ان کے سبب غم و غصہ کو ہمارے دلوں سے اور ہدایت کر ان کے سبب

اِخْتَلَفَ فِيهِ مِنَ الْحَقِّ بِاَذْنِكَ اِنَّكَ تَهْدِي

اس میں جو میں اختلاف کیا جا رہا ہے حق سے اپنے حکم سے تو ہدایت کرتا ہے

مَنْ نَشَاءُ اِلَى صِرَاطٍ مُسْتَقِيْمٍ وَالصِّرَاطُ

جس کو چاہتا ہے سیدھے راستہ کی طرف اور مدد کر ہماری ان کے ذریعہ سے

عَلَى عَدْوِكَ وَعَدُوُّنَا اِلَهُ الْحَقِّ اَمِيْن

اپنے دشمن اور ہماری دشمن کے خلاف اسے خدا سے حقیقی قبول کر ہماری دعا ہے

اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَشْكُوْا لِيَاكَ فَقَدْ نَبَّيْنَا صَلَوَاتُ

اے خداوند ہم تو شکایت کرتے ہیں تیری طرف اپنے نبی کے نہ ہونے کی

عَيْنُهُ وَاِلَهُ وَغِيْبَةٍ وَلَيْسَ اَوْ كَثْرَةِ عَدُوِّ

اور اپنی امام کے غائب ہونے کی اور اپنے دشمن کے زیادہ ہونے کی

عالم وہ پر جو یہ جانے کو کچھ جانتا ہے اس سے بہت کم ہے جو نہیں جانتا

رَاضٍ لِّكَ الْبَعْضُ الرَّأْيِ بِبَعْضٍ يَتَوَلَّى مِنْهُ الصَّوَابُ

www.kitabmart.in

وَقَلَّةَ عَدَدٍ نَاوِشِدَّةَ الْفِتَنِ بِنَاوِ تَظَاهَرِ

اور اپنے تعداد کے کم ہونے کی اور اپنے درمیان فتنوں کی سخت ہونے کی اور اپنے ظلمات

الزَّمَانِ عَلَيْنَا فِصْلٌ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَ

زمانہ بھر کے مشفق ہونے کی پس درود بھیج حضرت محمد مصطفیٰ اور ان کی اولاد پر اور

أَعِنَّا عَلَى ذَلِكَ بِقِيَّةٍ تَعْجِلُهُ وَيُضَرِّ تَكْشِفُهُ

مدد فرماری ان مشکلات کے خلاف قیعت و نصرت کیسہ تھ جسے توجہ عطا فرما

وَنَصْرٍ تُعِزُّهُ وَسُلْطَانٍ حَقٌّ تَظْهَرُهُ وَرَحْمَةٍ

اور نصرت کے دو رنگ کے ساتھ اور فتح و نصرت کی عزت کیسہ تھ اور حق کی سلطنت کے ساتھ جسے تو

مِنْكَ تَجْلِلُنَا هَاوَعَا فَيَدِّ مِنْكَ تَلْبِسُنَا هَا

نظاہر کرے اور تیری رحمت کے ساتھ جسے تو ہم پر نازل فرمائے اور نجات اور سلامتی کیسہ

رَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ

جس کا لباس تو ہمیں پہنائے اپنی رحمت سے اسے تمام رحم کرنے والوں کا زیادہ رحیم

اعمال

فرمایا جناب رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ ترک

نہ کرے است میری سحر کھانا اگرچہ ایک ہی دانہ خرما کے ناقص

کا ہو کہ حق تعالیٰ اور ملائکہ صلوات بھیجتے ہیں ان لوگوں پر

جو استغفار کرتے ہیں سحر کو اور سحر کھاتے ہیں پس سحر کھاؤ

راہی کو راہی سے ہوا زکوہ کہ مختلف رائے کے درمیان راہ راست نمایاں ہو جائے

اِذَا عَصَى اللّٰهَ وَاَعْتَفَ عَنْهُ اِذَا عَصَاكَ

www.kitabmart.in

اگرچہ صرف پانی پی لو اور منقول ہے کہ جو سورہ انا انزلناہ تبت
سحر اور وقت افطار پڑھے مابین ان دونوں حالتوں کے ثواب اس شخص
کا حاصل ہوگا جو راہ خدا میں شہید ہوا ہو اور اپنے خون میں
لوٹا ہو۔ اور عمدہ ترین دعائے سحر یہ ہے کہ جناب امام محمد باقر
علیہ السلام پڑھتے تھے اور فرمایا اگر لوگ جانیں عظمت اس
دعا کی کہ نزدیک خدا کے کیا ہے اور کس قدر جلد قبول ہوتی
ہی دعا ان کی ہر آئینہ شمشیر کھینچ کر باہم جدال و قتال کریں
واسطے طلب اس دعا کے اور اس دعا میں اسم اعظم خدا ہی
پس اس دعا کو پڑھے تو باہتمام تضرع و زاری پڑھے اور جو
غیر اہل ہو اس سے مخفی رکھے وہ دعا یہ ہے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ مِنْ بَهَائِكَ بِاَهْلَاہِ وَ

خداوند میں تجھ سے سوال کرتا ہوں تیرے خوشنما اوصاف میں سے زیادہ

کُلِّ بَهَائِكَ بِحَبْلِ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ

خوشنما اوصاف میں سے اور تیری اوصاف کی خوشنما سبھی یکساں ہی خداوند میں تجھ سے سوال کرتا ہوں

بِبَهَائِكَ كُلِّهِ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ مِنْ

تیری تمام اوصاف کی خوشنما میں سے خداوند میں تجھ سے سوال کرتا ہوں تیرے

خادم کو مارو اگر خدا کی نافرمانی کرے اور اگر تمھاری خطا کرے تو معاف کر دو

جَمَالِكَ بِأَجْمَلِهِ وَكُلُّ جَمَالِكَ جَمِيلٌ اَللّٰهُمَّ

جمال ذات کے سب سے جمیل پہلو سے اور تیرے جمال کا ہر پہلو انتہائی جمیل ہے خداوند ا

لَا اِنِّ اَسْئَلُكَ بِجَمَالِكَ كُلِّهِ اَللّٰهُمَّ اِنِّ

میں تجھ سے سوال کرتا ہوں تیرے جمال کے ہر پہلو سے خداوند میں تجھ سے سوال کرتا ہوں

اَسْئَلُكَ مِنْ جَلَالِكَ بِأَجْلِهِ وَكُلُّ جَلَالِكَ

تیری جلالت بزرگی کی سب سے بزرگ حیثیت کے واسطے سو اور تیری

جَلِيلٌ اَللّٰهُمَّ اِنِّ اَسْئَلُكَ بِجَلَالِكَ

بزرگی کی ہر حیثیت انتہائی بزرگی پر خداوند میں تجھ سے سوال کرتا ہوں تیری بزرگی

كُلِّهِ اَللّٰهُمَّ اِنِّ اَسْئَلُكَ مِنْ عَظَمَتِكَ

کے ہر پہلو سے خداوند میں تجھ سے سوال کرتا ہوں تیری عظمت کے عظیم ترین پہلو کے

بِأَعْظَمِهَا وَكُلُّ عَظَمَتِكَ عَظِيمَةٌ اَللّٰهُمَّ

ساکھ اور تیری عظمت کا ہر پہلو عظیم ہے خداوند

لَا اِنِّ اَسْئَلُكَ بِعَظَمَتِكَ كُلِّهَا اَللّٰهُمَّ اِنِّ

میں تجھ سے سوال کرتا ہوں تیری عظمت کے ہر پہلو سے خداوند میں تجھ سے

اَسْئَلُكَ مِنْ نُورِكَ بِأَنْوَارِهِ وَكُلُّ نُورِكَ

سوال کرتا ہوں تیرے نور کی سب سے نورانی شعاع کے واسطے سے اور تیرے نور کی ہر شعاع

نَايِرٌ اَللّٰهُمَّ اِنِّ اَسْئَلُكَ بِنُورِكَ كُلِّهِ

انتہائی نورانی ہے خداوند میں تجھ سے سوال کرتا ہوں تیرے نور کی ہر شعاع کے

لَا تُفَقُّ بِالْيَهُالِكِ وَلَا تَسُوءُ بِجَمِيعِهَا وَلَا تَحْمِلُ عَلَيْهَا قُوَّةَ طَائِفَتِهَا

www.kitabmart.in

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنْ رَحْمَتِكَ وَأَوْسَعِهَا

خداوند! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں تیری رحمتوں سے سب سے زیادہ وسیع رحمت کیسے

وَكُلِّ رَحْمَتِكَ وَأَسِيعَةً اللَّهُمَّ إِنِّي

اور تیری ہر رحمت انتہائی وسیع ہے خداوند! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں

أَسْأَلُكَ بِرَحْمَتِكَ كُلِّهَا اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ

تیری ہر رحمت کیسے خداوند! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں

مِنْ كُلِّ مَقَامِكَ بِأَتَمِّهَا وَكُلِّ كَلِمَاتِكَ تَامَةً

یہ سب کلموں میں سے اس کے ساتھ جو سب سے زیادہ پورا ہے اور تیری کلمات سب سے پوری ہیں

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِكُلِّ مَقَامِكَ كُلِّهَا أَللَّهُمَّ

خداوند! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں تیرے تمام مقامات کیسے خداوند!

إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنْ كَمَالِكَ بِأَكْمَلِهِ وَكُلِّ

میں تجھ سے سوال کرتا ہوں تیرے کمال کے کامل ترین پہلو کے ساتھ اور تیری کمال کا

كَمَالِكَ كَامِلٌ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِكَمَالِكَ

پہلو انتہائی کامل ہے خداوند! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں تیرے کمال کے ہر پہلو کے

كُلِّهِ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنْ أَسْمَائِكَ

ساتھ خداوند! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں تیرے ناموں میں سے سب سے

بِأَكْبَرِهَا وَكُلِّ أَسْمَائِكَ كَبِيرَةٍ اللَّهُمَّ

بڑے نام کے ساتھ اور تیرے سب سے بڑے نام بہت بڑے ہیں خداوند!

جو پالیوں کے ساتھ نرمی کا پتلا کر وان کے ہوں کو تکلیف نہ پہونچاؤ اور ان کی طاقت سے

اَرْضَى لِلنَّاسِ بِمَا تَرْضَاهُ لِنَفْسِكَ

www.kitabmart.in

اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِاسْمَائِكَ كُلِّهَا اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ

میں تجھ سے سوال کرتا ہوں تیرے سب ناموں کیساتھ خداوند میں تجھ سے سوال کرتا ہوں

مِنْ عِزَّتِكَ بِاَعْزِّهَا وَكُلِّ عِزَّتِكَ عَنْ يَزَةٍ

تیری عزت کے سب زیادہ تر پہلو کے ساتھ اور تیری عزت کا ہر پہلو سے معز ہے

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِعِزَّتِكَ كُلِّهَا اَللّٰهُمَّ

خداوند میں تجھ سے سوال کرتا ہوں تیری عزت کے ساتھ خداوند

اِنِّیْ اَسْئَلُكَ مِنْ مَّشِيَّتِكَ بِاَمْضَاهَا وَكُلِّ

میں تجھ سے سوال کرتا ہوں تیری مشیت کی سب زیادہ موثر تاثر کے ساتھ اور تیری

مَّشِيَّتِكَ مَا ضِيَّةٌ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِمَشِيَّتِكَ

ہر مشیت انتہائی موثر ہے خداوند میں تجھ سے سوال کرتا ہوں تیری ہر مشیت

كُلِّهَا اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ مِنْ قُدْرَتِكَ

کے ساتھ خداوند میں تجھ سے سوال کرتا ہوں تیری اس قدرت کے ساتھ

بِالْقُدْرَةِ الَّتِي اسْتَطَلَّتْ بِهَا عَلَى كُلِّ شَيْءٍ

جس سے تو غالب ہے ہر شے پر اور

وَكُلِّ قُدْرَتِكَ مُسْتَطِيلَةٌ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ

تیری ہر قدرت غالب ہے خداوند میں

اَسْئَلُكَ بِقُدْرَتِكَ كُلِّهَا اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ

سوال کرتا ہوں تجھ سے تیری ہر قدرت کے ساتھ خداوند میں تجھ سے سوال کرتا ہوں

دوسرے کیلئے بھی وہی چاہو جو اپنے لئے چاہو

مِنْ عِلْمِكَ بِأَنْفَذِهِ وَكُلِّ عِلْمِكَ نَافِذُ اللَّهِ

تیرے سب سے زیادہ گہرے علم کے ساتھ اور تیرا ہر علم بڑا گہرا ہے خداوند

إِنِّي أَسْأَلُكَ بِعِلْمِكَ كُلِّهِ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ

میں تجھ سے سوال کرتا ہوں تیرے ہر علم کیساتھ خداوند میں تجھ سے سوال کرتا ہوں

مِنْ قَوْلِكَ بِأَرْضَاةٍ وَكُلِّ قَوْلِكَ رَاضِي

تیرے سب سے زیادہ پسندیدہ قول کے ساتھ اور تیرا ہر قول بہت پسندیدہ ہے

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِقَوْلِكَ كُلِّهِ اللَّهُمَّ

خداوند میں تجھ سے سوال کرتا ہوں تیرے ہر قول کے ساتھ خداوند

إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنْ مَسَائِلِكَ بِأَحَبِّهَا إِلَيْكَ

میں تجھ سے سوال کرتا ہوں ان سوالوں کیساتھ جو تجھ کو بہت پسند ہیں

وَكُلِّ مَسَائِلِكَ إِلَيْكَ حَبِيبَةٍ اللَّهُمَّ إِنِّي

اور تیری طرف جو سوال ہو وہ محبوب ہی ہے خداوند میں

أَسْأَلُكَ بِمَسَائِلِكَ كُلِّهَا اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ

تجھ سے سوال کرتا ہوں ہر سوال کے ساتھ خداوند میں تجھ سے سوال کرتا ہوں

مِنْ شَرِّكَ بِأَشْرَفِهِ وَكُلِّ شَرِّكَ شَرِيفٍ

تیرے شرف کے سب سے بہتر پہلو کے ساتھ اور تیرا ہر شرف کا پہلو بہت بہتر ہے

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِشَرِّكَ كُلِّهِ اللَّهُمَّ

خداوند میں تجھ سے سوال کرتا ہوں تیرے شرف کے ہر پہلو کے ساتھ خداوند

إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنْ سُلْطَانِكَ بِأَدْوَمِهِ وَكُلِّ سُلْطَانِكَ

میں سوال کرتا ہوں تجھ سے تیری سب سے دائم سلطنت کے ساتھ اور تیری ہر سلطنت پر دائمی ہو

كَأَنَّكَ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِسُلْطَانِكَ كُلِّهِ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ

خداوند میں تجھ سے سوال کرتا ہوں تیری ہر سلطنت کیساتھ خداوند میں تجھ سے سوال

مِنْ مُلْكِكَ بِأَفْخَرِهِ وَكُلِّ مُلْكِكَ فَخِرَ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ

کرتا ہوں تیری مہربان ملک کے ساتھ اور تیرا ملک مانہ ناز ہے خداوند میں تجھ سے سوال

بِمُلْكِكَ كُلِّهِ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنْ عُلُوكَ بِأَعْلَاهِ وَكُلِّ

کرتا ہوں تیری ہر ملک کے ساتھ خداوند میں تجھ سے سوال کرتا ہوں تیری بلندی کے سب سے بلند نقطہ کے

عُلُوكَ عَالٍ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِعُلُوكَ كُلِّهِ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ

ساتھ اور تیری بلندی کا ہر نقطہ انتہائی بلند ہو خداوند میں تجھ سے سوال کرتا ہوں تیری بلندی کے ہر نقطہ

مِنْ مَنِّكَ بِأَقْدَمِهِ وَكُلِّ مَنِّكَ قَدِيمٍ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنْ

کیسا خداوند میں تجھ سے سوال کرتا ہوں تیرا احسان سب سے قدیم احسان کے ساتھ اور تیرا احسان قدیم ہو خداوند میں

كُلِّهِ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنْ يَاتِكَ بِأَكْرَمِهَا وَكُلِّ يَاتِكَ

تجھ سے سوال کرتا ہوں تیرا احسان سب سے اعلیٰ احسان کے ساتھ اور تیرا احسان سب سے بڑی نشانی کے ساتھ اور تیری تمام

كَرَمِيَّةٍ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِأَيَاتِكَ كُلِّهَا اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ

نشانی بزرگی میں خداوند میں تجھ سے سوال کرتا ہوں تیری تمام نشانی کے ساتھ خداوند میں تجھ سے سوال کرتا ہوں

بِمَا أَنْتَ فِيهِ مِنَ الشَّانِ وَالْجَبَرُوتِ وَأَسْأَلُكَ

واسطہ سے اس شان اور جبروت کے جو تجھ کو حاصل ہو اور سوال کرتا ہوں

أَشْكُرُ عَلَى مَا أَلْعَمَ إِلَيْكَ وَأَنْعَمَ عَلَيَّ مَا شَكَرَكَ

www.kitabmart.in

بِكُلِّ شَيْءٍ وَحْدَهُ وَجَبَرُوتٍ وَحْدَهُ هَا اللَّهُمَّ

ہر شان کے ساتھ تنہا اور ہر جبروت کے ساتھ تنہا۔ خداوند

إِنِّي أَسْأَلُكَ بِمَا أَحْيَيْتَنِي حِينَ أَسْأَلُكَ فَأَجِبْنِي

میں تجھ سے سوال کرتا ہوں اس بات کے واسطے سے کہ جب میں سوال کرتا ہوں تو تو

يَا اللَّهُ

جواب دیتا ہے پس جواب دے مجھ کو اے اللہ

پس حاجت اپنی طلب کرے اور یہ دعا مختصر ترین دعا ہے پڑھے۔

يَا مَفْزَعِي عِنْدَ كُرْبَتِي وَيَا غَوْثِي عِنْدَ شِدَّتِي

ایمیری مہا پناہ میری تکلیف کے وقت اور ایمیرے فریاد رس میری سختی کے وقت

إِلَيْكَ فَرَعْتُ وَبِكَ اسْتَعَنْتُ وَبِكَ

تیری طرف پناہ لیتا ہوں اور تجھ سے فریاد کرتا ہوں اور تجھ سے لو لگاتا ہوں

لَذْتُ لَا أَلُودُ بِسِوَاكَ وَلَا أَطْلُبُ مَخْرَجَ

نہیں لو لگاتا ہوں سوا کسی سے اور نہیں طلب کرتا کشائش

إِلَّا مِنْكَ فَأَعِثْنِي وَفَرِّجْ مَخْنِي يَا مَنْ يَقْبَلُ

مگر تجھ سے پس تو میری فریاد کو پہنچ اور میری تکلیفوں کو دور کر اے وہ جو

الْيَسِيرَ وَيَعْفُو عَنِ الْكَثِيرِ اِقْبَلْ مِنِّي الْيَسِيرَ

کھوڑی نیکی کو بھی قبول کرتا ہے اور میرے گناہ معاف کرتا ہے قبول کر مجھ سے

اُس کے شکر گزار بنو جو تم سے نیکی کرے اور اُس سے نیکی کرو جو تمہارا شکر گزار ہو

لَبُذِلْ لِيَصِدُقَكَ كُلُّ الْمَوَدَّةِ وَلَا تَبْذِلْ لَكَ طَمَانِينَةً

www.kitabmart.in

وَأَعْفُ عَنِّي الْكَثِيرَ إِنَّكَ أَنْتَ الْعَفْوُ

اور معاف کر میرے بڑے گناہ تو ہی بس بخشنے والا اور مہربان

الرَّحِيمُ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ إِيْمَانًا تَبَاشَرُ

ہے خداوند میں تجھ سے سوال کرتا ہوں ایسا ایمان جسے تو متسلح کرے

بِهِ قَلْبِي وَيَقِينًا صَادِقًا حَتَّى أَعْلَمَ أَنَّهُ

میرے دل کے ساتھ اور سچا یقین یہاں تک کہ میں سمجھ لوں کہ نہیں پہنچ سکتا مجھ کو

لَنْ يُصِيبَنِي إِلَّا مَا كَتَبْتَ لِي وَرَضِيْتُ مِنْ

مگر وہ جو مجھ پر مقرر کر دیا ہے میرے لئے اور راضی کروں مجھ کو زندگی میں

الْعَيْشِ بِمَا قَسَمْتَ لِي يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ

اس حصہ پر جو تو نے میرے لئے قرار دیا ہے اے رحم کرنے والوں میں سب سے زیادہ رحیم

يَا عُدَّتِي فِي كُرْبَتِي وَيَا صَاحِبِي فِي شِدَّتِي

ایمیرے سرو سامان میری تکلیف کے وقت اور ایمیرے مونس و مدد میری سختی میں

وَيَا وَلِيَّيَّ فِي نِعْمَتِي وَيَا غَايَتِي فِي رَغْبَتِي أَنْتَ

اور ایمیرے ولی نعمت اور اے میری خواہش کے مرکز تو ہی

السَّاتِرُ عَوْرَتِي وَالْأَمِنْ رَوْعَتِي وَالْمُقِيلُ

چھپانے والا ہے میرے عیب کو اور اطمینان دینے والا ہے میرے خوف میں اور

عَافِيَّتِي فَاعْفِرْ لِي خَطِيئَتِي يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ

معا کر دے لاہی میرے خطا کا پس بخش دے تو میری غلطی کو اور مجھ کو نیا تو نہیں سب سے زیادہ رحیم

دوست سے مروت میں کمی نہ کرو مگر راز کہنے میں جلدی نہ کرو

دعا ہے ہر روز

اللَّهُمَّ اجْعَلْ صِيَامِي فِيهِ

روز اول

عذاوند اقرار دے میرے روزہ کو اس مہینہ میں واقعی

صِيَامَ الصَّائِمِينَ وَقِيَامِي فِيهِ قِيَامَ

روزہ داروں کا سارے روزہ اور میرے نماز پڑھنے کو اس میں واقعی نماز گزاروں کی

الْقَائِمِينَ وَنَجِّنِي فِيهِ عَنْ ثَوْمَةِ الْغَافِلِينَ

سی نماز اور ہوشیار رکھ مجھ کو اس میں غافلوں کی نیند سے

وَهَبْ لِي جُرْمِي فِيهِ يَا إِلَهَ الْعَالَمِينَ

اور بخش دے میرے لئے میرا گناہ اس میں اے تمام جہانوں کے خدا اور

وَاَعْفُ عَنِّي يَا عَافِيًا عَنِ الْجُرْمِينَ

معاف کر مجھ کو اے معاف کرنے والے گنہگاروں کے

اللَّهُمَّ قَرِّبْنِي فِيهِ إِلَى

دوسرے روز

عذاوند اقرار دے میرے روزہ کو اس مہینہ میں اپنی

مَرْضَاتِكَ وَبَحِّبْنِي فِيهِ مِنْ سَخَطِكَ

رضامندی سے اور بچھا مجھ کو اس میں اپنی ناراضگی اور

وَنَقِمَاتِكَ وَوَفِّقْنِي فِيهِ لِقِرَاءَةِ آيَاتِكَ

غضب سے اور توفیق دے مجھ کو آیات قرآن کے پڑھنے کی

اَسْتَشِيرُكَ وَكَ الْعَاقِلَ وَاحْذَرْ لِي صَدِيقَكَ الْجَاهِلَ

www.kitabmart.in

بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ

اپنی رحمت کے ساتھ اسے رحم کرنے والوں میں سب سے زیادہ رحیم

اَللّٰهُمَّ اَسْأَلُكَ فِيْهِ الدِّهْنَ

خداوند اے عطا کر مجھ کو اس مہینہ میں دہانت

تیسرے روز

وَالْتَنْبِيْهَ وَبَاعِدْنِيْ فِيْهِ مِنَ السَّفَاهَةِ

اور بیداری اور دور کر مجھ کو اس میں بے عقلی سے

وَالْمَوِيْذِ وَاجْعَلْ لِّيْ نَصِيْبًا مِّنْ كُلِّ خَيْرٍ

اور دھوکے بازی سے اور قرار دے میرے لئے ہر خیر و بہتری سے جو

تَنْزِلُ فِيْهِ بِجُودِكَ يَا اَجْوَدَ الْاَجْوَدِيْنَ

تو اس میں نازل فرما ایسا اپنی سخاوت سے اسے سخاوت کرنے والوں میں سب سے زیادہ سخی

اَللّٰهُمَّ قَوِّنِيْ فِيْهِ عَلٰى اِقَامَةِ

خداوند اے قوت دے مجھ کو اس مہینہ میں اپنی احکام

چوتھے روز

اَمْرِكَ وَاَذِقْنِيْ فِيْهِ حَلَاوَةَ ذِكْرِكَ وَ

مجھے قائم کرنے پر اور چکھا مجھ کو اس میں شیرینی اپنے ذکر کی اور

اَوْزِنْ عَنِّيْ فِيْهِ لَا دَاْرَءَ شُكْرِكَ بِكَرَمِكَ وَ

تیار کر مجھ کو اس میں اپنے شکر کے ادا کرنے کیلئے اپنے کرم سے اور

اَحْفَظْنِيْ بِحِفْظِكَ وَبَسِّرْكَ يَا اَبْصَرَ النَّاظِرِيْنَ

حفاظت کر میری اپنی مخصوص حفاظت اور پردہ کیسا تھا اور دیکھنے والوں میں سب سے زیادہ باہر

دانا دشمن سے مشورت کرو اور جاہل دوست سے بچو

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِيْ فِيْهِ مِنْ

خداوند اقرار دے مجھ کو اس مہینہ میں

پانچویں روز

اَلْمُسْتَغْفِرِيْنَ وَاجْعَلْنِيْ فِيْهِ مِنْ عِبَادِكَ

استغفار کرنے والوں سے اور قرار دے مجھ کو اس میں اپنے نیک بندوں میں سے

الصّٰلِحِيْنَ الْقَانِتِيْنَ وَاجْعَلْنِيْ فِيْهِ مِنْ

جو مجھ سے نونگائے ہوئے ہیں اور قرار دے مجھ کو اس میں اپنے

اَوْلِيَآلِكَ الْمُقَرَّبِيْنَ بِرَافَتِكَ يَا اَرْحَمَ

مقرب دوستوں میں سے اپنی مہربانی سے اے رحم کرنے والوں میں

الرّٰحِمِيْنَ

سب سے زیادہ رحیم

اَللّٰهُمَّ لَا تَخْذُ لِيْ فِيْهِ لَتَعْمَلُ

خداوند نہ چھوڑ دے مجھ کو اس مہینہ میں اپنی نافرمانی کرنے والے

چھٹے روز

مَعْصِيَّتِكَ وَلَا تَضُرْ بَنِيْ بَسِيْطِ نِقْمَتِكَ

ہونے کی وجہ سے اور نہ لگا مجھ کو کوڑے اپنی ناراضگی کے اور

وَنَزَحْزَحْنِيْ فِيْهِ مِنْ مُّوْجِبَاتِ سَخَطِكَ

دور کر مجھ کو اس میں اسباب سے اپنی ناراضگی کے

بِمَنِّكَ وَآيَادِيكَ يَا مُنْتَهٰى رَغْبَةِ الرّٰغِبِيْنَ

اپنی احسان اور نعمتوں سے اے آخری نقطہ رغبت کرنے والوں کی رغبت کا

الذِّبِ السَّعَابَةِ وَالتَّيْمَةِ بَاطِلَةٌ كَانَتْ أَمْ صَحِيحَةً

www.kitabmart.in

ساتویں روز اللّٰهُمَّ اَعِنِّيْ عَلَى صِيَامِهِ

خداوند امدد کر میری اس مہینہ کے روزہ اور

وَقِيَامِهِ وَجَنِّبْنِيْ فِيْهِ مِنْ هَفْوَاتِهِ وَ

نمانہ پرہ اور بچا مجھ کو اس میں لغزشوں اور

اَثَامِهِ وَاَمْرُزْنِيْ فِيْهِ ذِكْرَكَ بِدَوَامِهِ

گناہوں سے اور عطا کر مجھ کو اپنے ذکر کی توفیق ہمیشہ

بِتَوْفِيقِكَ يَا هَادِيَ الْمَضَلِّينَ

اے گمراہوں کے ہدایت کرنے والے

آٹھویں روز اللّٰهُمَّ اَمْرُزْنِيْ فِيْهِ رَحْمَةً

خداوند عطا کر مجھ کو اس مہینہ میں جذبہ

الْاِتِّتَامِ وَاِطْعَامِ الطَّعَامِ وَرَافِئِ الشَّاءِ السَّلَامِ

رحم کا بہنوں پر اور کھانا کھلانے کا اور صلح پسندی کے اظہار کا

وَمُجَانَبَةِ الدَّهَامِ وَصُحْبَةِ الْكِرَامِ يَطُوْرُكَ

اور کہینے لوگوں سے بچنے اور بندگان کی صحبت میں بیٹھنے کا اپنی بخشش

يَا مُلْجَا الْاَمِلِيْنَ

اے امیدواروں کے جانے پناہ

نویں روز اللّٰهُمَّ اجْعَلْ لِّيْ فِيْهِ نَصِيْبًا

خداوند اقرار دے میرے لئے اس مہینہ میں حصہ

سخن چین اور غلجہ کو خواہ بچا ہو یا جھوٹا جھٹلاؤ

لَنْتَقِمَنَّ مِنْ حُرْمَتِكَ بِالْفُتُوْعِ كَمَا لَنْتَقِمَنَّ مِنْ عُدُوِّكَ بِالْقِصَاصِ

www.kitabmart.in

مِنْ رَحْمَتِكَ الْوَاسِعَةِ وَاهْدِنِي فِيهِ

اپنی وسیع رحمت سے اور ہدایت کر مجھ کو اس میں

لِيَرْاهِيَنِكَ السَّاطِعَةِ وَخُذْ بِنَاصِيَتِي

اپنے روشن دلائل کی طرف اور لے جا مجھ کو اپنی

إِلَى حُرْمَتِكَ الْجَامِعَةِ بِمَحَبَّتِكَ يَا أَمَلِ

رضا مندی کی طرف جو تیری محبت کا سرمایہ ہے اے شقاؤں کی

الْمُشْتَاقِبِينَ

اسید کا مرکز

اللَّهُمَّ اجْعَلْنِي فِيهِ مِنْ

دسویں روز

خداوند اقدس سے مجھ کو اس مہینہ میں اپنے اوپر

الْمُتَوَكِّلِينَ عَلَيْكَ وَاجْعَلْنِي فِيهِ مِنْ

بھروسہ کرنے والوں میں سے اور قرار دے مجھ کو ان لوگوں میں سے جو

الْفَائِزِينَ لَدَيْكَ وَاجْعَلْنِي فِيهِ مِنْ

پہلے یہاں کامیاب ہیں اور قرار دے مجھ کو اس میں ان لوگوں میں سے جو

الْمُقَرَّبِينَ إِلَيْكَ بِإِحْسَانِكَ يَا غَايَةَ

مقرب ہیں اپنے احسان سے اے طلبگاروں کے

الطَّالِبِينَ

مقصود

اپنے جذبہ حرص کو یوں مائل کر جس سے دشمن سے قصاص لے کر

اَللّٰهُمَّ حَبِّبْ اِلَيَّ فِيْهِ

خداوند محبوب قرار دے دے اس مہینہ میں

گیا رہیں روز

اَلْاِحْسَانَ وَكَرِهْ اِلَيَّ فِيْهِ الْفُسُوْقَ وَ

احسان کو اور نا گوار قرار دے میرے لئے اس میں فسق و فجور اور

اَلْعِصْيَانَ وَحَرِّمْ عَلَيَّ فِيْهِ السَّخَطَ وَ

گناہ کو اور حرام کر دے میرے اوپر اس میں اپنی ناراضگی اور

النِّيرَانَ بِعَوْنِكَ يَا غِيَاثَ الْمُسْتَغِيْثِيْنَ

اور آتش جہنم کو اپنی امداد سے اسے فریاد یوں کے فریاد رس

اَللّٰهُمَّ رَازِيْ فِيْهِ بِالْسِّرِّ

خداوند آراستہ کر مجھ کو اس مہینہ میں پردہ داری

بارہویں روز

وَالْعَقَافَ وَاسْتُرْنِيْ فِيْهِ بِلِبَاسِ الْقَنَوِعِ وَ

اور پارسائی کے ساتھ اور چھپا مجھ کو اس میں قناعت اور کفایت شعاری کے

اَلْكَفَافَ وَاحْمِلْنِيْ فِيْهِ عَلٰی الْعَدْلِ الْاِنْصَافَ

لباس میں اور آمادہ کر مجھ کو اس میں عدالت اور انصاف پر

وَاٰمِنِيْ فِيْهِ مِنْ كُلِّ مَا اَحْذَرُ وَاَخَافُ

اور با امن قرار دے مجھ کو اس میں ہر شے سے جس سے میں ڈرتا ہوں اور خوف کرتا

بِعِصْمَتِكَ يَا عِصْمَةَ الْخَائِفِيْنَ

ہوں اپنی حفاظت سے اے حفاظت دہنے والوں کی

اِحْدِثْ كُلَّ عَمَلٍ اِذَا سَلَّ عَنْهُ عَامِلُهُ اِسْتَحْيَ مِنْهُ وَاَنْكَرَهُ

www.kitabmart.in

تیرھویں روز
اَللّٰهُمَّ طَهِّرْنِيْ فِيْهِ مِنْ

خداوند پاک کر مجھ کو اس مہینہ میں

الدَّائِسِ وَالْاَقْدَارِ وَصَيِّرْنِيْ فِيْهِ عَلَى

کثافت اور بچاستوں سے اور شمع بنامجھ کو قضا و

كَائِنَاتِ الْاَقْدَارِ وَوَفِّقْنِيْ فِيْهِ لِلتَّقِيْ وَ

قدر کے حوادث پر اور توفیق دے مجھ کو اس میں پرہیزگاری اور

صُحْبَةِ الْاَبْرَارِ بِعَوْنِكَ يَا قَرَّةَ عَيْنٍ

اچھے لوگوں کے صحبت کی اپنی امداد سے اے غریبوں کے

المَسَاكِيْنِ

علیٰ چشم

چودھویں روز
اَللّٰهُمَّ لَا تُؤْخِذْنِيْ فِيْهِ

خداوند نہ گرفت کر اس مہینہ میں میرے

بِالْعَثَرَاتِ وَاَقْلِبْنِيْ فِيْهِ مِنَ الْخَطَا يَا وَاهِبُ

نعمتوں کی اور معاف کر مجھ کو اس میں خطاؤں اور غلطیوں سے

وَلَا تَجْعَلْنِيْ فِيْهِ غَرَضًا لِلْبَلَاءِ يَا وَاٰلِآفَاتِ

اور نہ قرار دے مجھ کو اس میں نشانہ بلاؤں اور آفتوں کا

بِعِزَّتِكَ يَا عِزَّ الْمُسْلِمِيْنَ

اپنی عزت کے واسطے سے اے عزت مسلمانوں کی

۵۶

ایسے عمل سے بچو کہ اس سے سوال کیا جائے تو عمل کرنیوالا شرمندہ ہو اور ابھار کر دے

لَا تُخَذِّرْ كُلَّ أَمْرٍ إِذَا ظَهَرَ أَدْرَاسِي بِصَلَابَةٍ وَحَقْرَةٍ

www.kitabmart.in

اللَّهُمَّ سَارِ زُقْنِي فِيهِ

خداوند اعطا کر مجھ کو اس مہینہ میں

پندرہویں روز

طَاعَةِ الْخَاشِعِينَ وَاشْرَحْ فِيهِ صَدْرِي

اطاعت کا درجہ فرو دینی کرنے والوں کی اور کشادہ کر اس میں میرے سینہ کو

بِإِنَابَةِ الْمُخْبِتِينَ يَا مَنَ الْإِيمَانِ الْخَائِفِينَ

تیری طرف لو لگا نیوالوں کی مظلوم کے سپاہی اپنی ایمان کے ساتھ ایمان خورہ لوگوں کی

اللَّهُمَّ وَفَّقْنِي فِيهِ مِرَافَقَةِ

خداوند التوفیق دے مجھ کو اس مہینہ میں نیکیوں کے رفاقت کے

سولہویں روز

الْأَبْرَارِ وَجَنِّبْنِي فِيهِ مُرَافَقَةَ الْأَشْرَارِ

اور بچا مجھ کو اس مہینہ میں برےوں کی رفاقت سے

وَأَوِّنِي فِيهِ بِرَحْمَتِكَ إِلَى دَارِ الْقَرَارِ

اور پناہ دے مجھ کو اس میں اپنی رحمت سے عالم جاودانی میں

يَا إِلَهَ الْعَالَمِينَ

واسطہ اپنی خدائی کا اے تمام جہانوں کے خدا

اللَّهُمَّ اهْدِنِي فِيهِ إِلَى

خداوند اہدایت کر مجھ کو اس مہینہ میں اچھے

سترہویں روز

الْأَعْمَالِ وَاقْضِ لِي فِيهِ الْحَوَائِجَ وَالْأُمَالَ

اعمال کی اور پوری کر میری اس میں حاجتیں اور امیدیں

أَحْذَرِ اللِّسَانَ فَإِنَّهُ سَهْمٌ يَخْطِي

www.kitabmart.in

يَا مَنْ لَا يَحْتَاجُ إِلَى التَّفْسِيرِ وَالسُّوَالِ يَا

اے وہ کہ جو نہیں محتاج ہے تشریح اور دریافت کا اے

عَالِمًا بِمَا فِي صُدُورِ الْعَالَمِينَ

جاننے والے دل کی باتوں کو تمام عالم کے

اللَّهُمَّ نَبِّهْنِي فِيهِ لِيَرْكَأَ

خداوند ابیدار کر مجھ کو اس مہینہ میں چلا

أَسْمَارِهِ وَتَوَسَّلْ فِيهِ قَلْبِي بِضَبِيبَاءِ أَوْسَارِهِ

پہروں کی برکتوں کے لئے اور روشن کر میں میرے دل کو اس کی روشنیوں کی چمک

وَحَدِّ بَكْلٍ أَعْصَانِي إِلَى اثْبَاعِ أَثَارِهِ

سے اور پابند بنامیرے تمام اعضا اور جوارح کو اس کے آثار کی پیروی کا

بَنُورِكَ يَا مَوْسَى قُلُوبِ الْعَارِفِينَ

اپنی روشنی سے اے ضیاء بخش عارفوں کے دلوں کے

اللَّهُمَّ وَفِّرْ فِيهِ خَطِيئَتِي

خداوند انداز زیادہ کر اس مہینہ میں میرا حصہ

مِنْ بَرَكَاتِهِ وَسَهِّلْ سَبِيلِي إِلَى خَيْرَاتِهِ

اس کی برکتوں سے اور آسان کر میرے لئے راستہ اس کے خیر و بہتری کی طرف

وَلَا تَحْزُنْ مِنِّي قَبُولَ حَسَنَاتِهِ يَا هَادِيًا

اور نہ محروم کر مجھے اس کے نیک اعمال کی قبولیت سے اے

لفز شش زبان سے بچو کیونکہ یہ تیرا خطا کرتا ہو

أَصْدُقُوا فِي أَقْوَالِكُمْ وَأَخْلَصُوا فِي أَعْمَالِكُمْ

www.kitabmart.in

إِلَى الْحَقِّ الْمُبِينِ

روشن حق کے رہنما

اللَّهُمَّ افْتِنِي لِي فِيهِ أَبْوَابُ

خداوند اکھول دے میرے لئے اس مہینہ

بیسویں روز

الْجَنَّتَيْنِ وَأَغْلِقْ عَنِّي فِيهِ أَبْوَابَ النَّارِ

میں جہنم کے دروازوں کو اور بند کر دے مجھ پر اس میں آتش جہنم کے دروازوں کو

وَوَفِّقْنِي فِيهِ لِتِلَاوَةِ الْقُرْآنِ يَا مُنْزِلَ

اور توفیق دے مجھ کو اس میں تلاوت قرآن کی اے سکون د

السَّكِينَةِ فِي قُلُوبِ الْمُؤْمِنِينَ

اطمینان کے آتارنے والے اہل ایمان کے دلوں میں

اللَّهُمَّ اجْعَلْ لِي فِيهِ إِلَى

خداوند اقرار دے مجھ کو اس مہینہ میں اپنی

اکیسویں روز

حَرَضَاتِكَ دَلِيلًا وَلَا تَجْعَلْ لِلشَّيْطَانِ

خوشنودی کی طرف لیجانے والا ذریعہ اور نہ قرار دے شیطان کے لئے

فِيهِ عَلَيَّ سَبِيلًا وَاجْعَلِ الْجَنَّةَ لِي مَثَرًا

اس میں میری طرف راستہ اور قرار دے جنت کو میرے لئے فرود گاہ

وَمَقِيلًا يَا قَاضِيَ حَوَائِجِ الطَّالِبِينَ

اور آراستہ گاہ اے پورا کرنے والے طلبگاروں کی حاجتوں کے

گفتار سچی اور کردار با اخلاص ہونا چاہئے

بائیسویں روز
اللَّهُمَّ ارْقُتْ لِي فِيهِ

خداوند اکھول دے میرے لئے اس مہینہ میں

أَبْوَابَ فَضْلِكَ وَأَنْزِلْ عَلَيَّ فِيهِ بَرَكَاتِكَ

دروازے اپنے فضل کے اور اتار مجھ پر اس میں اپنی برکتیں

وَوَفِّقْنِي فِيهِ لِمَوْجِبَاتِ مَرْضَاتِكَ وَ

اور توفیق دے مجھ کو اس میں اپنی خوشنودی کے اسباب کی اور

أَسْكِنْنِي فِيهِ بِجُودِكَ جَنَّاتِكَ يَا حَيُّ

ساکن کر مجھ کو اس میں اپنی بہشت کی وسعت میں اے مضطربوں کی

دَعْوَةُ الْمَضْطَرِّينَ

دعا کے بول کرے والے

تیسویں روز
اللَّهُمَّ ارْغِشْ لِي فِيهِ

خداوند ادھودے مجھ کو اس مہینہ میں

مِنَ الذُّلِّ وَطَهِّرْ لِي فِيهِ مِنَ الْعُيُوبِ

گناہوں سے اور پاک کر مجھ کو اس مہینہ میں عیبوں سے

وَأَمِتْ حَنِّ قَلْبِي فِيهِ بِتَقْوَى الْقُلُوبِ يَا

اور آزمائش کر میرے دل کی اس میں دونوں کی بے ہیزگاری کے ساتھ

مَقِيلَ عَشْرَاتِ لَمَذُنِّينَ

اے معاف کرنے والے گناہگاروں کی خطا کوں کے

أَطْلُبُوا الْعِلْمَ تُعْرِفُوا رُبَّكُمْ وَأَعْمَلُوا بِهِ تَكُونُوا مِنْ أَهْلِهِ

www.kitabmart.in

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ فِيهِ

خداوند امین تجھ سے سوال کرتا ہوں اس میں ہیں

چوبیسویں روز

مَا يُرْضِيكَ وَأَعُوذُ بِكَ وَأُؤْذِيكَ وَ

وہ جو تیری خوشنودی کا باعث ہو اور پناہ مانگتا ہوں تجھ سے اُن چیزوں سے جو تجھے تکلیف

أَسْأَلُكَ التَّوْفِيقَ فِيهِ لَأَنْ أَطِيعَكَ وَلَا

دیتی ہیں اور سوال کرتا ہوں تجھ سے اس میں توفیق کا اس بات کی تیری اطاعت کروں اور

أَعْصِيكَ يَا جَوَادَ السَّائِلِينَ

نافرمانی نہ کروں اے سوال کرنے والوں پر سخاوت کرنے والے

اللَّهُمَّ اجْعَلْنِي فِيهِ

خداوند اقرار دے مجھ کو اس میں ہیں

چوبیسویں روز

مُحِبًّا لَأَوْلِيَاكَ وَمُعَادِيًا لِعَدَاؤِكَ مُسْتَعِينًا

دوست اپنے دوستوں کا اور دشمن اپنے دشمنوں کا پیروی کرنے والا

بِسُنَّةِ خَاتِمِ أَنْبِيَائِكَ يَكْثُرُ قُلُوبُ

اپنے آخری نبی کی سنت کا اے موصوم بنائیوں کے

النَّبِيِّينَ

پیغمبروں کے دلوں کو

اللَّهُمَّ اجْعَلْ سَعْيِي

خداوند اقرار دے میری کوشش اس میں ہیں

چوبیسویں روز

علم کو تلاش و کسب کرو تاکہ علم سے پہچانے جاؤ اور کام میں لاؤ تاکہ اہل علم میں شمار ہو

أَعْجَزُ النَّاسِ مَنْ غَلَبَ هَوَاهُ بِعِلْمِهِ

www.kitabmart.in

فِيهِ مَشْكُورًا أَوْ ذَنْبِي فِيهِ مَغْفُورًا أَوْ عَمَلِي

قابل اعتراف اور میرا گناہ اس میں قابل بخشش اور میرا عمل

فِيهِ مَقْبُولًا وَعَيْبِي فِيهِ مَسْتُورًا يَا أَسْمَعَ

اس میں قابل قبول اور میرا عیب اس میں پوشیدہ اے سننے والوں میں

السَّامِعِينَ

سب سے زیادہ سننے والے

سِتِّانِيسُوِيں رُوزِ اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنِي فِيهِ

خداوند اے عطا کر مجھ کو اس مہینہ میں

فَضْلَ كَيْلَةِ الْقَدْرِ وَصَبْرَ امْرِئِي فِيهِ

فضیلت شرب قدر کی اور مستقل کر دے میرے معاملات کو اس میں

مِنَ الْعُسْرِ إِلَى الْيُسْرِ وَاَقْبَلَ مَعَاذِي

دشواری سے آسانی کی طرف اور قبول کر میری معذرتوں کو

وَحَظَّ عَنِّي الْوُزْرَ يَا رَءُوفًا بِعِبَادِهِ الصَّالِحِينَ

اور دور کر مجھ سے گناہ کو اے ہربان اپنے نیک بندوں پر

اَللّٰهُمَّ وَفِّرْ حَظِّي فِيهِ

خداوند اے زیادہ کر میرا حصہ اس مہینہ میں

اَكْثَا نِيسُوِيں رُوزِ

مِنَ النَّوَافِلِ وَ اَكْرِمْ نِي فِيهِ بِاِحْضَارِ الْمَسَائِلِ

مستحبات سے اور عزت دے مجھے اس میں سوالوں کے پورا کرنے کے ساتھ

عاجز ترین خلاق وہ ہے جو اپنے نفس کی اصلاح سے عاجز ہو

لَا تُعْرِضُوا الْحَقَّ لِمَنْ يَكْفُرُ بِهِ لَكُمُ صَغِيرٌ أَكَانَ أَوْ كَبِيرٌ أَوْ ضَعِيفٌ أَوْ سَرِيعٌ

www.kitabmart.in

وَقَرِيبٌ فِيهِ وَسِيلَتِي إِلَيْكَ مِنْ بَيْنِ

اور قریب کر اس میں میرا ذریعہ اپنی طرف ذرائع میں سے

الْوَسَائِلِ يَا مَنْ لَا يَشْغَلُهُ لِحَاحُ الْمَلْحَيْنِ

اے وہ مجھے نہیں مانع ہوتا اصرار سچا اصرار کرنے والوں کا

اللَّهُمَّ عَشِيَّتِي فِيهِ بِالرَّحْمَةِ

خداوند! ڈھانپ لے مجھ کو اس صبح میں رحمت

انتیسویں روز

وَأَنْزِلْنِي فِيهِ التَّوْفِيقَ وَالْعِصْمَةَ وَطَهِّرْ قَلْبِي

میں ساکھ اور عطا کر مجھ کو اس میں توفیق اور حفاظت اور پاک کر میرے دل کو

مِنْ غِيَاهِبِ التُّهْمَةِ يَا رَحِيمًا بَعِيدًا

تعلقات خیالات کی تاریکیوں سے اے رحم کرنے والے اپنے

الْمُؤْمِنِينَ

مومن بندوں پر

اللَّهُمَّ اجْعَلْ صِيَامِي فِيهِ

خداوند! قرار دے مجھے روزہ کو اس مہینہ میں

تیسویں روز

بِالشُّكْرِ وَالْقَبُولِ عَلَى مَا تَرْضَاهُ وَيَرْضَاهُ

واجبہ اعتراف اور قبولیت کے ساتھ اس طرح جس سے تورا رضی ہو اور

الرَّسُولِ مُحْكَمَةً فُرُوعُهُ بِالْأَصُولِ

راضی ہو تیرا رسول اس طرح کہ مضبوط قائم ہوں اُس کی شاخیں جڑوں کے اوپر

اُس کا حق پہچاننا جو حق پہچاننے سے پہلے ہو یا بڑا فخریہ ہو یا بلند مرتبہ

بِحَقِّ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ اِلَیْهِ الطَّاهِرِیْنَ وَ

واسطہ ہمارے سردار حضرت محمد مصطفیٰ ص اور ان کے اہلبیت طاہرین کا اور

الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ

تقریف ہے اللہ کے لئے جو پروردگار ہے تمام جہانوں کا

علامہ مجلسی نے زاد المعاد میں لکھا ہے کہ ان دعاؤں کی سند معتبر نہیں
ہی اور ستائشیں تاریخ کی جو دعا مذکور ہوئی وہ موافق روایات شیعہ
تینیس تاریخ سے مناسب ہی کیونکہ شب قریب ہر اسی تاریخ میں ہر

بَیِّنٌ رَّهْوِیْنِ مَا هَ رَمَضَانَ

یہ عید کا دن ہی اس میں ہوا ہے کہ امام حضرت حسن کی ولادت ہی اس لئے
یہاں حضرت کے مختصر حالات رسالہ "اسلامی عقائد" شائع کردہ امامیہ
سے درج کئے جاتے ہیں۔

حضرت امام حسن بن علی بن ابی طالب علیہ السلام
آپ امیر المومنین حضرت علی اور دختر رسول حضرت فاطمہ زہرا کے فرزند
تھے۔ ۵ رمضان ۳۳ھ میں ولادت ہوئی۔ بچپن میں اپنے نانا رسول کی
آغوش میں پرورش پائی اور آنحضرت نے تمام مسلمانوں کو ان کی محبت اور
اطاعت کا حکم دیا اور ان کی امامت کی تصریح کی۔

سنت میں حضرت علیؑ نے وفات پائی تو امام حسنؑ پیشوائے خلق قرار
پائے اور مسلمانوں نے بحیثیت حاکم کے آپ کی خلافت کو تسلیم کیا لیکن امیر شام
معاویہ بن ابی سفیان جو اس کے پہلے حضرت علیؑ سے برابر جنگ کرتے رہے تھے
آپؑ بھی بے پروا رہے حضرت امام حسنؑ نے دیکھا کہ مسلمانوں کی خونریزی
بہت ہو گئی اور اس فتنہ کا فرو ہونا اس وقت غیر ممکن ہے اس لئے آپؑ نے کچھ
شرائط پر معاویہ کیساتھ صلح کی اور ظاہری حکومت سے دستکش ہو کر کنارہ کشی
اختیار کر لی

شیعوں کا عقیدہ ہے کہ امام حسنؑ خدا کی جانب سے پیشوائے خلق تھے۔
ظاہری حکومت سے آپؑ کا کنارہ کش ہو جانا اسی طرح تھا جیسے پچیس برس
تک حضرت علیؑ گوشہ نشینی میں بسر کرتے رہے۔

آپؑ کا صلح کرنا بالکل محل و موقع کے لحاظ سے صحیح تھا
اور آپؑ نے جو حکم خدا تھا اس کے مطابق عمل کیا۔ اس پر
کسی طرح کا اعتراض صحیح نہیں ہے۔

آپؑ نے دس سال تک بالکل خاموشی کے ساتھ عبادت
الہی اور تعلیم شریعت میں بسر کر کے ۲۸ صفر ۴۰ھ کو ہمہ گیر
کی عمر میں معاویہ کی سازش سے زہر دغا سے شہادت پائی۔



قصہ

در مدح امام ہمام حضرت حسن مجتبیٰ سلام اللہ علیہ

(نتیجہ فکر عالیجناب منشی سید محمد حسین صاحب پروفیسر حویلی کالج لکھنؤ)

رنگ گلزارِ یراہیم ہے صحن گلشن
خشک میں نہر کے لبِ یدہ زگرے نو
نہیں شبنم رخ گل پر یہ عرق آیا ہے
قطرے شبنم کے نہیں فرش پر یہ سبز ہے
داغ دل لالہ صفتِ جوشِ ہماراں کھلے
آتشِ ہجر سے سینہ تھا کہ روشن گلشن

مطلع

بیٹھے منہ دھوئے تھو اشکوں سے لبِ چین
غرقِ حیرت میں ہوئی صورتِ آئینہ نہر
یہ کراماتِ صباحت ہو کہ زلفین سیاہ
سلاکِ دندان میں تھی آگے الماس بوجِ گرد
چھوٹ پڑتی تھی تبسم میں دندانِ سو
ہمہ تن چشم بنے شوقِ نظارہ میں حجاب
دیکھ کر آئینہ نہر میں وہ عکس نگار
ناگہاں نیچے مرجاں نے اشارہ سے کہا

ناگہاں سر و قد اک یا نظر سایہ فگن
آبجاری نے کئے ترکِ وانی کے چلن
حافظ اک مصحفِ نیراں کے ہیں اہرن
عرقِ شرم میں تھی غرقِ در ترہہ تن
فرطِ حیرت کے صد وائے تھی درجِ دہن
پر تو زلف تھا امواج کے پاؤں میں سین
خوجیرت تھا میں مطلق نہ تھا ہوشِ سرور
کہ یہ لب میں آج نہ پہ بخشانِ دین

سر اٹھا کر جو نظر اس کی طرف میں کی
کب سے سیلابِ شرک آنکھوں سے جاری ہے
تسے روئیے یہاں کیسی ادا سی چھاپی
ایک سناٹے کا عالم ہے ترے گریہ سے
بال بھرائے سر اسیمہ کی کیسی سنبھل
سیلی غم سو رخ لالہ ہوا ہو خونیں
تیرے روئیے نہیں تھمتی شرکِ شبنم
بلبلیں ہیں کہ تری ساتھ ہیں سب نعرہ ہا
ایک طوفانِ بپا کر دیار و نئے نے ترے
دلِ حسینوں کے چوئے نرم یہ کیا حالت ہے
ہم چلے آئے نزاکت کا نہ کچھ پاس کیا
پہلے شکر یہ بجالا یا میں اس پریش کا
ہو یہ درد و اجس کی نہیں ممکن ہو
سن رہا ہوں میں یہاں ایک صدائے دلکش
ہوتی تھی محن سے داؤد کے بھی محویت
دیکھا اتک نہیں آواز کا دلدادہ ہوں
ہنس کے فرمایا نئی یہ بی زبیرستی ہے

یوں مخاطب میری جانب اودہ غنچہ دہن
و جب کیا گریہ زاری کی ہو کیوں میں شبنم
صبح تک روکش فردوس تھا یہ صحن چین
نخل ماتم نظر آتے ہیں نہال گلشن
اور بھی ہونے لگی دیکھ کے اس کو کچھ من
اس کا دل جل ہا ہوا غ سے یہ ہر شبن
سبزہ باغ کا تر ہو گیا سارا دامن
گل ہیں سب جاک کے تیری طرح پیرا ہن
موجزن آج ہواں بحر جہاں گل تھا بن
حد ہر دم ہوا نالوں سے تیرے آہن
سب گریہ بتا جلد ہیں اب من عن
پھر کہا میں نے کہ اے افسرِ بان بن
شرم آتی ہے نہیں منہ سے کلتا وہ سخن
دیر سو کوئی خوش آواز ہو یاں نغمہ بن
پر مرے واسطے نغمہ ہوا زہد شکن
نغمہ بن کاش یہاں تو تا وہ با صوٹ
نہ زباں کوئی ہلائے نہ کوئی کھوئی دہن

اور جو ہو نغمہ سرا کوئی تو یوں شکستیں
اور پھر ضد یہ کہ یاں آ کے وہ ہو نغمہ سرا
آج گلشنِ ہریہ کو شش باغِ ضو
بر محلِ شعرِ عیاد آیا تو ہم پڑھنے لگے
اہل دنیا نہیں ہم لوگ ہیں حورانِ جنان
آپ کے گریہ سے پر برقِ صفتِ دلِ تریا
خیر ہے عیدِ دن آپ کی ہو جائی خوشی
بزمِ شادی ہو بس اب جان کی تیرا قسم
کہکے یہ ہاتھ دھڑکتے ہوئے دل پر رکھا
اِنَّ فِي الْجَنَّةِ خَيْرِيْنَ يَعْصِلُ الْبَنُو
یہ خوش آئند صدا گونج گئی عالم میں
آس تک دی بسکی شمعِ خاموشیوں میں
پر مرے واسطے نغمہ تھا نشیدِ نغمہ
سید اولِ ثبیان و جوانانِ جنان
آپ کے نام سے اخلاقِ حمیدہ کو ہر نیاز
خوان جو آپ کا مشہور ہو امیرِ خلیل
آپ کے عالم سے اسلام میں ہر نیاز ہمار

آپ کی آنکھوں سے شرمندہ ہوں دوسرا من
خوب آئے نیکمے ہیں محبت کے چلن
بہرِ گلشتِ یہاں آ کر ہیں ہم سب بن ٹھن
آپ کے زہد کے لاریب ہم ہیں رہن
باغِ فردوسِ معلیٰ ہے ہمارا مسکن
کیسی گلشتِ بس اس سمت ہو قطرہ زین
روئے آپ اب آپ کے روئیں دشمن
روکے دل کو مٹالیجے منھ سے امن
نغمہ ناز و اداسے ہو ایوں پرفتن
لَعَلِّي وَلِزَهْرًا وَحَسْبِي وَحَسْبُنِي
طبلِ سرچرخ کے پیدا ہوئی طبلہ کی پر ن
گو کہ مشہور ہو قاصدِ فلکِ ماہر فن
بعد جس کے میں شنایں ہو ایوں نغمہ ن
نائبِ دمِ سردار رسولانِ زمین
کہ ہر مشہور ہر اک خلقِ نکو خلقِ حسن
عام دعوتِ تقیٰ بہ اطعامِ مساکینِ زمین
حشر تک جس سے جلا ہے سرِ شریعت کا چین

ہے قعود آپ کا مولادہ بہاد اکبر جو ہوا ائمہ امانوں کیلئے مستحسن
 آج تک علم ہی فرما رہی ہیں حجت حق صاحب العصر کا بھی یہی غیبت میں چلن
 پایادہ کے چلنے سفر کعبہ کے طے کیا جادہ طاعت کو بالام وحن
 آپ کے جود و کرم کا ہے جہاں میں شہرہ دُرِ مقصود سے بھر دیئے جیوت امن
 آپ ہیں دل اصحابِ رسل سے تطہیر پردہ پوش آپ میں شیعوں کے بوجہن

سب ہوں جب وادیِ محشر میں برہنہ محشر
 مدح گو آپ کا ہو آپ کے زیرِ امن
 اعمالِ شب قدر

انیسویں کیسیوں لائیسویں شب میں شب قدر کے اعمال بجالانا چاہئیں
 منقول ہے کہ جو شب قدر کو دو رکعت نماز بجالائے ہر رکعت میں بعد
 سورہ الحمد کے سات مرتبہ قل ہو اللہ احد پڑھے اور بعد نماز کے ستر مرتبہ

أَسْتَغْفِرُ اللَّهَ وَأَتُوبُ إِلَيْهِ

طلبِ مغفرت کرتا ہوں میں اللہ سے اور توبہ کرتا ہوں اُس کی بارگاہ میں

کے اپنی جگہ سے نہ اٹھے گا کہ حق تعالیٰ اُس کو اور اُس کے ماں
 باپ کو بخش دے گا اور کچھ بلا لگے کہ وہ بہشت میں بھیجے گا کہ درخت
 اُس کے لئے لگائیں اور محل اُس کے واسطے بنائیں اور نہریں
 جاری کریں۔ اور غسل تینوں شبِ سنت ہو کہ وہ ہے بہتر ہے کہ قیامت

أَفْضَلُ النَّاسِ رَأْيًا مَنْ لَمْ يَسْتَغْنِ عَنْ مُشِيرٍ

www.kitabmart.in

غروب آفتاب نہادے کہ نماز شام با غسل پڑھے اور مستحب ہے
کہ قرآن ہاتھ میں لیکر کھولے اور کہے

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِكِتَابِكَ الْمُنْذِلِ وَمَا

خداوند میں سوال کرتا ہوں تجھ سے واسطے سے تیری اتاری ہوئی کتاب کے اور

فِيهِ وَفِيهِ اسْمُكَ الْأَكْبَرُ وَاسْمَاؤُكَ

وہ جو اسمیں ہیں اور اس میں تیرا سب سے بڑا نام اور تیرے بہترین

الْحُسْنَى وَمَا يَخَافُ وَيُرْجَى أَنْ تَجْعَلَ لِي مِنْ

صفات ہیں اور وہ چیزیں ہیں کہ جن سے خوف اور امید پیدا ہو کہ تو قرار دے مجھ کو

عُتْقًا لَكَ مِنَ النَّارِ وَتَقْضَى حَوَائِجِي لِلدُّنْيَا

اپنے آزاد کئے ہوئے اشخاص میں تیش جہنم سے اور پورا کر میری حاجتوں کو دنیا

وَالْآخِرَةِ

اور آخرت کی

پس حاجت طلب کرے خدا سے اور یہ بھی وارد ہے کہ قرآن مجید
بند کر کے سر پر رکھے اور یہ کہے۔

اللَّهُمَّ بِحَقِّ هَذَا الْقُرْآنِ وَبِحَقِّ مَنْ أَرْسَلْتَهُ

خداوند اس واسطے اس قرآن کا اور واسطہ اس کا جسے تو نے یہ قرآن دیکر بھیجا ہے

بہترین انسان وہ ہے کہ جس کو طلب مشورہ سے استغناء نہ ہو

اشْبَبُوا مَاءَ السَّمَاءِ فَإِنَّهُ يُطَهِّرُ الْبَدَنَ وَيَذْفُقُ الْأَمْسَقَامَ

www.kitabmart.in

بِهِ وَيَحَقِّقُ كُلُّ مُؤْمِنٍ مَدَاحَتَهُ فِيهِ وَيَحَقِّقُ

اور واسطہ ہر اس مومن کا جس کی تو نے تعریف کی اس میں اور واسطہ ہے

عَلَيْهِمْ فَلَا أَحَدًا عَرَفَ بِحَقِّكَ مِنْكَ

حق کا جو ان پر ہے کیونکہ کوئی نہیں جانتا تیرے حق کو تجھ سے زیادہ

پس دس مرتبہ کہے بِكَ يَا اللَّهُ دس مرتبہ بِمُحَمَّدٍ دس مرتبہ

بِعَلِيٍّ دس مرتبہ بِفَاطِمَةَ دس مرتبہ بِالْحُسَيْنِ دس

مرتبہ بِالْحُسَيْنِ دس مرتبہ بِعَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ دس

مرتبہ بِمُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ دس مرتبہ بِجَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ

دس مرتبہ بِمُوسَى بْنِ جَعْفَرٍ دس مرتبہ بِعَلِيِّ بْنِ

مُوسَى دس مرتبہ بِمُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ دس مرتبہ

بِعَلِيِّ بْنِ مُحَمَّدٍ دس مرتبہ بِالْحُسَيْنِ بْنِ عَلِيٍّ دس

مرتبہ بِالنَّجْمَةِ الْقَائِمَةِ۔ پس جو حاجت رکھتا ہو طلب کرے

خدا سے۔ اور زیارت امام حسین علیہ السلام کی ان تینوں

شبوں میں سنت موکدہ ہے۔ اور سو رکعت نماز تینوں شب

پڑھنا سنت ہے خصوصاً تیسویں شب کو بجالا دے کہ بڑی

فضیلت ہے اور بہت تاکید ہے اگر طاقت نہ ہو بیٹھ کے پڑھے

اور جو شن کبیر اور صلوة اور ذکر الہی جو ہو سکے بجالا دے اور

بارش کا پانی پیو کیونکہ بدن کو پاک اور بیماری کو دور کرتا ہے

إِيَّاكَ وَالْغَضَبَ فَإِنَّ أَوَّلَهُ جُحُودٌ وَآخِرُهُ نَدَمٌ

www.kitabmart.in

آمرزش طلب کرے مطالب دنیا و آخرت اپنے خدا سے چاہے
اور ماں باپ عزیز و اقربا و برادر مومن زندہ و مردہ کے لئے
دعا کرے

انیسویں شب کے اعمال مخصوص یہ ہیں کہ سو مرتبہ
اَسْتَغْفِرُ اللهَ تَاجِبِي وَاَوْفِي
الْبَيْتِ کے اور سو مرتبہ

اللَّهُمَّ اَعِنِّي عَلَى امْرِ الْمُؤْمِنِينَ

خداوند ارحمت سے دور کر امیر المومنین کے قاتلوں کو
اور یہ دعا پڑھے۔

اللَّهُمَّ اجْعَلْ فِيْ مَا تَقْضِيْ وَتَقْدِرُ مِنْ اَمْرِ

خداوند اقرار دے اُس شے میں کہ جو تو نہیں اور مقرر کرتا ہی جتنی احکام

الْمَحْتَوَمِ وَفِيْ مَا تَفْرُقُ مِنْ اَمْرِ الْحَكِيْمِ فِيْ

میں سے اور اُن چیزوں میں کہ جن کا تو فیصلہ کرتا ہی حکیمانہ باتوں میں سے

لَيْلَةِ الْقَدْرِ مِنَ الْقَضَاءِ الَّذِي لَا يَرُدُّ

شب قدر میں اُس فیصلہ سے کہ جو مسترد نہیں ہو سکتا اور

لَا يَبْدُلُ اَنْ تَكْتُبَنِيْ مِنْ حُجَّاجِ بَيْتِكَ

قابل تبدیلی نہیں ہی یہ کہ تو مجھ کو درج کر دے حج کرنے والوں میں سے

دیکھو غیظ و غضب سے بچے رہو کیونکہ اس کی ابتدا جنوں اور انتہا ندامت ہی

اَلْحَرَامِ الْمَذْبُورِ بِرَاجِحِهِمُ الْمَشْكُورِ سَعِيهِمْ

بیت احرام کے جن کا حج قبول ہے اور کوشش

اَلْمَغْفُورِ ذُنُوبِهِمُ الْمَكْفِرِ عَنْهُمْ سَيِّئَاتِهِمْ

قابل اعترا فہی اور گناہ بخشے گئے ہیں اور غلطیوں کا ان کی کفارہ ہو گیا

وَاَجْعَلْ فِيمَا تَقْضِي وَتَقْدِرُ اَنْ تَطِيلَ عُمُرِي

ہو۔ اور قرار دے اس شے میں جس کا تو فیصلہ کرتا ہو اور مقرر کرتا ہو یہ کہ میری عمر طویل ہو

وَتَوْسِعْ عَلَيَّ فِي رِزْقِي وَتَقْدِرْ لِي فِي جَمِيعِ

اور میری رزق میں وسعت عطا کر اور قرار دے میرے لئے تمام معاملات میں

اُمُورِي مَا هُوَ خَيْرٌ لِّي فِي دُنْيَايَ وَآخِرَتِي

میرے وہ جو بہتر ہو میرے لئے میری دنیا و آخرت میں

يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ

اے رحم کرنے والوں میں سب سے زیادہ رحیم

اکتیسویں شب کو بھی غسل و اعمال و زیارت بجالا دے جس طور

پر مذکور ہوا اور اس شب کی فضیلت شب سابق سے زیادہ

ہے اور وہ آخر کی دعاؤں میں سے جو دعا اس شب کی ہے

پڑھے اور وہ آگے مذکور ہیں اور تیسویں شب کے اعمال

بھی یہی ہیں بدستور بجالا دے اور شب بیداری کرے ساتھ تلاوت

قرآن و دعا کے اور یوں کہ اس شب موافق حکمت کے

مقرر ہوتی ہے مرگ و بلا اور روزی و قضا اور جو کچھ کہ اُس سال واقع ہونے والا ہوتا ہے تا شب قدر آئندہ پس خوشحال اُس کا کہ جو عبادت میں شب بسر کرے۔ بسند معتبر حضرت امام جعفر صادق سے منقول ہے کہ جو سورہ عنکبوت و سورہ روم اس شب پڑھے وہ اہل بہشت سے ہو۔ اور سورہ حم دخان اور ہر بار بار سورہ انا انزلناہ بھی وارد ہے کہ پڑھے۔ اور زیارت امام حسین علیہ السلام پچالائے اور دعا اس شب کی ادعیہ دہرہ آخر میں سے پڑھے جو آگے مذکور ہے اور فرمایا کہ جو اس شب بیداری کرے اور سو رکعت نماز پڑھے حق تعالیٰ روزی کو اُس کی کشادہ کریگا اور بچا و یگا دشمنوں کے شر سے اور پناہ دیگا ڈوبنے اور گھر کے نیچے دینے اور رقمہ گلے میں کھینسنے اور جانوروں کے پھاڑ کھانے سے۔ دفع کریگا ہول منکر و نکیر کو اُس سے اور قبر سے جب باہر آویگا ساتھ اُس کے ہوگا ایک نور کہ روشنی ہوگی اہل محشر میں اور نامہ دہنے ہاتھ میں دیں گے اور پردانہ لکھ دیں گے آتش جہنم سے نجات کا اور گزرنے کا پل صراط سے اور بے حساب داخل بہشت ہوگا اور وہاں رفیق ہوگا پیغمبروں صدیقیوں اور شہیدوں کا۔ اور دعائے جو شن کبیر و صغیر کے اس شب

میں پڑھنے کی بڑی فضیلت وار د ہے ۔ اور اس شب میں یہ دعا پڑھے ۔

اللَّهُمَّ اَمِدْ دِلِّي فِي عُمُرِي وَاَوْسِعْ لِي فِي

خداوند اظولانی کر میری عمر اور وسعت عطا کر میرے

رِزْقِي وَاَصِحِّ جَسَدِي وَبَلِّغْنِي اَمَلِي وَاِنْ كُنْتُ

رزق میں اور صحت دے میرے جسم کو اور پورا کر میری امیدوں تک اور اگر میں

مِنَ الْاَشْقِيَاءِ فَاُخْرِجْنِي مِنَ الْاَشْقِيَاءِ وَاُكْتَبِنِي مِنَ السَّعَادَةِ

پر سخت لوگوں میں سے ہوں تو شاد سے میرا نام بچتوں میں سے اور درج کردی مجھے نیک بختوں میں

فَاِنَّكَ قُلْتَ فِي كِتَابِكَ الْمُنْزَلِ عَلٰى نَبِيِّكَ

کیونکہ تو نے فرمایا ہے اپنی کتاب میں جو اتاری ہے اپنے پیغمبر پر کہ

اَلْمُرْسَلِ صَلَوَاتُكَ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَامُ

ماتا ہے خدا

مَا يَشَاءُ وَيُثَبِّتُ وَعِنْدَكَ اُمُّ الْكِتَابِ

جو چاہتا ہے اور قائم رکھتا ہے اور اُس کے پاس علم محفوظ ہے

نیز یہ دعا پڑھے

اللَّهُمَّ اجْعَلْنِي مِنْ اَوْفَرِ عِيَادِكَ نَصِيْبًا

خداوند اقرار دے مجھے اپنی بندوں میں سے زیادہ حصہ والا

مِنْ كُلِّ خَيْرٍ أَنْزَلْتَهُ فِي هَذِهِ اللَّيْلَةِ وَأَنْتَ

حصہ بہ خیر و بہتری سے جس کو تو اتارے اس شب میں اور جس کو تو اتارتے

مُنْزِلُهُ مِنْ نُورٍ تَهْدِي بِهِ أَوْسَرَ حِمَاةٍ

والا ہو اُس نور سے کہ جس کے ذریعہ سے ہدایت کرے یا رحمت سے

تَنْشُرُهَا أَوْ رِزْقٍ تَقْسِمُهُ أَوْ بَلَاءٍ تَدْفَعُهُ أَوْ

کہ جس کو تو پھیلائے یا رزق جس کو تو تقسیم کرے یا بلا جس کو تو دفع کرے یا

عَمْرٍ تَكْشِفُهُ وَكَتَبُ لِي مَا كَتَبْتَ لِأَوْلِيَاءِكَ

عصیت جس کو تو دور کرے اور لکھ دے میرے لئے وہ جو لکھا ہے اپنے نیک دوستوں

الصَّالِحِينَ الَّذِينَ اسْتَوْجَبُوا مِنْكَ الثَّوَابَ

کے لئے جو مستحق ہوئے ہیں تیری طرف سے ثواب کے

وَأَمِنُوا بِرِضَاكَ عَنْهُمْ مِنْكَ الْوَقَابَ يَا كَرِيمُ

اور مطمئن ہوئے ہیں تیری رضامندی کی بدولت ان سے سزا سے اے کریم

يَا كَرِيمُ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَافْعَلْ

اے کریم درود بھیج محمد و آل محمد پر اور میرے ساتھ ایسا ہی کر

بِذَلِكَ بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ

اپنی رحمت سے اے رحم کرنے والوں میں سب سے زیادہ رحیم

اور صحیفہ کاملہ میں سے دعائے مکارم الاخلاق اور دعائے

توبہ کو ضرور پڑھے کہ ان کا ثواب بہت ہے اور وہ یہ ہیں

اِذَا طَابَقَ الْكَلَامُ نِيَّةَ الْمُتَكَلِّمِ قَبْلَهُ السَّامِعُ وَاِذَا خَلَفَ نِيَّتَهُ لَمْ يَقْعَمْ مَوْجِبُهُ

www.kitabmart.in

دعائے مکارم الاخلاق

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّآلِهِ وَبَلِّغْ بِاِيْمَانِيْ

خداوند! درود بھیج محمد و آل محمد پر اور پہونچا دے میرے ایمان کو

اَكْمَلْ الْاِيْمَانَ وَاجْعَلْ يَقِيْنِيْ اَفْضَلَ الْيَقِيْنِ

کامل ترین ایمان کے درجہ تک اور قرار دے میرے یقین کو بہترین یقین

وَ اَنْتَ بِنِيَّتِيْ رَاٰی اَحْسَنَ النِّيَّاتِ وَبِعَمَلِيْ

اور پہونچا میری نیت کو سب سے اچھی نیت کی حد تک اور میرے عمل کو

رَاٰی اَحْسَنَ الْاَعْمَالِ اَللّٰهُمَّ وَفِّرْ بِطُفِكَ

بہترین اعمال تک خداوند! زیادتی کر اپنی مہربانی سے

نِيَّتِيْ وَصَحِّحْ بِمَا عِنْدَكَ يَقِيْنِيْ وَاسْتَصِلْ بِقُدْرَتِكَ

میرے حسن نیت میں اور درست کر دے اپنی قوت سے میرے یقین کو اور ٹھیک کر دے اپنی قدرت سے

مَا فَسَدَ مِنِّيْ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّآلِهِ

وہ کہ جو خراب بات ہو مجھ سے خداوند! درود بھیج محمد و آل محمد پر

وَ اَكْفِنِيْ مَا يَشْغَلُنِيْ الْاِهْتِمَامُ بِهِ وَاسْتَعِظْنِيْ

اور مدد کر میری ان باتوں میں جن کی فکر مجھ کو دامگیر ہو اور کام میں لا مجھ کو

بِمَا تَسْأَلُنِيْ غَدًا عَنْهُ وَاسْتَفْرِغْ اَيَّامِيْ فِيمَا

ان باتوں میں جن کے متعلق کل تو مجھ سے سوال کریگا اور صرف کر میرے دنوں کو اُس چیز میں

اگر بات خالص نیت کی جائے تو سننے والا قبول کر لے گا اور اگر ایسا نہیں ہے تو بات بیکار ہو گئی

اِذَا كَمَلَ الْعَقْلُ نَقَصَتِ الشَّوَّةُ

www.kitabmart.in

خَلَقْتَنِي لَهُ وَاعْنِنِي وَأَوْسِعْ عَلَيَّ فِي رِزْقِكَ

جس کے لئے تو نے مجھے خلق کیا ہے اور غنی کر دی مجھے اور وسعت عطا کر میری اوپر میرے رزق

وَلَا تَفْتِنِّي بِالنَّظَرِ وَاعِزَّنِي وَلَا تَبْتَلِيَنِي بِالْكِبَرِ

میں اور نہ آزمائش کر میری تاخیر سے اور عزت دے مجھ اور نہ مبتلا کر مجھ بزرگی کے ساتھ

وَعَبَّدَنِي لَكَ وَلَا تُفْسِدْ عِبَادَتِي بِالْحُبِّ وَ

اور مجھے اپنا مطیع بنائے اور نہ خرابی پیدا ہو میری عبادت میں خود بینی کے ساتھ اور

أَجْرِ النَّاسِ عَلَى يَدِي الْخَيْرَ وَلَا تُخَفِّهِ بِالْمَنِّ

جاری کر لوگوں کے لئے میرے ہاتھوں پر احسان اور اچھائی اور نہ ہٹنے دے اس کو احمقانہ

وَهَبْ لِي مَعَ الْإِسْلَامِ الْإِسْلَامَ وَالْإِسْلَامَ

بخانے کے طور پر اور عطا کر مجھ کو بلند اخلاق اور محفوظ رکھ مجھے نازش سے

الْفَخْرَ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَ

سے خدا دندا درود بھیج محمد و آل محمد پر اور

لَا تَرْفَعْنِي فِي النَّاسِ دَرَجَةً إِلَّا حَقُّطَتْنِي

نہ بلند کر لوگوں میں میرا ایک درجہ مگر یہ کہ پست کر دے تو

عِنْدَ نَفْسِي مِثْلَهَا وَلَا تُخْذِلْنِي عَنْ أَظَاهِرِ

مجھ کو خود میری نگاہ میں اتنا ہی اور نہ پیدا کر میرے لئے کوئی ظاہری عزت

إِلَّا أَحَدَثْتُ لِي ذِلَّةً بَاطِنَةً عِنْدَ نَفْسِي

مگر یہ کہ پیدا کر دے میرے لئے باطنی ذلت خود میرے دل میں

جب کمال عقل ہوتا ہو تو خواہش کم ہوتی ہے

بَقْدِرِهَا اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ

انٹی سیڑھی خداوند! درود بھیج محمد و آل محمد پر

وَمَتِّعْنِيْ بِهَدْيِ صَالِحٍ لَا اُسْتَبْدِلُ بِهِ وَ

اور نفع پہونچا مجھ کو اچھی ہدایت کے ساتھ کہ جس کو میں تبدیل نہ کروں اور

طَرِيقَةٍ حَقٍّ لَا اَرْنِيْغُ عَنْهَا وَنِيَّةٍ رُّشِدٍ لَا

مجھے راستہ کے ساتھ جس سے میں گم نہ ہوں اور صحیح عقیدہ کے ساتھ جس میں

اَشْكُ فِيْهَا وَعَمْرٍ دُنِيْ مَا كَانَ عُمْرِيْ بِذُلَّةٍ

شک نہ کروں اور زندہ رکھ مجھ کو جب تک کہ میری عمر صرف ہوتی رہے

فِي طَاعَتِكَ فَاِذَا كَانَ عُمْرِيْ هَرَدًا لِّلشَّيْطَانِ

تیری اطاعت میں لیکن جب میری عمر ہو جائے چرکا گاہ شیطان کے لئے

فَاَقْبِضْنِيْ اِلَيْكَ قَبْلَ اَنْ يَّسْبِقَ مَقْعَدُكَ اِلَيَّ

تو اٹھالے مجھ کو اپنی طرف قبل اس کے کہ بڑھے تیری ناراضگی میری جانب

وَيَسْتَحْكِمَ غَضَبُكَ عَلَيَّ اَللّٰهُمَّ لَا تَدَعْ

یا مضبوطی سے قائم ہو تیرا غضب مجھ پر خداوند! نہ چھوڑ کوئی بات

خَصْلَةٍ تَعَابُ مِنِّيْ اِلَّا اَصْلَحْتَهَا وَلَا عَائِبَةٍ

جو معیوب ہو مجھ سے مگر یہ کہ تو درست کر دے اور نہ کوئی معیوب نصیحت

اَوْ نَبْرٍ بِهَا اَلَا حَسَنَتُهَا وَلَا اَكْرَمُومَةٍ فِيَّ

جس پر میری سرزنش کی جاتی ہو مگر یہ کہ اُسے اچھا بنادے اور نہ کوئی عمدہ صفت مجھ میں

أَبْلَغُ نَاصِحٍ لَكَ اللَّهُ نَبِيًّا لَوْ لَا تَنَصَّحْتَ

نَاقِصَةٍ إِلَّا أَنْتُمْ هَا اللَّهُ صَلَّى عَلَى مُحَمَّدٍ وَ

جو نام ہو مگر یہ کہ تو اس کو مکمل کر دے خداوند اور وہ بھیج محمد و آل محمد پر اور

أَلِ مُحَمَّدٍ وَ أَيْدِي نِي مِنْ بَغْضَةِ أَهْلِ الشُّنَانِ

ہل دے میرے لئے دشمنوں کی عداوت کو

الْحَبِئَةِ وَمِنْ حَسَدِ أَهْلِ الْبَغْيِ الْمُوَدَّةَ وَ

محبت سے اور بدخواہوں کے رشک کو الفت سے اور

مِنْ ظَنَّةِ أَهْلِ الصَّلَاحِ الثِّقَةَ وَمِنْ عَدَاوَةِ

ایچھ آدمیوں کی بدگمانی کو اعتماد سے اور نزدیک کے لوگوں کی

الْأَذْنَانِ الْوَلَايَةَ وَمِنْ عَقُوقِ ذَوِي

دشمنی کو دوستی سے اور قرابت داروں کی بیوفائی کو

الْأَرْحَامِ الْمُبَرَّاتِ وَمِنْ خِدْلَانِ الْأَقْرِبَانِ

حسن سلوک سے اور عزیزوں کی کس پرسی کو

النَّصْرَةَ وَمِنْ حُبِّ الْمَدَارِسِ تَصْحِيحِ

ایداد سے اور ظاہر داری کرنے والوں کی ٹالشی محبت کو حقیقی

الْمَقَّةَ وَمِنْ رَأْدِ الْمَلَائِسِيْنَ كَرَمِ الْعِشْرَةِ

الفت سے اور دغا بازوں کی ریشہ دوانیوں کو حسن معاشرت سے

وَمِنْ كَرَارَةِ خَوْفِ الظَّالِمِينَ حَلَاوَةِ

اور ظالموں سے خوف کی تلخی کو امن و اطمینان کی شیرینی سے

إِذَا لَمْ تَكُنْ عَالِمًا نَاطِقًا فَكُنْ مُسْتَمِعًا وَاعِيًا

www.kitabmart.in

أَلَا مَنَّةَ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَاجْعَلْ

خداوند اورد و بھیج محمد و آل محمد پر اور قرار دے

لِي يَدَّ أَعْلَى مَنْ ظَلَمَنِي وَيَسَانَا عَلَى مَنْ

میرے لئے احسان اس شخص پر کہ جو مجھ پر ظلم کرے اور زبان آوری اس

خَاصَمَنِي وَظَفَرًا مِّنْ عَانِدِي وَهَبْ لِي

شخص کے مقابلہ میں جو مجھ سے جھگڑا کرنا چاہتا ہو اور کامیابی اس شخص پر جو مجھ سے خواہ مخواہ

مَكْرًا أَعْلَى مَنْ كَايَدَنِي وَقُدْرَةً عَلَى مَنْ

میں کی خصوصیت رکھتا ہو اور عطا کر مجھ کو کامیابی میرا سب سے مقابلہ میں جو مجھ سے فریب کیا چاہتا ہو اور

اضْطَهَدَنِي وَتَكْنِيًّا لِّمَنْ قَصَبَنِي وَسَلَامَةً

تو اس شخص کے خلاف جو مجھ سے دبا دبا رہا ہو اور جھوٹ ظاہر کرے کسی طاقت اس شخص کے جو میرا دل بھرت لگا کر

مِنْ تَوْأَعَدَنِي وَوَفَقِيًّا لِّطَاعَةِ مَنْ

اور میری اس شخص سے جو مجھے دھمکی دی اور توفیق دے مجھ کو کمانے کی اس شخص کے جو

سَدَّدَنِي وَمُتَابَعَةٍ مِّنْ أَمْرِ شَدَّنِي اللَّهُمَّ

میری اصلاح کرے اور پیروی کی اس شخص کے جو مجھ سے پیوستہ بنا لے خداوند ا

صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَسَلِّدْ دُنِي لَأَنْ

درود بھیج محمد و آل محمد پر اور توفیق دے مجھ کو اس بات کی کہ میں پیش آؤں

أَعَارِضَ مِنْ غَشِيَتِي بِالنَّصِيحَةِ وَأَجْزِي

اس شخص سے جو میرے ساتھ دو غلی باتیں کرے خیر خواہی کے ساتھ اور بدلا دوں

اگر ہنرمند سے توبہ لے والا عالم تو مومن کہ یاد رکھنے والا

إِذَا كَانَ الْقَضَاءُ لَا يَرُدُّ فَالْأَحْسَنُ أَسْفَ بِالْهَلْ

www.kitabmart.in

مَنْ يَجْرِي بِالْيُسْرِ وَاتَّبَعَ مَنْ حَرَمَنِي بِالْبَدْلِ

اس شخص کو جو برکت و تعلقات کے ساتھ احسان کے ساتھ اور انعام و نفع میں سے جس کو جو مجھے محروم کر دے

وَكَافِي مَنْ قَطَعَنِي بِالصِّلَةِ وَخَالَفَ مَنْ

عطا کیلئے اور نوازندہ کروں اس شخص کو جو میری قریبی رشتہ داری کے ساتھ اور مخالفت کروں اس شخص

اَعْتَابَنِي إِلَى حُسْنِ الذِّكْرِ وَأَنْ أَشْكُرَ

کی جو میری پیٹھ پر بدگواہی کرے اچھے ذکر کے ساتھ اور یہ کہ میں اعتراف کروں

الْحَسَنَةَ وَأَغْضَى عَنِ السَّيِّئَةِ اللَّهُمَّ

احسان کا اور ختم پوشی کروں بُرائی سے خداوند ارحم الراحمین

صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَحَلِّئِي بِحَلِيَّةِ الصَّالِحِينَ

درود بھیج محمد و آل محمد پر اور آراستہ کر مجھ کو اچھے آدمیوں کے زینہ کے ساتھ

وَالْبُسْنَى مِنْ بَيِّنَةِ الْمُتَّقِينَ فِي بَسْطِ الْعَدْلِ

اور پینا مجھے آرائش کے کپڑے پر میرے کاروں کے سبز عدالت کی وسعت

وَكُظْمِ الْغَيْظِ وَإِطْفَاءِ النَّارِ وَضَمِّ أَهْلِ

اور غصہ کا ضبط اور آگ کا بجھانا اور متفرق افراد کی

الْفُرْقَةِ وَإِصْلَاحِ ذَاتِ الْبَيْنِ وَإِفْشَاءِ

شیرازہ بندی اور باہمی نزاعوں کی اصلاح اور ابھی

الْعَارِفَةِ وَسَتْرِ الْعَاوِبَةِ وَلَيْنِ الْعَرِيكَ

باتوں کا اظہار اور عیوب کی پردہ پوشی اور اخلاق کی نرمی

اگر سرفروشت بدل نہ سکتی تو پرہیزگاری بیکار ہو جاتی

أَعْلَمُ النَّاسِ مَنْ لَمْ يَزَلِ الشَّكَّ يَقِينَهُ

www.kitabmart.in

وَحَفِظَ الْجَنَاحَ وَحَسَنَ السَّيْرَةَ وَسَكُونِ

اور فرد تنی اور حسن سیرت اور دل کا اطمینان

الرَّيْحَ وَطَيَّبَ الْبُخْلَقَةَ وَالسَّبْقَ إِلَى الْفَضِيلَةِ

اور خوشگوار مقام شہرت اور فضیلت کی طرف سبقت

وَأَيْثَارِ التَّفَضُّلِ وَتَرْكِ التَّعْيِيرِ وَالْإِفْضَالِ

اور احسان کو دوست رکھنا اور طعن و تشنیع کو چھوڑنا اور غیر مستحق

عَلَى غَيْرِ الْمُسْتَحَقِّ وَالْقَوْلَ بِالْحَقِّ وَإِنْ عَزَّ وَ

پر بھی فضل کرنا اور سچی بات کہنا اگرچہ دشوار ہو اور

اسْتِقْلَالَ الْخَيْرِ وَإِنْ كَثُرَ مِنْ قَوْلِي وَفَعَلِي

کم سمجھنا اچھے کا اگرچہ زیادہ ہو اپنے قول اور فعل سے

وَأَسْتِكْثَارِ الشَّرِّ وَإِنْ قَلَّ مِنْ قَوْلِي وَفَعَلِي

اور نہ زیادہ سمجھنا بُرائی کو اگرچہ وہ کم ہو اپنے قول و فعل میں

فَأَكْمَلُ ذَلِكَ لِي بِدَوَامِ الطَّاعَةِ وَالزُّومِ

اور تکمیل کر اُس کی میرے لئے ہمیشہ کی اطاعت اور پیچھا اجتناع

الْجَمَاعَةِ وَرَفْضِ أَهْلِ الْبِدْعِ وَمُسْتَعْمَلِ

کے ساتھ رہنے اور اہل بدعت اور نئے خیالات کے

الرَّأْيِ الْمُخْتَارِ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَ

ایجاد کرنے والوں کے ترک کرنے کے ساتھ خداوند اور وہابی محمد اور

اعلم ترین مردم وہ ہے کہ یہ شک جن کے یقین کو زائل نہ کر سکے

اللّٰهُ وَاجْعَلْ اَوْسَعَ رِزْقِكَ عَلَيَّ اِذَا

آل محمد پر اور قرار دے وسیع ترین رزق اپنا میرے اوپر جب

كَبُرْتُ وَاَقْوَىٰ قُوَّتِكَ فِيَّ اِذَا اَصْبَبْتُ

میں سن رسیدہ ہوں اور سب سے زیادہ قوت اپنی جانب ہے جب میں بھیت میں گرفتار ہوں

وَلَا تَبْتَلِيْنِي بِالْكُسلِ عَنْ عِبَادَتِكَ وَلَا

اور نہ مبتلا کر مجھے کاہلی میں اپنی عبادت سے اور نہ

الْعَمَىٰ عَنْ سَبِيلِكَ وَلَا بِالْتَعَرُّضِ لِخِلَافِ

غفلت میں اپنے راستہ سے اور نہ پیش آنے میں تیری محبت کے

مَحَبَّتِكَ وَلَا بِجَامِعَةٍ مِّنْ تَفَرُّقٍ عَنْكَ وَلَا

خلافت اور نہ متفق ہونے میں اس شخص کے ساتھ جو تجھ سے جدا ہو اور

مُفَارَقَةٍ مِّنْ اجْتِمَاعِ اِلَيْكَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ

نہ جدا ہونے میں اس شخص سے جو تیرے ساتھ متفق ہو خداوند اوردو

عَلَىٰ مُحَمَّدٍ وَّآلِ مُحَمَّدٍ وَاجْعَلْنِي اَصُوْلُ

پیغمبر محمد و آل محمد پر اور بنادے مجھ کو اس طرح کہ میں

بِكَ عِنْدَ الضَّرُوْرَةِ وَاَسْئَلُكَ عِنْدَ الْحَاجَةِ

تیری طاقت سے مسئلہ کروں جب ضرورت ہو اور تجھ سے سوال کروں احتیاج کے وقت

وَأَتَضَرَّعُ اِلَيْكَ عِنْدَ الْمُسْكِنَةِ وَلَا تُفْنِنِي

اور تیری طرف منت سماجت کروں فقر و فاقہ کے وقت اور نہ مبتلا کر مجھے

إِذَا قَدْ رُمْتَ عَلَى عَدُوِّكَ فَاجْعَلِ الْعَفْوَ عَنْهُ الشُّكْرَ لِلْقُدْرَةِ عَلَيْهِ

www.kitabmart.in

يَا لِسُتَعَانَةٍ بِغَيْرِكَ إِذَا ضَطُرُّتُ وَلَا

بدو حاصل کرنے میں تیرے غیر سے جب میں مجبور ہوں اور نہ

يَا لِحُضُوعٍ لِسُؤَالِ غَيْرِكَ إِذَا افْتَقَرْتُ وَ

جھکنے میں تیرے غیر کی طرف سوال کے لئے جب میں محتاج ہوں اور

لَا يَالْتَضَرُّعٍ إِلَى مَنْ دُونِكَ إِذَا رَاهِبْتُ

منت سماجت میں تیرے سوا دوسرے کی طرف جب میں خوف زدہ ہوں

فَأَسْتَحِقُّ بِذَلِكَ خِذْلًا نَكَ وَمَنْعَكَ وَ

تاکہ استحق ہوں اُس کے ساتھ تیری دستکشی اور بے توجہی اور

رَاعُوا ضِدَّكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ اللَّهُمَّ

روگردانی کا اے رحم کرنے والوں میں سب سے زیادہ رحیم خداوند

اجْعَلْ مَا يُلْقِي الشَّيْطَانُ فِي رَوْعِي مِنْ

جو شیطان میرے دل میں ڈالتا ہے غلط آرزو اور بدگمانی

الْثَمَنِيِّ وَالْتَّظَنِّي وَالْحَسَدِ ذِكْرًا عِظَمَتِكَ وَ

اور رشک سے تو اُس کو بتادے ذکر اپنی عظمت کا

تَفَكَّرًا فِي قُدْرَتِكَ وَتَكْدِيرُكَ عَلَى

اور فکر اپنی قدرت کے بارے میں اور ہلاک کرنے کا منصوبہ

عَدُوِّكَ وَمَا أَجْرِي عَلَى لِسَانِي مِنْ لَفْظَةٍ

اپنے دشمن کے اور جو وہ جاری کرنا چاہے میری زبان پر فحش لفظ

جب دشمن پر قدرت و قابو پایا تو سعاد کر دینا ہے اقتدار کا شکر ہے۔

اِذَا فَارَقْتَ دُنْيَا فَاكُنْ نَادِمًا

www.kitabmart.in

فُحْشٍ أَوْ هُجْرٍ أَوْ شَتْمٍ عَرَضٍ أَوْ شَهَادَةٍ

یا بیہودہ گوئی یا کسی کی آبروریزی یا غلط گواہی

بَاطِلٍ أَوْ اغْتِيَابٍ مُّؤْمِنٍ غَائِبٍ أَوْ سَبِّ

یا کسی نومن کی پیٹھ پیچھے برائی یا کسی حاضر

حَاضِرٍ وَمَا أَسْنَبَهُ ذَلِكَ نَطْقًا بِالْحَمْدِ لَكَ

شخص کو برا بھلا کہنا اور ایسی ہی باتیں ان کے بجائے تو قرار دے گویائی اپنی طرف

وَإِعْرَاقًا فِي الثَّنَاءِ عَلَيْكَ وَذَهَابًا فِي

کٹنا اور مبالغہ تیری مدح میں اور کوشش تیری بزرگی کے

تَجْدِيدِكَ وَشُكْرُ النِّعَمَتِكَ وَاعْتِرَافًا

اظہار میں اور شکر تیری نعمت کا اور اعتراف تیرے

بِإِحْسَانِكَ وَرَاحِصًا لِمَنِّكَ اللَّهُمَّ صَلِّ

احسان کا اور شمار کرنا تیری نعمتوں کا خداوند ادرود بھیج

عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَلَا أَظْلَمَنَّ وَأَنْتَ

محمد و آل محمد پر اور میرے اوپر کوئی ظلم نہ کر سکے جبکہ تو

مُطِيقٌ لِلدَّفْعِ عَنِّي وَلَا أَظْلَمَنَّ وَأَنْتَ

طاقت رکھتا ہوں دور کرنے کی مجھ سے اور نہ میں کسی پر ظلم کروں جبکہ تو

الْقَادِرُ عَلَى الْقَبْضِ مِنِّي وَلَا أَضِلُّنَّ

قدت رکھتا ہے ہاتھ پکڑنے کی میرا اور نہ میں گمراہ ہوں

جب گمراہ کر چکے ہو تو پشیمان ہو جاؤ

أَغْلَبَ النَّاسَ مَنْ غَلَبَ هَوَاهُ يَعْلَمُهُ

www.kitabmart.in

وَقَدْ أَمَكَّتْكَ هِدَايَتِي وَلَا أَفْقَرَنَّ وَ

دراگالیکہ ممکن ہے مجھ کو میری ہدایت اور نہ محتاج ہوں میں دراگالیکہ

مِنْ عِنْدِكَ وَسُعْيٍ وَلَا أَطْفِينَنَّ وَمِنْ

تیری جانب سے ہے میری وسعت اور نہ سرکشی اختیار کروں میں دراگالیکہ تیری

عِنْدِكَ وَجُدِي اللَّهُمَّ إِلَى مَغْفِرَتِكَ

جانب سے ہے میری طاقت خداوند اتیری مغفرت کی طرف

وَقَدْتُ وَإِلَى عَفْوِكَ قَصَدْتُ وَإِلَى

میں آیا ہوں اور تیری معافی کا میں نے قصد کیا ہے اور تیرے

تَجَاوَزِكَ أَشْتَقُّ وَبِفَضْلِكَ وَثِقْتُ وَ

درگزر کرنے کا میں آرزو مند ہوں اور تیرے احسان پر میں بھروسہ رکھتا ہوں اور

لَيْسَ عِنْدِي مَا يُوجِبُ لِي مَغْفِرَتَكَ وَلَا

نہیں ہے میرے پاس کوئی چیز جو مجھے تیری بخشش کو اور نہ

فِي عَمَلِي مَا اسْتَحِقُّ بِهِ عَفْوَكَ وَمَا لِي

میرے اعمال میں کوئی چیز ہے جس سے مستحق ہوں میں تیرے معاف کرنے کا اور

بَعْدَ أَنْ حَكَمْتُ عَلَى نَفْسِي بِمَا ذُكِرَ إِلَّا

نہیں میرے لئے بعد اس کے کہ میں نے حکم لگا دیا ہے اور جس کا ذکر کیا مگر

فَضْلَكَ فَصَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَكَفَّضْ

تیرا احسان پس درود بھیج محمد و آل پر اور احسان کر

غالب ترین انسان وہ ہے جو اپنی دانائی کی وجہ سے اپنی آرزوؤں پر غالب آ سکے

أَحْسَنُ الْكَلَامِ مَا لَا يَجِدُ الْأَذَانُ وَلَا يَتَعَبُ فُهْمُهُ الْأَذْهَانُ

www.kitabmart.in

عَلَى اللَّهِ وَأَنْطِقُنِي بِالْهُدَى وَالْهُنَى

میرے اوپر خداوند اس کے علاوہ کو یا کر مجھے ہدایت کے ساتھ اور میری دل میں

التَّقْوَى وَوَفَّقْنِي لِلَّتِي هِيَ أَزْكَى وَأَسْتَعِظُنِي

ذوال اپنا خوف اور توفیق دے مجھے اُن اخلاق کی جو پاکیزہ ہوں اور عامل بنائے اُن

بِمَا هُوَ أَرْضَى اللَّهُ اسْئَلُكَ بِطَرِيقَةِ

باتوں کا جو تجھے بہت پسند ہیں خداوند اچلا مجھے صحیح راستہ پر

الْمُثَلَّى وَاجْعَلْنِي عَلَى مِثْلِكَ أَمْوَتٌ وَأَحْيَا

اور قرار دے مجھے کہ تیری ملت پر جیوں اور مردوں

اللَّهُ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَمَتِّعْنِي

خداوند اور دو بھیج محمد و آل محمد پر اور نفع پہنچا مجھے

بِالْاِقْتِصَادِ وَاجْعَلْنِي مِنْ أَهْلِ السَّادِ

میانہ روی کے ساتھ اور قرار دے مجھے راہ راست پر چلنے والوں میں

وَمِنْ أَدِلَّةِ الرَّشَادِ وَمِنْ صَالِحِي الْعِبَادِ

اور صحیح راستہ پر دعوت دینے والوں میں سے اور اچھے بندوں میں سے

وَأَرْزُقْنِي فَوْزَ الْمَعَادِ وَسَلَامَةَ الْمَصْحَفِ

اور عطا کر مجھے کامیابی آخرت کی اور سلامتی روز جزا کی

اللَّهُ خذْ لِنَفْسِكَ مِنْ نَفْسِي مَا يَخْلُصُهَا

خداوند اے اپنے لئے میرے نفس سے وہ کہ جو اس نفس کو خلاص بنادے

خوبی کلام یہ ہے کہ کانوں کو بار اور ذہن پر دشوار نہ ہو

وَأَبْقِ لِنَفْسِي مِنْ نَفْسِي مَا يُصْلِحُهَا فَإِنَّ

اور چھوڑ دے میرے نفس کے لئے میرے نفس سے جو اس کو درست کرے کیونکہ

نَفْسِي هَالِكَةٌ أَوْ تَقْصِمُهَا اللَّهُمَّ أَنْتَ

میرا نفس ہلاک ہو نہ والا ہے مگر یہ کہ تو اس کی حفاظت کرے خداوند اے تو

عَدَّيْ رَانُ حَزْنُكَ وَأَنْتَ مُنْتَجِعِي رَانُ حَرَمُكَ

میرا رونا ہے جب میں رنجیدہ ہوں اور تو میرے فائدوں کا مرکز اور حب میں

وَبِكَ اسْتَغَاثَتِي رَانُ كَرِهْتُ وَعِنْدَكَ مِمَّا

محرّم ہوں اور تجھ ہی سے میری فریاد ہے اگر میں غمزدہ ہوں اور تیرے پاس ہر اس

فَاتْ خَلْفُ وَلِمَا فَسَدَ صِلَاكُمْ وَفِيهِ انْكُرْتُ

چیز کے بدلے میں جو میرے ہاتھ سے نکل جائے قائم مقام ہی اور ہر اس شے کی جو خراب

تَغْيِيرُ فَاْمُنْ عَلَى قَبْلِ الْبَلَاءِ بِالْعَافِيَةِ

ہو جائے دستی ہو اور اس چیز کے لئے جو تیرے نزدیک قابل اعتراض نہیدی کی قوت ہو نہیں

وَقَبْلَ الْطَلَبِ بِالْحَدَّةِ وَقَبْلَ الضَّلَالِ

اسنا کر مجھ قبل عیب کے سلامتی کے ساتھ اور قبل طلب کرنے کے تو نگری کے ساتھ اور قبل گمراہی کے

بِالرَّشَادِ وَكَفَنِي مَوْنَةَ مَعْرِةِ الْعِبَادِ

ہدایت کے ساتھ اور محفوظ رکھ مجھ کو اپنے بندوں کا محتاج ہونے کی

وَهَبْ لِي آمَنْ يَوْمَ الْمَعَادِ وَامْنُحْنِي

تکلیف۔ اور عطا کر مجھے امن و اطمینان آخرت کے دن اور عطا کر مجھے

تکلیف۔ اور عطا کر مجھے امن و اطمینان آخرت کے دن اور عطا کر مجھے

جب تم کسی پر احسان کرو تو اسے چھپاؤ اور جب کوئی تم پر احسان کرے تو اسکی اشعار

اِذَا ظَهَرَ غَدْرُ الصَّدِيقِ سَهْلٌ هَجْرُهُ

www.kitabmart.in

حَسُنَ الْاَمْرُ شَادِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ

نیک راستہ پر چلنے کی بہتری خداوند! درود بھیج محمد و آل محمد

وَالِیْهِ وَاَدْرَا عَنِّيْ بِطُفِكَ وَاَعْزِزْنِيْ

پر اور دور کر مجھ سے مصیبتوں کو اپنی ہر پائی سے اور غذا پہونچا مجھے

بِنِعْمَتِكَ وَاَصْلِحْ لِيْ بِكَرَمِكَ وَدَاوِنِيْ

اپنی نعمت کے ساتھ اور اصلاح کر میرے امور کی اپنے کرم کے ساتھ اور درماں کر میرا

بِصُنْعِكَ وَاَظْلِمْنِيْ فِيْ ذَرَاكَ وَجَلِّبْنِيْ

اپنے احسان کے ساتھ اور سایہ میں رکھ مجھ کو اپنی بلندی کے اور آڑھادی مجھ کو

بِرِضَاكَ وَوَفِّقْنِيْ اِذَا اشْتَكَيْتُ عَلٰى

اپنی خوشنودی اور توفیق دے مجھ جبکہ دشوار ہوں میرے اوپر

اَلْاُمُوْر لَا هُدٰىهَا وَلَا اِذَا تَشَابَهَتْ اَلْاَعْمَالُ

معاملات اس راستہ کی جو سب سے زیادہ صحیح ہو اور جبکہ اعمال مشتبہ ہوں

لَا زُكَاہَا وَاِذَا تَنَاقَضَتْ اَلْمِلَلُ لَا رِضَاہَا

تو اس عمل کی جو سب سے زیادہ پاکیزہ ہو اور جب مذہبوں میں اختلاف ہو تو اس مذہب

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَاِلٰیہِ وَتَوَجَّعْنِيْ

کی جو سب سے زیادہ پسندیدہ ہو خداوند! درود بھیج محمد و آل محمد پر اور تاج پہنا مجھے

بِالْكِفَايَةِ وَسَمِّنِيْ حَسُنَ الْاَوْلَايَةِ وَهَبْ لِيْ

اپنی امداد کا اور نامزد کر مجھے اپنی دوستی کے ساتھ اور عطا کر مجھے

90

جب دوست سے فریب ظاہر ہو تو اس کی دوری آسانی سے برداشت ہو جائیگی

أَحْمَدُ مِنَ الْبَلَاغَةِ الصُّمْتُ حِينَ لَا يَنْبَغِي الْكَلَامُ

www.kitabmart.in

صِدْقُ الْهَدَايَةِ وَلَا تَفْتِنِي بِالسَّعَةِ وَ

سہمی میری اور نہ امتحان لے میرا خوش حالی کے ساتھ اور

أَمْنِي حُسْنَ الدَّاعَةِ وَلَا تَجْعَلْ عَيْشِي

عطا کر مجھے اچھالی راحت و آرام کی اور نہ قرار دے میری زندگی کو

كَدًّا وَلَا تَرُدُّ دُعَائِي عَلَى رَدِّ أَقَانِي لَا

کسر مشقت اور نہ پیشا میری دعا کو مجھ پر بالکل کیونکہ میں نہیں

أَجْعَلُ لَكَ ضِدًّا وَلَا أَدْعُو مَعَكَ رِدًّا

قرار دیتا ہوں میرے لئے کوئی مقابل اور نہ پکارتا ہوں میرے سوا کسی دوسرے کو

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَامْنَعْنِي مِنْ

خداوند! درود بھیج محمد و آل محمد پر اور روک مجھ سے

السَّرَفِ وَحَسِّنْ رِزْقِي مِنَ التَّلَفِ وَ

فضول خرچی سے اور محفوظ کر میرے رزق کو بر باد ی سے اور

وَفَرِّ مَلَكَتِي بِالْبَرَكَةِ فِيهِ وَأَصِْبْ رِزْقِي

میری دولت کو وسیع کر برکت عطا کرنے سے اس میں اور پہونچا مجھے

سَبِيلَ الْهَدَايَةِ لِلْبِرِّ فِيمَا اتَّفَقَ مِنْهُ

صحیح راستے پر ہدایت خیر میں جو میں صرت کروں

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَافْنِي

خداوند! درود بھیج محمد و آل محمد پر اور بکا مجھ سے

محمود ترین بلاغت خاموشی ہے جب کہ گفتگو کی ضرورت نہ ہو

تَوْبَةُ التَّقِيَّ اشْرَفُ الْمَلَابِسِ

www.kitabmart.in

مَوْنَةً اِلَّا كَيْسَابٍ وَاَسْرُزُ قَنِيٍّ مِنْ غَيْرِ احْتِسَابٍ

مشق کے تحصیل معاش کی اور رزق عطا کر مجھے بغیر سان گمان کے

فَلَا اسْتَغْلِ عَنْ عِبَادَتِكَ بِالطَّلَبِ وَلَا

پس نہ میں مشغول ہوں تیری عبادت کو چھوڑ کر تلاش معاش میں اور نہ

اَحْتَمِلْ اِعْوَرَ تَبِعَاتِ الْمَكْسَبِ اَللّٰهُمَّ فَاطِلْبِنِي

برداشت کروں بار انجام کسب کا خداوند! پس تو حاصل کراد

بِقُدْرَتِكَ مَا اَطْلُبُ وَاَجْرُنِيْ بِعِزَّتِكَ مَا

مجھے اپنی قدرت سے جو میں طلب کروں اور پناہ میں لے مجھے اپنی عزت کی اس شے سے

اَرْاهِبُ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّآلِهِ وَ

کہ جس سے خوف کروں خداوند! اور وہ بھیج محمد و آل محمد پر اور

صُنْ وَجْهِيْ بِالْيَسَارِ وَلَا تَبْتِزِلْ جَاهِيْ

حفاظت کر میری آبرو کی خوشحالی کے ساتھ اور نہ راہیگاں کر میری عزت کو

بِالِاِقْتَارِ فَاسْتَزِقْ اَهْلَ رِزْقِكَ وَ

فقر و فاقہ کے ساتھ تاکہ میں رزق طلب کروں اُن لوگوں سے کہ جو خود

اَسْتَعِطِيْ شِرَارَ خَلْقِكَ فَافْتِنِ بِحَمْدِ

تیری محتاج ہیں اور عطا کی خواہش کروں برے لوگوں سے تیری خلق کے پس مبتلا ہوں میں تعریف

مَنْ اَعْطَانِيْ وَابْتَلِيْ بِنَمْرٍ مَنْ مَنَعَنِيْ

میں اس شخص کی جو مجھے عطا کرے اور مذمت میں اس شخص کی جو مجھ کو دینے سے

انکار کرے

وَأَنْتَ مِنْ دُونِهِمْ وَلِي الْأَعْطَاءِ وَ

مالانکہ دینا نہ دینا صرف تیرا ہی کام ہے

الْمَنْعِ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَ

خداوند! درود بھیج محمد و آل محمد پر اور

ارْزُقْنِي صِحَّةً فِي عِبَادَةٍ وَفَرَاغًا فِي

عطا کر مجھے صحت اور سلاستی عبادت کے ساتھ اور بیفکری دنیا میں

رَهَادَةٍ وَعِلْمًا فِي اسْتِعْمَالِ دَوْرٍ عَا

بے رعبیتی کے ساتھ اور علم عمل کرنے کے ساتھ اور ورع و تقویٰ اعتدال

فِي إِجْمَالِ اللَّهُمَّ اخْتِمْ بِعَفْوِكَ أَجَلِي

و بیانہ روی کے ساتھ خداوند! خاتمہ کر اپنی معافی کے ساتھ میری عمر کا

وَحَقِيقٌ فِي رَجَاءِ رَحْمَتِكَ أَمَلِي وَسَعَلِ

اور پوری کر اپنی رحمت کے متعلق میری امید اور آسان کر

إِلَى بُلُوغِ رِضَاكَ سَبَلِي وَحَسِّنْ فِي

اپنی خوشنودی تک پہنچنے میں میرے راستوں کو اور نیک قرار دے

جَمِيعِ أَحْوَالِي عَمَلِي اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ

تمام حالات میں میرے عمل کو خداوند! درود بھیج محمد اور

وَآلِهِ وَنَجِّنِي لِذِكْرِكَ فِي أَوْقَاتِ الْغَفْلَةِ

آل محمد پر اور ہوشیار کر مجھ کو اپنی یاد کے لئے غفلت کے اوقات میں

حَسَنُ الظَّنِّ رَاحَةُ الْقَلْبِ وَسَلَامَةُ الْبَدَنِ

www.kitabmart.in

وَاسْتَعْمِلْنِي بِطَاعَتِكَ فِي أَيَّامِ الْمُهَلَّةِ

اور اعمال کو راجح و معصوم اپنی طاعت کے ساتھ مہلت کے دنوں میں

وَاجِبٌ لِّي إِلَى مُحِبَّتِكَ سُبُلًا سَهْلَةً أَمَّا

اور قرار دے میرے لئے اپنی محبت کی طرف آسان راستہ جس کے ذریعہ

لِي بِمَا خَيْرِ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ اللَّهُمَّ وَصِّلْ

میں تو کامل کر میرے لئے دنیا و آخرت کی بہتری خداوند ا درود بھیج

عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ كَأَفْضَلِ مَا صَلَّيْتَ عَلَى

محمد و آل محمد پر بہترین درود جو تو نے بھیجا ہے کسی پر

أَحَدٍ مِنْ خَلْقِكَ قَبْلَهُ وَأَنْتَ مُصَلِّ عَلَى

اپنی مخلوقات سے ان کے قبل اور تو بھیجے والا ہو کسی پر

أَحَدٍ بَعْدَهُ وَاتَّقِ الدُّنْيَا حَسَنَةً وَفِي

ان کے بعد اور عطا کر مجھ کو دنیا میں بہتری اور آخرت

الْآخِرَةِ حَسَنَةً وَقِنَا رَحْمَتَكَ عَذَابًا لِنَارِ

میں بھی بہتری اور محفوظ رکھ مجھ کو اپنی رحمت کے ساتھ آتش جہنم سے

دُعَا تَوْبَةٍ

اللَّهُمَّ إِنَّهُ يُجِيبُنِي عَنْ مَسْئَلَتِكَ خِلَالَ

خداوند ابھی روکتی ہیں تیری بارگاہ میں سوال پیش کرنے سے

خوش بینی و حسن نظر آرام جاں و تندرستی ہے

خَيْرُ كُلِّ شَيْءٍ جَدِيدُهُ وَخَيْرُ الْاِخْوَانِ اَقْدَمُهُمْ

www.kitabmart.in

ثَلَاثٌ وَتَحَدُّوْنِي عَلَيْهَآ خَلَّةٌ وَاحِدَةٌ

تین باتیں اور آمادہ کرنی ہے مجھ کو اس پر ایک بات روکتا ہے

يُحِبُّنِي اَمْرٌ اَمَرْتُ بِهِ فَاَبْطَأْتُ عَنْهُ وَغَيٌّ

مجھ کو وہ حکم جو نونے دیا مگر میں نے غصے کی اس کے بجالانے میں اور

غَيْتُنِي عَنْهُ فَاسْرَعْتُ اِلَيْهِ وَنِعْمَةٌ

ت جو تونے کی مگر میں نے تیزی کی اس کے ارتکاب میں اور نعمت

اَنْعَمْتَ بِهَا عَلَيَّ فَقَصَّرْتُ فِي شُكْرِهَا وَ

جو تونے مجھے عطا کی مگر میں نے کوتاہی کی اس کے شکر میں اور

يَحْدُوْنِي عَلَيَّ مَسْئَلَتُكَ تَفْضُلُكَ عَلَيَّ

آمادہ کرتا ہے مجھ کو تیرے سوال پر تیرا احسان اس شخص پر

مَنْ اَقْبَلَ بِوَجْهِهِ اِلَيْكَ وَوَفَدَ بِجَسَدِهِ

جو رخ کرے تیری جانب اور آئے اچھے گمان کے ساتھ

ظَنَّهُ اِلَيْكَ اِذْ جَمِيعُ احْسَانِكَ تَفْضُلُهُ

تیری طرف جبکہ تیری تمام نعمتیں احسان ہی ہیں

وَ اِذْ كُلُّ نِعْمَتِكَ اُبْتَدَاَ فِيهَا اَنَاذَارُ الْحَيِّ

اور تیری سب عطائیں بغیر کسی سابقہ استحقاق کے ہیں پس ہیں خداؤ

وَ اَقِفْ بِبَابِ عَرْكَ وَ قُوفِ الْمُسْتَسْلِمِ

کھڑا ہوا ہون دروازہ پر تیری عزت کے کھڑا ہونا ایک سپراندانہ شخص کا سا

بہترین و لذیذ شہ تازہ اور جدید چیز اور بہترین دوست یا ر دینہ ہے

الدَّلِيلَ وَسَأَلْتُكَ عَلَى الْحَيَاءِ مِنِّي سَوْالَ

جو ذلیل ہو اور سوال کرتا ہوں مجھ سے باوجود اپنی شرمندگی کے اس گرفتار کو

الْبَائِسِ الْمُعِيلِ مَقْرُوكَ بَاكِ لَمْ أَسْتَسْلِمَ

کاسا جو عیاں بار ہوا قرار کرتا ہوں اس بات کا کہ میں نے تیرے احسانات کو

وَقْتُ احْسَانِكَ إِلَّا بِالْأُقْلَاعِ عَنْ عَضِيْبٍ

کے وقت میں نہیں بھکایا اس طرح کہ تیری نافرمانی سے باز آ جاؤں اور تمام

وَلَمْ أَخْلُ فِي الْحَالَاتِ كُلِّهَا مِنْ اِمْتِنَانِكَ

حالات میں تیرے احسان سے کبھی غالی نہیں ہوا تو کیا

فَهَلْ يَنْفَعُنِي يَا إِلَهِي إِقْرَارِي عِنْدَكَ

فائدہ دیگا مجھے خداوند ا میرا قرار تیری بارگاہ میں

بِسُوءِ مَا اكْتَسَبْتُ وَهَلْ يَنْجِيْنِي مِنْكَ

اپنے اعمال کی برائی کے ساتھ اور کیا نجات دیگا مجھے تیرے غضب سے

اعْتَرَا فِي لَكَ بِقِيَمِ مَا ارْتَكَبْتُ أَمْ أَوْجِبَتْ

میرا اعتراف تیرے سامنے اس نے ارتکاب کئے ہوئے گناہوں کی برائی کیسے

لِي فِي مَقَامِي هَذَا سُخْطَكَ أَمْ لَزِمَنِي

یا واجب کر دیا ہو تو نے میرے لئے اسی جگہ اپنا غضب یا لازم ہے میرے لئے

فِي وَقْتُ دُعَايِي مَقْرُوكَ سُبْحَانَكَ لَا

اسی دعا کے موقع پر تیری ناراغی پاک ہے تیری ذات میں نہیں

أَيُّسُ مِنْكَ وَقَدْ فَتَحْتَ لِي بَابَ التَّوْبَةِ

نا امید ہوتا تھا کہ حالانکہ تو نے کھولا ہے میرے لئے دروازہ توبہ کا

إِلَيْكَ بَلْ أَقُولُ مَقَالَ الْعَبْدِ الذَّلِيلِ

اپنی طرف بلکہ کہتا ہوں قول ذلیل بندہ کا

الظَّالِمُ لِنَفْسِهِ الْمُسْتَحِفُّ بِجُرْمَةٍ رَأَى إِلَيْهَا

اپنے نفس پر ظلم کرنے والا ہے اور اپنے مالک کی عزت کو سبک سمجھنے والا

عَظُمَتْ ذُنُوبُهُ فَجَلَّتْ وَأَدْبَرَتْ أَيَّامُهُ

بزرگی کے گناہ بہت بڑے ہیں اور جس کی زندگی کے دن

قَوَّلْتُ حَتَّى إِذَا سَأَلْتَهُ مَدَّةَ الْعَمَلِ قَدِ

ختم ہو چکے ہیں یہاں تک کہ جب اس نے دیکھا کہ عمل کی مدت

انْقَضَتْ وَغَايَةَ الْعُمُرِ قَدْ انْتَهَتْ وَ

گزر گئی اور عمر کی حد ختم ہو گئی اور اُسے

أَيُّقِنَنَّ أَنَّهُ لَا مَحِيصَ لَهُ مِنْكَ وَلَا هَرَبَ

یقین ہو گیا کہ تجھ سے کوئی چارہ کار نہیں اور نہ بھاگنے سے

لَهُ عَنْكَ تَلَقَّاكَ بِالْإِنَابَةِ وَأَخْلَصَ

بھاگ کر کہیں جاتے ہیں سنا تو وہ متوجہ ہوا تیری طرف توبہ کے ساتھ اور سچے طور پر

لَكَ التَّوْبَةُ فَقَامَ إِلَيْكَ بِقَلْبٍ طَاهِرٍ

اپنے گناہوں سے پشیمان ہوا پھر کھڑا ہوا تیری طرف پاک و پاکیزہ دل کے ساتھ

نَقَى ثُمَّ دَعَاكَ بِصَوْتِ حَائِلٍ خَفِيَ قَدْ

بکھر چھ پکارا کمزور آواز کے ساتھ اس نے

تَطَا طَا لَكَ فَانْحَنِي وَنَكْسِ رَأْسَهُ فَاَنْتَنِي

تیرے سامنے سر جھکایا ہے اتنا کہ خم ہو گیا اور سرنگوں ہو لہو ایسا

قَدْ أَرُ عَشْتُ خَشْيَتُهُ رَجُلِيهِ وَغَرَّقَتْ

کہ دوہرا ہو گیا اُس کے خوف نے دو نون پیروں میں لڑنے ڈال

دُمُوعُهُ خَدَّيْهِ يَدُ عُوْلِكَ بِمَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ

اور آنسوؤں نے اُس کے رخساروں کو ڈبو دیا تجھ کو وہ پکارتا ہے کہ ای رحیم کر نبیالوں

وَيَا أَرْحَمَ مَنْ أُنْتَابَ بِهِ الْمُسْتَزْجِمُونَ وَ

میں سب سے زیادہ رحیم اور ای رحیم ترین وہ جس کی طرف لو لگائیں رحیم طلب کر نبیالوں

يَا عَطَفَ مَنْ أَطَافَ بِهِ الْمُسْتَغْفِرُونَ وَ

اور اے مہربان ترین وہ جس کے گرد پھر لگائیں بخشش کے طالب

وَيَا مَنْ عَفَّوْهُ أَكْثَرُ مِنْ نَقَمَتِهِ وَيَا مَنْ

اور اے وہ کہ جس کی معافی اُس کی ناراضگی سے زیادہ ہے اور جس کی

رِضَاؤُهُ أَوْفَرُ مِنْ سَخَطِهِ وَيَا مَنْ تَحَمَّدَ

رضا مندی اُس کے غضب سے بڑھی ہوئی ہو اور ای وہ جس نے اپنی تعریف

إِلَى خَلْقِهِ بِحُسْنِ الْبَيَانِ وَيَا مَنْ عَوَّذَ

قراردی ہو اپنے بندوں کے سامنے یہ کہ وہ گتا ہوں سے خوبے رکھ کر تا ہو اور ای

وہ جس نے عادت ڈال دی

حُسْنُ التَّوْبَةِ يُرِيَّتِي قَلِيلَ الْمَالِ وَسَوْءُ التَّوْبَةِ يُرِيَّتُنِي كَثِيرَهُ

www.kitabmart.in

عِبَادَةُ قَبُولِ الْإِنَابَةِ وَيَا مَنْ اسْتَصْلَحَ فَاسِدَهُمْ

ہو اپنے بندوں کو توبہ کے قبول کرنے کی اور اے وہ جس نے ان کی خرابیوں کو دور

بِالتَّوْبَةِ وَيَا مَنْ رَضِيَ مِنْ فِعْلِهِمْ بِالْيَسِيرِ

کیا توبہ کے سبب اور اے وہ جو راضی ہو جاتا ہے ان کے تھوڑے سے عمل سے اور

وَيَا مَنْ كَفَى قَلِيلُهُمْ بِالْكَثِيرِ وَيَا مَنْ مَضَمِنَ

اے وہ کہ جو بدلہ دیتا ہے کم کا زیادہ کے ساتھ اور اے وہ کہ جو ذمہ دار ہوا

لَهُمْ إِبْجَابَةُ الدُّعَاءِ وَيَا مَنْ وَعَدَهُمْ

ہو ان کی دعا کے قبول کرنے کا اور اے وہ جس نے پابندی عائد کی ہو

عَلَى نَفْسِهِ بِتَفْضُلِهِ حُسْنُ الْجَزَاءِ مَا أَنَا

خود اپنے اوپر احسان سے اچھی جزا کی میں نہیں ہوں

يَا عَصَى مَنْ عَصَاكَ فَغَفَرْتَ لَهُ وَمَا أَنَا

اُن تمام نافرمان بندوں میں سب سے بڑھا ہوا کہ جن کو تو نے بخش دیا اور میں نہیں ہوں

يَا لَوْ مِمَّنْ ائْتَدَ رَأَيْكَ فَقَبِلْتَ مِنْهُ

ان لوگوں میں سب سے زیادہ قابل ملامت جنہوں نے تیری بارگاہ میں عذر کیا تو تو نے قبول

وَمَا أَنَا بِظَلَمٍ مِنْ تَابَ إِلَيْكَ فَعُدْتُ

کیا اور میں ہوں میں اُن سب میں زیادہ ظالم جنہوں نے توبہ کی تیری طرف تو تو نے اپنی

عَلَيْهِ أَتُوبُ إِلَيْكَ فِي مَقَامِي هَذِهِ التَّوْبَةِ

رحمت اُنکی طرف پلٹا دی میں توبہ کرتا ہوں تیری بارگاہ میں اسی جگہ توبہ اس شخص کی

سلیقہ قلیل سرمایہ کو بڑھا دیتا ہے اور سوا تدریس سرمایہ کو ختم کر دیتی ہے

ثَلَاثٌ لَا يَنْظُرُ اللَّهُ إِلَيْهِنَّ الْعَامِلُ بِالظُّلْمِ وَالْمُعِينُ عَلَيْهِ وَالْوَاضِعُ يَدَهُ

www.kitabmart.in

ثَلَاثٌ لَا يَنْظُرُ اللَّهُ إِلَيْهِنَّ الْعَامِلُ بِالظُّلْمِ وَالْمُعِينُ عَلَيْهِ وَالْوَاضِعُ يَدَهُ

جو نادم ہو اپنے اعمال پر اور غمزدہ ہو ان گناہوں سے جو اس پر اکٹھا ہو گئے

عَلَيْهِ خَالِصِ الْحَبَاءِ وَمَا وَقَعَ فِيهِ عَالِمٌ

ہوں اور سچے دل سے شرمندہ ہو ان گناہوں پر میں وہ بڑا ہے اور جانتا ہو کہ

بَانَ الْعَفْوُ عَنِ الذَّنْبِ الْعَظِيمِ لَا يَتَغَاظَمُكَ

بڑے گناہ سے درگزر کرتا تیرے نزدیک کوئی بڑی بات نہیں ہو اور یہ کہ

وَأَنَّ التَّجَاوُزَ عَنِ الْإِثْمِ الْجَلِيلِ لَا يَسْتَضْعِبُكَ

معاف کرنا کسی اہم خطا کا مجھ پر دشوار نہیں ہے

وَأَنَّ احْتِمَالَ الْجَنَائِبِ الْفَاحِشَةِ لَا

اور یہ کہ برداشت کرنا شرمناک جرائم کا مجھ پر شاق نہیں

يَتَكَدَّرُكَ وَأَنَّ أَحَبَّ عِبَادِكَ إِلَيْكَ

ہے اور یہ کہ محبوب ترین بندہ تیری طرف وہی جو تیرے

مَنْ تَرَكَ الْإِسْتِكْبَارَ عَلَيْكَ وَجَانِبَ

مقابلہ میں غرور سے کام نہ لے اور ہٹ دھرمی

الْإِصْرَارَ وَلِزِمَ الْإِسْتِغْفَارَ وَأَنَا أَبْرَأُ

نہ کرے اور طلب مغفرت کا پابند ہو اور میں برأت کرتا ہوں

لَا إِلَيْكَ مِنْ أَنْ أَسْتَكْبِرَ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ

تیری بارگاہ میں اس سے کہ غرور رکھتا ہوں اور پناہ مانگتا ہوں تجھ ہی سے

تین گردہوں پر خدا نظر رحمت نہیں کرتا ظلم کرنے والا اور اس کا مددگار اور ظلم پر دیر ہو نیا والا

أَنْ أُصِرَّ وَأَسْتَغْفِرُكَ لِمَا قَصَرْتُ فِيهِ

کہ ہٹ دھرمی کروں اور میں بخشش چاہتا ہوں مجھ سے ان فراغ سے کہ جن میں

وَأَسْتَغِينُ بِكَ عَلَى مَا عَجَزْتُ عَنْهُ اللَّهُمَّ

میں نے کوتاہی کی اور مدد طلب کرتا ہوں مجھ سے ان چیزوں پر کہ جن سے میں عاجز ہوا خداوند

صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَهَبْ لِي مَا يَجِبُ

درود بھیج محمد آل محمد پر اور عطا کر مجھے وہ شے جو واجب ہے

عَلَى لَكَ وَعَافِنِي مِمَّا اسْتَوْجِبُهُ مِنْكَ

میرے اوپر تیری جانب سے اور معذور رکھ مجھ کو اُس سے کہ جس کا میں حق دار ہوں تیری جانب سے

وَأَجِرْنِي مِمَّا يَخَافُهُ أَهْلُ الْأَسَاءَةِ فَإِنَّكَ

اور پناہ میں رکھ مجھ کو اُس سے کہ جس سے خوف کرتے ہیں بدگمانی رکھنے والے کیونکہ تو

مَلِيٌّ بِالْعَفْوِ هَرَجٌ لِلْمَغْفِرَةِ مَعِي وَبِالتَّجَاوُزِ

بھرا ہوا ہر معافی سے اور تجھ سے امید ہو بخشش کی اور شہوری تو درگزر کے ساتھ

لَيْسَ لِي حَاجَتِي مَطْلَبٌ سِوَاكَ وَلَا لِدَنْبِي

نہیں ہے میری حاجت کے لئے کوئی مقصد تیرے سوا اور نہ میرے گناہ کا کوئی

غَافِرٌ غَيْرُكَ حَاشَاكَ وَلَا أَخَافُ عَلَى

بخشنے والا تیرے علاوہ بہت بلند ہو تیری ذات اور میں نہیں خوف کرتا اپنی

نَفْسِي إِلَّا بِإِيَّاكَ إِنَّكَ أَهْلُ التَّقْوَى وَ

بارہ میں مگر تجھ ہی سے تو ہی اس کا مستحق ہے کہ تجھ سے خوف رکھا جائے

أَهْلُ الْمَغْفِرَةِ صَلَّى عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ

اور تو ہی بخشنے والا ہے درود بھیج محمد و آل محمد پر

وَأَقْضِ حَاجَتِي وَأَنْجِ ظَلِمَتِي وَاعْفِرْ

اور میری حاجت پوری کر اور میرا مقصد بر لا اور میرے گناہ کو

ذَنْبِي وَأَمِنْ خَوْفِ نَفْسِي إِنَّكَ عَلَى كُلِّ

بجش دے اور میرے خوف میں اطمینان پیدا کر تو ہی ہر شے پر

شَيْءٍ قَدِيرٌ وَذَلِكَ عَلَيْكَ يَسِيرٌ أَمِينٌ

قادر ہے اور وہ سمجھ پر آسان ہے میری دعا کو قبول کر

رَبِّ الْعَالَمِينَ

اے پروردگار تمام جہانوں کے

نوحہ شب

آج	آنسو رواں ہیں غم میں امام ہدی کج
حضرت لگی ہو سر پہ شد لافتی کے آج	افطار صوم کرنے کو مہمان تھے علی
کلمہ بنت حضرت خیر النساء کے آج	دو گردہ ہائے نان تھے اور تھوڑا سا
سامان بس یہی تھی علی کی غدا کے آج	یہ شب عجیب کرب میں حیدر کی بسر
لرزہ میں جو رہندے تھے شیر خدا کے آج	ٹہلے کبھی نماز میں مشغول ہو گئے
آرام کچھ لیا نہیں بستر پہ جا کے آج	جب ثلث رات رہ گئی گھر سے چلے علی
نقشے تھے انقلاب میں ارض و سما کے آج	

مرغابیوں نے دیکھا جو جاتے امام کو
مسجد میں آکے نحو عبادت ہوؤ امام
استار جب سحر کے ہوئے شمس نے اُٹھا
بعد ازاں شروع ہوئی صبح کی نماز
سجدہ سیو نہی رکعت دوم کے کھڑا اٹھا
تلوار فرق پر بن ملجم نے مار دی
جبریل نے پکار کے دی چرخ سو صدا
عالم میں کیوں قیامت کبریٰ نہو سیا
عالم ہوئے ہیں شیعہ یتیم اور بے امام

کرنے لگیں وہ آہ دفغان پاس آج
انداز تھے عجیب نماز و دعا کے آج
نغمے تھے آخری یہ غسلی کی صد کے آج
تھے مقتدی سب آخری اس مقتدی کے آج
موقع ملا نہ بیٹھنے کا سر اٹھا کے آج
دنیا کو منقلب کیا یہ شر و ہاک کے آج
ارکان منہدم ہوئے قصر ہدی کے آج
ضربت لگی ہوئی غضب مٹھنی کے آج
کیونکر کریں آہ دفغان خاک اٹا کے آج

نوشہ شبہم ماہ صیام

ہیں سیو تاریخ بہت کر میں حیدر اسے واے مصیبت
ہماں ہیں دنیا میں لیں کہ اس کے حیدر امواے مصیبت
پھیلے ہوا اثر زہر کا ستر تا بقدم آج حضرت کے بدن میں
ہیں زہر و کلثوم بہت رنج سے مضطرب و اوائی مصیبت
جراح بلایا گیا جب کہ بے اذیت حد سے ہوئی زائد
دیکھا جو نہی اس نے تو وہ کہنے لگا رو کر اوائی مصیبت

اب کوئی دوا ہر نہ اب امید شفا ہے افسوس کی جاہی
 دنیا سے بہت جلد بس اب جائینگے حیدر ایوانِ مصیبت
 سنان ہیں سب کچھ و بازار مدینہ خاک اڑتی ہے ہر سو
 با آہ و فغاں سب والا کے ہیں در پہ ایوانِ مصیبت
 ہاشم کے گھرانے میں ہوا کثرت قیامت فریاد و فغاں آہ
 سب کہتے ہیں ہریشہ دیں حیدر صفدر ایوانِ مصیبت
 دنیا میں تلاطم ہے جہاں ہوتے وبال افلاک ہیں لرزاں
 آثار بتاتے ہیں کہ ہر شور و شعلہ شرے والے مصیبت
 ہیں سینہ زناں زینب و کلثوم بعد غم گھر بھر میں ہر ماتم
 حسنین کے روناں بھی ہیں آنسوؤں سے تر ایوانِ مصیبت
 عالم شہ والا ہیں بس اکرات کے نہاں افسوس افسوس
 برگشتہ ہے کس طرح سے شیعوں کا مقدر ایوانِ مصیبت

نوحہ

شبِ بخت و یکم ماہِ رمضان
 سرپٹو مومنو شہ ابرار مر گیا بیووں کا اور یتیموں کا غمخوار مر گیا

حسین رو کے کہتے تھے ہم ہو گئے یتیم بابا ہمارا حیدر کرار مر گیا
تھرایا چرخ بین یہ زینب نے جب کہ وارث ہمارا خلق کا سردار مر گیا
پیشو سڑ کو مومنور دور کردیہ بین ہے ہے وصی احمد مختار مر گیا
رور یتیم کہتے تھے اب جی کے کیا کر بابا ہمارا مونس و غمخوار مر گیا

کوفہ میں شہر سا ہی بیابان ہو گیا
دونوں جہاں کا سید سردار مر گیا



جمعة الوداع

معلوم ہوتا چاہئے کہ آخری جمعہ میں ماہ مبارک رمضان
کے دعائے وداع پڑھنا چاہئے اور وہ یہ ہے۔

اَللّٰهُمَّ لَا تَجْعَلْهُ اٰخِرَ الْعَهْدِ مِنْ صَيِّرَاتِنَا اَيُّهَا

خداوندانہ قرار دے اس موقع کو آخری موقع ہمارے روزہ رکھنے کا اس

فَارِنْ جَعَلْتَهُ فَاجْعَلْنِي مَرْحُوْمًا وَلَا تَجْعَلْنِي مَحْرُوْمًا

مہینہ میں اگر تو نے ایسا کیا تو ہم کو قرار دینا مورد رحمت اور نہ قرار دینا محروم

نماز جمعه

نماز جمعہ غیبت امام میں واجب تخییری ہی یعنی انسان کو شارع کی طرف
 سے اختیار ہے کہ وہ نماز جمعہ پڑھے یا نماز ظہر مگر نماز جمعہ افضل ہے اور اس کے
 بعد بہتر یہ ہے کہ نظر احتیاط بقصد قربت نماز ظہر بھی پڑھے لے اگر اتفاق سے
 نماز ظہر میں فراوی یا بجاعت اول وقت پڑھے چکا ہو تب بھی بقصد قربت
 نماز جمعہ میں شرکت ہو سکتی ہے اس صورت میں نماز جمعہ کے بعد پھر احتیاط
 طور پر نماز ظہر کی ضرورت نہیں ہے مگر عصر احتیاطاً بقصد قربت نماز جمعہ کے
 بعد پھر پڑھے۔ نماز جمعہ فراوی نہیں ہو سکتی اور ڈھائی گوس رقبہ کے
 اندر دو جگہ اس کا انعقاد جائز نہیں ہے بلکہ ایک ہی نماز جمعہ میں تمام شہر
 کے مومنین کو شرکت کرنا چاہئے

ترکیب نماز جمعہ

نماز جمعہ دو رکعت ہی پہلی رکعت میں سورہ حمد کے بعد سورہ جمعہ
اور دوسری رکعت میں سورہ حمد کے بعد سورہ منافقون پڑھنا چاہئے
لیکن اگر یہ سورے یاد نہ ہوں تو دوسرے سورے پڑھے جاسکتے ہیں
نماز جماعت میں عام اشخاص کو سورہ پڑھنے کی ضرورت نہیں ہے۔ امام
کا سورہ پڑھنا کافی ہے۔
قوت نماز جمعہ کا یہ ہے۔

تَكَلَّمُوا الْعُرُوفَاتِ الْمَرْءُ غَبُوتٌ تَحْتَ سِتْرِهِ

www.kitabmart.in

دعاے قنوت

اَللّٰهُمَّ اِنِّ عَبْدًا مِّنْ عِبَادِكَ

خداوند! کہہ بندے تیرے ایک

الصَّارِلِ الْخَبِيثِ قَا مُوَارِثِكَ وَ

بندوں میں سے کفرے ہوئے میں تیری کتاب اور

سُنَّةِ نَبِيِّكَ فَاجْزِهِمْ عَنَّا

تیرے نبی کی سنت کے مطابق تو ان کو ہماری جانب

اَحْسَنَ الْجَزَاءِ

سے بہترین جزا عطا فرما

ناز جمعہ میں خطبے نماز کے پہلے ہیں اور اس
میں بھی شرکت کرنا نماز جمعہ کے لئے ضروری ہے

————— ﴿ ۱ ﴾ —————

اعمال دہر آخر

واہ دہے کہ آخر دسوں شبوں میں

گفتگو کرتا کہ بچانے جاسکو کیونکہ ہر مرد اپنی زبان کے پردہ میں پوشیدہ ہے

ہر شب یہ دعا پڑھے۔

أَعُوذُ بِجَلَالِ وَجْهِكَ الْكَرِيمِ أَنْ يَنْقُضِيَ عَنِّي

پناہ مانگ ہوں میں تیرے بزرگ مرتبہ چہرہ کی بزرگی کے ساتھ اس بات کہ گزر جائے مجھ سے

شَهْرِي مَضَانَ أَوْ يَطْلُعَ الْفَجْرُ مِنْ كَيْلَتِي هَذِهِ

رمضان کا مہینہ یا ظاہر ہو سحر میرے اس رات کی

وَلَا تَقْبَلْ ذَنْبِي أَوْ تَبْعَةً تُعَذِّبُنِي عَلَيْهِ

اس حالت میں کہ میرے ذمہ کوئی گناہ یا پاداش ہو کہ جس پر تو مجھے سزا دے

اور بسند معتبر حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ
آنحضرتؐ دہہ آخر کی ہر شب کو یہ دعا پڑھتے تھے۔

اللَّهُمَّ إِنَّكَ قُلْتَ فِي كِتَابِكَ شَهْرِي مَضَانَ

خداوند اقدس نے کہا ہے اپنی کتاب میں کہ ماہ رمضان وہ ہے

الَّذِي أُنْزِلَ فِيهِ الْقُرْآنُ هُدًى لِلنَّاسِ وَ

جس میں اُتارا گیا قرآن ہدایت لوگوں کے لئے اور

بَيِّنَاتٍ مِنَ الْهُدَى وَالْفُرْقَانِ فَعَظَّمْتَ

کھلی ہوئی دلیلین رہنمائی اور حق و باطل کے تفرق کے پس عظمت

حُرْمَةِ شَهْرِي مَضَانَ بِمَا أُنْزِلَتْ فِيهِ مِنْ

قائم کی تو نے ماہ رمضان کی اس طرح کہ اس میں قرآن اُتارا

خَيْرَ مَا وَدَّتْ الْاَبَاءُ الْاَبْنَاءُ الْاَدَبُ

www.kitabmart.in

الْقُرْآنَ وَخَصَّصَتْهُ بِكَلِمَةِ الْقَدْرِ وَجَعَلَتْهَا

اور مخصوص کیا اس کو شب قدر کے ساتھ اور قرار دیا اس شب کو

خَيْرًا مِنْ أَلْفِ شَهْرٍ اللَّهُمَّ وَهَذِهِ أَيَّامُ

بہتر ہزار مہینوں سے خداوند ایہ دن

شَهْرٍ رَمَضَانَ قَدْ انْقَضَتْ وَكَيْلِيهِ قَدْ

رمضان کے گزر گئے ہیں اور راتیں اس کی

تَصَرَّيْمَتْ وَقَدْ صُرْتُ يَا إِلَهِي مِنْهُ إِلَى مَا

بسر ہو گئی ہیں اور میرا انجام اس میں وہی ہوا جس کو

أَنْتَ أَعْلَمُ بِهِ مِنِّي وَأَحْصَى لِعَدَدِهِ مِنْ

مجھ سے زیادہ جانتا ہے اور اس کی تعداد سے سب سے زیادہ

الْخَلْقِ أَجْمَعِينَ فَاسْأَلُكَ بِمَا سَأَلَكَ بِهِ

تو واقف ہے پس میں سوال کرتا ہوں تجھ سے واسطہ میرا سب سے بڑا

مَلَائِكَتِكَ الْمَقَرَّبُونَ وَأَنْبِيَائِكَ وَالْمُرْسَلُونَ

جس کے نزدیک سوال کیا تجھ سے تیرے مقرب فرشتوں نے اور انبیاء و مرسلین

وَعِبَادُكَ الصَّالِحُونَ أَنْ تُصَلِّيَ عَلَيَّ مُحَمَّدٍ

اور نیک بندوں نے کہ درود بھیج تو محمد و

وَالِ مُحَمَّدٍ وَأَنْ تَفُكَّ رَأْقَبَتِي مِنَ النَّارِ

آل محمد پر اور چھوڑا میری گردن کو آگ سے

حَقٌّ عَلَى الْمَلِكِ أَنْ يَسْؤَسَ نَفْسَهُ قَبْلَ بَحْثِهِ

www.kitabmart.in

وَتَدْخِلَنِي الْجَنَّةَ بِرَحْمَتِكَ وَأَنْ تَقْضِلَ

اور داخل کر مجھ کو بہشت میں اپنی رحمت سے اور یہ کہ احسان کرے تو

عَلَى بِعَفْوِكَ وَكَرَمِكَ وَتَقْبِلَ تَقَرُّبِي وَ

مجھ پر اپنی معافی اور فیض عطا کے ساتھ اور قبول کر میری عبادت کو اور

تَسْجِيبَ دُعَائِي وَتَمْنِ عَلَى بِالْأَمْنِ يَوْمَ

منظور کر میری دعا کو اور احسان کر مجھ پر امن و اطمینان کیساتھ خوف کے

الْخَوْفِ مِنْ كُلِّ هَوَلٍ أَعَدَّ لَهُ لِيَوْمِ الْقِيَامَةِ

دن ہر اس ہول سے جسے تو نے مہیا کیا ہے قیامت کے دن

إِلَهِي وَاعُوذُ بِوَجْهِكَ الْكَرِيمِ وَبِجَلَالِكَ

ایمیر خدا اور پناہ مانگتا ہوں میں تیرے مغز چہرے اور تیرے عظیم جلال کے

الْعَظِيمِ أَنْ يَقْضِيَ أَيَّامَ شَهْرِ رَمَضَانَ وَ

ساتھ اس بات سے کہ گزر جائیں ماہ رمضان کے دن اور اس کی

لِبِأَلِيهِ وَلَكَ قَبْلِي تَبَعَةٌ أَوْ ذَنْبٌ تَوَّاعِدُنِي

راتیں اس حالت میں کہ تیری جانب سے مجھ پر کوئی پاداش یا گناہ ہو

بِهِ أَوْ خَطِيئَةٌ تُرِيدُ أَنْ تَقْضَ صَاحِبِي لَمْ

جس کا تو مجھ سے مواخذہ کرے یا کوئی غلطی ہو جس کا تو مجھ سے بدل لینا چاہتا

تَغْفِرُهَا لِي سَيِّدِي سَيِّدِي سَيِّدِي أَسْأَلُكَ

ہلو اور اسکو تو نہ بخشے میرے لئے ایمیرے مالک ایمیرے مالک میں تجھ سے سوال کرتا ہوں

بادشاہ کو زیبا ہو کہ رعایا سے پہلے اپنے نفس کی سیاست کرے پھر شکر و رعایا کی

يَا لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ إِنْ كُنْتَ رَضِيتَ عَنِّي

اے وہ کہ نہیں کوئی معبود سوا تیرے کہ اگر تو راضی ہو گیا ہو مجھ سے

فِي هَذَا الشَّهْرِ فَإِذْ دُعِيتُ رَاضًا وَإِنْ لَمْ تَكُنْ

اس مہینہ میں تو بڑھادے اپنی خوشنودی کو مجھ سے اور اگر نہ راضی ہوا

رَاضِيتَ عَنِّي فَمِنْ الْآنَ قَامُ رَضٍ عَنِّي يَا

ہوا مجھ سے تو اب اس وقت سے مجھ پر راضی ہو جا

أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ يَا اللَّهُ يَا أَحَدَ يَا أَحَدَ

رحم کرنے والوں میں سب سے زیادہ رحیم اے اللہ اے یکتا اے مقصد حاجات

يَا مَنْ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُولَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَهُ كُفُوًا

اے وہ کہ نہ کوئی اس سے متولد ہوا اور نہ وہ کسی سے پیدا ہوا اور نہ

أَحَدٌ

اس کے برابر والا کسی کوئی

اور اس دعا کو بہت پڑھنا چاہئے۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

يَا مُلْكَيْنِ الْحَدِيدِ لِدَاوُدَ عَلَيْهِ السَّلَامُ يَا

اے نرم کرنے والے لوہے کے داؤد علیہ السلام کے لیے اے دور کرنے والے

كَاشِفِ الضَّرِّ وَالْكَرْبِ الْعِظَامِ عَنْ أَيُّوبَ

بڑے بڑے رنج اور غموں کے ایوب علیہ السلام سے

ثَلَاثٌ مِنْ أَعْظَمِ الْبَلَاءِ كَثْرَةُ الْعَائِلَةِ وَغَلَبَةُ الدِّينِ وَدَوَامُ الْمَوْضِعِ

www.kitabmart.in

عَلَيْهِ السَّلَامُ آيٌ مُفْرَجَةٌ لَهُمْ يَعْقُوبُ عَلَيْهِ

اے دور کرنے والے یعقوب علیہ السلام کے رنج و

السَّلَامُ آيٌ مُنْفِيسٌ غَمٍّ يُوسِفُ عَلَيْهِ

لال کے اے ہٹانے والے یعقوب علیہ السلام کے غم کے

السَّلَامُ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ كَمَا

درود بھیج محمد و آل محمد پر جیسا

أَنْتَ أَهْلُهُ أَنْ تُصَلِّيَ عَلَيْهِمْ أَجْمَعِينَ

جو حق ہے کہ اُن پر درود بھیجے

وَأَفْعَلْ بِي مَا أَنْتَ أَهْلُهُ وَلَا تَفْعَلْ بِي مَا

اور میرے ساتھ وہ سلوک کر جو تیری رحمت کے شایاں ہو اور وہ سلوک

أَنَا أَهْلُهُ

نہ کہ جس کا میں مستحق ہوں

اور ستائیسویں شب کو بھی غسل سنت ہے اور حضرت امام زین

العابدین علیہ السلام اس شب کو مکریہ عاشرہ ہفتے پہلے اول شب تا آخر شب

اللَّهُمَّ ارْزُقْنِي الْجَنَّةَ فِي عَن دَايِرِ الْغُرُورِ وَ

خداوند اعطا کر مجھ کو جذبہ روگردانی کا فریب خانہ دنیا سے اور کو

إِلَى نَابَةِ إِلَى دَايِرِ الْخُلُودِ وَلَا سَتَعِدَادِ الْمَوْتِ

لگانے کا عالم آخرت کی طرف اور آمادہ ہونے کا موت کے لئے

تین چیزیں بڑی بدبختی ہیں۔ کثرت فقر۔ قرض کی زیادتی۔ ہمیشہ بیمار رہنا

رَضِيَ بِالذَّلِّ مَنْ كَشَفَ سِرَّهُ لِعَبْدِهِ

www.kitabmart.in

قَبْلَ حُلُولِ لُفُوتِ

قبل اس کے کہ وقت جائے

اور انتیسویں تاریخ اور شب آخر کو بھی غسل سنت ہے اور زیارت
حضرت امام حسین علیہ السلام شب آخر کو پڑھنا بہت ثواب کا باعث ہے
اور جناب امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے آخر شب ماہ مبارک
کو یہ دعا پڑھے

اللَّهُمَّ لَا تَجْعَلْهُ آخِرَ الْعَهْدِ مِنْ حَيَاتِي لِشَهْرِ

خداوندانہ قرار دے اس کو آخری موقع میرے روزہ رکھنے کا ماہ

رَمَضَانَ وَأَعُوذُ بِكَ أَنْ يَطَاعَ فِجْرُ هَذِهِ

رمضان میں اور پناہ مانگتا ہوں میں تجھ سے اس بات سے کہ طلوع

اللَّيْلَةِ إِلَّا وَقَدْ غَفَرْتُ لِي

کے صبح اس شب کی گریہ کہ مجھے تو نے بخش دیا ہو

اور سنت ہے کہ یہ دعا پڑھے

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِأَحَبِّ مَا دُعَيْتَ بِهِ

خداوندانہ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں محبوب ترین ذریعہ سے کہ جس سے تیری بارگاہ

وَأَرْضَى مَا رَضَيْتَ بِهِ عَنْ مُحَمَّدٍ وَعَنْ

میں سوال پیش کیا جاؤ اور پسندیدہ میں عمل کے واسطے سب سے جگہ دہے تو راضی ہوا محمد اور

وہ اپنی ذلت پر راضی ہو جو اپنا راز دوسروں سے کتنا ہے

أَهْلَ بَيْتِ مُحَمَّدٍ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

آل محمد علیہم السلام سے کہ درود بھیجے تو

تَصَلَّى عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ وَلَا تَجْعَلْ وَدَاعَ

رسول و آل رسول پر اور نہ قرار دے رخصت کر دیکو

شَهْرِي هَذَا وَدَاعَ خُرُوجِي مِنَ الدُّنْيَا

اس مہینہ کے رخصت کرنا میری جدائی کا اس دنیا سے

وَلَا وَدَاعَ آخِرِ عِبَادَتِكَ وَوَفَّقْنِي فِيهِ لِلْيَلَةِ

اور رخصت کرنا آخری تیری عبادت کا اور توفیق دے مجھے اس مہینہ میں

الْقَدْرِ وَاجْعَلْهَا لِي خَيْرًا مِنْ أَلْفِ شَهْرٍ مَعَ

شب قدر کی اور قرار دے اُس میری لئے بہتر ہزار مہینوں سے بڑھنے کے

تَضَاعُفِ الْأَجْرِ وَالْإِجَابَةِ وَالْعَفْوِ عَنِ الذَّنْبِ

ساتھ ثواب اور قبولیت اور معافی کے گناہ سے خوشنودی

بِرِضَى الرَّبِّ

پروردگار کے ساتھ

ایک روایت میں وارد ہے کہ آخر شب سورہ النعام و سورہ

کاف و سورہ یسین پڑھے اور سو مرتبہ کہے

أَسْتَغْفِرُ اللَّهَ وَأَتُوبُ إِلَيْهِ

مغفرت کا طالب ہوں میں اللہ سے اور توبہ کرتا ہوں اس کی بارگاہ میں

رُبَّ كَلَامٍ أَفْقَدَ مِنَ السَّهَامِ

www.kitabmart.in

اور پسند ہائے بسیار معتبر حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے واسطے
وہمہ آخر کی ہر شبوں کے ایک ایک دعا مخصوص وار دیے اور یہ
دعا میں بہت جلیل القدر ہیں اور مطالب دنیا و آخرت پر متکل ہیں

دُعَا بَسْتِمْ يَامُورِ لَيْلٍ فِي النَّهَارِ وَ
اے داخل کرنے والے رات کے دن میں اور

مُورِ لَيْلٍ فِي النَّهَارِ فِي اللَّيْلِ وَخُرُوبِ الْحَيِّ مِنَ الْمَيِّتِ
داخل کرنے والے رات کے دن میں اور نکالنے والے زندہ کو مردہ سے

وَخُرُوبِ الْمَيِّتِ مِنَ الْحَيِّ يَا رَازِقَ مَنْ يَشَاءُ
اور نکالنے والے مردہ کو زندہ سے اے عطا کرنے والے رزق کو جسے چاہے

بَغَيْرِ حِسَابٍ يَا اللَّهُ يَا رَحْمَنُ يَا اللَّهُ يَا
بے حساب اے اللہ اے بڑے رحم والے اے اللہ اے

رَاحِمُ يَا اللَّهُ يَا اللَّهُ يَا اللَّهُ لَكَ الْأَسْمَاءُ
بہت رحم کرنے والے اے اللہ اے اللہ اے اللہ تیرے لئے اچھے اچھے نام اور

الْحُسْنَى وَالْأَمْثَالُ الْعُلْيَا وَالْكِبْرِيَاءُ وَ
بلند مثالیں اور بزرگی اور نعمتیں ہیں

الْأَلَاءُ أَسْأَلُكَ أَنْ تُصَلِّيَ عَلَيَّ مُحَمَّدٍ وَآلِ

نوازش کرتا ہوں میں تجھ سے کہ درود بھیجے تو محمد و آل محمد پر

اکثر باتیں تیرے زیادہ جگہ کر لیتی ہیں

رَبِّ صَدِيقٍ يُؤْتِي مِنْ بَحْلِهِ لَا مِنْ يُسِّ تَب

www.kitabmart.in

مُحَمَّدٌ وَأَنْ تَجْعَلَ اسْمِي فِي هَذِهِ اللَّيْلَةِ فِي

اور خزار دے میرا نام اس شب نیک بخت لوگوں میں

السُّعْدَاءِ وَرُوحِي مَعَ الشَّهَدَاءِ وَارْحَسَانِي

اور میری روح کو شہیدوں کے ساتھ اور میرے اچھے عمل کو

فِي عِلِّيِّينَ وَلَا سَاءَ لِي مَخْفُوءَةٌ وَأَنْ تَهَبَ

بلند مقام پر اور میرے گناہ کو قابل بخشش اور یہ کہ عطا کرے

لِي يَقْبَلَنِي بِأَشْرَفِ قَلْبِي وَإِيمَانًا يَذْهَبُ

تو میرے لئے یقین کہ جسے متصل کرے میرے قلب کے ساتھ اور ایمان کہ جو شک کو

الشَّكَّ عَنِّي وَتَرْضِيَنِي بِمَا قَسَمْتَ لِي وَإِنَّا

دور کرے مجھ سے اور راضی کر مجھ کو اس حصہ کے ساتھ جو تو نے میری لئے مقرر کیا

فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَفِي الْآخِرَةِ حَسَنَةً وَ

ہو اور عطا کر ہم کو دنیا میں بہتری اور آخرت میں بھی بہتری اور

قَنَاعَةً ابَّ النَّاسِ الْحَرِيقِ وَأَسْزُقْنِي فِيهَا

بچاؤ کو آتش سوزاں کے عذاب سے اور عطا کر مجھ کو اسی شب

ذِكْرَكَ وَشُكْرَكَ وَالرَّغْبَةَ إِلَيْكَ وَالْإِنَابَةَ

اپنا ذکر اور شکر اور اپنی طرف رغبت اور توجہ اور

وَالْتَوْبَةَ وَالتَّوْفِيقَ لِمَا وَفَّقْتَ لَهُ مُحَمَّدًا

توبہ اور توفیق ان تمام اعمال کی جس کی توفیق عطا کی تو نے محمدؐ

اکثر احباب ارادوں سے نہیں بلکہ اپنی جمالت سے تکلیف دہ ہوتے ہیں

رَاكِبُ الْجَارِحَةِ مُتَعَرِّضٌ لِلْبَلَاءِ

www.kitabmart.in

وَالْحَمْدُ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمُ السَّلَامُ

اور آل محمد علیہم السلام کو

دَعَائِي شَبِّ بَسْتُ دَوْمَ يَاسَارِ لَيْلِ النَّهَارِ

اے کھینچ کر دور کرنے والے دن کے

مِنَ اللَّيْلِ فَإِذَا الْخَنُ مُظْلَمُونَ بِجَرَى الشَّمْسِ

رات سے جس سے ہم پر تاریکی کا غلبہ ہو جاتا ہو اور جاری کرنیوالے آفتاب کے

لِمُسْتَقَرِّهَا بِتَقْدِيرِكَ يَا عَزِيزُ يَا عَلِيمُ وَ

اس کے جائے قرار میں اپنے قرار داد کے ساتھ اے با عزت اے با خبر اور

مُقَدِّرُ الْقَمَرِ مَنَازِلَ حَتَّىٰ عَادَاكَ أَعْرَجُونَ

مقرر کرنیوالے چاند کے لئے منزلوں کو یہاں تک کہ وہ پھر نمایاں ہو سکیں گے ساتھ

الْقَدِيمِ يَا نُورَ كُلِّ نَوْرٍ وَمُنْتَهَىٰ كُلِّ رَاغِبَةٍ

مغل شاخ کمنہ کے اے ہر روشنی کے روشن کرنیوالے اور ہر قصد کے آخری مقصد

وَوَلِيِّ كُلِّ نِعْمَةٍ يَا اللَّهُ يَا رَحْمَنُ يَا اللَّهُ

اور مالک ہر نعمت کے اے اللہ اے بڑے رحم والے اے اللہ

يَا قَدُّوسُ يَا أَحَدُ يَا وَاحِدُ يَا فَرْدُ يَا اللَّهُ

اے برائیوں سے پری اے یکتا اے ایک اے اکیلے اے اللہ

يَا اللَّهُ يَا اللَّهُ لَكَ الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَىٰ وَ

اے اللہ اے اللہ تیرے لئے اچھے اچھے نام ہیں اور

جو بد معاشی کے گھوڑے پر بیٹھے گا ایک ایک دن تکلیف ضرور اٹھائے گا

مُتَّ قَرِيبَ الْعَدَمِ مِنْ بَعِيدٍ

www.kitabmart.in

الْأَمْثَالُ الْعُلْيَا وَالْكَبَرِيَاءُ وَالْأَلَاءُ أَسْأَلُكَ

بلند مثالیں اور بزرگی اور نعمتیں ہیں خواہش کرتا ہوں

أَنْ تُصَلِّيَ عَلَيَّ مُحَمَّدٍ وَأَهْلِ بَيْتِهِ وَأَنْ

مجھ سے کہ درود بھیجے محمد اور ان کے اہلبیت پر اور قرار دے

تَجْعَلَ اسْمِي فِي هَذِهِ اللَّيْلَةِ فِي السُّعْدَاءِ

میرا نام اس شب نیک بخت لوگوں میں

وَرُوحِي مَعَ الشُّهَدَاءِ وَاحْسَانِي فِي عِلِّيِّينَ

اور میری روح کو شہیدوں کے ساتھ اور میرے اچھے عمل کو بلند مقام پر

وَلَا سَاءَ لِي مَغْفُورَةٌ وَأَنْ تَهَبَ لِي يَقِينًا

اور میرے گناہ کو قابل بخشش اور یہ کہ عطا کرے تو میرے لیے یقین کہ

تُبَايِسُ بِهِ قَلْبِي وَلَا يَمَانَا يَذْهَبُ الشُّكُّ عَنِّي

جسے متصل کرے میرے دل کے ساتھ اور ایاں کہ جو شک کو دور کرے مجھ سے

وَتَرْضِيَنِي بِمَا قَسَمْتَ لِي وَاتِنَا فِي الدُّنْيَا

اور راضی کر مجھ کو اُس حصہ کے ساتھ جو تو نے میرے لئے مقرر کیا ہے اور عطا کر ہم کو

حَسَنَةً وَفِي الْآخِرَةِ حَسَنَةً وَقِنَا عَذَابَ

دنیا میں بہتری اور آخرت میں بھی بہتری اور بچا ہم کو

النَّارِ الْحَرِيقِ وَأَسْأَلُكَ فِيهَا ذِكْرَكَ وَ

آتش سوزاں سے اور عطا کر ہم کو اسی شب اپنے ذکر اور

بہت سی عزتیں بیگانوں سے بھی دور تر ہو جاتے ہیں

رَبِّ أَمْرٍ جَوَابُهُ سَكُونٌ

www.kitabmart.in

شُكْرُكَ وَالرَّغْبَةُ إِلَيْكَ وَالْإِنَابَةُ وَالتَّوْبَةُ

شکر اور اپنی طرف رغبت اور توبہ اور توبہ اور توفیق

وَالْتَوْفِيقُ لِمَا وَفَّقْتَ لَهُ مُحَمَّدًا وَآلَ مُحَمَّدٍ

ان تمام اعمال کی جس کی توفیق عطا کی تو نے محمد اور آل محمد

عَلَيْهِمْ وَعَلَيْهِمُ السَّلَامُ

علیہم السلام کو

وَعَامِي شَبِّبْتُ سَوْمَ

يَا رَبَّ لَيْلَةَ الْقَدْرِ

اے مالک شب قدر کے

وَجَاءَ عَلَيْهَا خَيْرٌ مِنْ أَلْفِ شَهْرٍ وَرَبَّ اللَّيْلِ

اور قرار دینے والے اس کے بہتر ہزار مہینوں سے اور مالک رات اور

وَالنَّهَارِ وَالْجِبَالِ وَالْبَحَارِ وَالظُّلُمِ وَالْأَنْوَارِ

دن اور پہاڑوں اور دریاؤں اور تاریکیوں اور روشنیوں

وَالْأَرْضِ وَالسَّمَاءِ يَا بَارِيَّ يَا مَصْصُورَ

اور زمین اور آسمان کے اے پیدا کرنے والے اے صورت بنانے والے

يَا حَنَّانُ يَا مَنَّانُ يَا اللَّهُ يَا رَحْمَنُ يَا اللَّهُ

اے مہربانی کرنے والے اے احسان کرنے والے اے اللہ اے نہایت رحیم اے اللہ

يَا قَيُّوْمُ يَا اللَّهُ يَا بَدِيَّعُ يَا اللَّهُ يَا اللَّهُ يَا اللَّهُ

اے برقرار رہنے والے اے اللہ اے انوکھی ایجادیں کرنے والے اے اللہ اے اللہ

لَكَ الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَى وَالْأَمْثَالُ الْعُلْيَا وَ

ترے لئے اچھے اچھے نام اور بلند مثالیں اور

الْكِبْرِيَاءُ وَالْأَلَاءُ اسْأَلُكَ أَنْ تُصَلِّيَ عَلَيَّ

بزرگی اور نعمتیں ہیں میں تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ درود

مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَأَنْ تَجْعَلَ اسْمِي فِي هَذِهِ

بھیجے تو محمد و آل محمد پر اور قرار دے میرا نام اس

الْجَنَّةِ فِي السُّعْدَاءِ وَرُوحِي مَعَ الشُّهَدَاءِ

شب نیک بخت لوگوں میں اور میری روح کو شہیدوں کے ساتھ

وَإِحْسَانِي فِي عِلِّيِّينَ وَلَا سَاءَ لِي مَغْفُورًا

اور میرے اچھے عمل کو بلند مقام پر اور میرے گناہ کو قابل بخشش

وَأَنْ تَهَبَ لِي يَقِينًا تَبَا شَرِيهِ قَلْبِي وَإِيمَانًا

اور یہ کہ عطا کرے تو میرے لئے یقین اور ایمان کہ جو

بَدُّ هَبِ الشُّكِّ عَنِّي وَتَرْضَيْ بِي مَا قَسَمْتَ

شک کو دور کرے مجھ سے اور راضی کر مجھ کو اس قسم کے ساتھ جو

لِي وَاتِّبَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَفِي الْآخِرَةِ

تو میرے لئے مقرر کیا ہے اور عطا کر ہم کو دنیا میں بہتری اور آخرت میں بھی

حَسَنَةً وَفَقْنَا عَذَابَ النَّارِ الْحَرِيقِ وَأَذِنَنِي

بہتری اور بچا ہم کو آتش سوزاں کے عذاب سے اور عطا کر مجھ کو

فِيهَا ذِكْرُكَ وَشُكْرُكَ وَالرَّغْبَةُ إِلَيْكَ وَ

اسی شب اپنا ذکر اور شکر اور اپنی طرف رغبت اور توجہ

الْإِنَابَةُ وَالتَّوْبَةُ وَالتَّوْفِيقُ لِمَا وَفَّقْتَ لَهُ

اور توبہ اور توفیق ان تمام اعمال کی جس کی توفیق

مُحَمَّدٌ وَآلِ مُحَمَّدٍ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمُ السَّلَامُ

عطا کی توفیق محمد اور آل محمد علیہم السلام کو

دُعَايُ شَبِّ سَبْتِ بَهْرَمِ يَا فَالِقَ الْاُصْبَاحِ

یا صبح کی پو پھاڑ نیو اے

وَجَاعِلَ اللَّيْلِ سَكَنًا وَالشَّمْسِ وَالْقَمَرِ حُسْبَانًا

اور قرار دینے والے رات کو خاموشی اور آرام کا وقت اور سورج اور چاند کو

يَا عَزِيزُ يَا عَلِيمُ يَا ذَا الْمِنَّةِ وَالطَّوْلِ وَالْقُوَّةِ

حساب کے ساتھ جاری کرنے والا یا عزت اسے یا بھر اسے احسان اور بخشش اور قوت

وَالْحَوْلِ وَالْفَضْلِ وَالْإِنْعَامِ يَا ذَا الْجَلَالِ

اور طاقت اور نعمت اور عطا کے مالک اسے جلالت اور بزرگی رکھنے

وَالْاِكْرَامِ يَا اَللهُ يَا رَحْمَنُ يَا اَللهُ يَا فَرْدُ

والے اے اللہ اسے بڑے رحم والے اے اللہ اے الیلے

يَا وَثِقُ يَا اَللهُ يَا ظَاهِرُ يَا بَاطِنُ يَا حَيُّ لَا اِلَهَ

اسے پڑے ہوتا اے اللہ اسے ظاہر اسے باطن اسے زندہ نہیں ہر کوئی معبود

رُبَّ مُلْكٍ لَا ذَنْبَ لَهُ

www.kitabmart.in

إِلَّا أَنْتَ يَا اللَّهُ يَا اللَّهُ يَا اللَّهُ لَكَ الْأَسْمَاءُ

سوائے تیرے اے اللہ اے اللہ اے اللہ تیرے لئے اب مجھے اچھے

الْحُسْنَى وَالْأَمْثَالَ الْعُلْيَا وَالْكَبِيرَ يَا

نام اور بلند مثالیں اور بزرگی اور عفتیں

الْأَلَاءِ أَسْأَلُكَ أَنْ تُصَلِّيَ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ

میں خواہش کرتا ہوں میں تجھ سے کہ درود بھیجے تو محمدؐ و آل محمدؐ

مُحَمَّدٍ وَأَنْ تَجْعَلَ اسْمِي فِي هَذِهِ السِّلَّةِ فِي

پر اور قرار دے میرا نام اس سبب نیک بخت

السُّعْدِ أَرْوَى وَرَوْحِي مَعَ الشَّهِدِ أَرْوَى وَاحْسَا

لوگوں میں اور میری روح کو شہیدوں کے ساتھ اور میرے اچھے

فِي عِلِّيِّينَ وَإِسَاءَتِي مَغْفُورَةً وَأَنْ

عمل کو بلند مقام پر اور میرے گناہ کو قابل بخشش اور یہ کہ

تَهَبَ لِي يَقِينًا تَبَاهِي بِهِ قَلْبِي وَإِيمَانًا يَذْهَبُ

عطا کرے تو میرے لئے یقین کہ جسے متصل کرے میرے دل کے ساتھ اور ایمان کہ

الشَّكَّ عَنِّي وَرِضًا بِمَا قَسَمْتَ لِي وَالْثَنَا

جو شک کو دور کرے مجھ سے اور راضی کر مجھ کو اس قسم کے ساتھ جو تو نے

فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَفِي الْآخِرَةِ حَسَنَةً

میرے لئے مقرر کیا ہو اور عطا کر تم کو دنیا میں بہتری اور آخرت میں بھی بہتری اور

لکھا ایسے بنیام میں جن کا حقیقت میں کوئی گناہ نہیں

قِنَا عَذَابِ النَّارِ الْحَرِيقِ وَأَرْزَقْنِي فِيهَا ذِكْرَكَ

بچا ہم کو آتش سوزاں کے عذاب سے اور عطا کر مجھ کو اسی شب بیدار

وَشُكْرَكَ وَالرَّغْبَةَ إِلَيْكَ وَالْإِنَابَةَ وَ

اور شکر اور اپنی طرف رغبت اور توجہ اور

التَّوْبَةَ وَالتَّوْفِيقَ لِمَا وَفَّقْتَ لَهُ مُحَمَّدًا وَ

توبہ اور توفیق ان تمام اعمال کی جس کی توفیق عطا کی

أَلْ مُحَمَّدٍ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ السَّلَامُ

تو نے محمد و آل محمد علیہم السلام کو

دُعَايَ شَبِّسَتْ وَنَحْمُ يَلْجَأُ إِلَى اللَّيْلِ

۱۲۳
اے قرآن دینے والے رات

لِبَاسًا وَالنَّهَارَ مَعَاشًا وَالْأَرْضَ مَهَادًا وَ

کو پردہ پوش اور دن کو طلب معاش کا موقع اور زمین کو کھونا اور

الْجِبَالَ أَوْ تَادَا يَا اللَّهُ يَا قَاهِرَ يَا إِلَهَ الْجَبَارِ

پہاڑوں کو میخوں کی طرح اے اللہ اے زبردست اے اللہ اے بڑھ طاقت

يَا إِلَهَ يَا سَمِيعَ يَا إِلَهَ يَا قَرِيبَ يَا إِلَهَ يَا

اے اللہ اے سنیے والے اے اللہ اے قریب اے اللہ اے دعا کو

مُجِيبَ يَا إِلَهَ يَا إِلَهَ يَا إِلَهَ لَكَ الْأَسْمَاءُ

قبول کر دینے والے اے اللہ اے اللہ ترے لئے اچھے چھ نام

رَبِّ خَيْرٍ وَأَفَاكٍ مِنْ حَيْثُ لَا تَرْتَقِبُهُ

www.kitabmart.in

الْحُسْنَى وَالْأَمْثَالَ الْعُلْيَا وَالْكَبِيرِيَا

اور بلند مثالیں اور بزرگی اور

الْأَلَاكَةِ اسْأَلْكَ أَنْ تُصَلِّيَ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ

نعمتیں ہیں میں سوال کرتا ہوں تجھ سے کہ تو درود بھیجے محمد اور

مُحَمَّدٍ وَأَنْ تَجْعَلَ اسْمِي فِي هَذِهِ اللَّيْلَةِ فِي

آل محمد پر اور قرار دے میرا نام اس رات نیک بخت لوگوں

السُّعَدَاءِ وَرُوحِي مَعَ الشَّهِدَاءِ وَارْحَسَا

میں اور میری روح شہیدوں کے ساتھ اور میرے اچھے

فِي عِلِّيَّيْنِ وَإِسَاءَتِي مَغْفُورَةً وَأَنْتَ

اعمال کو بلند مقام پر اور میرے گناہ کو قابل بخشش اور یہ کہ

تَهَبَ لِي يَقْبَلَنَّ تَبَايُشُ رِيهِ قَلْبِي وَإِيمَانًا

عطا کرے تو میرے لئے یقین کہ جسے متصل کرے تو میرے دل کے ساتھ اور ایمان

يَذُوبُ حَيْثُ الشَّكُّ عَنِّي وَرِضًا بِمَا قَسَمْتَ لِي

کہ جو شک کو دور کرے مجھ سے اور راضی کر مجھ کو اس قسم کے ساتھ جو

وَأَتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَفِي الْآخِرَةِ

تو نے میرے لئے عطا کر دیا ہے اور دنیا میں بہتری اور آخرت میں بھی بہتری

حَسَنَةً وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ الْحَرِيقِ وَ

اور بچا ہم کو آتش سوزان کے عذاب سے اور

بہت سے غلام سے اس طرح کے ہونے ہیں کہ جہنمی توقع نہیں ہوتی

وَبَشِّرِهُمُ أَصْلَابَهُمْ خَيْرٌ مِّنْهَا الْقَطِيعَةُ

www.kitabmart.in

ادُرُتْنِي فِيهَا ذِكْرُكَ وَشُكْرُكَ وَالرَّغْبَةُ

عطا کر ہم کو اسی شب اپنا ذکر اور شکر اور اپنی طرف رغبت

لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْابَةٌ وَالتَّوْبَةُ وَالتَّوْفِيقُ لِمَا

اور توبہ اور توبہ اور توفیق ان تمام اعمال کی

وَفَقْتُ لَهُ مُحَمَّدًا وَآلَ مُحَمَّدٍ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

جس کی توفیق عطا کی تو نے محمد و آل محمد

عَلَيْهِمُ السَّلَامُ

علیہم السلام کو

يَا جَاعِلَ اللَّيْلِ

اے قرار دینے والے رات

دَعَايَ شَبِّبْتُ وَنَوْمِ

وَالنَّهَارِ ائْتَيْنِي يَا مَنْ مَحَا آيَةَ اللَّيْلِ وَجَعَلَ

اور دن کی دو نشانیاں اے وہ جس نے مٹا دی رات کی نشانی کو اور قرار دیا

آيَةَ النَّهَارِ مُبْصِرَةً لِّتُبْتَغُوا فَضْلًا مِنْهُ وَ

دن کی نشانی کو روشن تاکہ لوگ اُس سے فائدہ اور مرضی کے

يَسْأَلُوا نَا يَا مَفْصِلَ كُلِّ شَيْءٍ تَقْضِي لَنَا يَا اللَّهُ

موافق مطلب حاصل کریں اے جدا جدا قرار دینے والے ہر شے کو پورے طور پر اے

يَا مَلِجِدُ يَا وَهَّابُ يَا اللَّهُ يَا جَوَادُ يَا اللَّهُ يَا

اللہ اے صاحب بزرگی اے عطا کرنے والے اے اللہ اے سخی اے اللہ اے

بہت سی شناسائیاں ایسی ہیں کہ جن سے نا آشنائی بہتر ہے۔

اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ لَكَ اَلْاَسْمَاءُ الْحُسْنٰى وَ

اللہ اے اللہ تیرے لئے اچھے اچھے نام اور

اَلْاَمْثَالُ الْعُلِيَّا وَالْكَرِيَّا وَ اَلْاَلَاءُ اَسْءَلُكَ

بلند مثالیں اور بزرگی اور نعمتیں ہیں سوال کرتا ہوں

اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّ اَنْ تَجْعَلَ

میں تجھ سے یہ کہ درود بھیجے تو محمد و آل محمد پر اور میرا نام

اِسْمِيْ فِيْ هَذِهِ اللَّيْلَةِ فِي السُّعْدَاءِ وَ رَاحِي

اس شب میں ایک بخت لوگوں میں قرار دے اور میری روح

مَعَ الشُّهَدَاءِ وَ اِحْسَانِيْ فِيْ عِلِّيِّينَ وَ

کو شہیدوں کے ساتھ اور میرے اچھے عمل کو بلند مقام پر اور

اِسْءَاْءِيْ مَغْفُوْرَةً وَّ اَنْ تَهَبَ لِيْ يَمِيْنًا

میرے گناہ کو قابل بخشش اور یہ کہ عطا کرے تو میرے لئے یقین

بِتَاْشِرِيْهِ قَلْبِيْ وَاِيْمَانًا يُّذْهِبُ الشَّكَّ عَنِّيْ

کہ جسے متصل کرے میرے دل کے ساتھ اور ایمان کہ جو شک کو دور کرے مجھ کو

وَتُرْضِيْنِيْ بِمَا قَسَمْتَ لِيْ وَاَتِنَا فِي الدُّنْيَا

اور راضی کر مجھ کو اس حصہ کے ساتھ جو تو نے میرے لئے مقرر کیا ہے اور عطا کرے ہم کو

حَسَنَةً وَفِي الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَقِنَا عَذَابَ

دنیا میں بہتری اور آخرت میں بھی بہتری اور بچا ہم کو آتش سوزاں کے

النَّارِ الْحَرِيقِ وَاسْرُرْنَا فِيهَا ذِكْرَكَ وَشُكْرَكَ

مذاب سے اور عطا کر مجھ کو اس شب اپنے ذکر اور شکر

وَالرَّغْبَةَ إِلَيْكَ وَالْإِنَابَةَ وَالتَّوْبَةَ وَ

اور اپنی طرف رغبت اور توجہ اور توبہ اور

التَّوْفِيقَ لِمَا وَفَّقْتَ لَهُ مُحَمَّدًا وَآلَ مُحَمَّدٍ

توفیق ان تمام اعمال کی جن کی توفیق عطا کی تو نے محمد و آل محمد

عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمُ السَّلَامُ

علیہم السلام کو

دُعَايِ شَبِّسْتِ وَمَقَمِ يَامَادَّ الظِّلَّ وَكَوْ

۱۲۷ اے پھیلانے والے تاریکی کے

شَدَّتْ جَعَلْتَهُ سَاكِنًا وَجَعَلْتَ الشَّمْسَ

اور اگر تو چاہتا تو اسے برقرار رکھتا اور قرار دیا تو نے آفتاب کو

عَلَيْهِ دَلِيلًا ثُمَّ قَبَضْتَهُ إِلَيْكَ قَبْضًا سَيَرًا

راستہ بتانے والا پھر اٹھا لیا اس کو اپنی طرف ٹھوڑی مدت کیلئے اسے

يَا ذَا الْحَوْلِ وَالطَّوْلِ وَالْكِبَرِ يَا عَزَّ وَجَلَّ

اے قوت اور طاقت اور بزرگی اور نعمتوں والے

لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ عَالِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ

نہیں کوئی معبود ہے سوائے تیرے جاننے والا ہے تو غایب اور حاضر کا

رَاكِبُ الظُّلُمِ بِمَكْبُوتٍ بِمَرْمَكَةٍ

www.kitabmart.in

الرَّحْمَنُ الرَّحِيمُ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ يَا قَدُّوسٌ

بڑا رحم والا اور بہت رحم کرنے والا نہیں ہے کوئی معبود سوا تیرے اور مقدس

يَا سَلَامٌ يَا مُؤْمِنٌ يَا مُهَيِّمٌ يَا عَزِيزٌ يَا

اے سلامتی عطا کرنے والے اے امن والا مہیا کرنے والے اور حفاظت کرنے والے اور عزت والے اور

جَبَّارٌ يَا مُتَكَبِّرٌ يَا اللَّهُ يَا خَالِقُ يَا بَارِئُ

طاقت والے اے بزرگی والے اے اللہ اے خالق اے پیدا کرنے والے

يَا مُصَوِّرٌ يَا اللَّهُ يَا اللَّهُ يَا اللَّهُ لَكَ الْأَسْمَاءُ

اے صورت بنانے والے اے اللہ اے اللہ اے اللہ اے صورتوں کے لئے

الْحُسْنَى وَالْأَمْثَالُ الْعُلْيَا وَالْكِبَرِيَاءُ

اچھے نام اور بلند مثالیں اور بزرگی اور نعمتیں ہیں

وَالْأَلَاءُ أَسْأَلُكَ أَنْ تُصَلِّيَ عَلَيَّ مُحَمَّدٍ

میں تجھ سے خواہش کرتا ہوں کہ تو درود بھیجے محمدؐ و آل محمدؑ

وَالِإِلَّهِ مُحَمَّدٍ وَأَنْ تُجْعَلَ اسْمِي فِي هَذِهِ

پر اور قرار دے میرا نام آج کی شب نیک نعت

الَّتِي لَتَنِي فِي السُّعَدَاءِ وَرُوحِي مَعَهُ

لوگوں میں اور میری روح کو شہیدوں

الشُّهَدَاءِ وَارْحَسَانِي فِي عِلِّيِّينَ وَ

کے ساتھ اور میرے اچھے عمل کو بلند مقام پر اور

۱۲۸

ظلم کی سواری پر چلنے والے کو خود اس کی سواری یا مال کو فی ہر

إِسَاءَةٍ فِي مُغْفُورَةٍ وَأَنْ تَهَبَ لِي يَقِينًا تَبَاشِيرُ

میرے گناہ کو قابل بخشش اور یہ کہ عطا کرے تو میرے لئے یقین کہ جسے

بِهِ قَلْبِي وَإِيمَانًا يَذْهَبُ الشَّكُّ عَنِّي وَتَرْضِيَنِي

مقبل کرے میرے دل کے ساتھ اور ایمان کہ جو شک کو دور کرے مجھ سے اور راضی

بِمَا قَسَمْتُ لِي وَاتِّبَاعِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَفِي الْآخِرَةِ

مجھ کو تو اس حصے کے ساتھ جو تو نے میرے لئے مقرر کیا ہے اور عطا کرے کہ وہ دنیا میں بہتری دے

حَسَنَةً وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ الْحَرِيقُ

آخرت میں بھی بہتری اور بچاؤ ہم کو آتش سوزاں کے عذاب سے

وَأَمْرٌ زُقْنِي فِيهَا ذِكْرُكَ وَشُكْرُكَ وَالرَّغْبَةُ

اور عطا کر مجھ کو اس شب اپنا ذکر اور شکر اور اپنی طرف

إِلَيْكَ وَالْإِنَابَةُ وَالتَّوْبَةُ وَالتَّوْفِيقُ لِمَا

رغبت اور توجہ اور توبہ اور توفیق ان تمام اعمال کی

وَفَّقْتَ لَهُ مُحَمَّدًا وَآلَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ

جس کی توفیق عطا کی تو نے محمد اور آل محمد صلی اللہ

عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ

علیہ و آلہ کو

دعا شمسیت و تم

یا خازن اللیل فی

اے ودیعت کرنے والے تاریکی شب کے

زکوۃ القدر سرۃ الانصاف

www.kitabmart.in

الْهُوَ آءُ وَيَا خَائِرَانَ النُّورِ فِي السَّمَاءِ وَمَا نَعَم

اور اے ذخیرہ کرنے والے نور کے آسمان میں اور روکنے والے

السَّمَاءِ أَنْ تَقَعَ عَلَى الْأَرْضِ إِلَّا بِإِذْنِهِ وَ

آسمان کو اس بات سے کہ وہ گرے زمین پر بغیر اس کی اجازت کے اور روکنے

حَابِسُهُمَا أَنْ تَزُولَا يَا عَلِيمُ يَا عَظِيمُ يَا

والے اُن دونوں کے اس بات سے کہ وہ ہٹ جائیں اپنی جگہ سے اور جاننے والے اور بزرگ

غَفُورُ يَا ذَا الرَّحْمِ يَا اللَّهُ يَا وَارِثُ يَا بَاعِثُ

اپنے کھٹنے والے اے ہمیشہ بخیر والے اے اللہ اور تمام کائنات کے بعد باقی رہے اٹھانے والے اُن

مَنْ فِي الْقُبُورِ يَا اللَّهُ يَا اللَّهُ يَا اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا

لوگوں کے جو قبروں میں ہیں اے اللہ اے اللہ اے اللہ تیرے لئے

الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَى وَالْأَمْثَالُ الْعُلْيَا وَالْكِبْرِيَاءُ

اچھے اچھے نام ہیں اور بلند مثالیں اور بزرگی اور

وَالْآلَاءِ أَسْأَلُكَ أَنْ تَصَلِّيَ عَلَى مُحَمَّدٍ وَ

عمیرت میں میں چاہتا ہوں یہ کہ تو درود بھیجے محمد و آل محمد

أَلِ مُحَمَّدٍ وَأَنْ تَجْعَلَ اسْمِي فِي هَذِهِ

میرا نام اس رات

الْبَيْلَةِ فِي السُّعْدَاءِ وَرُوحِي مَعَ الشُّهَدَاءِ

نیک نیت لوگوں میں اور میری روح کو شہیدوں کے ساتھ

صاحب قدرت ہونے کی زکوۃ عدل و انصاف ہے

ثَلَاثَةُ أَعَالِمٍ كَانَتْ سَادَاتِهِمْ تَغْرُقُ وَيَغْرُقُ مَعَهَا غَيْرُهَا

www.kitabmart.in

وَرَحْمَانِي فِي عِلِّيِّينَ وَاسْأَلْنِي مُغْفِرَةً وَأَنْ

اور میرے اچھے عمل کو بلند مقام پر اور میرے گناہ کو قابو بخش اور یہ کہ

تَهَبْ لِي يَقِينًا تُبَاشِّرُ بِهِ قَلْبِي وَإِيمَانًا يَدُ هَبْ

عطا کرے تو میرے لئے یقین کہ جسے متصل کرے میرے دل کے ساتھ اور ایمان کہ

الشَّكَّ عَنِّي وَتَرْضِيَنِي بِمَا قَسَمْتَ لِي وَإِتِنَا

جو دور کرے شک کو مجھ سے اور راضی کر مجھ کو اس حصہ کے ساتھ جو تو نے میرے لئے مقرر کیا

فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَفِي الْآخِرَةِ حَسَنَةً وَقِنَا

اور عطا کر ہم کو دنیا میں بہتری اور آخرت میں بھی بہتری اور بچا ہم کو

عَذَابِ النَّارِ الْحَرِيقِ وَأَسْأَلُكَ فِيهَا ذِكْرَكَ

آتش سوزاں کے عذاب سے اور عطا کر مجھ کو اس شب اپنا ذکر

وَشُكْرَكَ وَالرَّغْبَةَ إِلَيْكَ وَالرَّهْبَةَ مِنْكَ

اور شکر اور اپنی طرف رغبت اور تو سے

وَالْتَوْبَةَ وَالْإِنَابَةَ وَالتَّوْفِيقَ لِمَا وَفَّقْتَ

اور توبہ اور توفیق ان تمام اعمال کی جن کی توفیق

لَهُ مُحَمَّدًا وَآلَ مُحَمَّدٍ صَلَوَاتِكَ عَلَيْهِ

عطا کی تو نے محمد اور آل محمد صلوات اللہ

وَعَلَيْهِمْ أَجْمَعِينَ

علیہم اجمعین کو

لفرش عالم کی مثل کشتی کے ٹوٹنے کے ہے کہ خود بھی ڈوبتی ہو اور اپنی ساتھ سواری کو بھی لے ڈوبتی ہو

دُعَا شَبِّ سَبْتِ نَهْمِ يَا مُكَوَّرَ اللَّيْلِ

اے لیٹنے والے رات کے

عَلَى النَّهَارِ وَمُكَوَّرَ النَّهَارِ عَلَى اللَّيْلِ يَا

دن پر اور لیٹنے والے دن کے رات پر اے

عَلَيْكُمْ يَا حَكِيمُ يَا رَبَّ الْأَرْبَابِ وَسَيِّدُ

جاننے والے اے صلوات کے موافق کام کرنے والے اے مالکوں کے مالک و سرداروں

السَّادَاتِ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ يَا مَنْ هُوَ أَقْرَبُ

کے سردار کوئی معبود برحق نہیں ہے سوائے اے وہ جو مجھ سے رگ گردن

إِلَيْهِ مِنْ حَبْلِ الْوَرِيدِ يَا اللَّهُ يَا اللَّهُ يَا اللَّهُ

سے زیادہ قریب ہے اے اللہ اے اللہ اے اللہ

لَكَ الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَى وَالْأَمْثَالُ الْعُلْيَا وَ

تیرے لئے اچھے اچھے نام ہیں اور بلند مثالیں اور

الْكِبَرُ يَا أُمَّ الْآلَاءِ أَسْأَلُكَ أَنْ تُصَلِّيَ عَلَيَّ

بزرگی اور نعمتیں ہیں خواہش کرتا ہوں میں تجھ سے کہ تو درود بھیج

مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَأَنْ تَجْعَلَ اسْمِي فِي

محمد اور آل محمد پر اور یہ کہ قرار دے میرے نام کو اس

هَذِهِ اللَّيْلَةِ فِي السُّعْدَاءِ وَرُوحِي مَعَهُمْ

شب نیک بخت لوگوں میں اور میری روح کو

الشَّهِدَاءُ وَاحْسَانِي فِي عِلِّيِّينَ وَلَا سَاءَ تَقِي

شہیدوں کے ساتھ اور میرے اچھے عمل کو بلند مقام پر اور میرے گناہ کو

مَخْفُومَةً وَأَنْ تَقْبَلْ لِي يَقْدِيرًا تَبَا شَرِّهِ

تابخ شش اور یہ کہ عطا کرے تو میرے لئے یقین کہ جسے متصل کرے

قَلْبِي وَرَأَيْمَانًا يَذْهَبُ الشَّكَّ عَنِّي وَتَرْضَانِي

میرے دل کے ساتھ اور ایمان کہ جو شک کو دور کرے مجھ سے اور راضی کر مجھ کو

بِمَا قَسَمْتَ لِي وَإِنِّي فِي الدُّنْيَا حَسَنَةٌ وَفِي

اُس حصہ کے ساتھ جو تو نے میرے لئے مقرر کیا ہے اور عطا کر ہم کو دنیا میں بہتری

الْآخِرَةِ حَسَنَةٌ وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ الْحَرِيقِ

اور آخرت میں بھی بہتری اور بجا ہم کو آتش سوزاں کے عذاب سے

وَارْزُقْنِي فِيهَا ذِكْرَكَ وَشُكْرَكَ وَالرَّغْبَةَ

اور عطا کر مجھ کو اس شب اپنا ذکر اور شکر اور اپنی طرف

إِلَيْكَ وَالتَّوْبَةَ وَالْإِنَابَةَ وَالتَّوْفِيقَ لِمَا

رغبت اور توجہ اور توبہ اور توفیق اُن تمام اعمال کی جس کی

وَقَفْتَ لَهُ مُحَمَّدًا وَالْحَمْدُ صَاوَاتُكَ

توفیق عطا کی تو نے محمد اور آل محمد صلاوات اللہ

عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ

علیہ و آلہ کو

دعا شب سی ام

الْحَمْدُ لِلَّهِ لَا شَرِيكَ

تعریف اللہ کے لئے ہے اس کے لئے

لَهُ الْحَمْدُ لِلَّهِ كَمَا يَنْبَغِي لِكَرَمِ وَجْهِهِ

شریک نہیں تعریف اللہ کے لئے جیسا کہ سزاوار ہے اس کے صفات کی بزرگی اور

وَعِزِّ جَلَالِهِ وَكَمَاهُ أَهْلُهُ يَا قُدُّوسُ يَا نُورُ

اس کے جلال کی عزت کے لئے اور جس کا وہ مستحق ہے اے پاک و منزہ ہستی اے نور

يَا نُورَ الْقُدُسِ يَا سُبُّوحٌ يَا مُنْتَهَى التَّسْبِيحِ يَا

اے عالم قدس کے روشن کرنیوالے اے عیوب اور نقائص سے بری ذات والے اے

رَحْمَنُ يَا فَاعِلَ الرَّحْمَةِ يَا اللَّهُ يَا اللَّهُ يَا

تسبیح کے آخری مرکز اے بڑے رحم والے اے رحم کے پیدا کرنے والے اے اللہ اے

عَلِيمُ يَا كَبِيرُ يَا اللَّهُ يَا لَطِيفُ يَا جَلِيلُ يَا اللَّهُ

اللہ اے جاننے والے اے بزرگ اے اللہ اے جسم و جسمانیات کے منزہ بزرگ مرتبہ

يَا اللَّهُ يَا سَمِيعُ يَا بَصِيرُ يَا اللَّهُ يَا اللَّهُ يَا اللَّهُ

اللہ اے اللہ اے سننے والے اے دیکھنے والے اے اللہ اے اللہ اے اللہ

لَكَ الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَى وَالْأَمْثَالُ الْعُلْيَا

تیرے لئے اچھے اچھے نام ہیں اور بلند مثالیں اور

وَالْكِبَرُ يَاءُ وَالْآلَاءُ سَأَلْتُكَ أَنْ تَصَلِّيَ

بزرگی اور نعمتیں ہیں میں چاہتا ہوں تجھ سے یہ کہ درود بھیجے تو

عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَأَنْ يَجْعَلَ اسْمِي فِي هَذِهِ

محمد اور آل محمد پر اور قرار دے میرا نام اس شب

الَّتِي لَمْ تَكُنْ فِي السَّعَاءِ وَرُوحِي مَعَ الشَّهِيدِ آءٍ وَارْحَسَانِي

نیک نیت لوگوں میں اور میری روح کو شہیدوں کے ساتھ اور میرے اچھے عمل کو

فِي عِلِّيِّينَ وَإِسَاءَتِي مَغْفُورَةً وَأَنْ تَهَبَ لِي

بلند مقام پر اور میری گناہ کو قابل بخشش اور عطا کر میرے لئے یقین کہ

يَقِينًا تَبَاشَّرُ بِهِ قَلْبِي وَإِيْمَانًا يَدُ هَيْبِ الشَّكِّ

جیسے متصل کرے میرے دل کے ساتھ اور ایمان کہ جو شک کو دور کرے

عَنِّي وَتَرْضِيَنِي بِمَا قَسَمْتَ لِي وَأَنَا فِي الدُّنْيَا

مجھ سے اور راضی کر مجھ کو اس حصہ کے ساتھ جو تو نے میرے لئے مقر کیا ہے اور عطا کر

حَسَنَةً وَفِي الْآخِرَةِ حَسَنَةً وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ

ہم کو دنیا میں بہتری اور آخرت میں بھی بہتری اور بچا ہم کو آتش سوزاں

الْحَرِيقِ وَأَرْزُقْنِي فِيهَا ذِكْرَكَ وَشُكْرَكَ وَالرَّغْبَةَ

کے عذاب کے اور عطا کر مجھ کو اس شب اپنا ذکر اور شکر اور اپنی طرف رغبت

إِلَيْكَ وَالتَّوْبَةَ وَالْإِنَابَةَ وَالتَّوْفِيقَ لِمَا وَفَّقْتَ

اور توبہ اور توبہ اور توفیق ان تمام اعمال کی جس کی توفیق

لَهُ مُحَمَّدًا وَآلَ مُحَمَّدٍ صَلَوَاتِكَ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ أَجْمَعِينَ

عطا کی تو نے محمد و آل محمد صلوات اللہ علیہ و آلہ اجمعین کو

زَوَالِ الدَّوَلِ بِاصْطِنَاعِ الشَّفَلِ

www.kitabmart.in

دولت

اوقات انظار صوم و فوج

مرتبہ

عالیجناب پیر و فیض اکبر علی صاحب اکرم۔ اے۔ ایل۔ ٹی

کمیون کو برسر اقتدار کرنے سے برہادی حکومت ہے

افقہ العامة العالم الفاجر و افقہ العدل السلطان الجابر

www.kitabmart.in

ماہ جنوری

بج	انتہاء وقت		بج	انتہاء وقت		بج	خوردن سحر		بج	وقت افطار	
	گھنٹہ	منٹ		گھنٹہ	منٹ		گھنٹہ	منٹ		گھنٹہ	منٹ
۱	۴	۵۳	۱۶	۴	۱۵	۱۶	۴	۱۵	۱۶	۵	۴۴
۲	۴	۵۳	۱۷	۴	۱۵	۱۷	۴	۱۵	۱۷	۵	۴۵
۳	۴	۵۲	۱۸	۴	۱۴	۱۸	۴	۱۴	۱۸	۵	۴۶
۴	۴	۵۲	۱۹	۴	۱۳	۱۹	۴	۱۳	۱۹	۵	۴۶
۵	۴	۵۱	۲۰	۴	۱۲	۲۰	۴	۱۲	۲۰	۵	۴۷
۶	۴	۵۱	۲۱	۴	۱۱	۲۱	۴	۱۱	۲۱	۵	۴۸
۷	۴	۵۰	۲۲	۴	۱۰	۲۲	۴	۱۰	۲۲	۵	۴۹
۸	۴	۵۰	۲۳	۴	۹	۲۳	۴	۹	۲۳	۵	۵۰
۹	۴	۴۹	۲۴	۴	۸	۲۴	۴	۸	۲۴	۵	۵۱
۱۰	۴	۴۹	۲۵	۴	۸	۲۵	۴	۸	۲۵	۵	۵۱
۱۱	۴	۴۸	۲۶	۴	۷	۲۶	۴	۷	۲۶	۵	۵۲
۱۲	۴	۴۸	۲۷	۴	۷	۲۷	۴	۷	۲۷	۵	۵۳
۱۳	۴	۴۷	۲۸	۴	۶	۲۸	۴	۶	۲۸	۵	۵۳
۱۴	۴	۴۷	۲۹	۴	۵	۲۹	۴	۵	۲۹	۵	۵۳
۱۵	۴	۴۶	۳۰	۴	۵	۳۰	۴	۵	۳۰	۵	۵۴
۱۶	۴	۴۶	۳۱	۴	۴	۳۱	۴	۴	۳۱	۵	۵۵

عام خلاق کے لئے آفت عالم بختیار اور عدل کے لئے آفت بادشاہ ستمگار ہے

بِرُكُوبِ الْكُهُولِ تَكْسِبُ الْمَوَالَ وَبِالصَّدَقِ تَنْتَزِعُ الْأَقْوَالَ

www.kitabmart.in

ماہ فروری

پہلے	انتہائی وقت سیر خود		وقت افطار		پہلے	انتہائی وقت سیر خود		وقت افطار		پہلے
	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ		گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	
۱	۴	۳۳	۵	۵۶	۱۶	۴	۳۳	۵	۵۶	۸
۲	۴	۳۳	۵	۵۶	۱۶	۴	۳۳	۵	۵۶	۸
۳	۴	۳۲	۵	۵۸	۱۸	۴	۳۲	۵	۵۸	۹
۴	۴	۳۲	۵	۵۹	۱۹	۴	۳۲	۵	۵۹	۱۰
۵	۴	۳۱	۶	۰	۲۰	۴	۳۱	۶	۰	۱۰
۶	۴	۳۱	۶	۱	۲۱	۴	۳۱	۶	۱	۱۱
۷	۴	۳۰	۶	۲	۲۲	۴	۳۰	۶	۲	۱۲
۸	۴	۳۰	۶	۲	۲۳	۴	۳۰	۶	۲	۱۲
۹	۴	۳۰	۶	۳	۲۴	۴	۳۰	۶	۳	۱۳
۱۰	۴	۲۹	۶	۴	۲۵	۴	۲۹	۶	۴	۱۴
۱۱	۴	۲۹	۶	۴	۲۶	۴	۲۹	۶	۴	۱۴
۱۲	۴	۲۸	۵	۵	۲۷	۴	۲۸	۵	۵	۱۵
۱۳	۴	۲۷	۵	۶	۲۸	۴	۲۷	۵	۶	۱۵
۱۴	۴	۲۷	۵	۶	۲۹	۴	۲۷	۵	۶	۱۶
۱۵	۴	۲۶	۶	۷		۴	۲۶	۶	۷	

سمتی درج سے گنج ہا تھا آتے جس طرح سچائی سے گفتگو آراستہ ہوتی ہے

بِالْكِتَابِ يَتَزَيَّنُ أَهْلُ النِّفَاقِ

www.kitabmart.in

ماہ مار بیج

بیج	انتہائی وقت سحر خورد		وقت افطار		بیج	انتہائی وقت سحر خورد		وقت افطار	
	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ		گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ
۱	۴	۱۶	۶	۱۶	۱۶	۴	۱۶	۶	۲۷
۲	۴	۱۶	۶	۱۶	۱۷	۴	۱۷	۶	۲۸
۳	۴	۱۵	۶	۱۸	۱۸	۴	۱۵	۶	۲۸
۴	۴	۱۴	۶	۱۸	۱۹	۴	۱۴	۶	۲۹
۵	۴	۱۴	۶	۲۰	۲۰	۴	۱۴	۶	۳۰
۶	۴	۱۳	۶	۲۱	۲۱	۴	۱۳	۶	۳۰
۷	۴	۱۲	۶	۲۲	۲۲	۴	۱۲	۶	۳۱
۸	۴	۱۲	۶	۲۳	۲۳	۴	۱۲	۶	۳۲
۹	۴	۱۱	۶	۲۴	۲۴	۴	۱۱	۶	۳۲
۱۰	۴	۱۰	۶	۲۵	۲۵	۴	۱۰	۶	۳۳
۱۱	۴	۱۰	۶	۲۶	۲۶	۴	۱۰	۶	۳۳
۱۲	۴	۹	۶	۲۷	۲۷	۴	۹	۶	۳۳
۱۳	۴	۸	۶	۲۸	۲۸	۴	۸	۶	۳۴
۱۴	۴	۸	۶	۲۹	۲۹	۴	۸	۶	۳۴
۱۵	۴	۷	۶	۳۰	۳۰	۴	۷	۶	۳۵
	۴	۷	۶	۳۱	۳۱	۴	۷	۶	۳۵

کذب بیانی منافق کی آرائش ہے

ماه اپریل

پنج	انتہاء وقت سحر خور		وقت افطار		پنج	انتہاء وقت سحر خور		وقت افطار	
	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ		گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ
۱	۳	۵۴	۶	۳۶	۱۶	۳	۴۴	۶	۴۴
۲	۳	۵۳	۶	۳۷	۱۷	۳	۴۳	۶	۴۴
۳	۳	۵۳	۶	۳۸	۱۸	۳	۴۳	۶	۴۵
۴	۳	۵۲	۶	۳۸	۱۹	۳	۴۲	۶	۴۵
۵	۳	۵۱	۶	۳۹	۲۰	۳	۴۱	۶	۴۶
۶	۳	۵۱	۶	۳۹	۲۱	۳	۴۱	۶	۴۶
۷	۳	۵۰	۶	۴۰	۲۲	۳	۴۰	۶	۴۷
۸	۳	۴۹	۶	۴۰	۲۳	۳	۳۹	۶	۴۷
۹	۳	۴۹	۶	۴۱	۲۴	۳	۳۹	۶	۴۸
۱۰	۳	۴۸	۶	۴۱	۲۵	۳	۳۸	۶	۴۸
۱۱	۳	۴۷	۶	۴۲	۲۶	۳	۳۷	۶	۴۹
۱۲	۳	۴۷	۶	۴۲	۲۷	۳	۳۷	۶	۵۰
۱۳	۳	۴۶	۶	۴۲	۲۸	۳	۳۶	۶	۵۰
۱۴	۳	۴۵	۶	۴۳	۲۹	۳	۳۵	۶	۵۱
۱۵	۳	۴۵	۶	۴۳	۳۰	۳	۳۵	۶	۵۱

۱۶

افہ الکلام الاطالہ

www.kitabmart.in

ماہ مئی

ج	انتہائی وقت سیر خورد		ج	وقت افطار		ج	انتہائی وقت سیر خورد		ج
	گھنٹہ	منٹ		گھنٹہ	منٹ		گھنٹہ	منٹ	
۱	۳	۳۳	۶	۵۱	۱۶	۳	۳	۲۲	۰
۲	۳	۳۳	۶	۵۲	۱۶	۳	۳	۲۳	۱
۳	۳	۳۳	۶	۵۲	۱۸	۳	۳	۲۳	۱
۴	۳	۳۲	۶	۵۳	۱۹	۳	۳	۲۲	۲
۵	۳	۳۱	۶	۵۳	۲۰	۳	۳	۲۱	۲
۶	۳	۳۱	۶	۵۲	۲۱	۳	۳	۲۱	۳
۷	۳	۳۰	۶	۵۲	۲۲	۳	۳	۲۰	۳
۸	۳	۲۹	۶	۵۵	۲۳	۳	۳	۱۹	۴
۹	۳	۲۹	۶	۵۶	۲۴	۳	۳	۱۹	۴
۱۰	۳	۲۸	۶	۵۷	۲۵	۳	۳	۱۸	۵
۱۱	۳	۲۷	۶	۵۸	۲۶	۳	۳	۱۷	۵
۱۲	۳	۲۷	۶	۵۹	۲۷	۳	۳	۱۷	۶
۱۳	۳	۲۶	۷	۰	۲۸	۳	۳	۱۶	۶
۱۴	۳	۲۵	۷	۰	۲۹	۳	۳	۱۵	۸
۱۵	۳	۲۵	۷	۰	۳۰	۳	۳	۱۵	۸
۱۶	۳	۲۴	۷	۰	۳۱	۳	۳	۱۴	۹

گفتار کے لئے آفت اس کا طول ہے

فَإِنَّ الْعِلْمَ تَرْكُ الْعَمَلِ بِهِ أَفْءُ الْعَمَلِ تَرْكُ الْإِخْلَاصِ فِيهِ

www.kitabmart.in

ماہ جون

پہا	انتہائی وقت سحر خورد		وقت افطار		پہا	بیا	انتہائی وقت سحر خورد		وقت افطار		پہا
	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ			گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	
۱	۳	۱۳	۷	۱۰	۱۶	۳	۳	۱۲	۷	۱۵	۱۵
۲	۳	۱۳	۷	۱۰	۱۷	۳	۳	۱۳	۷	۱۶	۱۶
۳	۳	۱۲	۷	۱۱	۱۸	۳	۳	۱۲	۷	۱۶	۱۶
۴	۳	۱۱	۷	۱۱	۱۹	۳	۳	۱۱	۷	۱۶	۱۶
۵	۳	۱۱	۷	۱۲	۲۰	۳	۲	۱۱	۷	۱۷	۱۷
۶	۳	۱۰	۷	۱۲	۲۱	۳	۲	۱۱	۷	۱۷	۱۷
۷	۳	۱۰	۷	۱۲	۲۲	۳	۲	۱۱	۷	۱۷	۱۷
۸	۳	۹	۷	۱۳	۲۳	۳	۳	۱۱	۷	۱۶	۱۶
۹	۳	۸	۷	۱۳	۲۴	۳	۲	۱۱	۷	۱۶	۱۶
۱۰	۳	۸	۷	۱۳	۲۵	۳	۲	۱۱	۷	۱۵	۱۵
۱۱	۳	۷	۷	۱۴	۲۶	۳	۵	۱۱	۷	۱۵	۱۵
۱۲	۳	۶	۷	۱۴	۲۷	۳	۶	۱۱	۷	۱۵	۱۵
۱۳	۳	۶	۷	۱۴	۲۸	۳	۶	۱۱	۷	۱۴	۱۴
۱۴	۳	۵	۷	۱۵	۲۹	۳	۷	۱۱	۷	۱۴	۱۴
۱۵	۳	۴	۷	۱۵	۳۰	۳	۷	۱۱	۷	۱۳	۱۳

علم کی آفت اس پر عمل نہ کرنا اور عمل کی آفت اس میں اخلاص نہ ہونا ہے

اِنَّمَا الشَّرَفُ بِالْعَمَلِ وَالْاَدَبُ لَا بِالْمَالِ وَالْحَسَبِ

www.kitabmart.in

ماہ جولائی

تاریخ	انتہائی وقت سحر خوردگی				پہلی	وقت افطار			
	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ		گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ
۱	۳	۸	۴	۱۶	۱۶	۴	۱۲	۳	۲
۲	۳	۹	۳	۱۶	۱۶	۴	۱۲	۳	۱
۳	۳	۹	۳	۱۸	۱۸	۴	۱۱	۳	۱
۴	۳	۱۰	۳	۱۸	۱۹	۴	۱۰	۳	۰
۵	۳	۱۰	۳	۱۹	۲۰	۴	۱۰	۳	۰
۶	۳	۱۱	۳	۱۹	۲۱	۴	۹	۳	۵۹
۷	۳	۱۱	۳	۱۹	۲۲	۴	۸	۳	۵۸
۸	۳	۱۲	۳	۲۰	۲۳	۴	۸	۳	۵۷
۹	۳	۱۳	۳	۲۰	۲۴	۴	۷	۳	۵۶
۱۰	۳	۱۳	۳	۲۰	۲۵	۴	۷	۳	۵۵
۱۱	۳	۱۴	۳	۲۱	۲۶	۴	۷	۳	۵۴
۱۲	۳	۱۵	۳	۲۱	۲۷	۵	۷	۳	۵۳
۱۳	۳	۱۵	۳	۲۱	۲۸	۴	۷	۳	۵۲
۱۴	۳	۱۶	۳	۲۲	۲۹	۴	۷	۳	۵۱
۱۵	۳	۱۶	۳	۲۲	۳۰	۳	۷	۳	۵۰

یقیناً شرف علم و ادب ہے نہ کہ مال و تحسب

انما يعرف الفضل كحل الفضل أو لوف الفضل

www.kitabmart.in

ماہ اگست

پہلے	انتہائی وقت سحر خیز		پہلے	وقت افطار		پہلے	انتہائی وقت سحر خیز		پہلے
	گھنٹہ	منٹ		گھنٹہ	منٹ		گھنٹہ	منٹ	
۱	۳	۲۳	۱۶	۵۱	۴	۲	۳	۲۳	۱۶
۲	۳	۲۳	۱۷	۵۱	۴	۳	۳	۲۳	۱۷
۳	۳	۲۲	۱۸	۵۰	۴	۴	۳	۲۲	۱۸
۴	۳	۲۲	۱۹	۵۰	۴	۵	۳	۲۲	۱۹
۵	۳	۲۵	۲۰	۴۹	۴	۶	۳	۲۵	۲۰
۶	۳	۲۵	۲۱	۴۹	۴	۷	۳	۲۵	۲۱
۷	۳	۲۶	۲۲	۴۸	۴	۸	۳	۲۶	۲۲
۸	۳	۲۶	۲۳	۴۸	۴	۹	۳	۲۶	۲۳
۹	۳	۲۷	۲۴	۴۷	۴	۱۰	۳	۲۷	۲۴
۱۰	۳	۲۷	۲۵	۴۷	۴	۱۱	۳	۲۷	۲۵
۱۱	۳	۲۸	۲۶	۴۶	۴	۱۲	۳	۲۸	۲۶
۱۲	۳	۲۸	۲۷	۴۶	۴	۱۳	۳	۲۸	۲۷
۱۳	۳	۲۹	۲۸	۴۵	۴	۱۴	۳	۲۹	۲۸
۱۴	۳	۲۹	۲۹	۴۴	۴	۱۵	۳	۲۹	۲۹
۱۵	۳	۳۰	۳۰	۴۳	۴				

صاحب فضل ہی صاحب فضیلت کو پہچان سکتے ہیں

اِنْ كُنْتُمْ تُحِبُّوْنَ اللّٰهَ فَاٰخِرُ جُوْا حُبَّ الدُّنْيَا مِنْ قُلُوْبِكُمْ

www.kitabmart.in

نقشہ دوا می وقت افطار صوم و سحر خوردن ماه ستمبر

پہلی تاریخ	انتہائی وقت سحر خوردن		پہلی تاریخ	وقت افطار		پہلی تاریخ	انتہائی وقت سحر خوردن		پہلی تاریخ
	گھنٹہ	منٹ		گھنٹہ	منٹ		گھنٹہ	منٹ	
۱	۳	۴۲	۱۶	۳	۳۶	۱۶	۳	۴۲	۱
۲	۳	۴۳	۱۷	۳	۳۶	۱۷	۳	۴۳	۲
۳	۳	۴۴	۱۸	۳	۳۶	۱۸	۳	۴۴	۳
۴	۳	۴۵	۱۹	۳	۳۵	۱۹	۳	۴۵	۴
۵	۳	۴۶	۲۰	۳	۳۵	۲۰	۳	۴۶	۵
۶	۳	۴۷	۲۱	۳	۳۵	۲۱	۳	۴۷	۶
۷	۳	۴۸	۲۲	۳	۳۵	۲۲	۳	۴۸	۷
۸	۳	۴۹	۲۳	۳	۳۴	۲۳	۳	۴۹	۸
۹	۳	۵۰	۲۴	۳	۳۴	۲۴	۳	۵۰	۹
۱۰	۳	۵۱	۲۵	۳	۳۴	۲۵	۳	۵۱	۱۰
۱۱	۳	۵۲	۲۶	۳	۳۴	۲۶	۳	۵۲	۱۱
۱۲	۳	۵۳	۲۷	۳	۳۳	۲۷	۳	۵۳	۱۲
۱۳	۳	۵۴	۲۸	۳	۳۳	۲۸	۳	۵۴	۱۳
۱۴	۳	۵۵	۲۹	۳	۳۳	۲۹	۳	۵۵	۱۴
۱۵	۳	۵۵	۳۰	۳	۳۲	۳۰	۳	۵۵	۱۵

اگر چاہو کہ خدا کو دوست رکھو تو حب دنیا دل سے نکالو

اِنَّكُمْ رَاٰی اِلَیْهِ اِلْفَاقِ مَا کَسَبْتُمْ اَحْوَجٌ مِنْکُمْ اِلَی الدِّیَارِ مَا یَجْمَعُوْنَ

www.kitabmart.in

نقشہ دوامی وقت افطار صوم و سحر خوردن ماہ اکتوبر

تاریخ	انتہائی وقت سحر خوردن		پہلی	وقت افطار		تاریخ	انتہائی وقت سحر خوردن		پہلی	وقت افطار	
	گھنٹہ	منٹ		گھنٹہ	منٹ		گھنٹہ	منٹ		گھنٹہ	منٹ
۱	۴	۱۵	۱۶	۴	۱۶	۱	۴	۱۵	۱۶	۴	۱۶
۲	۴	۱۶	۱۶	۴	۱۶	۲	۴	۱۶	۱۶	۴	۱۶
۳	۴	۱۶	۱۸	۴	۱۶	۳	۴	۱۶	۱۸	۴	۱۶
۴	۴	۱۶	۱۹	۴	۱۶	۴	۴	۱۶	۱۹	۴	۱۵
۵	۴	۱۸	۲۰	۴	۱۶	۵	۴	۱۸	۲۰	۴	۱۵
۶	۴	۱۸	۲۱	۴	۱۶	۶	۴	۱۸	۲۱	۴	۱۴
۷	۴	۱۹	۲۲	۴	۱۶	۷	۴	۱۹	۲۲	۴	۱۳
۸	۴	۲۰	۲۳	۴	۱۶	۸	۴	۲۰	۲۳	۴	۱۳
۹	۴	۲۰	۲۴	۴	۱۶	۹	۴	۲۰	۲۴	۴	۱۲
۱۰	۴	۲۱	۲۵	۴	۱۶	۱۰	۴	۲۱	۲۵	۴	۱۱
۱۱	۴	۲۱	۲۶	۴	۱۶	۱۱	۴	۲۱	۲۶	۴	۱۱
۱۲	۴	۲۲	۲۷	۴	۱۶	۱۲	۴	۲۲	۲۷	۴	۱۰
۱۳	۴	۲۲	۲۸	۴	۱۹	۱۳	۴	۲۲	۲۸	۴	۹
۱۴	۴	۲۳	۲۹	۴	۱۹	۱۴	۴	۲۳	۲۹	۴	۹
۱۵	۴	۲۳	۳۰	۴	۱۸	۱۵	۴	۲۳	۳۰	۴	۸
۱۶	۴	۲۴	۳۱	۴	۱۸	۱۶	۴	۲۴	۳۱	۴	۸

۱۲۶

نہ بخشش کی طرف زیادہ محتاج ہو بہ نسبت اس کے کہ مال جمع کرے

اِذَا مَا ضَىٰ يَوْمًا مُّنتَقِلٌ وَبَاقِيَهُ مُتَّهِمٌ فَاعْتَنِمُ وَقْتًا بِالْعَمَلِ

www.kitabmart.in

نقشہ روزانی وقت افطار صوم و سحر خوردن ماہ نومبر

تاریخ	انتہائی وقت سحر خوردن				پہا	وقت افطار			
	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ		گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ
۱	۴	۲۴	۴	۳۴	۱۶	۷	۶	۵	۵۶
۲	۴	۲۵	۴	۳۵	۱۷	۷	۶	۵	۵۶
۳	۴	۲۶	۴	۳۵	۱۸	۶	۶	۵	۵۵
۴	۴	۲۶	۴	۳۶	۱۹	۵	۶	۵	۵۴
۵	۴	۲۷	۴	۳۶	۲۰	۵	۶	۵	۵۳
۶	۴	۲۸	۴	۳۷	۲۱	۴	۶	۵	۵۲
۷	۴	۲۸	۴	۳۷	۲۲	۳	۶	۵	۵۲
۸	۴	۲۹	۴	۳۸	۲۳	۳	۶	۵	۵۱
۹	۴	۳۰	۴	۳۸	۲۴	۲	۶	۵	۵۱
۱۰	۴	۳۰	۴	۳۹	۲۵	۱	۶	۵	۵۰
۱۱	۴	۳۱	۴	۳۹	۲۶	۰	۶	۵	۵۰
۱۲	۴	۳۲	۴	۴۰	۲۷	۵۹	۵	۴	۴۹
۱۳	۴	۳۳	۴	۴۱	۲۸	۵۸	۵	۴	۴۹
۱۴	۴	۳۳	۴	۴۱	۲۹	۵۷	۵	۴	۴۸
۱۵	۴	۳۴	۴	۴۲	۳۰	۵۷	۵	۴	۴۸

۱۴۷

گذرنے والا وقت گزر گیا اشیاء والا وقت بہم ہی پس وقت حاضر کو عمل کیلئے بخینت سمجھو

اِنَّ الدُّنْيَا كَالْحَيَّةِ لَيِّنٌ مَّتَّهَا قَاتِلٌ مَّتَّهَا

www.kitabmart.in

نقشہ دوائی وقت افطار صوم و سحر خوردن ماہ و سمبر

تاریخ	انتہائی وقت سحر خوردن		وقت افطار		پنج	انتہائی وقت سحر خوردن		وقت افطار	
	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ		گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ
۱	۴	۴۳	۵	۴۷	۱۶	۴	۴۳	۵	۳۵
۲	۴	۴۲	۵	۴۷	۱۷	۴	۴۲	۵	۳۶
۳	۴	۴۵	۵	۴۶	۱۸	۴	۴۵	۵	۳۳
۴	۴	۴۵	۵	۴۵	۱۹	۴	۴۵	۵	۳۲
۵	۴	۴۶	۵	۴۵	۲۰	۴	۴۶	۵	۳۱
۶	۴	۴۷	۵	۴۴	۲۱	۴	۴۷	۵	۳۱
۷	۴	۴۸	۵	۴۴	۲۲	۵	۴۸	۵	۳۰
۸	۴	۴۹	۵	۴۳	۲۳	۵	۴۹	۵	۳۰
۹	۴	۵۰	۵	۴۲	۲۴	۵	۵۰	۴	۳۱
۱۰	۴	۵۱	۵	۴۱	۲۵	۵	۵۱	۴	۳۱
۱۱	۴	۵۱	۵	۴۰	۲۶	۵	۵۱	۴	۳۲
۱۲	۴	۵۲	۵	۳۹	۲۷	۵	۵۲	۴	۳۲
۱۳	۴	۵۳	۵	۳۸	۲۸	۵	۵۳	۴	۳۳
۱۴	۴	۵۴	۵	۳۷	۲۹	۵	۵۴	۴	۳۳
۱۵	۴	۵۵	۵	۳۶	۳۰	۵	۵۵	۴	۳۴
					۳۱				۳۴

۱۴۸

دنیا سانپ کی طرح نرم و نازک جلد رکھتی ہے مگر زیر سر قاتل ہے

لکھنؤ سے ہر مقام کا فرق

نقشہ مندرجہ ذیل میں لکھنؤ کے وقت سے ہر ایک مقام کے وقت میں جس قدر فرق ہے اُس کو کیفیت کے خانہ میں قبل اور بعد لکھ کر دیا کر دیا گیا ہے اُس کی مدد سے اپنے اپنے مقام کے اوقات افطار و سحری مومنین خود مرتب فرمالیں۔

مقام	اوقات		مقام	اوقات		مقام
	گھنٹہ	منٹ		گھنٹہ	منٹ	
اجودھیا	.	۴	قبل	.	۱۸	بعد
اجمیر	.	۲۲	بعد	.	۲۵	"
احمد آباد	.	۳۴	"	.	۱۷	"
احمد نگر	.	۳۷	"	.	۳۱	"
اسکندریہ	۳	۲۵	"	.	۳۰	"
اکباب	.	۴۹	قبل	.	۳۳	"
آگرہ	.	۱۳	بعد	۲	۲۷	"
الہ آباد	.	۴۹	قبل	.	۲۶	"
الموثرہ	.	۶	بعد	.	۱۵	"

اگر انجام پر نظر رکھو گے تب ہی سے بچے رہو گے

بِالصُّمْتِ يَكْثُرُ الْوُقُورُ

www.kitabmart.in

مقام	اوقات		مقام	مختار	اوقات		مقام
	گھنٹہ	منٹ			گھنٹہ	منٹ	
بریلی	۰	۷	بعد	حیدرآباد دکن	۰	۱۱	بعد
بڑودہ	۰	۳۱	"	دہلی	۰	۱۶	"
بصرہ	۲	۱۳	"	دارجلنگ	۱	۳۳	قبل
بنارس	۰	۱۲	قبل	دیرہ دون	۰	۱۳	بعد
بھوپال	۰	۳۹	بعد	ڈھاکہ	۱	۳۱	قبل
بمبئی	۰	۳۲	"	رام پور	۰	۸	بعد
بھراچ	۰	۹	قبل	رنگون	۰	۵۳	قبل
بارہ بنکی	۰	۱	"	راولپنڈی	۰	۳۳	بعد
پٹیالہ	۰	۱۹	بعد	سہارنپور	۰	۱۴	"
پٹنہ	۰	۱۵	قبل	سری نگر	۰	۲۸	"
پشاور	۰	۳۸	بعد	سیالکوٹ	۰	۳۴	"
جلیپور	۰	۵	"	سورت	۰	۳۳	"
جالندھر	۰	۲۲	"	شملہ	۰	۱۶	"
جودھپور	۰	۳۲	"	علی گڑھ	۰	۱۲	"
جے پور	۰	۲۵	"	غازی پور	۰	۱۰	قبل

۱۵۰

خاموشی وقار کو بڑھا دیتی ہے

بِالْعُقُولِ يُنَالُ ذُرْوَةُ الْأُمُورِ

www.kitabmart.in

مقام	اوقات		مقام	سبق	اوقات		مقام
	گھنٹہ	منٹ			گھنٹہ	منٹ	
سکلتہ	.	۲۷	قبل	میرٹھ	.	۱۳	بعد
کراچی	.	۵۷	بعد	متھرا	.	۱۰	"
کوئٹہ	.	۵۸	"	ملتان	.	۲۱	"
کانپور	.	۴	"	مدراں	.	۴	"
گوندہ	.	۳	قبل	ناگپور	.	۷	"
گورکھپور	.	۸	"	نینی تال	.	۷	"
لودھیانہ	.	۲۱	بعد	ہردوئی	.	۵	"
مرشد آباد	.	۲۷	قبل	ہوڑہ	.	۲۷	قبل
مرزاپور	.	۲۹	"	رائی بریلی	.	.	مطابق
مراد آباد	.	۹	بعد	فیض آباد	.	.	"

غیر مندرج مقامات کے اوقات دریافت کرنے کا طریقہ

لکھنؤ کا طول البلد ۸۰ درجہ ۵۶ منٹ مشرقی یعنی تقریباً ۸۰ درجے مشرقی ہے جس شہر کے اوقات معلوم کرنا ہوں اس کا طول البلد

دانش اور خود کی دستگیری سے انسان بلندی تک پہنچتا ہے

دریافت کیجئے۔ یہ ایٹلس یعنی نقشوں کی کتاب جو اسکول کے طلباء کے پاس ہوتی ہو اس سے معلوم کیجئے۔ اس کے بعد لکھنؤ کے طول البلد اور مقام مطلوبہ کے طول البلد کا فرق معلوم کر کے اسے ۴ سے ضرب دیجئے۔ حاصل ضرب لکھنؤ اور مقام مطلوبہ کے اوقات کا فرق منٹوں میں نکل آئیگا۔ اب اگر مقام مطلوبہ لکھنؤ کے مشرق میں ہو تو اس مقام کے اوقات لکھنؤ کے اوقات سے اسی قدر قبل ہونگے اور اگر مغرب میں ہو تو اسی قدر بعد ہونگے۔

مثال۔ شہر خوجہ کا ذکر نقشہ میں نہیں ہے۔ ہم نے مثلاً ۲۲ جنوری کو اسی شہر خوجہ میں روزہ رکھا اور وقت افطار صوم معلوم کرنا ہے۔ لکھنؤ کا طول البلد قریب ۸۱ درجہ کے ہے۔ خوجہ کا طول البلد ایٹلس (نقشہ کی کتاب) میں ۷۷ درجہ ۵۴ منٹ ہے۔ یعنی تقریباً ۷۷ درجہ ہے۔ لکھنؤ اور خوجہ کے طول البلد کا فرق ۸۱ - ۷۷ = ۴ درجہ ہوا۔ حساب عدہ ۴ کو ۴ سے ضرب یا تو حاصل ضرب ۱۶ منٹ کا فرق لکھنؤ اور خوجہ کے اوقات میں ہوا۔

اب چونکہ خوجہ لکھنؤ کے مغرب میں ہے لہذا خوجہ کے اوقات لکھنؤ کے اوقات سے ۱۶ منٹ بعد ہونگے۔ ۲۲ جنوری کو لکھنؤ میں وقت افطار صوم ۵ بجکر ۵ منٹ پر تھا لہذا خوجہ میں ۱۶ منٹ بعد ۵ بجکر ۲ منٹ پر ہوگا۔

تاریخی یادداشت

بابستہ ماہ رمضان المبارک

نوٹ - یہ اور دس کے بعد جہاں جہاں یہ سلسلہ نظر آئے وہ سان الملک مولانا سید آغا مہدی الرضوی کی کتاب مفتاح التاریخ سے ماخوذ ہے کہ جو ابھی تک طبع نہیں ہوئی ہے (مؤلف)

یکم - اس تاریخ ۶۵ھ میں مروان بن الحکم کی ہلاکت ہوئی اسی تاریخ ۱۵۱ھ میں مامون الرشید نے امام رضا علیہ السلام کو سلطنت کے لئے نامزد کیا اور تمام اہل مملکت نے حضرت کی بیعت کی ۲ - اس تاریخ بروز جمعہ ۹۶ھ میں بعد صبح جناب سالٹاب فتح مکہ کے لئے مدینہ منورہ سے روانہ ہوئے۔

۳ - اس تاریخ ۴۱۳ھ میں فرقہ شیعہ کے مایہ ناز عالم شیخ مفید طاب ثراہ نے انتقال کیا۔

۷ - اس تاریخ بعثت کے دسویں سال جناب ابوطالب کی وفات ہوئی۔

۱۰ - اس تاریخ بعثت کے دسویں سال میں حضرت ام المومنین خدیجہ کبریٰ

نے رحلت فرمائی۔

۱۲۔ اس تاریخ ۲ھ میں جناب سالتاب جنگ بدر کے لئے

روانہ ہوئے۔

۱۵۔ اس تاریخ ۲ھ میں امام حسنؑ کی ولادت ہوئی۔ اس کے متعلق

تفصیلی حالات درج ہو چکے ہیں۔

۱۷۔ اس تاریخ ۲ھ میں جنگ بدر واقع ہوئی۔ اسی تاریخ

۶ھ میں ام المومنین عائشہ کا انتقال ہوا۔

۱۹۔ یہ شب ضربت ہو اس میں ۲ھ میں امیر المومنین حضرت علی بن

ابیطالب کے فرق مبارک پر عین نماز صبح کے سجدہ سے سر اٹھانے میں

عبدالرحمن بن ملجم مرادی ملعون نے تلوار لگائی۔ اس تاریخ شب قدر ہونے

کا احتمال ہے اس لئے اعمال شب قدر اس میں بجالانا چاہئے۔

۲۰۔ اس تاریخ ۳ھ میں مکہ معظمہ فتح ہوا اور امیر المومنینؑ نے

دوش رسولؐ پر قدم رکھ کر بتوں کو توڑا۔

۲۱۔ اس تاریخ امیر المومنینؑ کی وفات ہوئی۔ اس شب بھی

شب قدر ہونے کا شبہ ہے۔

۲۲۔ اس شب اعمال شب قدر بجالانے کی زیادہ تاکید ہے کیونکہ اس

میں شب قدر ہونے کا احتمال زیادہ قوی ہے۔

ظَنُّ الْعَاقِلِ أَصَمُّ مِنْ يَقِينِ الْجَاهِلِ

www.kitabmart.in

ایام	روز	تاریخ	اہم وقائع تاریخی
دوشنبہ	۱	۱۲	۸
سینہ	۲	۱۳	۹
پہار شنبہ	۳	۱۴	۱۰
پنج شنبہ	۴	۱۵	۱۱
جمعہ	۵	۱۶	۱۲
سینہ	۶	۱۷	۱۳
یک شنبہ	۷	۱۸	۱۴ جنگ احد و شہادت حضرت حمزہؓ
دوشنبہ	۸	۱۹	۱۵ یوم غم - انہدام جنت البقیع
سینہ	۹	۲۰	۱۶
پہار شنبہ	۱۰	۲۱	۱۷
پنج شنبہ	۱۱	۲۲	۱۸ ارتحال شیخ بہائی رحمہ
جمعہ	۱۲	۲۳	۱۹
سینہ	۱۳	۲۴	۲۰
یک شنبہ	۱۴	۲۵	۲۱ ارتحال قطب اوندیؒ
دوشنبہ	۱۵	۲۶	۲۲ وفات امام جعفر صادق علیہ السلام

گمان خود مند جاہل کے یقین سے صحیح تر ہے

ظَلَمَ الْحَقُّ مَنْ نَصَرَ الْبَاطِلَ

www.kitabmart.in

ایام	پنجشنبہ	جمعہ	اتوار	اہم وقائع تاریخی
شنبہ ۱۶	۲۷	۲۳		
پہار شنبہ ۱۷	۲۸	۲۴		
پنجشنبہ ۱۸	۲۹	۲۵		
جمعہ ۱۹	۳۰	۲۶		
شنبہ ۲۰	دسمبر	۲۷		
یکشنبہ ۲۱	۱	۲۸		
دو شنبہ ۲۲	۲	۲۹		
شنبہ ۲۳	۳	۳۰	ارتحال سید نعمت اللہ جزارری	
پہار شنبہ ۲۴	۵	بہمن		
پنجشنبہ ۲۵	۶	۲		
جمعہ ۲۶	۷	۳		
شنبہ ۲۷	۸	۴		
یکشنبہ ۲۸	۹	۵		
دو شنبہ ۲۹	۱۰	۶		
شنبہ ۳۰	۱۱	۷		

۱۵۶

باطل کی مدد حق پر ظلم ڈھانا ہے

اعمال عید الفطر

حدیث میں وارد ہے کہ جو عید کی شب بیداری کرے نہ مرے گا اُس کا
دل اُس دن کہ جس روز خوف خدا سے سب کے دل مردہ ہونگے۔
فرمایا کہ یہ شب شب قدر سے کمتر نہیں ہے۔ پس اس شب بھی غسل
سنت ہے۔ جب آفتاب غروب ہو غسل کرے اور جب نماز مغرب
نافلہ پڑھ چکے تو ہاتھ آسمان کی جانب بلند کرے اور کہے۔

يَا ذَا الْمَنِّ وَالطَّوْلِ يَا ذَا الْجُودِ وَالْإِحْسَانِ يَا

اے احسان اور عطا والے اے سخاوت اور بخشش والے اے

مُصْطَفَىٰ مُحَمَّدٌ وَنَاصِرُهُ صَلَّى عَلَىٰ مُحَمَّدٍ وَ

برگزیدہ کر نیوالے محمد مصطفیٰ کے اور ان کے مددگار درود بھیج محمد و آل محمد

إِلَىٰ مُحَمَّدٍ وَاعْفِرْ لِي كُلَّ ذَنْبٍ أَحْصَيْتَهُ وَ

پراور بخش دے میرے ہر گناہ کیسے تو نے محفوظ کر لیا ہو اور

هُوَ عِنْدَكَ فِي كِتَابٍ مُّبِينٍ -

وہ تیرے پاس ہے واضح اور روشن کتاب میں

پھر سجدہ میں جاوے اور سو مرتبہ کہے۔

اَتُوبُ إِلَى اللَّهِ

توبہ کرتا ہوں میں خدا کی بارگاہ میں

پس جو حاجت ہو خدا سے طلب کرے۔ اور منقول ہے کہ اس شب

دو رکعت نماز پڑھے رکعت اول میں بعد سورہ حمد ہزار مرتبہ قل اللہ

اور دوسری رکعت میں ایک مرتبہ۔ اور بعد سلام کے سجدہ میں جا

اور سو مرتبہ اَتُوبُ إِلَى اللَّهِ کہے اور یہ دعا پڑھے۔

يَا ذَا الْمَنِّ وَالْجُودِ يَا ذَا الْمَنَّ وَالطَّوْلِ يَا مُصْطَفَى

اے احسان اور سخاوت والے اے احسان اور بخشش والے اے برگزیدہ

مُحَمَّدٌ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ

کر نیوالے حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم و دین محمد و آل محمد پر

پس خدا سے اپنی حاجت طلب کرے کہ وہ اس کو عطا کرے گا۔ اور

سنت ہو کہ وہ ہے کہ بعد نماز شام اور بعد سو کہ بیدار

ہونے کے اور صبح شب عید اور بعد نماز عید یہ

تکبیرات پڑھے

اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَ

اللہ کے بڑا ہی اللہ ہے بڑا ہی اللہ ہے کوئی معبود نہیں سوا اللہ کے

اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ وَلِلَّهِ الْحَمْدُ اللَّهُ أَكْبَرُ

اللہ کے بڑا ہی اللہ ہے اور اللہ ہی کے لئے تعریف ہے اللہ کے بڑا ہی

عَلَى مَا هَدَانَا

اُس نے ہماری ہدایت کی

فطرہ کا بیان

روزِ عیدِ فطرہ واجب ہوگدا ہے۔ اگر شرائط کے ہوتے ہوئے

نہ دے تو گناہ کبیرہ ہی اور حدیث میں ہے کہ جس طرح درود سے

تمامی نماز ہے یعنی اگر تشهدیں درود کو عدا ترک کرے تو نماز مقبول

نہیں ہے اسی طرح جو روزہ رکھے اور زکوٰۃ فطرہ نہ دے تو روزہ

اُس کا قبول نہیں ہے اور فرمایا زکوٰۃ فطرہ زکوٰۃ بدن ہے پاکیزہ

کرتی ہے نفس کو روحانی کثافتوں سے۔

فطرہ واجب ہونے کا معیار یہ ہے کہ جو شخص سال بھر کے کھانے کا

اپنے اور اپنے متعلقین کے انتظام رکھتا ہو اُس پر زکوٰۃ فطرہ در

ہی بعض لوگوں کا خیال ہے کہ فعلاً سال بھر کے مصارف موجود

ہونے کی ضرورت ہے۔ ایسا نہیں ہے بلکہ اگر مستقل ملازمت الی

کہ سال بھر کے کھانے کا اطمینان ہو یا تجارت ایسی ہے کہ بظاہر اسباب ہیں کہ سال بھر پریشانی نہ ہوگی یا کوئی پیشہ ایسا ہے جو اس امر کی بظاہر ضمانت رکھتا ہے تو زکوٰۃ فطرہ ایسے شخص پر واجب ہوگی اور بعض علماء نے کہا ہے کہ اگر شب عید کو قوت سے زیادہ بقدر فطرہ ہو تو واجب ہے مگر اظہر یہ ہے کہ اس صورت میں سنت ہو اگر مفلس ہو ایک حصہ فطرہ دست بدست پھر اے کسی مومن محتاج کو دے اور صاحب مقدر مع اطفال اور جو کہ اُس کے ہمراہ ہوں سب کا دیوے اگر عید کی شب کوئی مہمان ہو اُس کا فطرہ مہماندار پر واجب ہے اور جو کہ پیش از شام اُس گھر میں وارد ہوا اور کھانا اُس کے یہاں کھائے اُس کا بھی دیں لیکن اگر کوئی بعد شام آویں اور پہلے سے وعدہ بھی نہ ہو لیکن اگر اتفاق سے کھانا کھائے تو فطرہ واجب نہیں ہے اور اگر پیش از شام آوے اور افطار اُس کے مال سے نہ کرے تو اٹھ ہو کہ دونوں دیویں یا ایک دے باذن دوسرے کے اور نابالغ و غلام و دیوانہ پر واجب نہیں ہے ہاں اگر کسی کے ذمہ اُن کا کھانا ہو تو اُس پر واجب ہے اور اگر یہ شخص چند لوگوں کو نان و نفقہ دیتا ہے اور وہ لوگ اور گھر میں رہتے ہیں اس طرح کہ یہ انھیں نقد تنخواہ دیتا ہے اور وہ خود اپنے کھانے کا

انتظام کرتے ہیں تو ان لوگوں کا فطرہ اس شخص پر نہیں ہے لیکن اگر
کھانا ان لوگوں کا اسی کے یہاں سے جاتا ہے تو فطرہ ان کا لازم
ہوگا اور اسی طرح اگر پیش از شام فقیر کو کھانا دے یا ہمسایہ کو
بھیجے تو اس پر فطرہ واجب نہیں ہے

ملازم اگر خشاک تنخواہ پر ہو تو اس کا فطرہ واجب نہیں ہے
لیکن اگر کھانا بھی ہو تو میرے نزدیک فطرہ اس کا لازم ہے۔

سب سے بڑی افطاری بھینے سے فطرہ واجب نہیں ہوتا اگرچہ افطاری
اتنی ہو کہ ان لوگوں کا پیٹ بھی بھر جائے لیکن اگر ان لوگوں کو
مدعو کرے کھانے کے لئے تو فطرہ سب کا واجب ہوگا اگرچہ وہ
انہیں کھانا مسجد ہی میں کھلائے۔

اور بہتر ہے کہ فطرہ شام کو علیحدہ کرے اور پیش از نماز عید مستحقین کو
دے اور نیت کرے کہ زکوۃ فطرہ دیتا ہوں اپنے اپنے اور اپنے عیال
کی طرف سے ادا القرب بخدا۔ اگر صبح کو بھی جدا کرے تو کوئی مضائقہ
نہیں لیکن پیش از نماز ہونا ضروری ہے۔ چاہے مستحقین تکے اس
کے بعد پہنچائے اور اگر جدا نہ کرے گا یہاں تک کہ نماز ہو جائے
تو گنہگار ہوگا اور اس کے بعد بھی شام تک بغیر قصد ادا و قضا
کے علیحدہ کر دے یعنی یوں ہی دیوے اور اگر روز عید گزر جائے

تو بقصد قربت دیو اس قصد سے کہ یہ دیتا ہوں اگر قناتے فطرہ مجھ پر واجب ہوئے والا تصدق ہوئے۔ اور فطرہ میں وہ جنس دیکھائی ہے جو غذا غالب اس شہر کی ہو یا گہوں اور چو اور خرما اور منقہ کی یہ بہر حال دینا جائز ہیں اگرچہ غذا اس شہر کی عموماً ان میں سے کوئی نہ ہو اور مقدار فطرہ شرعاً ایک صاع لکھا ہے اور وزن صاع کا حسب فتوائے عال منبری سیرانگریزی سیر سے جو اٹنی روپیہ چہرہ دار کا ہوتا ہے تین سیر ایک چھٹانک ہے اور اگر احتیاطاً سوا تین سیر دے فی آدمی تو بہتر ہے پس فطرہ اس شخص کو دے جو اپنے اور اپنے اہل و عیال کے سال بھر کا سہارا نہ رکھتا ہو اور بہتر ہے کہ وہ ایسا شخص ہو جس کا پیشہ گدائی نہیں ہے اور اس کے ساتھ صاع اور نماز گزار ہو اور اپنے واجب النفقہ کو مثل پدر و مادر و جد و جدہ و فرزند و فرزند زادگان کے نہیں دے سکتے ان کے علاوہ اگر کوئی غریب مفلس ہو تو اس کو دینا بہتر ہے بعد اس کے ہمایہ کو جو پریشان ہو بعد اس کے اس کو دے کہ جو فاضل تر و صالح تر و پریشان تر ہو اور اگر جنس کا حساب کر کے نقدی مستحقین کو تقسیم کر دے تو بھی بہتر ہے اور فطرہ غیر سید کا سید کو نہیں دے سکتے اور فطرہ سید کا سید اور غیر سید دونوں دے سکتے ہیں سید اور غیر سید ہونے

شَرَّ النَّاسِ مَنْ كَفَى عَلَى الْجَمِيلِ بِالْقَبِيحِ

www.kitabmart.in

میں علی الظاہر اعتبار اس شخص کا ہے جو فطرہ کا نکلنے والا ہے
لہذا اگر شوہر غیر سید ہو اور وہ فطرہ اپنی زوجہ کا دے جو سیدنی
ہو تو وہ فطرہ غیر سید ہی کا قرار پائیگا۔ اور بہتر ہے کہ ایک فطرہ کی
مقدار سے کم ایک شخص کو نہ دے۔

نماز عید کے بیان میں

بہتر ہے کہ روز عید پیش از نماز افطار کرے خرمے سے کہ سنت ہی
اور روز غمیل سنت موکدہ ہے بعض نے واجب جانا ہے اور زیہ
آسمان غسل نہ کرے اور پیش از غسل یہ دعا پڑھے

اللَّهُمَّ اِيْمَانًا بِكَ وَتَصَدِّقًا بِكِتَابِكَ وَاتِّبَاعًا

خداوند ایمان لاتے ہوئے تجھ پر اور تصدیق کرتے ہوئے تیری کتاب کی اور

سُنَّةَ نَبِيِّكَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ

پیروی کرتے ہوئے تیری نبی کی سنت کی (صلی اللہ علیہ وآلہ)

پس بسم اللہ کر غسل کرے اور بعد فراغ یہ کہے۔

اللَّهُمَّ اجْعَلْهُ كَفَّارَةً لِدُنُوْبِي وَطَهْرًا لِدِينِي

خداوند اقرار دے اُس کو کفارہ میرے گناہوں کا اور پاک کر میری عقیدہ کو

بدترین وہ آدمی ہو جو اچھائی کا عوض برائی سے دے

خَيْرُ النَّاسِ مَنْ كَافَى عَلَى الْقَبِيرِ بِالْجَمِيلِ

www.kitabmart.in

اللَّهُمَّ أَفْهِبْ عَنِّي الدَّسَّ

خداوند! دور کر مجھ سے نجاست

اور زیارت حضرت امام حسین علیہ السلام سنت موکدہ ہے اور نماز عید زمان غیبت میں جماعت کے ساتھ سنت ہے اور تنہا بھی پڑھ سکتے ہیں اور نماز عید دو رکعت ہے نیت کرے کہ دو رکعت نماز عید پڑھتا ہوں سنت قرینۃ الی اللہ۔ بعدہ تکبیر کہے یعنی اللہ اکبر کہے رکعت اول میں سورہ الحمد اور یہ سورہ پڑھے:-

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

۱۶۴

سَبِّحْ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى الَّذِي خَلَقَ فَسَوَّىٰ

تسبیح کر نام کی اپنے پروردگار کے جو سب سے بڑا بلند ہو جس نے پیدا کیا تو بہت

وَالَّذِي قَدَّرَ فَهَدَىٰ ۖ وَالَّذِي أَخْرَجَ الْمَرْعَىٰ ۖ

استوار بنایا اور جس نے کائنات کی قرارداد مقرر کی پس ایت کی اور جس نے چارہ پیدا کیا

فَجَعَلَهُ غُثَاءً أَحْوَىٰ ۖ سَنَقِرُّكَ فَلَا تَنْسَىٰ ۖ

اُس کے بعد اُس کو سیاہ رنگ کی گھاس کی شکل میں بنا دیا ہم تجھ کو عنقریب بھائیٹے کہ تو بھولے

لَا مَا شَاءَ اللَّهُ إِنَّهُ يَعْلَمُ الْجَهْرَ وَمَا يَخْفَىٰ ۖ

نہیں مگر یہ کہ خدا چاہے یقیناً وہ جانتا ہے ظاہر اور پوشیدہ سب باتوں کو

بہترین انسان وہ ہے جو بُرائی کا بدلہ اچھائی سے کرے

شَیْئَانٍ لَا یَعْرِفُ فَخَلَّاهُمَا إِلَّا مِنْ فَقْدِهَا الشَّبَابَ وَالْعَاقِبَةَ

www.kitabmart.in

وَنَیْسِرُكَ لِأَیْسَرِیْ ۚ فَذِکْرُ لَانَ نَفَعَتِ الذِّکْرُیْ ۝

اور تم مجھ کو آسان راستہ چلائیں گے پس تم یاد دلاؤ اگر یاد دلائی فائدہ دے

سَيِّدُكُمْ مَنْ یَخْشِیْ ۚ وَیَجْزِبُهَا الْأَشَقِیُّ الذِّیْ ۝

عقرب ہو شیار ہو جائیں گے وہ لوگ جو ڈرتے ہیں اور علحدگی اختیار کرے گا وہ بدبخت

یَصْلٰی النَّاسَ الْکَبْرِیْ ۚ ثُمَّ لَا یَمُوتُ رَفِیْهَا وَ ۝

جو برداشت کرے گا سب بڑی آگ کو پھر نہ وہ مرے گا اُس میں اور نہ بچے گا

لَا یَحِیْیْ ۚ قَدْ أَفْلَحَ مَنْ تَزَکَّى ۚ وَذِکْرُ اسْمِ ۝

نجات پائی اُس شخص نے جو نہ کوہ دے اور یاد کرے اپنے

رَبِّهِ فَصَلِّ ۚ بَلْ تَوَثُّوْنَ الْحَیْوةَ الدُّنْیَا ۝

پروردگار کو بلکہ تم لوگ ترجیح دیتے ہو دنیا کی زندگی کو

وَالْآخِرَةَ خَیْرٌ وَأَبْقٰ ۚ إِنَّ هَذَا أَفْیُ الصَّحَفِ ۝

اور آخرت بہتر ہے اور نہ یادہ یادار ہو۔ یقیناً یہ پہلی کتابوں میں ہے

الْأُولٰٓئِ صَحَفِ اِبْرٰهیمَ وَ مُوسٰی ۝

ابراہیم اور موسیٰ کی کتابوں میں

پھر ہا تھا اٹھا کے یہ دعائے قنوت پڑھے

دعائی قنوت

اَللّٰهُمَّ اَهْلَ الْکِبْرِیَا ۚ وَالْعِظَمَةِ ۚ وَاَهْلَ الْجُودِ ۝

خداوند اے بزرگی اور بزرگی کے مالک اور سخاوت

دو چیزیں ہیں جن کا محل حبسہ جاتی رہتی ہیں تو معلوم ہوتا ہے ایک شباب ایک صحت

عَنْ زَوَالِ النِّعَمِ يَتَّبِعِينَ الصَّدِيقَ مِنَ الْعَدُوِّ

www.kitabmart.in

وَالْجَبَرُوتَ وَأَهْلَ الْعَفْوِ وَالرَّحْمَةِ وَأَهْلَ

اور زبردست طاقت کے مالک اور اے معافی اور مہربانی کے مالک اور اے

التَّقْوَى وَالْمَغْفِرَةِ أَسْأَلُكَ بِحَقِّ هَذَا الْيَوْمِ

پرستیزگاری اور بخشش کے مالک سوال کرتا ہوں تجھ سے واسطہ اس دن کا

الَّذِي جَعَلْتَهُ لِمُسْلِمِينَ عِيدًا أَوْ لِمُحَمَّدٍ صَلَّى

جس کو تو نے قرار دیا ہے مسلمانوں کے لئے عید اور حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ

اللَّهُ عَلَيْهِ وَالْإِلَهَ ذُخْرًا وَمَزِيدًا أَوْ كَرَامَةً وَ

علیہ دال کے لئے خزانہ اور برکت اور بزرگی اور

شَرَفًا أَنْ تَصَلِّيَ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَأَنْ

عزت پہ کہ درود بھیجے تو محمد و آل محمد پر اور داخل کر

تَدْخُلَنِي فِي كُلِّ خَيْرٍ أَدْخَلْتَ فِيهِ مُحَمَّدًا

مجھ کو ہر اس اچھی بات میں جس میں داخل کیا تو نے محمد اور

وَالْأَحِبِّ وَأَنْ تُخْرِجَنِي مِنْ كُلِّ سُوءٍ

آل محمد کو اور نکال مجھ کو ہر اس برائی سے کہ

أَخْرَجْتَ مِنْهُ مُحَمَّدًا وَآلَ مُحَمَّدٍ صَلُّوا

جس سے نکالا تو نے محمد و آل محمد کو تیرا درود اے

عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ أَجْمَعِينَ اللَّهُمَّ ارْحَمْنِي

حضرت محمد اور انکی تمام آل پر ہو خداوند اے تجھ سے سوال کرتا ہوں

۱۶۶

زوالِ نعمت پر دوست دشمن سے پہچان لیا جاتا ہے

شَرَّ النَّاسِ مَنْ لَا يَقْبَلُ الْعَذْرَ وَلَا يَغْفِرُ الذَّنْبَ

www.kitabmart.in

أَسْأَلُكَ خَيْرَ مَا سَأَلَكَ بِهِ عِبَادُكَ الصَّالِحُونَ

بہترین وہ سوال جو آپ سے ماننے پیش کیا ہو تیرے نیک بندوں نے۔

وَأَعُوذُ بِكَ مِمَّا اسْتَعَاذَ مِنْهُ عِبَادُكَ الْمُخْلِصُونَ

اور پناہ مانگتا ہوں میں تجھ سے اُس شے سے کہ جس سے پناہ مانگی تیرے خالص بندوں نے۔

اس کے بعد تکبیر کے اور پھر پانچ مرتبہ قنوت پڑھے۔ اسی طرح

ہر مرتبہ تکبیر کے پانچ مرتبہ قنوت پڑھے پس رکوع اور سجود

بجالاتے اور کھڑا ہوا اور دوسری رکعت میں بعد الحمد کے یہ سورہ پڑھے

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ وَالشَّمْسُ وَضُحَاهُ

نام سورہ اشد کہ جو بڑے رحم والا اور بہت رحم کرنے والا ہے قسم آفتاب کی اور اس کی روشنی کی

وَالْقَمَرُ إِذَا تَلَاهَا وَالنَّهَارُ إِذَا جَلَّاهَا وَاللَّيْلُ

اور آفتاب کی جبکہ وہ اُس کا پیرو ہوتا ہو اور دن کی جبکہ وہ اُس کو جلوہ نما کرتا ہو اور

إِذَا غَشَاهَا وَالسَّمَاءُ وَمَا بَيْنَاهَا وَالْأَرْضُ

رات کی جبکہ وہ اُس پر چھا جاتی ہو اور آسمان کی اور اُس کے بنیاد قائم ہونے کی اور زمین کی

وَمَا طَغَاهَا وَنَفْسٍ وَمَا سَوَّاهَا فَأَلْهَمَهَا

اور اُس کے کچھاؤ جانے کی اور نفس انسان کی اور اُس کے درست استوار پیدا ہونے کی جس کے بعد خدا نے

فَجَوَّزَهَا وَتَقْوَاهَا قَدْ أَفْلَحَ مَنْ زَكَّاهَا

اُس کو اتنیاز عطا کر دیا اُس کی بدکاری و پرہیزگاری کی یقیناً شکار ہوا وہ جس نے اُس نفس کو پاک و پاکیزہ بنالیا

اُس کو اتنیاز عطا کر دیا اُس کی بدکاری و پرہیزگاری کی یقیناً شکار ہوا وہ جس نے اُس نفس کو پاک و پاکیزہ بنالیا

بہترین آدمی وہ ہے جو عذر قبول کرے اور خطا سے درگزر کرے

وَقَدْ خَابَ مَنْ دَسَّهَا كَذَبَتْ ثَمُودُ بِطَغْوَاهَا

اور ناکام ہوا وہ جو اس نفس کو خراب کرے تکذیب کی قبیلہ ثمود نے اپنی سرکشی کے

اِذَا نَبَعَتْ اَسْقِيَاهَا فَقَالَ لَهُمْ رَسُولُ اللَّهِ

باعث جبکہ اٹھا ان میں کذبیت ترین شخص پس کہا ان سے خدا کے پیغمبر نے

نَاقَةُ اللَّهِ وَسُقِيَاهَا فَكَذَّبُوهُ فَعَقَرُوهَا

کہ خیال رکھو خدا کے ناقہ اور اس کی سیرابی کا اگر ان لوگوں نے اس کی تکذیب کی

فَدَمْدَمَ عَلَيْهِمُ رَبُّهُمْ بِذُنُوبِهِمْ فَسَوَّاهَا

اور اسے لے کر ڈالا پس عذاب نازل کیا ان پر ان کے پروردگار نے پس ان کو

وَلَا يَخَافُ عِقَابَهَا

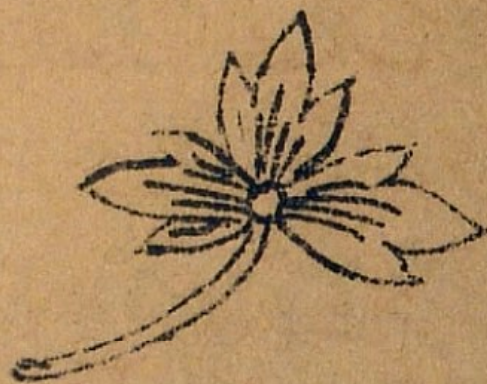
برابر کر دیا اور وہ نہیں ڈرتا اس کے انجام سے

اس کے بعد ہاتھ اٹھا کر پھر وہی قنوت پڑھے بعدہ تکبیر کے اور

پھر وہی قنوت پڑھے اسی طرح ہر مرتبہ تکبیر کہہ کے چار مرتبہ وہی

قنوت پڑھے بعد ازاں رکوع و سجود و تشهد و سلام کے اور نماز کو

تمام کرے۔ واضح ہو کہ ترکیب نماز عید و بقر عید کی ایک ہے۔



تاریخی یادداشت

یکم سوال - روز عید الفطر ہے سب سے پہلے ۲۳ جمادی الثانی
میں رسالت مآب نے صرا میں جا کر نماز عید الفطر پڑھائی اسی
دن ۳۱ھ میں عمرو بن عاص نے داعی فنا کو بلیک کیا۔

۴ سوال ۲۳ھ میں متوکل مشہور عباسی خلیفہ کی ہلاکت ہوئی

۵ سوال ۶۰ھ میں جناب مسلم بن عقیل بحیثیت نمایندہ امام حسین

کو ذہ میں پہونچے۔

۴ سوال - بروز جمعہ جناب رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ و

سلم جنگ احد کے لئے مشرکین کے مقابلہ میں مقام احد میں جا کر
فروکش ہوئے۔

۵ سوال - اس تاریخ جنگ احد واقع ہوئی جس میں سلمانوں

کو فتح کے بعد شکست کے دو چار ہونا پڑا اور رسالت مآب کو تنہا چھوڑ دیا

صرف امیر المؤمنین کی ذات فقی جس نے کفار کا آخر وقت تک

مقابلہ کیا اور آخر اپنی پامروئی ثبات واستقلال سے انکو شکست دی۔

اسی جنگ میں حضرت حمزہ بن عبد المطلب شہید ہوئے اور

ہندوستان عظیمہ زوجہ ابوسفیان نے اُن کے اعضا قطع کر کے بطور گردن بند پہنے
اسی تاریخ ۱۲۸۵ھ میں امام جعفر صادق علیہ السلام کی وفات ہوئی۔

۲۲ سوال۔ اس تاریخ ۱۲۸۹ھ میں کربلا کے مشہور مجتہد حاج شیخ حسین

مازندرانی نے انتقال کیا یہ مشہور فقیہ عراقی شیخ زین العابدین مازندرانی کے
صاحبزادے تھے اور شیخ مرحوم کے انتقال کے بعد کثیر التعداد افراد نے اُن
کی تقلید کی تھی۔

۲۳ سوال۔ اس تاریخ ۱۲۹۱ھ میں مشہور محدث سید نعمت اللہ

حزاری کا انتقال ہوا ہے۔ یہ علامہ مجلسی کے شاگرد تھے۔

۱۷۰۔ انکی کتاب انوار نعمانیہ بہت مشہور ہے۔ ان کی اولاد میں ہندوستان میں

جناب مفتی میرعباس صاحب اعلیٰ الشہ مقامہ تھے۔ اور اہل ان کی اولاد امجاد اُن
کی صحیح یادگار ہیں یہاں پر اُسے میں اُن کا وسیع تاریخ ضرور کرنا چاہئے۔

۲۴ سوال۔ اس تاریخ ۱۲۹۲ھ میں شیخ حسن مصنف انوار الفقہاء

کا انتقال ہوا۔ یہ شیخ جعفر کاشف الغطاء کے فرزند اور خود نجف
کے مستند عالم اور مجتہد تھے۔

سوال و جواب

یہ وہ قیامت خیز تاریخ ہے جس میں ابن سعود نے جنت البقیع کے مزارات کو تباہ و برباد کیا۔ افسوس ہے کہ اس کو آج چودہ برس کا عرصہ گزر گیا مگر عالم اسلامی اور بالخصوص شیعہ سلطنتوں اور ریاستوں نے کوئی ٹوٹا اقدام نہ کیا اور نہ عام افراد ملت کی طرف سے سولے گریہ و زاری کے کچھ اور ممکن ہوا۔ یہ مذہبی مصیبت ہمیشہ یاد رکھنے کے قابل ہے اور جب تک جنت البقیع کے مزارات کی تعمیر نہ ہو جائے اہل مذہب کے دامن سے یہ زلت کا دھبہ دور نہیں ہو سکتا۔



جنت البقیع کی یاد

راہِ مسلم دل شکستہ قیاس سے

کیا جنت البقیع کو بھولیں گے اہل دل جس کے ہر اکیرے سے فریاد ہو بلند

سن لو ذرا جو گوشِ حقیقت نبوش ہو خاموش لبے شکوہ بیدار ہے بلند

جس جا کبھی تھا مجمعِ زواریب ہاں گرد و غبارِ خاشہ بر یاد ہے بلند

ارضِ حجاز قبۃ اسلام و سلمیں واں رایتِ ضلالت و احکام کی بلند

ہی بدعتوں کے نقشِ مٹانے کا ادعا خود ایک شورِ بدعت و ایجاد کی بلند

مشک میں اہل قبیلہ اگر دستِ التجا اغیار کی طرف سے لے امداد ہے بلند

قرینیں سو نیوالوں کا کیا تھا بھلا قصود جن کی کدِ پیشہ بیدار ہے بلند

وہ چار امامِ خلق وہ اولادِ فاطمہ جن کا محلِ عمرِ خداداد ہے بلند

کس طرح چین آئے دلِ اہلِ دود کو فریاد قبرِ سیدِ سجاد ہے بلند

غم کی ہے آگ جس کا ہر اک شعاعِ قلبِ یکریم بیانِ کورہِ حداد ہے بلند

اسلام والوں کی تلکِ آخریہ عجیبی اب تو رسولِ پاک کی فریاد ہو بلند

کیا آگ کیا وہ جوشِ غل جس کی تلکِ آوازہ شجاعتِ جداد ہے بلند

کتاب رہو گے خوابِ تغافل میں بخیر

دیکھو تو شہرِ خنجرِ جلاد کی بلند (منقول از حقائق پاکستان)

غارِ شجرۃ الخیرِ محمدیہا علیہ السلام

www.kitabmart.in

ایام	روز	تاریخ	اہم وقائع تاریخی
پہارِ شنبہ	۱	۱۲ ۸	
پنج شنبہ	۲	۱۳ ۹	
جمعہ	۳	۱۴ ۱۰	
شنبہ	۴	۱۵ ۱۱	
یک شنبہ	۵	۱۶ ۱۲	ارتحال سید ابن طاووس
دو شنبہ	۶	۱۷ ۱۳	
شنبہ	۷	۱۸ ۱۴	
پہارِ شنبہ	۸	۱۹ ۱۵	
پنج شنبہ	۹	۲۰ ۱۶	
جمعہ	۱۰	۲۱ ۱۷	
شنبہ	۱۱	۲۲ ۱۸	ولادت امام رضا علیہ السلام
یک شنبہ	۱۲	۲۳ ۱۹	
دو شنبہ	۱۳	۲۴ ۲۰	
شنبہ	۱۴	۲۵ ۲۱	
پہارِ شنبہ	۱۵	۲۶ ۲۲	

یعنی کا بودا گلنے والا شیریں گلاب ہے

فی تصاریف احوال یعرف جواهر الرجال

www.kitabmart.in

ایام	روز	تاریخ	اہم وقائع تاریخی
پنجشنبه	۱۴	۲۳	ارتحال شیخ زین العابدین مازندرانی
جمعہ	۱۵	۲۴	
شنبه	۱۸	۲۵	
یکشنبه	۱۹	۲۶	
دوشنبہ	۲۰	۲۷	
شنبه	۲۱	۲۸	
چارشنبه	۲۲	۲۹	
جمعہ	۲۳	۳۰	
شنبه	۲۴	۳۱	
یکشنبه	۲۵	۱	
دوشنبہ	۲۶	۲	
شنبه	۲۷	۳	
چارشنبه	۲۸	۴	
پنجشنبه	۲۹	۵	وفات امام محمد تقی علیہ السلام

تغیرات زمانہ میں پڑ کر انسان کا جوہر کھلتا ہے

اعمال ماہ ذی قعدہ

جانتا چاہئے کہ ماہ ذیقعدہ حرام یعنی حرمت کھنے والے مہینوں میں سے پہلا مہینہ ہے جن کا ذکر حق تعالیٰ نے قرآن میں فرمایا ہے اور وہ ذیقعدہ۔ ذی الحجہ محرم اور ماہ ربیعہ ہیں۔ جناب سادات کے روایت کی گئی ہے کہ جو شخص کسی ماہ حرام کے پینچشنبہ جمعہ اور شنبہ کو روزہ رکھے تو ثواب عظیم اُس کو حاصل ہوگا۔ اور ماہ ذیقعدہ کی پندرہویں شب کو خداوند عالم مومنین کی جانب نظر رحمت فرماتا ہے پس جو شخص اس اسات عبادت میں سرگرمی خداوند عالم اس کو ایسی شہادتوں کا ثواب عطا فرمائے گا جنہوں نے یک چشم زدن بھی خدا کی معصیت نہ کی ہوگی۔ لہذا جب نصف شب گزرے تو عبادت نماز و دعا شروع کرو اور حق تعالیٰ سے اپنی حاجتیں طلب کرے توجاب ہوگی۔ بعض علماء نے کہا ہے کہ اس ماہ کی ستریسویں تاریخ کو زیارت امام رضا علیہ السلام دو روز نزدیک سنت ہے۔ پچیسویں تاریخ روز وحوالارض ہی یعنی پانی پر کعبہ معظمہ سے زمین کا بچھا یا جاتا۔ یہ دن بہت مبارک ہے۔ امام رضا علیہ السلام نے فرمایا کہ اس روز روزہ رکھو کیونکہ اس روز رحمت خدا شہر ہوئی۔ زمین بچھائی گئی۔ کعبہ نصب ہوا اور حضرت آدم اسی روز زمین پر تشریف لائے۔

عَدَاوَةُ الْكَافَرِ بِأَمْنٍ مِنْ تَسْعِ الْعَقَارِبِ

www.kitabmart.in

اور فرمایا کہ آج کی رات حضرت ابراہیم و حضرت عیسیٰ علیہما السلام پیدا ہوئے
پس جو شخص آج کو دن روزہ رکھے ایسا ہو کہ اُس نے ساٹھ مہینوں کے
روزے رکھے۔ اور حضرت قائم اسی روز ظاہر ہونگے۔

مستحب کہ اس روز بوقت چاشت دو رکعت نماز پڑھائے اور ہر
رکعت میں بعد الحمد پانچ مرتبہ سورہ شمس اور سلام کے بعد یہ دعا پڑھے:-

لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ

نہیں ہے طاقت اور قوت مگر خدا کے بزرگ بلند مرتبہ

الْعَظِيمِ يَا مُقِيلَ الْعَثَرَاتِ أَرْقِلْنِي

کے ساتھ اے لغزشوں کے درگزر کرنے والے درگزر فرما میری

عَثْرَتِي يَا مُجِيبَ الدَّعَوَاتِ أَرْجِبْ

لغزش سے اے قبول کرنے والے دعاؤں کے قبول کر

دَعْوَتِي يَا سَامِعَ الدَّعَوَاتِ اَسْمَعْ

میری دعا کو اے سننے والے دعاؤں کے سن

صَوْتِي وَارْحَمْنِي وَتَجَاوَزْ عَن سَيِّئَاتِي

میری آواز کو اور رحم کر مجھ پر اور درگزر کر میری برائیوں سے

يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ

اے عظمت و بزرگی والے

ایہوں کی دشمنی بچو گے رنگ مارنے سے زیادہ دردناک ہے

اسٹھویں امام

اسم مبارک علی بن موسیٰ - لقب رضا تھا۔

از ذیقعدہ ۱۲۸ھ میں متولد ہوئے اور اپنے والد بزرگوار کے بعد امام خلق ہوئے۔ آپ کے علم اور عبادت کی وجہ سے تمام مسلمان آپ کی عزت کرتے تھے۔

مامون رشید بادشاہ کو آپ کے اس بڑھتے ہوئے اقتدار سے اندیشہ ہوا اور اس نے یہ ترکیب کی کہ آپ کو اپنی ولیعهدی کے لئے مجبور کیا۔

آپ بہت انکار فرماتے رہے مگر مامون رشید نے کسی طرح نہ مانا اور تشدد کرنا شروع کیا۔ مجبور ہو کر آپ نے منظور کیا۔ مگر آپ نے اپنے خاندان کی سادہ زندگی احکام شریعت اور مذہب حق کی تعلیم کو نہیں چھوڑا۔ اس لئے مامون رشید کو پھر آپ کا اقتدار ناگوار ہوا اور آخر زہر دے کر، ۱۹ صفر ۲۰۱ھ میں آپ کو شہید کر دیا۔

اسلامی عقائد

قصیدہ رضویہ

(از جناب ارحام محمد میرزا کاظم حسین صاحب محبت لکھنوی)

فصل گل آئی کہ آئی جان میں جان چین
ہو گئے پیدا وہ غنچہ جو کہ میں زیب ہمار
صد گلکات نامیہ پر دستِ رضویہ شست
زنگ گل را کر شفقت کی شکل میں ظاہر ہوا
پستی پستی سے جمال صنع قدرت کی نمود
غنچے کھلتے ہی کھلے اسرارِ حسن و عشق کے
بہمن نے نغمہ بلبل کا کلر پڑھ لیا
ہر نفس میں موج بوئی گل ہو قربان نسیم
افاد معنوی ہے عاشق و معشوق میں
نامیہ کے فیض سے وہ دن ہو خوابِ جہاں
زنگ گل نے غیر محسوسات کو نگیں کیا
نغمہ بلبل کو مستی میں کہو شور و درود

بلبل و گل ہیں ضابطہ جو حسینان چین
کھل گئے وہ پھول کہیے جنکو شایان چین
کیسے لکھتے شری بھارِ زیب امان چین
اللہ اللہ کس قدر وقعت پہی شان چین
شاہد معنی کو ناممکن ہی عرفان چین
جان ہی پھولوں میں رنگ گل پیچھا چین
ہو گئے اہل صنم خانہ مسلمانان چین
اور نسیم جانفزا ہوتی ہو قربان چین
موج خواں بلبل کے گل بلبل غزنو ان چین
دست گلچیں حکیم تھا اور خف اگر بیان چین
دامن موج صبا پر بھی ہے احسان چین
ہر گل تازہ کی خوشبو ہی کہ ایمان چین

ان ری کچی کھار چھٹے ار سکتے نہیں
وسعت امن میں گلچیں نے بھری روح بہا
مرحبا جوش نہو ہمت پہ تیری مرصبا
غیر ممکن ہو قریب جائے دنیا کی ہوا
صنعت قدرت کے ماں اور حامی مانی کہا
دیتے ہیں لگور کو غنچے صدائے دواش
جو کھلا غنچہ وہ ان کی حب کا دم بھرا
قصر گلزارِ ریاضت کا یہ ادنیٰ ہو عروج
پھول سے چہری خیال خط کا اللہ جل
نظم کے گلشنِ مجتبیٰ یوں تشریف بہار

کل اسیرِ نفس تھے آج اسیرانِ چین
یا بھرے وہ پھول جنکو کہہ سکیں جان چین
کس کلیجہ سے اٹھائے نازِ خوبانِ چین
کہنے ہر گل کو چراغِ زہد و زمانِ چین
کھنچ سکے کیا خاکِ تصویرِ جوانِ چین
دشمن شاہِ رضا ہیں جو ہیں ایمانِ چین
قاری گل کی زبان کہ ہے یہ قرآنِ چین
آستانِ بوسہ رحمت میں شاہانِ چین
صور اسپند فرماں ہیں حسیانِ چین
مطلعِ نوگل ہوا اور منیٰ جنیں جانِ چین

آ کے گلزارِ ویں سے ہی یہ سامانِ چین

(دثانی)

برگ گل قرآن سامت نقش فرمانِ چین

(مطلع)

ابنِ ماطن آئے پاوسی کو مثلِ عندلیب
بیتی پتی کہہ ہی ہے یا علی موسیٰ رضا
سُن لیا جبے پہ گلگشتِ آئین کے حضور
آپ کا دم بھرنے کی نعمتوں میں یہ پایا اثر
طوس میں گھر دسوار ہی ہیں مشتاقِ خدا

آپ کے گہا اور نقشِ پاہیں ایمانِ چین
ہم رعیتِ آپ کی اور آپ سلطانِ چین
ہر بحرِ خواہیے و خوار ہے قسطنطنین
مکن اوادی ہو گویا سخنِ مرغانِ چین
صدقے ہوں جسکی گل پر عندلیبانِ چین

اعمال ماہ ذی الحجہ

واضح ہو کہ روز عرفہ یعنی نویں تاریخ کی فضیلتیں بہت ہیں جناب امام جعفر صادقؑ فرماتے ہیں کہ جو شخص روز عرفہ کو گشتِ زیارت سے اور گاہِ الہی میں اپنا گناہوں کا اقرار کرے اور تضرع و زاری اور استغفار کرے تو بہت ثواب ہوگا اور خدا کے گزشتہ فیروز گناہوں کو بخش دے گا شیخ مفید فرمایا کہ یہ نہ تو عصر کے بعد پہنچائی اور یہ نہ تو کس کے لیے جو عرفات میں ہا خمار ہوں

امام جعفر صادق علیہ السلام نے یہ بھی فرمایا ہے کہ اس روز چاہئے کہ سو مرتبہ اللہ اکبر اور سو مرتبہ الحمد للہ اور سو مرتبہ سبحان اللہ اور سو مرتبہ لا الہ الا اللہ اور سو مرتبہ سورہ قل ہو اللہ اور سو مرتبہ سورہ الزلزالہ اور سو مرتبہ لا حول ولا قوۃ الا باللہ اور سو مرتبہ اللھم صل علی محمد و آل محمد کے کہ بے انتہا ثواب عطا ہوگا۔ اور جناب سالتما بصلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے دعائے روز عرفہ یہ قول ہے۔

۱۸۰

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ

کوئی معبود نہیں ہے سوائے اللہ کے وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں کسی کے

الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِي وَيُمِيتُ وَهُوَ حَيٌّ

نہی سلطنت ہے اور اس کی تعریف وہ زندہ کرتا ہے اور مرد کرتا ہے اور وہ خود زندہ ہے

تَحْيِيَّتِ لِمَنْ لَيْسَ بِالْمَوْتِ وَهُوَ يَرَى مِنْ يَمُوتُ

www.kitabmart.in

لَا يَمُوتُ بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ

جس کے لئے موت نہیں اس کو ہاتھ میں ہے بہتری اور وہ ہر چیز پر قادر

قَدْ يُرَى اللَّهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ كَالَّذِي تَقُولُ وَخَيْرٌ

ہے خداوند اترے لئے تریف ہو جس طرح تو کہے اور بہتر اس سے

مِمَّا تَقُولُ وَفَوْقَ مَا يَقُولُ الْقَائِلُونَ اللَّهُمَّ لَكَ

جو ہم کہیں اور بانا تر اس سے جو کہنے والے کہیں خداوند اترے ہی لئے

صَلَوَاتِي وَنُسُكِي وَتَحِيَّاتِي وَمِمَّا تِي وَلَكَ بَرَائَتِي

میری ناز ہے اور میری عبادت اور میری زندگی اور میری موت اور تیری ہی سبب میری

وَبِكَ حَوْلِي وَمِنْكَ قُوَّتِي اللَّهُمَّ إِنِّي

بیزاری ہے اور تجھ ہی سے میری طاقت ہے اور تیری ہی طرف سے میری قوت ہے خداوند ہمیں

أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْفَقْرِ وَمِنَ الْوَسْوَاسِ الْخَالِصِ

پناہ مانگتا ہوں تجھ سے محتاجی سے اور سینہ کے دوسواں سے اور

وَمِنْ شَتَاتِ الْأُمُورِ وَمِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ

معاملت کی پریشانی سے اور قبر کی تکلیف سے

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ خَيْرَ الرَّيَاحِ وَأَعُوذُ بِكَ

خداوند میں تجھ سے سوال کرتا ہوں ہواؤں کے اچھے فائدہ کا اور پناہ

مِنْ شَرِّ مَا تَجِبِي بِهِ الرِّيحُ وَأَسْأَلُكَ خَيْرَ

مانگتا ہوں تجھ سے ان ہوائوں کی جو جھینکے ہیں اور میں تجھ سے سوال کرتا ہوں بہتری

کے

اس پر تعجب ہے جو موت کو بھول جائے اور لوگوں کو مرتے ہوئے دیکھے

شَرِّ اَنْحَاثِكَ مَنْ دَا هُنَاكَ فِي نَفْسِكَ وَسَا تَرْكَ عَيْبِكَ

www.kitabmart.in

اللَّيْلِ وَخَيْرَ النَّهَارِ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ فِي قَلْبِي نُوْرًا

رات کی اور بہتری کا دن کی خداوند اقرار دے میرے دل میں ایک روشنی

وَفِي سَمْعِي نُوْرًا اَوْ فِي بَصَرِي نُوْرًا وَفِي لَحْيِي

اور میرے کانوں میں ایک روشنی اور میری نگاہ میں ایک روشنی اور میرے تمام گو

نُوْرًا اَوْ فِي دَمِي وَعِظَامِي وَعُرْوِي وَمَقَامِي

اور پوست میں ایک خاص روشنی اور میرے خون اور میری ہڈیوں اور رگوں اور اٹھنے بیٹھنے

وَمَقْعَدِي وَمَدْخَلِي وَخُرُجِي نُوْرًا وَاَعْظَمَ

اور اندر آنے اور باہر جانے میں روشنی اور بڑھا دے

لِي النُّوْرَ يَا رَبِّ يَوْمَ الْقِيَامَةِ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ

میرے لئے روشنی کو پروردگار اے اس دن جب میں تجھ سے ملونگا یقیناً

شَيْءٍ قَدِيْرٌ

تو ہر بات پر قادر ہے

اور حضرت امام رضا علیہ السلام سے یہ دعا منقول ہے۔

اَللّٰهُمَّ كَمَا سَتَرْتَ عَلَيَّ مَا لَمْ اَعْلَمْ فَاغْفِرْ لِي

خداوند جس طرح چھپایا تو نے میرے اور پر اس عیب کو جس کی مجھ کو خبر بھی نہ تھی

مَا تَعْلَمُ وَكَمَا وَسِعَتْ عِلْمُكَ فَلْيَسْعِنِي

اسی طرح بخش دے تو میرے ان گناہوں کو جنھیں حق جانتا ہے اور جس طرح تجھ کو ہر شے کی خبری اطلاع

ہدایت دے دے تو میری خوشامد کرے اور میرے عیوب کو تجھ سے غماز ہونے دے

شَرُّ النَّاسِ مَنْ يَرَىٰ أَنَّهُ خَيْرُهُمْ

www.kitabmart.in

عَفْوِكَ وَكَمَا بَدَأْتَنِي بِالْإِحْسَانِ فَاتِمِّمْ نِعْمَتَكَ

تیری معافی اور جس طرح تو نے ابتدا کی میرے اوپر احسان کی اُسی طرح پورا کر اپنی

بِالْعُفْرِ إِنَّ وَكَمَا أَكْرَمْتَنِي بِمَعْرِفَتِكَ فَاشْفَعْهَا

نعمت کو مغفرت کیساتھ اور جس طرح تو نے معرفت دی مجھے اپنی معرفت کے ساتھ اُسی طرح

بِمَغْفِرَتِكَ وَكَمَا عَزَّزْتَنِي وَحْدَانِيَّتِكَ فَالْكَرْمَنِي

اُس کے ساتھ عطا کر مجھے اپنی بخشش اور جس طرح تو نے پہنچوائی اپنی وحدانیت اُسی طرح عزت

بِطَاعَتِكَ وَكَمَا عَصَمْتَنِي بِمَا لَمْ أَكُنْ أَعْتَصِمُ

دے مجھے اپنی اطاعت کے ساتھ اور جس طرح تو نے میری حفاظت کی اُن چیزوں سے

مِنْهُ إِلَّا بِعِصْمَتِكَ فَاعْفُ عَنِّي مَا لَوْ شِئْتَ عَصَمْتَنِي

کہ جن چیز میں نہیں محفوظ رہ سکتا تھا بغیر تیری حفاظت کے ان چیزوں میں سے میری لائق اُن

مِنْهُ يَا جَوَادُ يَا كَرِيمُ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ

گناہوں کو کہ اگر تو چاہتا تو مجھے محفوظ رکھتا اُن سے اسے کریم ای جلالت اور بزرگی کے مالک

اور حضرت موسیٰ کاظم علیہ السلام سے یہ دعا منقول ہے۔

اللَّهُمَّ إِنِّي عَبْدُكَ وَابْنُ عَبْدِكَ إِنَّ لِعَدْبِي

خداوند میں تیرا بندہ اور تیرے بندہ کا لڑکا ہوں اگر تو مجھے سزا دے

فِي أَمُورٍ قَدْ سَلَقْتُ مِيزِي وَأَنَا بَيْنَ يَدَيْكَ

تو یہ اُن باتوں سے ہو گئی جو مجھے پہنچی ہیں اور میں تیرے سامنے ہوں

بدترین انسان وہ ہے جو اپنے کو بہترین انسان سمجھ

يَوْمَئِذٍ وَإِنْ تَعَفَّ عَنِّي فَأَهْلُ الْعَفْوِ أَنْتَ يَا

پورے طور پر اور اگر تو مجھے معاف کرے تو معاف کرنے کا حق دار ہے تو اسے معاف

أَهْلُ الْعَفْوِ يَا أَحَقَّ مَنْ عَقَا غُفْرَتِي وَ

کرنے کے مقدار اسے سب سے زیادہ معاف کرنے کا حق رکھنے والے بخش دے

لَا خَوَافِي

مجھ کو اور میرے بھائی ہندوؤں کو

عید قرباں

جس طرح عید فطر میں مذکور ہوا غسل اور نماز اور زیارت حضرت
امام حسین علیہ السلام بجالائے۔ نماز کی یہ نیت کیے کہ دو رکعت
نماز عید قرباں پڑھتا ہوں سنت قربتہ الی اللہ باقی ترکیب بدستور
مثل نماز عید فطر ہے اور سنت ہو کہ افطار بعد از نماز گوشت قربانی
سے کرے اور قربانی سنت ہو کہ بعض علماء نے واجب جانا ہے
اگر استطاعت رکھتا ہو اور جناب امام جعفر صادق علیہ السلام نے
فرمایا کہ اپنے عیال کی طرف سے قربانی چاہے نہ کرے مگر اپنی
لئے ضرور کرے اور فرمایا کہ اگر قرض کر کے قربانی کر گیا تو اس
قرض کو خدا ادا کرے گا۔ بہتر ہے کہ روز عید قربانی کرے اور کیا ہو
اور بارگاہوں کو بھی قربانی کر سکتے ہیں اور منی میں ہو تو تبرہوں کو

بھی قربانی کر سکتا ہو اور مکروہ و اس جانور کی قربانی کرنا جو گھریں پایا ہو اور قربانی کا جاؤ
اونٹ یا گائے یا بھیر یا بکری ہی ہونا چاہئے کسی اور جانور کی قربانی درست نہ ہوگی اگر شتر ہو تو
پانچ سال تمام کا ہو یا زیادہ اور اگر گائے یا بکر ہو تو چاہئے کہ ایک سال تمام کا ہو اور
سال دوم میں داخل ہو اور اگر دو سال تمام کا ہو تو بہتر ہے اور اگر
بھیر ہو تو چھ مہینے پورے کافی ہیں اور اگر سات مہینے تمام کا ہو
تو بہتر ہے اور چاہئے اس جانور کے اعضا میں عیب و نقص
نہ ہو۔ اندھا اور کانا اور بالکل لنگڑا اور سینگ ٹوٹا اور کن کٹا
منہ بیمار و ضعیف و بوڑھا نہ ہو اور خسی بھی نہ ہو اور اگر بغیر خسی
کا ممکن نہ ہو تو جائز ہے۔ اور سنت ہے کہ اگر شتر یا گائے قربانی
کرے تو مادہ ہو اور اگر بھیر اور بکری ہو تو نہ ہو سنت ہے کہ آپ
ذبح کرے اگر نہ ہو سکے تو اپنا ہاتھ قصاب کے ہاتھ پر رکھ کر ذبح کرے
اگر شتر ہو تو محکم کرے یعنی چھری یا نیزہ گڑھے میں جمیچے گردن کے
اُس کے ہے مارے اس طرح کہ ڈوب جائے اگر بعض خمر کے
ذبح کر لیا تو حرام ہو جائیگا پس اونٹ کو کھڑا رکھے رو بقیل
اور دونوں اگلے پاؤں گھٹنوں سے پاؤں تاک بانڈھ دے
اور جو خمر کے داہنی جانب اونٹ کے کھڑا ہو اور دعا پڑھ کر
اور بسم اللہ کہہ کر ایسا گمراہ کہ لگائے کہ گر پڑے اور گائے

سُبِّحْ اَكْبَرُ حَقُّهُ خَيْرٌ مِنْ دَالِ ظُلُومٍ نَحْسُوهُ

www.kitabmart.in

گو سجد اور بکری ہو تو رو بقبلہ اُس کو ذبح کرے اس طرح کہ سر
اُس کا داہنی جانب رکھے اور بائیں ہاتھ سے گلا پکڑے چھری
تیز ہو اور پھیر دے کہ گردن کی چار رگیں کٹیں یعنی حلقوم اور
دو رگ بزرگ جو حلقوم کے دونوں طرف ہیں اور وہ رگ پشت
حلقوم پر ہے کہ گھاس و ریانی اُس سے ہاتا ہے اور جب ارادہ ذبح
کرے یہ دعا پڑھے۔

وَجْهَتِ وَجْهِي لِلَّذِي فَطَرَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ

موڑ ایں نے اپنے چہرہ کو اُس خدا کی طرف جس نے پیدا کیا آسمان اور زمین کو

حَقِيقًا مُسْلِمًا وَمَا أَنَا مِنَ الْمُشْرِكِينَ اِنَّ

خلوص کے ساتھ سر جھکاتے ہوئے اور میں نہیں ہوں شرک کرنے والوں میں سہی یقیناً

صَلَاتِي وَنُسُكِي وَفَحْيَايَ وَمِمَّا تَى لِلّٰهِ رَبِّ

میری نماز اور میری عبادت اور میری زندگی اور میری موت اللہ کے لئے ہے جو

الْعَالَمِينَ لَا شَرِيكَ لَهُ وَبِذَلِكَ أُمِرْتُ وَأَنَا

پہنچا ہوں تمام جہانوں کا کوئی شریک نہیں ہے اس لئے اور اسی کا مجھے حکم دیا گیا ہے اور میں

مِنَ الْمُسْلِمِينَ اَللّٰهُمَّ مِنْكَ وَلَكَ بِسْمِ اللّٰهِ

مسلم تسلیم کرتا ہوں خداوند امیری ہی کا ہے اور تیرے ہی لئے نام ہے

وَاللّٰهُ اَكْبَرُ

اللہ کے اور اللہ سب سے بڑا ہے

پرخورد درندہ بہتر ہے فرمانروائے شہکار و بدگمان سے۔

شَرُّ النَّاسِ مَنْ كَايَبَالِي أَنْ يَمْلَأَهُ النَّاسُ مِسِينًا

www.kitabmart.in

پس ٹھریا ذبح کرے اور کہے۔

اللَّهُمَّ تَقَبَّلْ مِنِّي

خداوند! قبول کر مجھ سے

اگر ایک حیوان چند شخص شیراکت قربانی کریں تو

اللَّهُمَّ تَقَبَّلْ مِنْهُمْ

خداوند! قبول کر ان لوگوں سے

کہیں۔ بہتر یہ ہے کہ ہم کی جگہ پر ان لوگوں کا نام لیا جائے جن کی طرف سے قربانی ہے

پس جب تک روح نہ نکلے سرحد نہ کریں بہتر یہ ہے کہ اسی گوشت سے آپ افطار کرے

ایک حصہ اس کے اہل و عیال کھاویں اور ایک حصہ ہمسایوں کو بطور تحفہ بھیجے

اور بہتر ہے کہ وہ ایسے لوگ ہوں جو پریشیاں حال بھی ہوں ایک حصہ فقرا کو

اور سوال کرنے والوں کو دیوے اور کھلے اور پوست وغیرہ تصدق

کرے قصاب کو نہ دے۔ اگر قصاب مومن ہو اور پریشیاں حال

ہو تو بطور تصدق اسے دے۔ اگر بکری یا گوسفند ممکن نہ ہو تو

قیمت اوسط تصدق کرے اگر ایک جانور اپنے لئے اور ایک

اپنے اہل و عیال کے لئے قربانی کرے تو بہتر ہے اور اگر تمام

متعلقین کی تعداد کے مطابق جانوروں کی قربانی کرے تو اور

زیادہ بہتر ہے اور اگر ماں باپ عزیز واقربا کو ثواب پہنچانے

کے لئے جو مر گئے ہیں قربانی کرے تو بھی خوب ہے۔ اگر چند اشخاص قدرت نہ رکھتے ہوں کہ جدا جدا کریں تو جائز ہے کہ باہم شریک ہوں سات آدمی بلکہ ستر آدمی تک۔

ذبح کے متعلق دوسرا حکام

وہ آلہ جس سے ذبح کریں موافق اس حیوان کے ہونہ یہ کہ مثلاً کبوتر کو تلوار سے ذبح کریں اور گائے اور بھینس وغیرہ کو چاقو سے کیونکہ یہ مکروہ ہے۔ اور واجب ہے کہ ذبح کرنے والا تمیز رکھتا ہو پس بے تمیز لڑکے کا ذبیحہ حلال نہیں ہے۔ اسی طرح جو آب ہو کہ ذبح کرنے والا مست و مدہوش و دیوانہ نہ ہو بلکہ ہوش رکھتا ہو اور صاحب عقل ہو۔ مومن و مسلمان و دیندار ہو اور اگر جانور کو رو قبلہ عمداً ذبح نہ کرے گا تو حرام ہے اور رو قبلہ ہونے سے مراد یہ ہے کہ ذبح کر نیوالا اور جانور کا سر اور گردن اور سینہ اور محل ذبح یہ سب رو قبلہ ہوں مگر جب سمت قبلہ معلوم نہ ہو سکے یا یہ خوف ہو کہ سمت قبلہ دریافت کرنے تک جانور مرجائے گا تو رو قبلہ ہونا ساقط ہے اور یہ بھی شرط ہے کہ جانور بعد ذبح کے حرکت کرے۔ پس اگر حرکت نہ کرے اور مرجائے تو

بنا بر قول شہور کے حلال نہیں ہے اور ذبح کرنا اُس بچہ کا جو شکم میں جانور حلال کے ہو بعد ذبح کرنے اُس کی ماں کے ضروری نہیں ہے مگر یہ اُس وقت ہے جب کہ وہ مردہ برآمد ہو اور ماں کے ذبح کے بعد فوراً مرنا ہو نہ قبل ذبح کے۔ اس حالت میں اُسکی ماں کا ذبح کرنا گویا اُس کا ذبح کرنا ہے اور یہی کافی ہے لیکن اگر زندہ برآمد ہو تو پھر ذبح کرنا اُس بچہ کا بھی واجب ہے مگر اس بچہ کے مردہ برآمد ہونے میں یہ بھی شرط ہے کہ خلقت بچہ کی تمام ہو گئی ہو یعنی بال اُس کے جمے ہوں اور روح اُس کی قیام میں آئی ہو پس اگر اُس کی خلقت تمام نہ ہوئی ہو تو اُس کا کھانا حرام ہے۔ اور اگر وہ ہے ایک جانور کو دوسرے جانور کے سامنے ذبح کرنا جبکہ وہ دوسرا جانور اس جانور کو ذبح کے وقت دیکھتا ہو اور وقت ذبح میں جانور کا سر عیداً جائز تو بعض علماء حرام سمجھتے ہیں وراعتاً یہی ہے کہ اس صورت میں اگر کوئی استعمال سمجھ کر پیہ کیا جائے اور اسکی پابندی ضروری سمجھی جائے اور وقت ذبح فقط بسم اللہ کہنا واجب اور باقی دعائیں پڑھنا سنت ہیں۔

اعمال عید غدیر

عید غدیر اٹھارہویں ذی الحجہ کی ہے۔ یہ سب عبادوں سے

عظیم تر ہے کیونکہ اس روز خدا نے دین کو کامل کیا جبکہ جناب رسول خدا
صلعم نے جناب امیر المومنین کو حکم خدا اپنا خلیفہ و جانشین کیا اور
ہزاروں آدمیوں پر جناب امیر علیہ السلام کی فضیلت ظاہر ہوئی
پس چاہئے کہ یہ تمام دن عبادت میں گزارے اور درود محمد و آل
محمد علیہم السلام پر بہت بھیجے۔ اور اس روز روزہ رکھے کہ اس کا
بڑا ثواب ہے اور اس روز راہ خدا میں تصدق کرنا چاہئے اور
مومنین کی دعوت کرنا چاہئے اور اچھے کپڑے پہننا چاہئے اور
زیبے زینت کرنا چاہئے۔ اور آج کے روز اول وقت غسل
کرنا سنت موکدہ ہے اور چاہئے کہ نصف ساعت پیش از زوال
دو رکعت نماز پڑھے کہ اسی وقت جناب رسول خدا صلی اللہ
علیہ وآلہ وسلم نے جناب امیر علیہ السلام کو اپنا وصی اور خلیفہ
کیا ہے۔ پہلی رکعت میں بعد الحمد کے انا انزلناہ اور دوسری
میں بعد الحمد کے سورہ قل ہو اللہ احد پڑھے
جب فارغ ہو سجدے میں جاوے اور سو مرتبہ کہے

شُكْرًا لِلّٰهِ

شکر اللہ کے لئے

اور سجدہ سے سر اٹھا کر یہ دعا پڑھے:۔

أَلَا تَعْلَمُ رَأَيْتَ أَسْأَلُكَ بِأَنَّ لَكَ الْحَمْدَ وَحْدَكَ لَا شَرِيكَ لَكَ إِنَّكَ

خداوند میں سوال کرتا ہوں تجھ سے اس کی بے واسطہ تہ تک تعریف فقط تیرے لئے ہے

وَاحِدٌ أَحَدٌ صَمَدٌ لَمْ تَلِدْ وَلَمْ تُوَلَدْ وَلَمْ

کوئی تیرا شریک نہیں تھا واحد ہے نہ پیدا کیا اور نہ تو کسی سے پیدا ہوا اور نہ

يَكُنْ لَهُ كُفُوًا أَحَدٌ وَأَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُكَ وَ

تیرا کوئی ہمسر ہے اور بیشک محمد مصطفیٰ تیرے بندے اور تیرے

رَسُولُكَ صَلَّوْا تَكَ عَلَيْهِ وَآلِهِ يَامَنْ

رسول ہیں تیرا درود ہو اُن پر اور اُن کی آل پر اے وہ کہ

هُوَ كُلُّ يَوْمٍ فِي شَأْنٍ كَمَا كَانَ مِنْ

ہر روز (مخلوق کے) ایک کام میں ہے جس طرح کہ تھا تیرے کام

شَأْنِكَ أَنْ تَفْضَلْتَ عَلَيَّ بِأَنْ جَعَلْتَنِي

سے یہ کہ احسان کیا تو نے مجھ پر اس طرح کہ قرار دیا مجھ کو

مِنْ أَهْلِ إِبْرَاهِيمَ وَأَهْلِ إِيْسَى

اپنے دھرم کے قبول کرنے والوں میں سے اور اپنے دین والوں میں سے

وَأَهْلِ دَعْوَتِكَ وَتَقَنَّنِي لَدَاكَ فِي

اور اپنی دعوت والوں میں سے اور توفیق دی مجھ کو اس کی میری

مُتَبَتِّعٍ خَلَقْتَ تَفْضُلًا مِنْكَ وَكَرَّمَا

خلقت کی ابتدا میں اپنے احسان کے ساتھ اور اپنے کرم د

وَبُحُودًا ثُمَّ أَرَدْتُ الْفَضْلَ فَضُلًا

بخشش کے ساتھ پھر ایک فضل کے بعد دوسرا فضل کیا

وَالْجَمْدُ جَوْدًا وَالْكَرْمُ كَرَمًا سَأَفْتَدُ مِنْكَ

اور بخشش کے بعد دوسری بخشش اور کرم کے بعد دوسرا کرم اپنی ہر بات کے

وَرَحْمَةً إِلَى أَنْ جَدَّدْتَ ذَلِكَ الْعَهْدَ

سب کے اور اپنی رحمت کی جہش پہاں تک کہ تو نے تازہ کیا اُس عہد کو

لِيُتَجَدَّدَ بَعْدَ تَجْدِيدِ ذَلِكَ خَلْقِي وَ

میرے لئی جو حق و تازہ کرنے کا بعد تازہ کرنے کے میری آفرینش کو ایسی حالت میں

أَنْتَ نَسِيًا مَنْسِيًّا نَاسِيًّا سَاهِيًّا غَافِلًا

میں مٹا ہوا تھا (اور) فراموشکار بھول جانے والا غفلت زدہ

فَأَنْتُمْ نِعْمَتُكُمْ بِأَنْ ذَكَرْتَنِي ذَلِكَ

پس تو نے تمام کی اپنی نعمت اس طرح کہ یاد دلایا مجھ کو وہ عہد

وَمَنْنْتَ بِهِ عَلَيَّ وَهَدَيْتَنِي لَهُ فَلْيَكُنْ

اور احسان کیا تو نے مجھ پر اُس کے ساتھ اور اُس کے لئی میری ہدایت کی پس

مِنْ شَانِكَ يَا إِلَهِي وَ سَيِّدِي وَمَوْلَايَ

پاہنہ گیرے کام میں سے ہو اے میرے خدا اور میرے مالک اور میرے مولا

أَنْ تَكْتُمَ لِي ذَلِكَ وَلَا تَسْلُبْنِيهِ حَتَّى

یہ کہ تمام کر میرے لئے اُس کو اور نہ لے لے اُس کو مجھ سے یہاں تک کہ

تَتَوَفَّأَنِي عَلَى ذَلِكَ وَأَنْتَ عَنِّي رَاضٍ

(دنیا سے) اٹھائے تو مجھ کو اُس پر اس حال میں تو مجھ سے خوشنود ہو

فَإِنَّكَ أَهَقُ الْمُنْعِمِينَ أَنْ تَتِمَّ نِعْمَتُكَ

یقیناً تو میرا اور ترین ہے نعمت دینے والوں میں اس بات کے ساتھ کہ تمام کرے تو اپنی نعمت کو

كُلِّ مَا ضِيقَ كَانَ لَمْ يَكُنْ كُلِّ اتِّ فَكَاتِ قَدْ كَانَ

www.kitabmart.in

عَلَى اللَّهِ سَمِعْنَا وَأَطَعْنَا وَاجْبُنَا دَا عِيَاكَ

مجھ پر خداوند! ہم نے سنا اور اطاعت کی اور ہم نے قبول کیا تیری

بِمَنِّكَ فَلَكَ الْحَمْدُ غُفْرَانُكَ رَبَّنَا وَ

دعوت کو تیرے احسان کے سبب پس تمام تعریف تیرے لئے ہے ہم تیری بخشش چاہتے ہیں اور تیرے

إِلَيْكَ الْمَصِيرُ آمَنَّا بِاللَّهِ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ

پروردگار اور تیری ہی طرف بازگشت ہے ہم ایمان لائے خدا پر وہ تنہا ہے نہیں ہے کوئی

لَهُ وَرَبِّ سُوْلِهِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

شریک اس کا اور اس کے رسول محمد صلی اللہ علیہ وآلہ پر

وَإِلَيْهِ وَصَدَّقْنَا وَاجْبُنَا دَا عِيَا اللَّهُ وَ

اور ہم نے تصدیق کی اور قبول کیا خدا کی دعوت کو اور

اتَّبَعْنَا الرَّسُولَ فِي مَوْالَاةٍ مَوْالَانَا وَ

ہم نے پیروی کی رسول کی محبت میں اپنے مولا اور

مَوْلَى الْمُؤْمِنِينَ أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ عَلِيٍّ

مومنوں کے مولا امیر المومنین علی بن

بْنِ أَبِي طَالِبٍ عَبْدِ اللَّهِ وَآخِي مَرْسُولِهِ

ابن ابی طالب کی جو خدا کے بندے اور اس کے رسول کے بھائی

وَالصَّدِّيقِ الْأَكْبَرِ وَالْحُجَّةِ عَلَى رَسِيَّتِهِ

اور صدیق اکبر اور خدا کی مخلوق پر اس کی محبت میں اور

الْمَوْيِدَةِ نَبِيِّهِ وَدِينِهِ الْحَقِّ الْمُبِينِ

آن سے تقویت پائی اس کے رسول اور سچے لو کے دین نے اس حالت میں کہ وہ ایک

گزارا ہوا زمانہ تو گویا تھا ہی نہیں اور آنے والا زمانہ گویا کہ تھا۔

کسی سیی محتاج رہی عقل و العمل محتاج رہی الادب

www.kitabmart.in

عَلَّمَ الدِّينَ اللَّهُ وَخَازَنًا يَعْلَمُهُ وَعَبْدُهُ

نشان بخودین خدا اور خزانہ دہا اس کے علم کے اور عمل حفاظت خدا کے

غَيْبِ اللَّهِ وَ مَوْضِعِ سِرِّ اللَّهِ وَ أَمِينِ اللَّهِ

مغیب کے اور جگہ اللہ کے راز پنہاں کی اور امانت دہا اللہ کے

عَلَى خَلْقِهِ وَ شَاهِدَهُ عَلَى بَرِّيَّتِهِ

اس کی مخلوق پر اور گواہ اس کے اس کے خلق پر

اللَّهُمَّ رَبَّنَا إِنَّا سَمِعْنَا مُنَادِيًا

اے خدا اے ہمارے پالنے والے یقیناً سنا ہم نے ندا اگر نیواے کو

يُنَادِيهِ لِلْإِيمَانِ أَنْ آمِنُوا بِرَبِّكُمْ

جو ایمان کے لئے ندا کرتا تھا یہ کہ ایمان لاؤ اپنے پروردگار پر

فَأَمَّا رَبَّنَا فَأَغْفِرْ لَنَا ذُنُوبَنَا وَكَفِّرْ

پس ہم ایمان لائے اے ہمارے پروردگار تو ہمارے گناہوں کو بخش دی اور مٹاؤ

عَنَّا سَيِّئَاتِنَا وَتَوَقَّنَا مَعَ الْأَبْرَارِ

ہماری برائیوں کو اور اٹھا دنیا سے ہم کو نیک لوگوں کے ساتھ

رَبَّنَا وَارْتِنَا مَا وَعَدْتَنَا عَلَى رُسُلِكَ

اے ہمارے پروردگار عطا کر ہم کو جو کچھ تو نے وعدہ کیا ہے اپنے رسول کے ذریعہ

وَلَا تُخْزِنَا يَوْمَ الْقِيَامَةِ إِنَّكَ لَا تُخْلِفُ

اور رسوا نہ کرنا ہم کو قیامت کے روز یقیناً تو وعدہ خلافی

الْمِيعَادَ فَإِنَّا رَبَّنَا بِمَنِّكَ وَلُطْفِكَ

نہیں کرتا پس بیشک ہم نے ہی ہمارے پالنے والے تیرے احسان و لطف سے

۱۹۴

ہر چیز عقل کی محتاج ہو اور عقل علم و ادب کی دست نگر ہے

اَجِبْنَا اَعْيَاكَ وَاتَّبَعْنَا الرَّسُولَ وَصَدَّقْنَا

قبول کیا تیرے دعوت دینے والے کو اور پیروی کی رسول کی اور تصدیق کی

وَصَدَّقْنَا مَوْلَى الْمُؤْمِنِينَ وَكَفَرْنَا بِالْجِبْتِ

اُس کی اور ہم نے تصدیق کی مومنین کے حاکم کی اور ہم نے انکار کیا جبت

وَالطَّاغُوتِ فَوَلَّيْنَا مَا تَوَلَّيْنَا وَاحْشُرْنَا مَعَ

اور تیا طین سے پس متوجہ کر ہم کو جس کی جانب ہم نے رخ کیا اور محشور کرتے ہم کو ہماری

اِمَمَّتِنَا فَاَنَابَهُمُ مُؤْمِنُونَ مُوقِنُونَ وَلَهُمُ

اماموں کے ساتھ کیونکہ ہم ان پر ایمان رکھتے ہیں اور یقین رکھتے ہیں اور ہم ان کے

مُسْلِمُونَ اَمَنَّا بِسِرِّهِمْ وَعَلَا نِيَّتِهِمْ وَ

احکام کو تسلیم کر لیا ہے ہم ایمان لائے ان کی پوشیدہ اور ظاہر اور

شَاهِدِهِمْ وَغَائِبِهِمْ وَحَيِّهِمْ وَمَيِّتِهِمْ

موجود اور غائب باتوں پر اور ان کے زندہ اور مردہ پر

وَمَرْضَانِهِمْ اَرَحَمَهُمْ اَقَادَةَ وَسَادَةَ وَ

اور ہم راضی ہوئے ان کے ساتھ اس حال میں کہ وہ سب بزرگ امام اور پیشوا

حَسْبُنَا بِهِمْ بَيْنَنَا وَبَيْنَ اللَّهِ دُونَ خَلْقٍ

اور سردار ہیں اور کافی ہیں وہ لوگ ہمارے اور خدا کے درمیان نہ اُس کی مخلوق

لَا نَبْتَغِي بِهِمْ بَدَلًا وَلَا نَتَّخِذُ مِنْ دُونِهِمْ

ہم نہیں چاہتے ان کے بجائے کسی کو اور نہیں اختیار کرتے ان کے سوا کسی کو

وَلِيَّةٌ وَبَرُّنَا إِلَى اللَّهِ مِنْ كُلِّ مَنْ نَصَبَ

اور نہ کسی کے ذیل کو اور ہم نے برائی کی خدائی جانب ہر اس شخص سے جس نے قائم کی

لَهُمْ حَرْبًا مِنَ الْجِنَّةِ وَالْإِنْسِ مِنَ الْوَالِدِينَ

ان کے لئے جنگ جن اور انسان میں سے خواہ وہ پہلے لوگوں میں سے ہوں

وَالْآخِرِينَ وَكَفَرْنَا بِالْجُبَّتِ وَالطَّاغُوتِ

خواہ بعد کے لوگوں میں سے اور انکار کیا ہم نے جبت اور طاغوت اور

وَالْأَوْتَانِ الْأَرْبَعَةِ وَأَشْيَاءَ عِهِمْ وَأَتْبَاعِهِمْ

چاروں بتوں سے اور ان کے دوستوں سے اور ان کے پیروؤں سے

وَكُلِّ مَنْ وَالَاهُمْ مِنَ الْجِنَّةِ وَالْإِنْسِ مِنْ

اور ان رب سے جو ان کو دوست رکھتے ہیں جن اور انسان میں سے

أَوَّلِ الدِّفْرِ إِلَى الْآخِرَةِ اللَّهُمَّ نَاشِدُكَ

ابتداءے عالم سے آخر زمانہ تک خداوند ایقینا ہم تجھ کو گواہ کرتے ہیں

أَنَا نَذِيرِينَ بِمَا دَاوَنَ بِهِ مُحَمَّدٌ وَ

اس پر کہ ہم اطاعت کرتے ہیں اس امر کی جس کی اطاعت کی محمد و آل محمد

أَلِ مُحَمَّدٍ صَلَّيَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ

صلی اللہ علیہ و آلہ نے

وَقَوْلُنَا مَا قَالُوا وَدِينُنَا مَا دَانُوا

اور ہمارا قول وہی ہے جو ان کا تھا اور ہمارا دین وہی ہے جو ان کا ہے

بِهِ مَا قَالُوا بِهِ قُلْنَا وَ مَا دَاثُوا بِهِ دَنَا

جو کچھ ان لوگوں نے کہا وہی ہم نے کہا اور جو دین ان لوگوں نے اختیار

وَمَا أَنْكَرُوا أَنْكَرْنَا وَمَنْ وَالُوا وَالَيْنَا

کیا وہی ہم نے اختیار کیا اور جسے انکار کیا ہم نے بھی انکار کیا اور جس کو انھوں نے دوست

وَمَنْ عَادُوا عَادِينَا وَمَنْ كَعَنُوا لَعَنَّا

رکھا ہم نے بھی رکھا اور جس کو انھوں نے دشمن کیا ہم نے بھی رکھا اور جس پر انھوں نے لعنت کی ہم نے بھی کی

وَمَنْ تَبَرَّأَ مِنْهُ تَبَرَّأْنَا مِنْهُ وَمَنْ

اور جس نے تکرہ لوگ بیزار ہوئے ہم بھی بیزار ہوئے اور جس پر ان لوگوں نے

تَرَحَّمُوا عَلَيْهِ تَرَحَّمْنَا عَلَيْهِ أَمِنَّا وَ

رحم کیا ہم نے بھی اس پر رحم کیا ہم ایمان لائے اور

سَلَمْنَا وَرَضِينَا وَاتَّبَعْنَا مَوَالِينَا

ہم نے تسلیم کیا اور ہم راضی ہوئے اور ہم نے پیروی کی اپنے پیشواؤں کی

صَلَّوْا تِلْكَ اللَّهُ عَلَيْهِمُ اللَّهُمَّ فَتَمِّمُ

رحمتیں ہوں خدا کی ان پر خداوند! پس تمام کر ہمارے لئے

لَنَا ذَلِكَ وَلَا تَسْلُبْنَا هُوَ أَجَعَلَهُ

اس اعتقاد کو اور اس کو ہم سے علیحدہ نہ کر اور رکھ اس کو

مُسْتَقَرًّا ثَابِتًا عِنْدَنَا وَلَا تَجْعَلْهُ

برقرار و ثابت ہمارے لئے اور نہ قرار دے اس کو

كَيْفَ يَهْدِي مَنْ يُضِلُّ نَفْسَهُ

www.kitabmart.in

مُسْتَعَارًا وَ أَحْيَانًا مَا أَحْيَيْنَا

عارضی اور زندہ رکھ ہم کو جب تک تو زندہ رکھنا چاہے

عَلَيْهِ وَ آمَنَّا إِذَا أَمَّتْنَا عَلَيْهِ

اُس پر اور ہم کو موت دے جب تو ہم کو موت دینا چاہے اُس پر

إِلَّا مُحَمَّدٍ أَرْمَيْنَا فِيهِمْ فَأَتَمَّ

آل محمد ائمہ ہیں ہمارے پس ان ہی کی ہم اقتدار کرتے ہیں اور

وَلَا يَأْهُمُ نُوَّالِي وَ عَدُوَّهُمْ عَدُوٌّ

انہی کو دوست رکھتے ہیں اور ان کے دشمنوں کو جو خدا کے

اللَّهُ نَعَادِي فَأَجْعَلْنَا مَعَهُمُ

دشمن ہیں ہم دشمن رکھتے ہیں پس قرار دے ہم کو ان کے ساتھ

فِي الدُّنْيَا وَ الْآخِرَةِ وَ

دنیا و آخرت میں اور

مِنَ الْمُقَرَّبِينَ فَإِنَّا

قرار دے ہم کو مقربوں میں سے پس یقیناً ہم

بِنُحْلِكَ رَأْضُونَ يَا أَرْحَمَ

اس سے را ضعی ہیں اے رحم کرنے والوں میں سے زیادہ

الرَّاحِمِينَ

رحم کرنے والے

پھر اس کے بعد سجدہ میں جائے اور سو مرتبہ الحمد للہ اور سو مرتبہ شکر اللہ کے
اور روز غدیر زیارت جناب امیر ٹپھنا نہایت فضیلت رکھتی ہے اس طرح
کہ اول دو رکعت نماز زیارت پڑھے۔ پہلی رکعت میں بعد الحمد انما انزلنا
اور دوسری رکعت میں بعد الحمد کے قل ہو اللہ بعد اس کے
زیارت پڑھے۔ قبر مطہر کی طرف انگشت شہادت سے اشارہ کرے
زیارت آگے مذکور ہو اس کے بعد یہ دعا پڑھے۔

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى وَلِيِّكَ وَآخِي نَبِيِّكَ وَ

خداوند اور دو بیچ اپنے دوست اور اپنے نبی کے بھائی اور ان کے

وَزِيرِهِ وَخَلِيلِهِ وَمَوْضِعِ سِرِّهِ

وزیر اور ان کے محبوب اور ان کے دوست صادق اور ان کے رازوں

وَخَيْرَتِهِ مِنْ أَهْلِهِ وَوَصِيِّهِ وَصَفْوَتِهِ

کے محل اور ان کے خاندان میں سب سے زیادہ منتخب اور ان کے چاشین اور ان کے برگزیدہ

وَمَخَالِصَتِهِ وَأَمِينِهِ وَوَلِيِّهِ وَأَشْرَفِ

اور ان کے گھر کے برگزیدہ اور ان کے امانتدار اور ان کے ناصر اور ان کے گھرانے

عِتْرَتِهِ الَّذِينَ آمَنُوا بِهِ وَأَيُّ ذُرِّيَّتِهِ

میں سے ان لوگوں میں کہ جو ان پر ایمان لائے سب سے زیادہ عزیز اور ان کی نسل جن پر ولادت ہوگی

وَبَابِ حِكْمَتِهِ وَالنَّاطِقِ بِحُجَّتِهِ وَالِدَّاعِي

اس باب اور ان کے علم و حکمت کے دروازی اور ان کی محبت کے ساتھ گویا اور ان کی

إِلَى شَرِيعَتِهِ وَالْمَاضِي عَلَى سُنَّتِهِ وَخَلِيفَتِهِ
شریعت کی طرف دعوت دینے والے اور انکی سنت پر قائم رہنے والے اور ان کے

عَلَى أُمَّتِهِ سَيِّدِ الْمُسْلِمِينَ وَآمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ
جانشین انکی امت پر مسلمانوں کے سردار اور مومنین کے امیر

وَقَائِدِ الْغُرِّ الْمُجَلِّينَ أَفْضَلَ مَا صَلَّيْتَ عَلَى
اور نورانی چہروں اور پیروں والے لوگوں کے رہنما پر بہترین وہ درود جو

أَحَدٍ مِنْ خَلْقِكَ وَأَصْفِيَاؤِكَ وَأَوْصِيَاءِ
جو تو نے بھیجا ہو کسی پر اپنے مخلوقات اور اپنے برگزیدگان اور اپنے انبیاء کے

أَنْبِيَائِكَ اللَّهُمَّ إِنِّي أَشْهَدُ أَنَّهُ قَدْ بَلَغَ
جانشینوں میں سے خداوند میں گواہی دیتا ہوں کہ انھوں نے تبلیغ کی

عَنْ نَبِيِّكَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ مَا حَلَّ
تیرے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ کی طرف سے اُس شے کی جس کے وہ حامل

وَرَأَى مَا اسْتَحْفِظُ وَحَفِظَ مَا اسْتَوْدِعَ وَ
قرار دے دیے گئے تھے اور مگر ان کی اُس چیز کی جو ان کے پاس امانت رکھی گئی تھی

حَلَّلَ حَلَالَكَ وَحَرَّمَ حَرَامَكَ وَأَقَامَ
اور انھوں نے حلال و حرام کو تیرے قائم رکھا

أَحْكَامَكَ وَدَعَى إِلَى سَبِيلِكَ وَوَالَى
احکام کو برقرار کیا اور تیرے راستے کی طرف دعوت دی اور دوستی کی

فَقِيرٌ كَيْ تَنْجِيهِ اس کی قناعت ہی عاقل کا غنی ہونا اُس کے علم سے ہی

أُولِيَائِكَ وَعَمَادِي أَعْدَاؤُكَ وَجَاهِدُ

تیرے دوستوں سے اور دشمنی کی تیرے دشمنوں سے اور جہاد کیا ان لوگوں سے

الْمُنَافِقِينَ عَنْ سَبِيلِكَ وَالْقَاسِطِينَ وَالْمَارِقِينَ

جھوٹے عقیدہ والوں کی تیرے راستے سے اور ظالم کیا اور تیرے دین سے ہٹ گئے

عَنْ أَمْرِكَ صَابِرًا حَتَّى يَأْتِيَكَ بِمَقْبَلٍ غَيْرِ مَذْبُورٍ

صبر کرتے ہوئے برداشت کرتے ہوئے آگے بڑھتے ہوئے بغیر شیطانی پھرائی ہوئے

لَا تَأْخُذْكَ فِي اللَّهِ لَوْ مَهْ لَا يُمْ حَتَّى يَبْلُغَ فِي

خدا کے بارے میں ان کو کسی ملامت کرنے والے کی ملامت کی پرواہ نہیں یہاں تک کہ

ذَلِكَ الرِّضَا وَسَلَّمَ إِلَيْكَ الْقَضَاءُ وَعَبْدُكَ

وہ ہو چکے اس میں رضامندی کے درجہ تک اور سپرد کیا تیری طرف فیصلہ اور عبادت

مُخْلِصًا وَنَصْرًا لَكَ مَجْتَهِدًا حَتَّى آتَاهُ الْبَقِيَّةُ

کی تیری خلوص کے ساتھ اور خیر خواہی کی تیرے دین کی کوشش کرتے ہوئے یہاں تک

فَقَبَضَتْهُ إِلَيْكَ شَهِيدًا سَعِيدًا وَلِيًّا تَقِيًّا

کہ آئی ان کو موت پس نے اٹھالیا ان کو اپنی طرف شہید اور بلند قسمت اور ولی اور قریب

كَأَضْيَانٍ كَمَا هَادِيًا هَدِيًّا يَا أَلْهَمَ صَلِّ عَلَى

اور پسندیدہ اور پاکیزہ اور رہنما اور ہدایت یافتہ ہونے کے ساتھ خداوند اور ودیج

مُحَمَّدٍ وَعَلَيْهِ أَفْضَلُ مَا صَلَّيْتَ عَلَى أَحَدٍ

محمد صلی علیہ وسلم پر اور ان پر بہترین وہ درود جو تو نے بھیجا ہے کسی پر

محمد صلی علیہ وسلم پر اور ان پر بہترین وہ درود جو تو نے بھیجا ہے کسی پر

مِنْ أَنْبِيَائِكَ وَأَصْفِيَاكَ يَا رَبَّ الْعَالَمِينَ

اپنے انبیاء اور برگزیدہ بندوں میں سے اے تمام جہانوں کے پروردگار
اور بنا بر قول مشہور یہ ہے کہ آج کے روز مومن باہم صیغہ اخوت
پڑھتے ہیں اور وہ دعا کے اخوت یہ ہے کہ نخبۃ الدعوات میں درج ہے

أَخِيَّتِكَ فِي اللَّهِ وَصَافِيَّتِكَ فِي اللَّهِ وَصَاحِبَتِكَ

برادری قائم کرتا ہوں تمہاری ساتھ خدا کے بارے میں اور مصافحات کرتا ہوں خدا کے بارے میں

فِي اللَّهِ وَعَاهَدْتُ اللَّهَ وَمَلَائِكَتَهُ وَرُسُلَهُ

اور ملائکہ ملا تا ہوں تم سے خدا کے بارے میں اور عہد کرتا ہوں انہوں سے اور اس کے فرشتوں سے

وَأَنْبِيَآءَهُ وَالْأَئِمَّةَ الْمُعْصُومِينَ عَلَى آتِي

اور اس کے انبیاء و مرسلین سے اور ائمہ معصومین سے اس بات کا کہ اگر میں مل بہشت

إِنْ كُنْتُ مِنْ أَهْلِ الْجَنَّةِ وَالشَّفَاعَةِ وَأُذِنَ

اگر میں شفعاء افراد میں سے ہوں اور مجھ کو

لِي الدُّخُولُ فِيهَا لَا أُدْخِلُهَا إِلَّا وَأَنْتَ مَعِي

اجازت ملی جنت میں داخل ہونے کی تو میں نہیں داخل ہوں گا جب تک کہ تم میرے ساتھ

پس وہ برادر مومن کے قَبِلْتُ (میں نے قبول کیا) بعد کے

أَسْقَطْتُ عَنْكَ كُلَّ حَقٍّ إِلَّا الْخُورَةَ مَخْلَا

ساقط کیا میں نے تم سے تمام حقوق برادری کے سوا

الدُّعَاءُ وَالزِّيَارَةُ وَالشَّفَاعَةُ

دعا زیارت اور شفاعت کے

عیدِ بابہ

یہ عید چوبیسویں ذی الحجہ کو ہے اور بہت بڑی عید ہے کہ اس روز
اسلام کو بہت بڑی روحانی فتح حاصل ہوئی اور فضیلت جنابِ امیرِ
جنابِ فاطمہ و حسنین علیہم السلام کی کل خلائق پر ظاہر ہوئی اور جناب
امیرِ علیہ السلام بوجہ آیہ قرآنی نفسِ نغمہ قرار پائے اور اسی روز جناب
امیرِ علیہ السلام نے انگوٹھی سائل کو حالت رکوع میں عنایت کی اور
آیہ ولایت آپ کی شان میں نازل ہوا۔ پس اس روز غسل سنت
ہو۔ اور زیارت جنابِ امیرِ علیہ السلام جو آگے مذکور ہے پڑھے اور اس روز
کے روزہ کا بہت ثواب ہے حضرت امام جعفر صادق سے منقول ہے کہ جو کوئی اس
روز زوالِ شمس سے قبل دو رکعت نماز پڑھے ہر رکعت میں بعد الحمد دس مرتبہ
سورہ قل ہو اللہ اور دس مرتبہ آیہ الکرسی پڑھے خالی دُن تک اور دس مرتبہ
سورہ ازل تاہ پڑھے تو ثوابِ عظیم ہو اور دنیا و آخرت کی جو حاجت طلب کرے گا حق تعالیٰ بر لایبگا
اور اگر بعد نماز کے ستر مرتبہ اَسْتَغْفِرُ اللہَ مَرَّتًا وَ اَتُوبُ اِلَیْہِ رَجْعًا طلب
کرے تو اس میں خدا سے جو سیرابہ و درگاہی اور توبہ کرتا ہوں اُس کی بارگاہ میں کہی تو بہتر ہے

تاریخی یادداشت

یکم ذی الحجہ۔ اس تاریخ ہجرت کے دوسرے سال جناب رسالتؐ نے حضرت فاطمہؑ کا عقد امیرالمومنین کے ساتھ کیا۔

۳ ذی الحجہ۔ امام حسینؑ مکہ معظمہ سے عازم عراق ہوئے۔ بتار بعض روایات کے حضرت ساتویں کو اور بعض کی بنا پر روز عرفہ عراق کی طرف روانہ ہوئے تھے۔

۴ ذی الحجہ۔ اس تاریخ جناب رسالتؐ حجۃ الوداع کے سلسلہ میں وارد مکہ معظمہ ہوئے۔

۶ ذی الحجہ۔ جناب سلم بن عقیلؓ کو فہم جنگ کا سلسلہ شروع ہوا۔

۷ ذی الحجہ۔ اس تاریخ میں امام محمد باقرؑ نے وفات پائی۔

۸ ذی الحجہ۔ روز ترویہ ہے۔

۹ ذی الحجہ۔ یہ شب منجملہ آن سات شبوں کے ہے جن میں عبادت اور شبیداری کی

تاکید ہے۔ اس دن کو روز عرفہ کہتے ہیں۔ اسی دن حضرت مسلم بن عقیلؓ کو فہم میں شہید ہوئے۔

۱۰ ذی الحجہ۔ عیدِ اضحیٰ ہے۔ اہل کے فدیہ تین بانی کا انا قدرت کی طرف سے بطور یادگار

قائم کر دیا گیا اور ہمیشہ قائم رہے گا۔

۱۲ ذی الحجہ۔ اس شب کو ہجرت کے اٹھ ہفتے مطابق ۱۲ اکتوبر ۶۱۰ء کو ہجرت شروع ہوئی۔

۱۵ ذی الحجہ۔ اس تاریخ ۱۵ سالہ میں امام علیؑ کی ولادت ہوئی۔

منقبت در شان جناب امیر السلاطین

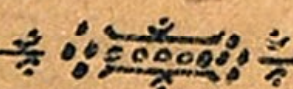
(افکار مبارک سلطان اہم علی حضرت اقدس سیدنا عثمان علیہ السلام)

(بہادرتا جدار دین خلد اللہ ملکہ)

صفا تش کنندہ بر مہر عقیق است	علی کو شیر حق خضر طریق است
معطریم مصفا این حق است	ولائے آل بہر رند و نذاہد
ز آب کوثر و زمزم رفیق است	مئے خم غدیر از من چہ پر سہی
نہ فہم کیس این نکست و رفیق است	چہاں و اہل حق صہر نبی بود
بہر جاسر و دگل ہر سو حید است	بہ دست لالہ بنگر جام مے را
بجہد اللہ دل و جان رفیق است	بیا و بختن من چوں نہ نازم
کہ قطرہ قطرہ اش بحر عقیق است	ز سیلاب ید اللہی چہ گویم
کریم است و شفیع است شفیق است	خدا و احمد و حیدر بہ امت

و نام پاک او حسن عثمان

نقش بر در بیت العقیق است



رسم بیعت دگر و حق خلافت دگر است

عز منقذی ضیاء الدین الخاطب فیضیا یا جناب سابق کربن عبدالحمید آباد کربن

زنگنه جدید بهر مذهب ملت دگر است
 رسم فرقه و آئین عقیدت دگر است
 فرقه سازان بهان تفرقه انداخته اند
 نه شریعت دگر است نه طریقت دگر است
 نخل اسلام پریدند کنوین میوه کجا
 آن تفکه که دهد ذوق بهر دست دگر است
 من گویم که علی شامل اصحاب نبود
 فضل صحبت دگر فضل خویش دگر است

مستند رسل ارث کس نیست ضیا
 رسم بیعت دگر و حق خلافت دگر است

رباعی

(تجربہ کر جناب تنہی صاحب موصوف)

کے تو اس شرح مقام مصطفیٰ و بو تراب
 آن نبی این و آن آفتاب این ہفتاب
 شہر علم مصطفیٰ را بحر علی بابے نبود
 یارب این قصر خلافت چرا شد چار باب

ایام	روز	تاریخ	اہم وقائع تاریخی
یکشنبہ	۱	۹	دور و حضرت سید الشہداء درگاہ
دو شنبہ	۲	۱۰	
شنبہ	۳	۱۱	
چار شنبہ	۴	۱۲	
پنج شنبہ	۵	۱۳	
جمعہ	۶	۱۴	
شنبہ	۷	۱۵	امام حسین علیہ السلام کے اصحاب و الہاء پیر پائی تذکرہ دہلی
یکشنبہ	۸	۱۶	
دو شنبہ	۹	۱۷	
شنبہ	۱۰	۱۸	یوم عاشورا
چار شنبہ	۱۱	۱۹	
پنج شنبہ	۱۲	۲۰	سوم شہداء کے گریلا
جمعہ	۱۳	۲۱	
شنبہ	۱۴	۲۲	
یکشنبہ	۱۵	۲۳	

خُذْ مِنْ كُلِّ عِلْمٍ أَحْسَنَهُ فَإِنَّ التَّحْلَ يَأْكُلُ مِنْ كُلِّ زَهْرٍ أَزْيَنَهُ

www.kitabmart.in

ایام	روز و تاریخ	روز و تاریخ	اہم وقائع تاریخی
دوشنبہ	۱۶	۲۴	۲۲
سہارے	۱۷	۲۵	۲۳
پہار شنبہ	۱۸	۲۶	۲۴
پنج شنبہ	۱۹	۲۷	۲۵
جمعہ	۲۰	۲۸	۲۶
شنبہ	۲۱	۲۹	۲۷ ارتحال علامہ حلیؒ
یک شنبہ	۲۲	۳۰	۲۸ ارتحال شیخ طوسیؒ
دوشنبہ	۲۳	۱	۲۹
سہارے	۲۴	۲	۳۰ دیسہ جناب ابوصاحب علی السمرقانی
پہار شنبہ	۲۵	۳	۳۱ وفات امام زین العابدین علیہ السلام
پنج شنبہ	۲۶	۴	۱
جمعہ	۲۷	۵	۲
شنبہ	۲۸	۶	۳
یک شنبہ	۲۹	۷	۴

۲۰۸

تمام علموں میں اس کا خوب ترین حصہ ہے جو جس طرح شہد کی مکھی خوشنما پھولوں کا دس

اعمال کا ماہ محرم

جانتا چاہئے کہ روزہ پہلی ماہ محرم کا مستحب ہے جو شخص روزہ رکھے اور دعا کرے حق تعالیٰ اُس کی دعا مستجاب کرے گا جیسا کہ حضرت زکریا علیہ السلام نے طلب فرزند میں دعا کی خدا نے اُن کو فرزند حضرت یحییٰ علیہ السلام عطا فرمایا تیسرا روز محرم کا مبارک ہے حضرت یوسف علیہ السلام کنوئیں سے باہر آئے جو شخص اس دن روزہ رکھے اور دعا کرے خداوند عالم اُس کے مشکل کاموں کو آسان کرے گا۔ اور نوں اور دسویں کو روزہ نہ رکھے اس لئے کہ بنی اسیہ نے ان دو دنوں میں واسطے برکت اور شہادت ثقل حسین علیہ السلام کے روزہ رکھا تھا اور بت سی حدیثیں اہلبیت علیہم السلام ان دو دنوں کے روزوں کی مذمت میں وارد ہیں۔ اور حضرت امام رضا علیہ السلام سے روایت ہے کہ جو شخص روز عاشورا اپنی دنیوی حاجتوں کو ترک کرے اور اپنے کسی کام میں سعی نہ کرے حق تعالیٰ اُس کی حاجات دنیا و آخرت کو بر لائے گا اور جو شخص روز عاشورا کو روز برکت

جائے گا اور گاہکے دنیا میں مشغول ہوگا اور گھر میں سارے نو سالانہ میا
کرے گا تو حق تعالیٰ اس کو ہر روز قیامت نیرید اور ابن زیاد اور عمر سعد
کے ساتھ محشور کیا گیا پس لازم ہے کہ تمام روز گریہ و زاری میں بسر
کرے۔ اور حضرت امام موسیٰ کاظم علیہ السلام سے منقول ہے کہ اگر چاہتو
ہو کہ تم شہیدانِ کربلا کے ثواب میں شریک ہو تو جس وقت مصیبت
جناب امام حسین علیہ السلام کی تم کو یاد آوے تو کہو

يَا لَيْتَنِي كُنْتُ مَعَهُمْ فَافُوزَ فَوْزًا عَظِيمًا

اے کاش میں (ہر روز عاشورا) شہیدانِ کربلا کے ہمراہ ہوتا تو میں بھی (شہید ہو کر) عظیم کامیابی حاصل کرتا

شب عاشور کے بیان میں

جناب امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ جو شب عاشور از زیارت
امام حسین علیہ السلام بجالاوے تو ثواب عظیم اس کو حاصل ہوگا اور بہتر یہی
کہ اس شب بیدار رہے اور عبادت خدا اور گریہ و زاری میں بسر کرے
اس لئے کہ اس رات میں حضرت امام حسینؑ نزع کفار میں گھر
ہوئے رات بھر بیدار رہے اور عبادت اور اپنی شہادت کا تہیہ فرمایا
کہ

بیت بیست و چہر

روز عاشورا کے بیان میں

جب صبح عاشورا ہو تو دن بھر فاقہ سے رہے۔ کھانا پینا موقوف کرے
اور آخر روز بعد عصر افطار کر لے اگرچہ پانی کے گھونٹ سے ہو پورا روزہ
نہ رکھے۔ اور اپنے بند جامہ کو کھول دے اور آستین کو کہنی تک اٹھ
دے مصیبت زدوں کے طریقہ سے اور سر کی جانب یا بام خانہ پر جائے
اور خضوع و خشوع کے ساتھ باہشتم گریاں اول روز قبل دوپہر اہمال
بجالائے۔ پہلے روضہ منورہ یعنی قبر مبارک شہید کربلا کی جانب منہ کرے
اور معرکہ کربلا اور شہادت امام مظلوم کو خاطر میں لا دے اور انگلی
سے اشارہ کرے اور مختصر زیارت پڑھے کہ۔

اَسْلَامٌ عَلَيْكَ يَا اَبَا عَبْدِ اللَّهِ اَسْلَامٌ عَلَيْكَ

سلام آپ پر اے ابو عبد اللہ حسین سلام آپ پر

يَا بُنَيَّ رَسُولَ اللَّهِ وَكَامِلَةَ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ

اے فرزند رسول خدا اور رحمت خدا کی اور برکتیں اس کی

پھر دو رکعت نماز زیارت بجالائے اس کے بعد قصد کرے زیارت

پڑھتے ہیں میں جناب امام حسین علیہ السلام کی

روز عاشورا سنت قرینۃ الی اللہ پھر کہے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَكَفِّتْ مُؤَدَّةَ اَوَّلِهِ

www.kitabmart.in

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا

سلام آپ پر است ابو عبد اللہ سلام آپ پر اسے

ابْنِ رَسُوْلِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بَنَیْ اَمِيْرٍ

فرزند رسول خدا سلام آپ پر اسے فرزند

اَلْمُؤْمِنِيْنَ وَابْنِ سَيِّدِ الْوَصِيَّةِ اَلسَّلَامُ

امیر المؤمنین اور فرزند سید الوصیین سلام

عَلَيْكَ يَا بَنَیْ فَاطِمَةَ الزَّهْرَاءِ سَيِّدَةِ نِسَاءِ

آپ پر اسے فرزند فاطمہ زہرا سر دار زنان عالمیان

اَلْعَالَمِيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا خَيْرَةَ اللّٰهِ وَابْنِ

سلام آپ پر اسے خدا کے منتخب کردہ اور اس کے

خَيْرَتِهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا ثَارَ اللّٰهِ وَابْنِ

منتخب کردہ افراد کے فرزند سلام آپ پر وہ جن کا بدلہ خدا لے گا اور فرزند

ثَارِهِ وَالْوُثُوْدِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ وَعَلَى

انہی لوگوں کے جن کا بدلہ خدا کے ذریعہ اور اسے کشتہ ظلم جن کا انتقام ابھی باقی ہے سلام آپ پر

اَلْاَرْوَاحِ الَّتِي حَلَّتْ بِفِتْنَائِكَ وَاَنَا خَشْتُ

اور ان روحوں پر جو آپ کے آستانہ میں مقیم ہیں اور آپ کی منزل میں

بِرَحْمَتِكَ عَلَيْكُمْ مِّنِّيْ جَمِيْعًا سَلَامٌ اَللّٰهُ اَبَدًا

مٹھری ہیں آپ سب پر سیری طرف سے خدا کا سلام ہمیشہ

خوشی لباس وقار ہے اور عذر و معذرت کا عریانی سے بچاتی ہے۔

الْمُتَّقِينَ دَاعٍ لَا يَدْعُوهُ سِوَايَ وَلَا يَدْعُو

www.kitabmart.in

مَا بَقِيَتْ وَبَنَى اللَّيْلُ وَالنَّهَارُ يَا أَعْبُدَ اللَّهَ

جب تک باقی رہوں اور رات دن قائم رہیں اسے ابو عبد اللہ

صَلَوَاتُ اللَّهِ وَسَلَامُهُ عَلَيْكَ لَقَدْ عَظُمَتْ

خدا کا درود اور سلام ہو آپ پر بہت بڑی مصیبت پڑی

الرَّزِيَّةُ وَجَلَّتْ الْمُصِيبَةُ بِكَ عَلَيْنَا وَعَلَى

اور سخت حادثہ رونما ہوا آپ کے غم سے ہم پر اور

بِجَمِيعِ أَهْلِ الْأَسْلَامِ وَجَلَّتْ وَعَظُمَتْ

تمام مسلمانوں پر اور بڑی سخت اور ناگوار ہوئی

مُصِيبَتُكَ فِي السَّمَوَاتِ عَلَى جَمِيعِ أَهْلِ

آپ کی مصیبت آسمانوں میں تمام اہل آسمان پر

السَّمَوَاتِ فَلَعَنَ اللَّهُ أُمَّةً أَسَسَتْ أَسَاسَ

پس خدا لعنت کرے اُس گروہ پر جس نے بنیاد قائم کی

الظُّلْمِ وَالْجَوْرِ عَلَيْكُمْ أَهْلَ الْبَيْتِ وَلَعَنَ

ظلم اور ستم کی آپ لوگوں پر اے اہل بیت رسول اور خدا لعنت

اللَّهُ أُمَّةً دَفَعَكُمْ عَنْ مَقَامِكُمْ وَأَزَالَتْكُمْ

کرے اُس گروہ پر جس نے آپ لوگوں کو ہٹایا آپ کی جگہ سے اور آپ کو دور

عَنْ عَمَّا اتَّبِعَكُمْ الَّتِي كَتَبَ اللَّهُ فِيهَا وَلَعَنَ

کیا آپ اُن مرتبوں سے جن پر خدا نے آپ کے نام کیا تھا اور لعنت کرے

حاجت وہ درد ہو جو دل سے نہیں جاتا اور وہ مرض ہے جو دور نہیں رہتا

الْحَرِیصُ فَقِيرٌ وَلَوْ مَلَكَ الدُّنْيَا بَحْدَ فِیْرِهَا

www.kitabmart.in

اللَّهُ أُمَّةٌ قَتَلْتُمْ وَلَعَنَ اللَّهُ الْمُؤْمِنِينَ لَهُمْ

خدا اس گروہ پر جس نے آپ لوگوں کو قتل کیا اور لعنت کرے خدا ان لوگوں پر جنہوں نے

بِالتَّمَكُّنِ مِمَّنْ قَتَلَكُمْ وَبَرَّيْتُ إِلَى اللَّهِ وَاللَّهُ

ان لوگوں کے لئے اسباب میلہ کے تدبیر حاصل ہونیکے آپ لوگوں کو جو جہاد میں برات کرتا ہوں

مِنْهُمْ وَمِنْ أَشْيَاءِ عَمْرٍو وَآتْبَاعِهِمْ وَأَوْلِيَاءِهِمْ

خدا کی طرف اور آپ کی طرف ان لوگوں سے اور ان کے پیروؤں سے اور ان کے ساتھیوں سے اور ان کے دوستوں

يَا أَبَا عَبْدِ اللَّهِ صَلَوَاتُ اللَّهِ وَسَلَامُهُ عَلَيْكَ

اے ابوعبداللہ خدا کا درود اور سلام ہو آپ پر

إِنِّي سَلِّمٌ لِمَنْ سَأَلَكُمْ وَحَرْبٌ لِمَنْ حَارَبَكُمْ

میں صلح رکھتا ہوں ان لوگوں کے ساتھ جو آپ سے جنگ رکھیں اور ہرج و مرج کرتے ہوں ان لوگوں کے ساتھ جو آپ سے

إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ وَلَعَنَ اللَّهُ الْإِسْرَافِيَّةَ وَالْ

بربروں کا ہوں روز قیامت تک اور خدا لعنت کرے زیار کی اولاد اور مردان

عَرُوانَ وَلَعَنَ اللَّهُ بَنِي أُمَيَّةَ قَاطِبَةً وَلَعَنَ

کی اولاد یہ اور لعنت کرے خدا بنی امیہ کی تمام اولاد یہ اور لعنت کرے

اللَّهُ ابْنُ عَرُوجَانَ وَلَعَنَ اللَّهُ عَمْرَ بْنَ سَعْدٍ

خدا ابن عمر بن سعد اور لعنت کرے خدا

وَلَعَنَ اللَّهُ شَمْرًا وَلَعَنَ اللَّهُ أُمَّةَ اسْرَجَبِ

اور لعنت کرے خدا شمر پر اور لعنت کرے خدا اس گروہ پر جس نے گھوڑوں کو

اور لعنت کرے خدا شمر پر اور لعنت کرے خدا اس گروہ پر جس نے گھوڑوں کو

لَا يَفْقِرُ بَعْدَ الْكَيْسِ وَالْبَيْتِ الْفَقِيرِ الْفَقِيرِ الْفَقِيرِ الْفَقِيرِ

وَالْجَمَّةِ وَتَقَبَّلَتْ وَهَيَّأَتْ لِقَائِكَ يَا بَنِي

زین و لجام سے آراستہ کیا اور آمادہ ہوئے اور تیار ہوئے آپ سے جنگ پر میرے

أَنْتَ وَأُمِّي صَلَوَاتُ اللَّهِ وَسَلَامُهُ عَلَيْكَ

ہاں آپ پر بے شمار درود و سلام خدا کا آپ پر

لَقَدْ عَظُمَ مُصَابِي بِكَ فَأَسْأَلُ اللَّهَ الَّذِي

بہت بڑا ہے میری مصیبت آپ کے غم میں یس سوال کرتا ہوں میں اس

أَكْرَمَ مَقَامِكَ وَأَكْرَمَنِي بِكَ أَنْ يَرْزُقَنِي

خدا سے کہ جس نے آپ کو عزت عطا کی اور مجھ کو آپ کی بدولت عزت بخشی کہ وہ مجھ کو قی

طَلَبَ ثَارِكَ مَعَ إِمَامٍ مَنصُورٍ مِنْ أَهْلِ بَيْتِ

دے آپ کے خون کا بدلہ لینے کا مظفر و منصور امام کے ساتھ اہل بیت محمد

مُحَمَّدٍ صَلَوَاتُ اللَّهِ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ اجْعَلْنِي

صلی اللہ علیہ و آلہ میں سے خداوند مجھ کو قرار دے

عِنْدَكَ وَجِيهًا بِالْحُسَيْنِ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ

اپنی بارگاہ میں معزز حسین علیہ السلام کے ذریعہ سے دنیا اور آخرت میں

يَا أَبَا عَبْدِ اللَّهِ صَلَوَاتُ اللَّهِ وَسَلَامُهُ

اے ابو عبد اللہ درود اور سلام خدا کا

عَلَيْكَ إِنِّي أَتَقَرَّبُ إِلَى اللَّهِ وَإِلَى رَسُولِهِ

آپ پر۔ میں تقرب حاصل کرتا ہوں خدا کی طرف اور اس کے رسول کی طرف

الْمُطَّاعِينَ تَذِلُّ لِلرِّجَالِ الْمَوْتَ أَهْوَنُ مِنْ ذَلِكَ السُّؤَالُ

www.kitabmart.in

وَالِیْ أَمِیرِ الْمُؤْمِنِینَ وَوَلِیْ فَاطِمَةَ وَوَلِی

اور امیر المؤمنین کی طرف اور حضرت فاطمہ کی طرف اور حسن مجتبیٰ

الْحَسَنَ وَوَلِیْکَ بِمَوَآکِلَکَ وَبِالْبَرَاءَةِ

کی طرف اور آپ کی طرف آپ کی محبت کے ذریعے اور برائت کرنے کے ساتھ

مِنْ قَاتِلِکَ وَنَصَبَ لَکَ الْحَرْبَ وَبِالْبَرَاءَةِ

ان لوگوں سے جنہوں نے آپ سے جنگ کی اور لڑائی کا ہنگامہ آپ کے ساتھ برپا کیا اور برائت

مِنْ أَسَاسِ الظُّلُمِ وَالْجَوْرِ عَلَیْکُمْ

کے ساتھ ان لوگوں سے جنہوں نے بنیاد قائم کی ظلم اور جور کی آپ لوگوں پر

وَأَبْرَأُ إِلَى اللَّهِ وَإِلَى رَسُولِهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

اور برائت کرتا ہوں خدا کی طرف اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ کی طرف ان لوگوں سے

مِنْ أَسَاسِ ذَلِکَ وَبِیْ عَلَیْہِ بِنِیَّانَ وَجَرِّیْ فِي ظُلْمِ

سے جنہوں نے اس کی بنیاد قائم کی اور اس پر عمارت اٹھائی اور قائم رہے ظلم اور جور کے

جَوْرِ عَلَیْکُمْ وَعَلَى شُبَّانِکُمْ بِحِیَّتِ إِلَى اللَّهِ وَآلِہٖ مِنْہُمْ وَ

راستہ پر آپ کے خلاف اور آپ کے تابعین کے خلاف اور برائت کرتا ہوں خدا کی طرف اور آپ کے

أَقْرَبِہٖ إِلَى اللَّهِ إِلَیْکُمْ مَوَآکِلَکُمْ وَوَلِیْہِ وَوَلِیْہِ مِنْ

ان لوگوں سے اور اقرب حاصل ہو خدا کی طرف اور آپ کی طرف آپ کے ساتھ اور آپ کے دوستوں

أَعْدَائِہُمْ وَالنَّاصِبِیْنَ لَکُمُ الْحَرْبَ بِالْبَرَاءَةِ مِنْ شُبَّانِہُمْ وَآتِیَہُمْ

دشمنوں اور ان لوگوں جو آپ کے ساتھ جنگ کو قائم کریں اور برائت کے ساتھ ان کے اتباع سے اور ساتھیوں سے

طبع مرد کو ذلیل کرتا ہے جنگ سوال سے موت آسان ہے

وَأُولِيَايَهُمْ يَا أَبَا عَبْدِ اللَّهِ إِنِّي سَأَلْتُكَ
اور ان کے دوستوں سے اے ابو عبد اللہ میں صلح رکھتا ہوں اس شخص کے ساتھ

سَأَلْتُكَ وَحَرْبٌ لِّمَنْ حَارَبَكَ وَوَلِيٌّ
جو آپ سے صلح رکھے اور جنگ رکھتا ہوں اس شخص کے ساتھ جو آپ سے جنگ رکھے اور دوست ہو

لِّمَنْ وَالَاكُمْ وَعَدٌ وَلِمَنْ عَادَ الْكُفْرَ فَاسْئَلْ
اس سے جو آپ کو دوست رکھے اور دشمن ہوں اس سے جو آپ کو دشمن رکھے پس سوال کرتا ہوں

اللَّهُ الَّذِي أَكْرَمَنِي بِمَعْرِفَتِكُمْ وَمَعْرِفَةِ
میں خدا سے جس نے مجھ کو عزت دی آپ کو پہچاننے کے ساتھ اور آپ کے دوستوں کے

أُولِيَايَاكُمْ وَرَفَقَنِي الْبِرَاءَةَ مِنْ أَعْدَائِكُمْ
پہچاننے کے ساتھ اور عطا کی مجھ کو برائت کی توفیق آپ کے دشمنوں سے یہ کہ وہ

أَنْ يَجْعَلَ لِي مَعَكُمْ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ
مجھ کو قرار دے آپ لوگوں کے ساتھ دنیا اور آخرت میں اور یہ کہ

أَنْ يُثَبِّتَ لِي عِنْدَكُمْ قَدَمٌ صَدَقَ فِي الدُّنْيَا
وہ ثابت قدم رکھے مجھ کو سچائی کے ساتھ آپ کی محبت میں دنیا میں

وَالْآخِرَةِ وَأَسْأَلُهُ أَنْ يَبْلُغَنِي إِلَهُ تَعَالَى
اور آخرت میں اور میں اس سے سوال کرتا ہوں کہ وہ پہنچا دے مجھ کو اس بہترین

الْمَحْمُودِ الَّذِي لَكُمْ عِنْدَ اللَّهِ وَأَنْ يَرْزُقَنِي
جگہ پر جو آپ کے لئے ہے خدا کے نزدیک اور یہ کہ وہ عطا کرے مجھ کو

يَلْبَسُ ثِيَابِي مَعَ مَا مِمَّ مَهْدِي ظَاهِرِي نَاطِقِ

اتقام لینے کی توفیق حضرت امام مہدی کی معیت میں جو ظاہر ہونگے اور حق کے

بِالْحَقِّ مِنْكُمْ وَأَسْأَلُ اللَّهَ بِحَقِّكَ وَبِالشَّاهِدِ

سابقہ کو یا ہونگے اور میں خدا سے سوال کرتا ہوں آپ کے حق کا واسطہ دیکر اور اس

الَّذِي لَكُمْ عِنْدَهُ أَنْ يُعْطِيَني بِمُصَابِي بَكْمُ

شان کے واسطے جو آپ کے لئے ہر اس کی بارگاہ میں کہ وہ عطا کرے مجھ کو میری مصیبت کی

أَفْضَلُ مَا يُعْطِي مُصَابًا بِمُصِيبَةٍ يَا لَهَا

وجہ سے آپ کے ساتھ بہترین وہ ثواب کہ جو عطا کرتا ہو کسی مصیبت زدہ کو مصیبت کی

مُصِيبَةٍ مَا أَعْظَمَهَا وَأَعْظَمَ رَازِيَتَهَا

وجہ سے کتنی سخت مصیبت اور کتنی قدیم یہ وہ اور کتنی عظیم ہے اس کی تکلیف

فِي الْإِسْلَامِ وَفِي جَمِيعِ أَهْلِ السَّمَوَاتِ

اسلام میں اور تمام اہل آسمان اور

وَالْأَرْضِ اللَّهُمَّ اجْعَلْنِي فِي مَقَامِي هَذَا

زمین میں خداوند اقرار دے مجھے میری اس کھڑے ہونے کی جگہ میں

مِمَّنْ تَنَالُهُ مِنْكَ صَلَوَاتُكَ وَرَحْمَتُهُ

ان لوگوں میں سے جن تک پہنچتی ہیں تیری جانب سے برکتیں اور رحمت

وَمَغْفِرَةٌ اللَّهُمَّ اجْعَلْ مُحْيَايَ حَيًّا

اور مغفرت۔ خداوند اقرار دے میری زندگی کو محمد و آل محمد کی سی

مُحَمَّدٌ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَمَمَّاتِي مَمَّاتِ مُحَمَّدٍ

زندگی اور میری موت کو محمد و آل محمد کی

وَآلِ مُحَمَّدٍ صَلَوَاتُكَ وَسَلَامُكَ عَلَيْهِمْ

سی موت تیری رحمت اور تیرا سلام ہو ان پر

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى هَذَا يَوْمَ تَبَرَّكَتَ بِهِ بَنُو أُمِّيَّةَ

خداوند ایہ وہ دن ہے کہ جس میں برکت حاصل کی بنی امیہ نے

وَابْنِ أَكَلَةِ الْأَكْبَادِ اللَّعِينُ ابْنُ اللَّعِينِ عَلَى

اور ہند جگر خوار مکہ بیٹے ملعون فرزند نے اس شخص کے جس پر لعنت ہوئی

لِسَانَكَ وَلِسَانِ نَبِيِّكَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَ

تیری زبان اور تیرے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ کی

وَالِهِيَ كُلِّ مَوْحِنٍ وَمَوْقِفٍ وَقَفَ فِيهِ نَبِيُّكَ

زبان سے ہر جاگہ اور ہر مقام پر جہاں ٹھہرے تیرے بن

صَلَاةُ أَتَكَ عَلَيْهِ وَإِلَيْهِ اللَّهُمَّ الْعَنِ أَبَاسُفِيَا

تیرا درد دہان پر اور ان کی اولاد پر خداوند لعنت کرالو سفیان

وَمَعَاوِيَةَ ابْنِ أَبِي سُفْيَانَ وَيَزِيدَ ابْنَ

اور معاویہ فرزند ابو سفیان پر اور یزید بن معاویہ پر

مَعَاوِيَةَ ابْنِ مَرْوَانَ عَلَيْهِمُ مِنَكَ اللَّعْنَةُ

اور آل مروان پر ان سب پر تیری جانب سے لعنت ہو

کریم و عہد کو لوڑ کرتا ہے اور جہنم پر قابو پاتا ہے تو یہ دعائیں کرتا ہے

اَبَدًا لَا يَدُوبُنَ وَهَذَا يَوْمُ فُرُجَتِ بِهِ الْاَلُ

ہمیشہ اور یہ وہ دن ہے جس میں خوش آؤی اولاد زیاد

زِيَادٍ وَالْاَلُ مَرُوءَانٌ عَلَيْهِمُ اللَّعْنَةُ بِقَتْلِهِمْ

اور اولاد مردان ان پر لعنت ہو اس وجہ سے کہ انھوں نے

الْحَسْبُ صَلَوَاتُ اللَّهِ عَلَيْهِ اللَّهُمَّ فَضَاعِفُ

حسین صلوات اللہ علیہ کو قتل کیا خداوند! پس ان لوگوں پر بڑھاتا

عَلَيْهِمُ اللَّعْنُ مِنْكَ وَالْعَذَابُ الْاَلِيمُ اللَّهُمَّ

رہے اپنی طرف سے لعنت اور عذاب دردناک کو خداوند!

لَا اِنِّي اَتَقَرَّبُ اِلَيْكَ فِي هَذَا الْيَوْمِ وَفِي

میں تقرب حاصل کرتا ہوں تیری طرف آج کے دن اور اپنے اس

مَوْقِفِي هَذَا وَاَيُّامِ حَيَاتِي بِالْبِرَاءَةِ

کلم میں اور تمام زندگی بھر ان لوگوں سے برات کے ساتھ

مِنْهُمْ وَاللَّعْنَةُ عَلَيْهِمْ وَبِالْمُؤَالَاةِ

اور ان پر لعنت کے ساتھ اور تیرے نبی کی موالات

لِنَبِيِّكَ وَالْاَلُ نَبِيَّكَ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ

کے ساتھ اور تیرے نبی کی اولاد کی محبت کے ساتھ ان سب پر تیرا سلام ہو

اُس کے بعد پھر دو رکعت نماز زیارت پڑھ بعد اُس

کے سو مرتبہ کہے:

اللَّهُمَّ الْعَنْ أَوَّلَ ظَالِمٍ ظَلَمَ حَقَّ مُحَمَّدٍ وَ

خداوند العنت کر سب سے پہلے ظالم پر جس نے ظلم کیا محمد وال محمد کے

أَلِ مُحَمَّدٍ وَآخِرَ تَابِعٍ لَهُ عَلَى ذَلِكَ

حق پر اور سب سے آخری پیرو ہوا اس کے اسی امر میں

اللَّهُمَّ الْعَنْ الْعَصَابَةَ الَّتِي جَاهَدَتْ

خداوند العنت کر اس گروہ پر جس نے جنگ کی

الْحُسَيْنِ صَاوَأَنَّكَ عَلَيْهِ وَشَايَعَتْ وَ

حسین علیہ السلام سے اور شفق ہوا اور بیعت

بَايَعَتْ وَتَابَعَتْ عَلَى قَتْلِهِ اللَّهُمَّ الْعَنْهُمْ

کسی اور پیروی کی آپ کے قتل پر خداوند ان سب پر

جَمِيعًا

عنت

پھر سو مرتبہ کہ :

السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا أَبَا عَبْدِ اللَّهِ وَ عَلَى

سلام ہو آپ پر اے ابو عبد اللہ حسین اور ان نفوس

الْأَرْوَاحِ الَّتِي حُلَّتْ بِفِتْنَائِكَ وَأَنَلَخَتْ

پر جو قیام پذیر ہوئے آپ کی بارگاہ میں اور جو اترے

اُس سے مگر کرنا جس نے اپنے کو تمہارے سپرد کر دیا ہو کفر ہے

بِرَحْمَتِكَ عَلَيَّ مِنْ سَلَامِ اللَّهِ أَبَدًا مَا

آپ کی رحمت میں آپ پر میری جانب سے خدا کا سلام ہمیشہ جب تک میں

بَقِيْتُ وَبَقِيَ اللَّيْلُ وَالنَّهَارُ وَلَا جَعَلَهُ اللَّهُ

باقی رہوں اور شب و روز باقی رہیں اور نہ قرار دے خدا اس کو

اٰخِرَ الْعَهْدِ مِنْ يَاسَرَتِكَ اَسْلَامًا عَلٰى

آخری موقع میرے لئے آپ کی زیارت کا سلام ہو

الْحُسَيْنِ وَعَلٰى عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ وَعَلٰى

حسین پر اور علی بن حسین پر اور اولاد

اَوْكَادِ الْحُسَيْنِ وَعَلٰى اصْحَابِ الْحُسَيْنِ

حسین پر اور اصحاب حسین پر

پھر کہے:-

اَللّٰهُمَّ خُصَّ اَنْتَ اَوَّلَ ظَالِمٍ يَلْعَنُ مِنِّي

خداوند! مخصوص کر سب سے پہلے ظالم کو لعنت کے ساتھ میری

وَ اَبَدًا اُبِهْ اَوَّلًا ثُمَّ الثَّانِي ثُمَّ الثَّالِثَ

جانب سے اور ابتدا کر اس کے ساتھ پہلے پھر دوسرے پھر تیسرے

ثُمَّ الرَّابِعَ اَللّٰهُمَّ اَعِنُّ يَزِيْدَ ابْنَ مَعَاوِيَةَ

پھر چوتھے کو خداوند! اعانت کر یزید بن معاویہ یا نجویں ظالم

خَامِسًا وَالْعَنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ زِيَادٍ وَابْنُ

پہ اور لعنت کر عبید اللہ پر جو فرزند زیاد اور

عَرْجَانَةَ وَعُمَرَ بْنَ سَعْدٍ وَشَمْرًا وَآلَ

فرزند مرجانہ تھا اور عمر بن سعد اور شمر اور تمام

أَبِي سُفْيَانَ وَآلَ زِيَادٍ وَآلَ عَرْوَانَ إِلَى

ابو سفیان کی اولاد اور زیاد کی اولاد اور مروان کی اولاد پر

يَوْمِ الْقِيَامَةِ

قیامت کے دن تک

پھر سجدہ میں جاوے اور کہے۔

اللَّهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ حَمْدُ الشَّاكِرِينَ لَكَ

خداوند اے تیرے لئے ستائش ہے ستائش ان لوگوں کی جو تیرا شکر ادا کرتے

عَلَى مُصَابِهِمُ الْحَمْدُ لِلَّهِ عَلَى عَظِيمِ

والے ہیں باوجود اپنی مصیبت کے حمد ہے خدا کے لئے باوجود میری مصیبت

كَرَزِيَّتِي اللَّهُمَّ ارْزُقْنِي شَفَاعَةَ الْحُسَيْنِ

کی عظمت کے خداوند عطا کر مجھے شفاعت حسین

عَلَيْهِ السَّلَامُ يَوْمَ الْوُرُودِ وَتَثْبِثْ لِي

علیہ السلام کی اپنے یہاں آنے کے دن اور ثابت رکھ میرے لئے

قَدْ مَرَّ صِدْقِي عِنْدَكَ مَعَ الْحُسَيْنِ وَأَوْلَادِهِ

سچائی کا قدم اپنے یہاں حسین کے ساتھ اور حسین کی

الْحُسَيْنِ وَأَصْحَابِ الْحُسَيْنِ الَّذِينَ بَدَّلُوا

اولاد اور حسین کے اصحاب کے ساتھ جھوٹ نے اپنی

مَكْجَهُمْ دُونَ الْحُسَيْنِ عَلَيْهِ السَّلَامُ

جائیں فدا کیں حسین علیہ السلام کی نصرت میں

بہتر ہے کہ ان تمام اعمال کے بعد یا پہلے زیارت امیر المومنین

بھی پڑھے اور دو رکعت نماز آپ کی زیارت کی بجالائے۔

اس سب کے بعد یہ دعائے علقمہ پڑھے کہ ثواب اسکا بہت ہے

يَا اللَّهُ يَا اللَّهُ يَا اللَّهُ يَا حَبِيبَ دَعْوَةِ الْمَضْطَرِّ

اے اللہ اے اللہ اے اللہ اے مجبوروں کی دعا کے قبول کرے والے

يَا كَاشِفَ كَرْبِ الْمَكْرُوبِينَ يَا غِيَاثَ

اے مصیبت زدوں کی تکلیف کے دور کرنے والے اے فریادیوں کی

الْمُسْتَغِيثِينَ وَيَا صَرِيحَ الْمُسْتَغْرِخِينَ

فریاد کو پہونچنے والے اور اے چیخنے والوں کی صدا کو سننے والے

وَيَا مَنْ هُوَ أَقْرَبُ إِلَىَّ مِنْ حَبْلِ الْوَرِيدِ

اور اے وہ جو زیادہ قریب ہے مجھ سے رگ گردن سے

وَيَا مَنْ يَحُولُ بَيْنَ الْمَرْءِ وَقَلْبِهِ وَيَا مَنْ

اور اے وہ جو انسان اور اس کے دل کے درمیان رکھتا ہے اور اے وہ

هُوَ بِالْمَنْظَرِ الْأَعْلَىٰ وَبِالْأَفْقِ الْمُبِينِ وَيَا

جو منظر بلند اور افق روشن میں ہے اور اے

مَنْ هُوَ الرَّحْمَنُ الرَّحِيمُ عَلَى الْعَرْشِ السُّتُوٰى

وہ جو رحمن و رحیم اور عرش پر غالب ہے

وَيَا مَنْ يَعْلَمُ خَائِنَةَ الْأَعْيُنِ وَمَا تُخْفِي

اور اے وہ جو آنکھوں کی خیانتوں اور دلوں کی پوشیدہ نیتوں کا

الصُّدُورُ وَيَا مَنْ لَا يَخْفَىٰ عَلَيْهِ خَافِيَةٌ

جاننے والا ہے اور اے وہ جس پر کوئی پوشیدہ چیز مخفی نہیں ہے اور

وَيَا مَنْ لَا تَشْتَبِهُهُ عَلَيْهِ الْأَصْوَاتُ وَ

اے وہ جس پر آوازیں مشتبہ نہیں ہوتیں اور

يَا مَنْ لَا تُغْلِطُهُ الْحَاجَاتُ وَيَا مَنْ لَا يَبْرُمُهُ

اے وہ جس سے لوگوں کے ضروریات پورا کرنے میں غلطی نہیں ہوتی اور اے

الْحَاجُّ الْمُلْحِينُ وَيَا مَدْرَكَ كُلِّ قُوَّةٍ

وہ جسے اصرار کرنے والوں کا اصرار غلبہ نہ کرے اور اے وہ جو

وَيَا جَامِعَ كُلِّ شَيْءٍ وَيَا بَارِيَّ النَّفُوسِ

ہر آگے جاننے والی چیز کا پانپوالا ہے اور ہر شے کا جمع کرنے والا ہے اور اے پیدا کرنے والے نفوس کے

بَعْدَ الْمَوْتِ يَا مَنْ هُوَ كُلُّ يَوْمٍ فِي شَأْنٍ يَا

مرنے کے بعد اے وہ جو ہر دن ایک خاص شان میں ہے اے

قَاضِي الْحَاجَاتِ يَا مَنْفَسَ الْكَرْبَاتِ

حاجتوں کے پورا کرنے والے اے تکلیفوں کے دور کرنے والے

يَا مُعْطِيَ السُّؤْلَاتِ يَا وَلِيَّ الرِّغْبَاتِ يَا كَافِي

اے سوالوں کے عطا کرنے والے اے رغبتوں کے مالک اے مہموں

الْمُهِمَّاتِ يَا مَنْ يَكْفِي مِنْ كُلِّ شَيْءٍ

کے پورا کرنے والے اے وہ جو ہر شے سے کافی ہے

وَلَا يَكْفِي مِنْهُ شَيْءٌ فِي السَّمَوَاتِ وَ

اور اس سے کوئی شے کافی نہیں ہے آسمان اور زمین

الْأَرْضِ أَسْأَلُكَ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ وَعَلِيٍّ وَ

میں میں تجھ سے سوال کرتا ہوں واسطہ محمد اور علی کا اور

بِحَقِّ فَاطِمَةَ بِنْتِ نَبِيِّكَ وَبِحَقِّ الْحَسَنِ

واسطہ تیری بھی کی و حضرت فاطمہ کا اور واسطہ حسن

وَالْحُسَيْنِ وَبِحَقِّ الشَّعَةِ مِنْ وَلَدِ الْحُسَيْنِ

اور حسین کا اور واسطہ نواسیوں کا اولاد حسین

عَلَيْهِمُ السَّلَامُ فَإِنِّي بِهِمْ أَتُوجِّهُ إِلَيْكَ

علیہ السلام سے میں ان کے ذریعہ سے تیری طرف متوجہ ہوں

فِي مَكَامِي هَذَا وَبِهِمْ أَوْ سَلِّمْ وَبِهِمْ

اپنی اس جگہ میں اور اُن کے ذریعہ سے تیری طرف توسل کرتا ہوں اور

أَتَشْفَعُ لَكَ وَبِحَقِّهِمْ أَسْأَلُكَ وَأُقْسِمُ

اُن کے ذریعہ سے تیری شفاعت کو طلب کرتا ہوں اور انہی کے واسطے سے کچھ سی سوال

وَأَعْظِمُ عَلَيْكَ وَبِالشَّيْءِ الَّذِي لَهُمْ

کرتا ہوں اور قسم دیتا ہوں تجھے اور واسطہ اُس مرتبہ کا جو اُن کو تیرے پاس ہو

عِنْدَكَ وَبِالْقَدْرِ الَّذِي لَهُمْ عِنْدَكَ

اور جو درجہ اُن کا تیرے یہاں ہے اور

وَبِالَّذِي فَضَّلْتَهُمْ عَلَى الْعَالَمِينَ وَ

جو تو نے فضیلت عطا کی ہے انھیں تمام دنیا پر اور

بِاسْمِكَ الَّذِي جَلَلَتْهُ عِنْدَهُمْ وَبِهِ

واسطہ تیرے نام کا جسے تو نے قرار دیا ہے اُن کے یہاں اور اُس کے

خَصَصْتَهُمْ دُونَ الْعَالَمِينَ وَبِهِ

ساتھ تو نے انھیں مخصوص کیا ہے تمام عالم کو چھوڑ کر اور اُس کے ذریعہ

أَبْتَنَاهُمْ وَأَبْنَتْ فَضْلَهُمْ مِنْ فَضْلِ

سے تو نے انھیں روشن کیا ہے اور اُن کی فضیلت کو روشن کیا ہو تمام

الْعَالَمِينَ حَتَّى فَاقَ فَضْلَهُمْ فَضْلَ الْعَالَمِينَ

جہانوں کی فضیلت میں یہاں تک کہ فوقیت لے گئی اُن کی فضیلت تمام جہانوں کی فضیلت

پر

أَنْ تَصَلِّيَ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَأَنْ

کہ تو درود بھیج محمد و آل محمد پر اور یہ کہ تو دو رکعت

تَكْشِفَ عَنِّي غَمِّي وَهَمِّي وَكَرْبِي وَتَكْفِيَنِي

مجھ سے میرے غم اور رنج اور تکلیف کو اور کفایت کر

الْمَهَمِّ مِنْ أُمُورِي وَتَقْضِيَ عَنِّي دَيْنِي وَ

میری میرے اہم معاملات میں اور ادا کر مجھ سے میرے قرضہ کو اور

تَجْبِرَنِي مِنَ الْفَقْرِ وَتُجِيرَنِي مِنَ الْفَاقَةِ وَ

محفوظ رکھ مجھ کو فقر و فاقہ سے اور پناہ دے مجھ کو احتیاج سے

تَغْنِيَنِي عَنِ الْمَسْئَلَةِ إِلَى الْمَخْلُوقِينَ وَ

اور بے نیاز کر مجھ کو مخلوق سے سوال کرنے سے اور

تَكْفِيَنِي هَمِّ مَنْ أَخَافُ هَمَّهُ وَعُسْرَ مَنْ

میری فکر میں اس شخص کے جس سے بچ کا مجھے اندیشہ ہو اور سختی سے

أَخَافُ عُسْرَهُ وَحَزُونَهُ مِنْ أَخَافُ

اس کی جس کی سختی کا مجھے اندیشہ ہو اور دشتی سے اس شخص کی جس کی دشتی سے

حَزُونَتَهُ وَشَرِّ مَنْ أَخَافُ شَرَّهُ وَمَكْرَ

مجھے اندیشہ ہو اور شر سے اس شخص کے جس کے شر سے مجھ کو اندیشہ ہو اور مکر سے

مَنْ أَخَافُ مَكْرَهُ وَبَغْيَ مَنْ أَخَافُ بَغْيَهُ

اس شخص کے جس کے مکر سے مجھ کو اندیشہ ہو اور بغاوت سے اس شخص کی جس کی بغاوت سے مجھ کو اندیشہ ہو

۲۲۸

وَجَوْرَ مَنْ أَخَافُ جَوْرَهُ وَسُلْطَانَ مَنْ

اور ظلم سے اس شخص کے جس کے ظلم کا مجھے اندیشہ ہو اور سلطنت سے اس شخص کی

أَخَافُ سُلْطَانَهُ وَكَيْدَ مَنْ أَخَافُ كَيْدَهُ

جس کی سلطنت کا مجھے اندیشہ ہو اور فریب سے اس کی شخص کے جس کے فریب کا مجھے اندیشہ

وَمَقْدَرَهُ مَنْ أَخَافُ بَلَاءَهُ مَقْدَرَهُ عَلَى

ہو اور اقتدار سے اس شخص کے جس کے اقتدار کی مصیبت سے مجھے اندیشہ ہو

وَتَرَدُّ عَنِّي كَيْدَ الْكَيْدَةِ وَمَكْرَ الْمَكْرِ

اور دور کرنے سے فریب کرنے والوں کے فریب کو اور چلبازوں کے جعل کو

اللَّهُمَّ مَنْ أَرَادَنِي بِسُوءٍ فَأَرِدْهُ وَمَنْ

خداوند اے جو کوئی میرے ساتھ برائی کا ارادہ کرے تو اس کے ساتھ ایسا ہی

كَأَدَنِي فِكْدُهُ وَأَصْرِفْ عَنِّي كَيْدَهُ وَمَكْرَهُ

ارادہ کر اور جو میرے ساتھ فریب کرے تو اس کے ساتھ فریب کر اور دور کر مجھ سے

وَبَاسَهُ وَأَمَانِيَّهٖ وَأَمْنَعُهُ عَنِّي كَيْفَ

اس کے فریب کو اور اس کے جعل کو اور اس کی سختی کو اور اس کی آرزوؤں کو اور

مَشِئَتِي وَأَنِّي شِئْتُ اللَّهُمَّ اشْغَلْهُ عَنِّي

روک لے اس کو مجھ سے جس طرح تو چاہے اور جہاں سے چاہے خداوند اے مشغول کر اس کو

بِفَقْرٍ لَا تَجْبُرُهُ وَبِبَلَاءٍ لَا تَسْتُرُهُ وَبِفَاقَةٍ

میری جانب سے ایسے فقر کے ساتھ جس کا پھر تدارک نہ ہو اور ایسی بلا کے ساتھ جسے
پھیلنے نہیں اور ایسے اعتبار کے ساتھ

لَا تُسَدِّهَا وَبُسُقْمَ لَا تُعَافِيهِ وَذَلَّ لَا تُعْرِضَ

جس کو دور نہ کرے اور ایسی بیماری کے ساتھ جسے شفا نہ دے اور ایسی ذلت کے

وَبِمَسْكِنَةٍ لَا تُجْبِرُهَا اللَّهُمَّ اضْرِبْ بِالذَّلِّ

ساتھ جسے عزت نہ حاصل ہو اور ایسی فقیری کے ساتھ جس کا علاج نہ ہو خداوند ذلت کو

نَصَبَ عَيْنِيهِ وَأَدْخِلْ عَلَيْهِ الْفَقْرَ فِي مَنْزِلِي

پیش کر اس کی آنکھوں کے سامنے اور داخل کر اس کے اوپر فقر و احتیاج کو اس کی

وَالْعِلَّةَ وَالسُّقْمَ فِي بَدَنِيهِ حَتَّى تَشْغُلَهُ

منزل میں اور بیماری کو اس کے جسم میں یہاں تک کہ تو اسے روک دے

عَنِّي بِشُغْلٍ شَاغِلٍ لَا فَرَاغَ لَهُ وَالنِّسَاءَ ذِكْرِي

میری جانب سے ایک قوی مانع کے ساتھ جس سے اس کو بیفکری نہ حاصل ہو

كَمَا أَنْسَيْتَهُ ذِكْرَكَ وَخَذْ عَنِّي بِسَمْعِهِ

اور بھلا دے اس کو میرا ذکر جیسا کہ بھلا دیا ہے تو نے اسے اپنا ذکر اور سلب کر دے

وَبَصَرِهِ وَلِسَانِهِ وَيَدَيْهِ وَرِجْلَيْهِ وَقَلْبِهِ

میرے جانب سے اس کے کان کو اور اس کی آنکھوں کو اور اس کی زبان کو اور اس کے ہاتھ اور

وَجَمِيعِ جَوَارِحِهِ وَأَدْخِلْ عَلَيْهِ فِي جَمِيعِ

اس کے ہر اور اس کے دل اور اس کے تمام اعضاء و جوارح کو اور داخل کر اس پر ان تمام

ذَلِكَ السُّقْمَ وَلَا تُشْفِهِ حَتَّى تَجْعَلَ ذَلِكَ

چیزوں میں بیماری کو اور نہ شفا دے اس کو یہاں تک کہ قرار دے تو اس کے لئے

لَهُ شُغْلًا شَاغِلًا بِهِ عَنِّي وَعَنْ ذِكْرِي وَ

بانی جو اسے روک دے مجھ سے اور میرے ذکر سے اور

اَكْفِيَنِي يَا كَافِي مَا لَا يَكْفِي سِوَاكَ فَإِنَّكَ

کفایت کر میری اسے کفایت کر نیوالے اس سے کہ جس کی سوائے تیرے کوئی کفایت

الكَافِي لَا كَافِي سِوَاكَ وَمُقَرَّبٌ لَا مُفَرِّج

نہیں کر سکتا کہونکہ تو ہی کافی ہو اور کوئی کافی نہیں سوائے تیرے اور دور کر نیوالا ہو مصیبت

سِوَاكَ وَمُغِيثٌ لَا مُغِيثٌ سِوَاكَ وَجَارٌ

کوئی مصیبت کا دور کر نیوالا نہیں سوائے تیرے اور تو فریادیں ہو کوئی فریادیں نہیں سوائے تیرے اور

لَا جَارَ سِوَاكَ خَاتَمٌ مِّنْ كَاتِبَاتٍ جَارٌ لَا سِوَاكَ

ہمسایہ ہو کوئی ہمسایہ نہیں سوائے تیرے نہ کام ہوا وہ جس کی امید سوائے تیرے کسی اور سے دہشتہ

وَمُغِيثُهُ سِوَاكَ وَمَقَرُّهُ إِلَى سِوَاكَ

ہوئی اور جس کا فریاد رس کوئی اور ہو اور جس کی جائے پناہ کسی اور کی طرف ہوئی

وَمَهْرَبُهُ وَمَلْجَأُهُ إِلَى غَيْرِكَ وَمَنْجَاهُ

اور جس کا بھاگنا اور پناہ لینا تیرے غیر کی طرف ہو اور جس کا طالب نجات

مِنْ خَلْقٍ غَيْرِكَ فَإِنَّكَ ثِقَتِي وَرَجَائِي

ہونا کسی مخلوق کی طرف ہو تیرے سوائے پس تجھ پر میرا بھروسہ ہے اور تجھ سے مجھے امید ہے

وَمَقَرُّ عَيْنِي وَمَهْرَبِي وَمَلْجَأِي وَمَنْجَايَ

اور تو ہی میری جائے پناہ اور محل رجوع اور سبب نجات ہے

تواضع اور فروتنی سر بلند کرتی ہے اور غرور و تکبر ذلیل کرتا ہے

فَبِكَ اسْتَفْتِي وَبِكَ اسْتَنْجِي وَبِحَمْدِ الْاِلٰه

پس تجھ ہی سے فتح کا طالب ہوں اور تجھ ہی سے کامیابی چاہتا ہوں اور محمد و آل محمد

مُحَمَّدٍ اَتُوْجِّهْ اِلَيْكَ وَ اَتَوْسَّلُ وَ اَتَشْفَعُ

کے واسطہ سے تیری طرف متوجہ ہوتا ہوں اور توسل کرتا ہوں اور شفاعت طلب

فَاَسْئَلُكَ يَا اَللهُ يَا اَللهُ يَا اَللهُ فَلَكَ الْحَمْدُ

کرتا ہوں پس سوال کرتا ہوں تجھ سے اے اللہ اے اللہ اے اللہ پس تیرے لئے حمد

وَلَكَ الشُّكْرُ وَ اِلَيْكَ الْمُشْتَاكِي وَ اَنْتَ الْمُسْتَعَا

اور تیرے لئے شکر ہے اور تیری طرف شکایت ہے اور تجھ ہی سے مدد طلب ہوتی

فَاَسْئَلُكَ يَا اَللهُ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ وَ اِلِ مُحَمَّدٍ اَنْ

ہی پس سوال کرتا ہوں تجھ سے اے اللہ واسطہ محمد و آل محمد کا کہ درود بھیج

تُصَلِّيَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَ اِلِ مُحَمَّدٍ وَ اَنْ تُكْشِفَ

تو محمد و آل محمد پر اور یہ کہ دور کر تو تجھ سے

عَنْ رِيٍّ وَ هَمٍّ وَ كَرْبٍ فِيْ مَقَامِيْ هَذَا

میرے رنج اور غم اور تکلیف کو میرے اسی کھڑے ہونے کی جگہ

كَمَا كُشِفَتْ عَنْ نَبِيِّكَ هَمَّهُ

جیسا کہ تو نے در کیا اپنے نبی سے ان کے رنج اور

وَ غَمَّهُ وَ كَرْبَهُ وَ كَفَيْتَهُ هَوْلَ عَدُوِّهِ

غم اور تکلیف کو اور محفوظ رکھا ان کو ہول سے ان کے دشمن کے

عَمِ

فَاكْشَفْ عَنِّي كَمَا كَشَفْتَ عَنْهُ وَفَرِّجْ عَنِّي

پس دور کر مجھ سے جیسا کہ دور کیا اُن سے اور کھول دے مجھ سے

كَأَفْرِجْتَ عَنْهُ وَالْكَفَيُّ كَمَا كَفَيْتَهُ وَأَصْرِ عَنِّي هَوْلَ مَا

جیسا کہ کھولا تھا اُن سے اور کفایت کر میری جیسے اُنکی کفایت کی اور مٹا مجھ سے ہول کو اس

أَخَا هَوْلَهُ وَمَوْنَهُ مَا أَخَا مَوْنَهُ وَكَمْ مَا أَخَا هَوْلَهُ بَلَا

شے جس کے ہول کا مجھے خوف ہو اور مشقت کو اس کی جسکی مشقت کا مجھے خوف ہو اور سچ کو اس کے جسکے سچ کا

مَوْنَهُ عَلَى النَّفْسِ مِنْ لَيْلٍ وَأَصْرِ يَقْضَاءِ حَوَائِجِي وَكَفَايَتِهِ مَا

بھونچوت پر بغیر کسی مشقت کے میری نفس پر اس دہرے اور بٹا مجھ کو میری حاجتوں کے پورا

أَهْمَانِي هَمَّهُ مِنْ أَمْرِ آخِرَتِي وَدُنْيَايَ

کرنے کے ساتھ اور اُن ضرورتوں کی کفایت کے ساتھ جن کی مجھے فکر ہے میری آخرت اور دنیا

يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ يَا أَبَا عَبْدِ اللَّهِ عَلَيْكَ مَا

میں سے اے امیر المؤمنین اے ابو عبد اللہ آپ دونوں پر سلام

مِنِّي سَلَامٌ اللَّهُ أَبَدًا مَا بَقِيتُ وَبَقِيَ اللَّيْلُ

میری طرف سے سلام خدا کا سلام ہو ہمیشہ جب تک کہ میں باقی رہوں اور شب بقیہ

وَالنَّهَارُ وَلَا جَعَلَهُ اللَّهُ آخِرَ الْعَهْدِ مِنْ

باقی رہیں اور نہ قرار دے خدا اس کو آخری موقع آپ دونوں

مِنْ يَارَ تَكْمًا وَلَا تَفَرِّقْ اللَّهُ بَيْنِي وَبَيْنَكُمَا

کی زیارت کا اور نہ جدا کر دے میرے اور آپ کے درمیان

اللَّهُمَّ أَحْيِي حَيَاةَ مُحَمَّدٍ وَذُرِّيَّتِهِ

خداوند! زندہ رکھ مجھ کو محمد اور ان کی اولاد کی سی زندگی

وَأَمِّتْنِي مِمَّا تَهْمُ وَتُوفِنِي عَلَى مِلَّتِهِمْ

اور موت عطا کر مجھ کو ان کی سی موت اور مجھے دنیا سے اٹھو ان ہی کے مذہب پر

وَأَحْشُرْنِي فِي مَنْ مَرَّهِمْ وَلَا تَفْرِقْ بَيْنِي

اور قیامت میں لا ان کی جماعت میں اور نہ تفرقہ ڈال میرے اور ان کے

وَبَيْنَهُمْ طَرَفَةً عَيْنٍ أَبَدًا فِي الدُّنْيَا وَ

درمیان ایک چشم زدن بھی کبھی دنیا اور آخرت

الْآخِرَةِ يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ يَا أَبَا عَبْدِ اللَّهِ

میں اے امیر المؤمنین اے ابو عبد اللہ

صَلَوَاتُ اللَّهِ عَلَيْكُمَا أَتَيْتُكُمَا مِنْ أَرَاوٍ

درود خدا کا آپ دو دونوں پر میں آیا ہوں آپ کے پاس زیارت کیلئے

مُتَوَسِّلًا إِلَى اللَّهِ رَافِعًا رَأْيَكُمْ مَتَوَجِّهًا

اور توسل کرتا ہوں خدا کی طرف جو میرا اور آپ کا پروردگار ہی توجہ کرتا ہوا

إِلَيْهِ بِكُمْ وَمُسْتَشْفِعًا بِكُمْ إِلَى اللَّهِ فِي

اُس کی طرف آپ کے ذریعہ سے اور شفاعت طلب کرتا ہوا آپ کے واسطے خدا کے یہاں

حَاجَتِي هَذِهِ فَاشْفَعَالِي فَإِنَّ لَكُمْ

اپنی اس ضرورت میں پس شفاعت کیجئے میرے لئے کیونکہ آپ کے لئے

اچھا اس ضرورت میں پس شفاعت کیجئے میرے لئے کیونکہ آپ کے لئے

عِنْدَ اللَّهِ الْمَقَامَ الْمَحْمُودَ وَالْجَاةَ الْوَجِيهَ

خدا کے یہاں محل بلند اور عزت نمایاں

وَالْمَنْزِلَ الرَّفِيعَ وَالْوَسِيلَةَ لِيُأْتِيَ الْقَلْبَ

اور منزل بالا اور توسل کا حق ہے میں واپس جاتا ہوں

عَنْكُمَا مُنْتَظِرًا لِلتَّجَرُّ الْحَاجَةِ وَقَضَائِهَا وَ

آپ کے یہاں سے منتظر پورا ہونے کا حاجت کے اور اس کے روا ہونے کا

نَجَاحًا مِنْ اللَّهِ بِشَفَاعَتِكَ إِلَى اللَّهِ فِي ذَلِكَ فَلَا

اُسکے کامیاب ہونے کا خدا کی طرف سے آپ کی شفاعت کے ساتھ میرے لئے خدا کے یہاں سے

أَخْيَبُ وَلَا يَكُونُ مُنْقَلَبِي مُنْقَلَبًا خَائِبًا خَاسِرًا بَلْ

میں کام ہونگا اور نہ ہوگا میرا واپس ہونا واپس ہونا ناکام نقصان رساں بلکہ

يَكُونُ مُنْقَلَبِي مُنْقَلَبًا رَاجِعًا مُفْلِحًا مُنْجِيًا مُسْتَجَابًا لِي

ہوگا میری واپسی گرا ہزار اور کامیاب اس حالت میں کہ میری دعا قبول

بِقَضَائِهِ جَمِيعِ حَوَائِجِي وَتَشْفَعَالِي إِلَى

ہوئی ہے میری تمام حاجتوں کے پورا ہونے کے ساتھ اور شفاعت کیجئے میری لئے

اللَّهُ أَنْقَلِبُ عَلَى مَا شَاءَ اللَّهُ وَلَا حَوْلَ

خدا کے یہاں میں واپس ہونگا جیسا کہ خدا کو منظور ہے اور قوت و توانائی

وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ مُفَوَّضًا أَمْرِي إِلَى اللَّهِ

نہیں ہے مگر خدا کی جانب سپرد کرتے ہوئے اپنی امر کو خدا کی طرف

وَلَا إِلَهَ إِلَّا يَا رَتِكَمَا بَعْدَ أَنْ تَزِيدَ فِيكُمْ مَا وَ

اور آپ کی زیارت کی طرف بعد اس کے کہ روگردانی کی آپ کو اور

فِي رَتِكَمَا أَهْلُ الدُّنْيَا فَلَا خَيْبَ فِي

آپ کی زیارت سے اہل دنیا نے پس خدا نہ ناکام کرے مجھ کو

اللَّهُ مِمَّا رَجَوْتُ وَمَا أَكْمَلْتُ فِي رَتِكَمَا

اُس شے سے جو میں نے امید قائم کی اور جو میں نے توقع کی ہو آپ کی زیارت

إِنَّهُ قَرِيبٌ مَجِيبٌ

سے - وہ قریب ہے اور دعا کا قبول کرنے والا ہے

اور جو حاجت رکھتا ہو خدا سے طلب کرے -

۲۳

طریق دوم عمل عاشورا

جناب امام جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا کہ عاشور کے دن
بہترین عمل یہ ہے کہ مصیبت زدہ لوگوں کی سی صورت بنائے ہوئے
کسی ایسی جگہ جائے جہاں بالکل تنہائی ہو اُس وقت جب
دھوپ چڑھ چکی ہو اور چار رکعت نماز خلوص دل و سلام سے
پڑھے پہلی رکعت میں بعد الحمد سورہ قل یا ایہا الکافر موت
اور دوسری رکعت میں بعد الحمد سورہ قل ھو اللہ اور تیسری

رکعت میں بعد الحمد سورہ احزاب اور چوتھی رکعت میں بعد الحمد سورہ
 اِذَا جَاءَكَ الْمُنَافِقُونَ پڑھے اور اگر یہ سورے یاد نہ ہوں
 تو چاروں رکعت میں جو سورہ یاد ہو پڑھے۔ پھر متوجہ ہو اور وضو
 حضرت سید الشہداء کی جانب اور سلام کرے آپ کی اولاد و آقا
 اور اصحاب پر اور لعنت کرے آپ کے قاتلوں پر۔ اس مقام پر
 بہتر یہ ہے کہ وہی زیارت اور سلام اور لعن جو پہلے عمل کے طریقہ میں
 درج ہوا ہے پڑھ لے یا یہ کہ مختصر طور پر زیارت اس طرح پڑھے

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ

سلام ہو آپ پر اے ابو عبد اللہ سلام ہو آپ پر

يَا بَنِي رَسُولِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ وَعَلَىٰ

فرزند رسول خدا سلام ہو آپ پر اور آپ کی

اَوْلَادِكَ وَعَلَىٰ اَصْحَابِكَ الْمُسْتَشْهِدِيْنَ

اولاد پر اور آپ کے اصحاب پر جنہوں نے آپ کے سامنے

بَيْنَ يَدَيْكَ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ

شہادت پائی اور خدا کی رحمت اور برکتیں ہوں

ایک روایت میں وارد ہے کہ ہزار مرتبہ قاتلوں پر لعنت کرے اس طرح
 پر کہ کہے۔

التَّكْبَرُ مَعَيْنِ الْحَمَاقَةُ التَّشْبِيرُ عَنَّا الْفَاقَةُ

www.kitabmart.in

اللَّهُمَّ اَعَنْ قِتْلَةَ الْحُسَيْنِ وَاصْحَابِهِ
خداوند العنت کر قتل کرنے والوں پر حسینؑ اور ان کے اصحاب کے

اس کے بعد جس جگہ کھڑا ہو وہاں سے چند قدم آگے بڑھے اور کہے۔

لَا تَالِلُہٗ وَلَا تَالٍ لَّہٗ لَا یَبْرِجُونَ ضَاقِضًا رَّعِیْہٖ

یقیناً ہم خدا کے لئے ہیں اور اس کی طرف نہ گھٹنے والے ہیں خوشنودی کے ساتھ

تَسْلِیْمًا لِّاَمْرِہٖ

اس کے حکم پر سر خم کرتے ہوئے اس کے فرمان پر

پھر پیچھے ہٹے اور یہی کہ پھر بڑھے اور یہی کہ اسی طور سات مرتبہ
کرے تو بہتر ہے اور سب حال میں محزون و گریاں رہے پھر اپنے
مقام پر واپس آ کر کھڑے اور کہے۔

اللَّهُمَّ عَذِّبِ الْفَجْرَةَ الَّذِينَ شَاقُّوا امرَ سُوْلِكَ

خداوند عذاب کر ان فاجروں پر جنہوں نے مخالفت کی تیرے پیغمبر کی

وَحَارِبُوا اَوْلِيَائَكَ وَعَبَدُوْا غَيْرَكَ وَ

اور جنگ کی تیرے دوستوں سے اور عبادت کی تیرے غیر کی اور

اسْتَحْلَوْا حَارِمًا مَّاكَ وَالْعَنِ الْقَادَةَ وَالْاِتِّبَاعَ

حلال سمجھا تیرے حرام کئے ہوئے کو اور لعنت کر ان کے پیشواؤں پر اور ان کے

وَمَنْ كَانَ مِنْهُمْ فُجْرًا وَ اَوْضَعَ مَعَهُمْ اَوْ

پیروؤں پر اور اس پر جو انہیں سے ہو جس نے ند کی آنکی اور ساتھ دیا ان کا یا

تکبر حماقت کی جڑ ہے اسراں سرشت پر فقر و فاقہ ہے۔

كَرَضَى بِفِعْلِهِمْ لَعْنًا كَثِيرًا اللَّهُمَّ وَعَجِّلْ

راضی ہوا ہوان کے افعال سے بہت لعنت اور خداوند اجلدی کشائش

فَرَجَ إِلَ مُحَمَّدٍ وَاجْعَلْ صَلَواتِكَ عَلَيْهِ

عطا کر اہلبیت محمد مصطفیٰ کے لئے اور قرار دے اپنی رحمتیں اُن ہی رسولوں

وَعَلَيْهِمْ وَاسْتَنْقِذْهُمْ مِنْ أَيْدِي

اُن کے اہلبیت پر اور چھوڑا ان کو منافقین کے

الْمُنَافِقِينَ الْمُضِلِّينَ وَالْكَافِرَةَ الْجَاهِلِينَ

مجلس سے جو گمراہ کرنے والے ہیں اور اُن کافروں کے جو جان

وَافَتَهُ لَهُمْ فَتْحًا يَسِيرًا وَأَتَمَّ لَهُمْ رَوْحًا

بوجھ کر انکار کرنے والے ہیں اور فتح عطا کر اُن کو آسانی کے ساتھ اور مقرر کر

وَفَرَجًا قَرِيبًا وَاجْعَلْ لَهُمْ مِنْ لَدُنْكَ

اُن کے لئے راحت اور قریبی کشائش اور قرار دے اُن کے لئے اپنی جانب

عَلَى عَدُوِّكَ وَعَدِّهِمْ سُلْطَانًا نَصِيرًا

سوا اپنے دشمن اور اُن کے دشمن کے خلاف ظفر مندانہ اقتدار

پس ہاتھ اٹھاوے طرف آسمان کے دعا کے لئے

اور قصد کرے نفرین کا دشمنان آل محمد صلوات اللہ

عليهم پر اور کہے اللَّهُمَّ إِنَّكَ كَثِيرٌ آمِينَ

خداوند بہت سے لوگوں نے

الْأُمَّةُ نَاصَبَتِ الْمُسْتَحْفَظِينَ مِنَ الْأَيْمَةِ وَ

اس امت میں سے مقابلہ کیا پیشوا یا ن دین کا اور

كَفَرَتْ بِالْكَلِمَةِ وَعَاكَفَتْ عَلَى الْقَادَةِ الظُّلَمَةِ

کفر اختیار کیا ایمان کی بات سے اور ڈیرہ ڈال دیا ظالم لیڈروں کی

وَهَجَرَتْ الْكِتَابَ وَالسُّنَّةَ وَعَدَلَتْ عَنِ

اطاعت پر اور بھڑو دیا کتاب اور سنت کو اور انحراف کیا امن دونوں

الْحَبْلَيْنِ الذَّيْنِ أَمَرْتُ بِطَاعَتِهِمَا وَالتَّمَسُّكِ

رسیوں سے جن کی اطاعت اور جن کے ساتھ وابستہ رہنے کا تو نے حکم

بِهِمَا فَأَمَاتَتْ الْحَقَّ وَحَادَتْ عَنِ الْقَصْدِ وَ

دیا تھا پس مردہ کر دیا حق کو اور ہٹ گئے راہ راست سے اور

مَا لَأَتِ الْأَحْزَابَ وَحَرَفَتِ الْكِتَابَ وَكَفَرَتْ

سازش کی جماعتوں کے ساتھ اور تحریف کی کتاب خدا کے معنی میں اور انکار کیا

بِالْحَقِّ لَمَّا جَاءَهَا وَتَمَسَّكَتْ بِالْبَاطِلِ لَمَّا

حق کا جب وہ ان کے پاس آیا اور وابستہ ہوئے باطل کے ساتھ جبکہ وہ

اعْتَرَضَهَا وَضَيَّعَتْ حَقَّكَ وَأَضَلَّتْ خُلُقَكَ

ان کے سامنے پیش ہوا اور برباد کیا تیرے حق کو اور گمراہ کیا تیری خلق کو

وَقَتَلَتْ أَوْلَادَ نَبِيِّكَ وَخَيْرَةَ عِبَادِكَ وَ

اور قتل کیا تیرے نبی کی اولاد کو اور مخصوص تیرے بندوں کو اور

حَمَلَةَ عِلْمِكَ وَوَرَاثَةَ حُكْمِكَ وَوَحْيِكَ

بیرے علم کے اٹھانے والوں کو اور تیری حکمت اور تیری وحی کے ورثہ داروں کو

اللَّهُمَّ فَرِّزْ لِي أَقْدَامَ أَعْدَائِكَ وَأَعْدَاءِ

خداوند! تو ہلا دے میری دشمنوں کے اور اپنے رسول اور

رَسُولِكَ وَأَهْلَ بَيْتِ رَسُولِكَ اللَّهُمَّ وَ

اہلبیت رسول کے دشمنوں کے اور خداوند! بر باد کر

أَخْرِبْ دِيَارَهُمْ وَأَفْلِكْ سِلَاحَهُمْ

میرے دشمنوں کے گھر اور کنڈ کر ان کے ہتھیاروں کو

وَخَالَفْ بَيْنَ كَلِمَتِهِمْ وَفَتِّ فِي أَعْضَادِهِمْ

اور اختلاف پیدا کر ان کی بات میں اور شکنہ کر ان کے بازوؤں کو

وَأَوْهِنْ كَيْدَهُمْ وَاضْرِبْهُمْ بِسَيْفِكَ الْقَاطِعِ

اور کمزور کر ان کے منصوبہ کو اور مار ان کو اپنی کاٹنے والی تلوار سے

وَأَمْرِ مَهُمُ بِجَبْرِكَ الدَّائِمِ وَطَهُمُ بِالْبَلَاءِ

اور نشانہ بنائیں ان کو اپنے تباہ کرنے والے پتھر کا اور دبا دے ان کو بلاء میں

طَمَأَوْقُمُهُمُ بِالْعَذَابِ قَمًّا وَعَذِّبُهُمْ

پورے طور پر اور بر باد کر دے ان کو عذاب سے بالکل اور سزا دے ان کو سخت

عَنْ أَبَانِكُمْ وَأَوْحِذُهُمُ بِالسِّنِينَ وَالْمَثَلَاتِ

سزا اور گرفت کر ان کی قحط سالی اور ان سزاؤں کے ساتھ جن نے تو نے

الَّتِي أَهْلَكْتَ بِهَا أَعْدَاءَكَ إِنَّكَ ذُو نِقْمَةٍ

ہلاک کیا اپنے دشمنوں کو تو سخت سزا دینے والا ہے گنہگاروں

مِنَ الْبُحْرَيْنِ اَللّٰهُمَّ اِنَّ سُنَّتَكَ ضَائِعَةٌ

کو خداوند اتری سنت پر باد ہو رہی ہے

وَ اَحْكَامُكَ مُعْطَلَةٌ وَ عَائِدَةٌ نَبِيَّكَ فِي الْاَرْضِ

اور تیرے احکام معطل ہیں اور تیرے نبی کی اولاد زمیں میں سرگرداں ہے

هَائِمَةٌ اَللّٰهُمَّ فَاعِنِ الْحَقَّ وَ اَهْلَهُ وَ اقْمَعْ

خداوند اب تو مدد کر حق اور اہل حق کی اور قمع کر دے

الْبَاطِلَ وَ اَهْلَهُ وَ مَنْ عَلَيْنَا بِالْغَاةِ وَ اِهْدِنَا

باطل اور اہل باطل کا اور احسان کر ہم پر غمات عطا کرنے کے ساتھ اور

اِلَى الْاِيْمَانِ وَ كَجَلِّ قُرْبَانَا وَ انْظُمُهُ بِفَرْجِ

ہدایت کر ہماری ایمان کی طرف اور جلدی کر ہماری کشائش میں اور وابستہ کر اس کو

اَوْلِيَاؤِكَ وَ اجْعَلْهُمْ لَنَا وُدًّا وَ اجْعَلْنَا

اپنے اولیاء کی کشائش کے ساتھ اور قرار دے اُن کو ہمارے لئے محبت کا مرکز اور

لَهُمْ وَفْدًا اَللّٰهُمَّ وَ اَهْلَكَ مِنْ جَعَلَ يَوْمَ

قرار دے ہم کو آنکلی طرف جانے والا خداوند اہلاک کر اس شخص کو جو قرار دے تیرے

قَتَلَ ابْنِ نَبِيِّكَ وَ خَيْرَ تِلْكَ عِيْدًا وَ اسْتَهْلَ

نبی کے فرزند اور تیرے مخصوص بندوں کے قتل ہونے کے دن کو عید اور کشائش ہو

بِهِ فَرَحًا وَمَرَحًا وَخَذَ الْآخِرَهُمْ كَمَا أَخَذَتْ

اس کے ساتھ خوشی اور مسرت سے اور بے ان کے آخر کو جس طرح سے لیا تو نے

أَوَّلَهُمْ وَضَاعِفِ اللَّهُمَّ الْعَذَابَ وَالْتَنَابِلَ

ان کے پہلوں کو اور دو ٹاکر خداوند عذاب و سختی کو ظلم کرنے والوں پر

عَلَى ظَالِمِي أَهْلِ بَيْتِ نَبِيِّكَ وَأَهْلِكَ أَشْيَاخَهُمْ

اپنے اہلبیت رسول کے اور ہلاک کرنے والوں کی

وَقَادَتَهُمْ وَأَبْرَحَمَاتِهِمْ وَجَمَاعَتَهُمُ اللَّهُمَّ

جماعت کو اور ان کے سرگروہوں کو اور تباہ کرنے والوں کے حامیوں اور ان کے

وَضَاعِفِ صَلَوَاتِكَ وَرَحْمَتِكَ وَبَرَكَاتِكَ عَلَى

جتنے کو اور خداوند ادا کر اپنے درودوں کو اور رحمت اور برکتوں کو اپنے

عِزَّةِ نَبِيِّكَ الْعِزَّةِ الضَّائِعَةِ الْخَائِفَةِ

نبی کی اولاد پر وہ اولاد جو راگیاں ہوئی خوفزدہ ہوئی اور جس نے

الْمُسْتَدْنَلَةَ بَقِيَّةِ مِنَ الشَّجَرَةِ الطَّيِّبَةِ الزَّالِيَةِ

ذلتیں برداشت کیں وہ پسماندگان پاک و پاکیزہ درخت کے جو مقدس اور

الْمُبَارَكَةِ وَأَعْلِ اللَّهُمَّ كَلِمَتَهُمْ وَأَفْلَحَ

بابرکت ہے اور خداوند ان کا بول بالا کر اور ان کی

حُجَّتَهُمْ وَكَشَفِ الْبَلَاءَ وَاللَّوَاءَ وَخَنَادَ

دلیل کو کاسیاب قرار دے اور سختی اور مصیبت اور باطل اور

الْأَبَاطِيلُ وَالْعَمَى عَنْهُمْ وَثَبَّتْ قُلُوبَ شُعْبَتِهِمْ
 گراہی کی تاریکیوں کو اُن سے دور کر اور برقرار کر دلوں کو اُن کے دوستوں

وَحِزْبِكَ عَلَى طَاعَتِكَ وَلَا يَتَّخِذُوا نَصْرَتَهُمْ
 کے اور اپنی جماعت کے اپنی اطاعت اور اُن کی دوستی اور امداد اور

وَمُؤَاكَرِهِمْ وَأَعِزَّهُمْ وَأَمْنَهُمُ الصَّبْرُ عَلَى
 موافقت پر اور مدد کر اُن کی اور عطا کر اُن کو اذیتوں کو برداشت

الَّذِي فِيكَ وَاجْعَلْ لَهُمْ آيَاتٍ مَشْهُودَةً
 کرنے کی قوت تیرے راستہ میں اور قرار دے ان کے لئے نمایاں دن اور قابل تعریف

وَأَوْقَاتًا مَحْمُودَةً مَسْعُودَةً تَوْشِكُ فِيهَا
 اوقات جس میں قریب کرے تو اُن کے لئے کشا کش

قَرَجَهُمْ وَتُوجِبُ فِيهَا تَمْكِينَهُمْ وَنَصْرَهُمْ
 اور لازم قرار دے اس میں اُن کے اقتدار اور مدد کو جیساکہ

كَمَا ضَمَنْتَ لِأَوْلِيَائِكَ فِي كِتَابِكَ الْمُنْزَلِ
 تو ضامن ہوا اپنے دوستوں کے لئے اپنی کتاب میں ہونے والی کتاب میں

فَإِنَّكَ قُلْتَ وَقَوْلُكَ الْحَقُّ وَعَدَ اللَّهُ إِلَيْنَا
 کیونکہ تو نے کہا ہے اور فیرا کہنا سچ ہے کہ وعدہ کیا ہے اللہ نے اُن

أَمِنُوا مِنْكُمْ وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ كَيْسَتِ خَلِيفَتُهُمْ
 تمہارے سے جو ایمان لائے ہیں تم میں سے اور اچھے اعمال بجالائے ہیں کہ وہ

اُن کو حاکم بنائے گا

فِي الْأَرْضِ كَمَا اسْتَخْلَفَ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ

اُنہیں زمین میں جس طرح حاکم بنایا اُن لوگوں کو جو اُن کے پہلے تھے اور

وَلِيُمْكِنَنَّ لَهُمْ دِينُهُمُ الَّذِي ارْتَضَى لَهُمْ وَ

یقیناً اقتدار عطا کرے گا ان کے لئے اُن کے دین میں جسے اُن پسند کرتے ہیں

لِيَبْدَأَ لَهُمْ مِنْ بَعْدِ خَوْفِهِمْ أَمْنًا يَعْبُدُوهُ

پسند کیا اور بدلے میں دیکھا اُن کو خوف اور دہشت کے بعد امن و اطمینان کہ وہ میرا

لَا يُشْرِكُونَ بِي شَيْئًا اللَّهُمَّ فَالْكَشْفُ غَمَّتْهُمْ

عبادت کر نیگے اور کسی چیز کو میرے ساتھ شریک نہیں قرار دیگے خداوند ا پس دور کر ان

يَا مَنْ لَا يَمْلِكُ كُشْفَ الضَّرِّ إِلَّا هُوَ يَا وَاحِدُ

اے باریک کو اے وہ کہ نہیں قدرت رکھتا ہے رنج دور کرنے پر کوئی سوائے اُس کے ایک

يَا أَحَدُ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ وَأَنَا يَا إِلَهِي عَبْدُ

اے بیکتا اے زندہ اے قائم و دائم رہنے والے اے میرے خدا میں تیرا بندہ ہوں

الْخَائِفُ مِنْكَ وَالرَّاجِعُ إِلَيْكَ السَّائِلُ

جو تجھ سے خوف رکھتا ہے اور تیری طرف لوگتا ہے اور تجھ سے سوال کرتا ہے

لَكَ الْمُقْبِلُ عَلَيْكَ اللَّاحِجُّ إِلَى فَنَائِكَ

اور تیری طرف متوجہ ہے اور تیری بارگاہ کی طرف پناہ لیجاتا ہے وہ جانتا ہے

الْعَالِمُ بِأَنَّهُ لَا مَلْجَأَ مِنْكَ إِلَّا إِلَيْكَ اللَّهُمَّ

کہ تجھ سے پناہ نہیں مل سکتی مگر تیری جانب

خداوند

اَلْعَالَمِ مَحْيًى وَاِنْ كَانَ مَمِيَّتًا اَلْجَاهِلُ مَمِيَّتٌ وَاِنْ كَانَ حَيًّا

www.kitabmart.in

فَقَبَّلْ دُعَائِي وَاَسْمَعْ يَا اَللهُ عِلًّا نِيَّتِي وَ

پس قبول کر میری دعا کو اور سن ایسے خدا میری کھلی ہوئی اور

نَجِّوْاى وَاَجْعَلْنِى مِمَّنْ رَّضِيتَ عَمَلَهٗ

پوشیدہ آواز کو اور قرار دے مجھ کو ان لوگوں میں سے جن کے عمل سے تو

وَقَبِلْتَ نُسْكَهٗ وَنَجَّيْتَهٗ بِرَحْمَتِكَ اِنَّكَ

خوشنود ہو اور جن کی عبادت کو تو نے قبول کیا اور ہمیں نجات عطا کی اپنی رحمت

اَنْتَ اَلْعَزِيزُ اَلْكَرِيْمُ اَللّٰهُمَّ وَاَوْكَا

کے ساتھ یقیناً تو ہی پس زبردست اور فیاض ہی اور خداوند درود صحیح شروع میں

وَ اٰخِرًا عَلٰى مُحَمَّدٍ وَاٰلِ مُحَمَّدٍ وَاٰلِ مُحَمَّدٍ عَلٰى

اور آخر میں محمد و آل محمد پر اور برکت عطا فرما

مُحَمَّدٍ وَاٰلِ مُحَمَّدٍ وَاٰلِ مُحَمَّدٍ مُحَمَّدًا وَاَوْ

محمد و آل محمد کو اور رحمت نازل فرما محمد اور

اٰلِ مُحَمَّدٍ بِاَكْمَلِ وَاَفْضَلِ مَا صَلَّيْتَ وَ

آں محمد پر کامل ترین اور بہترین درود اور برکت

بِاَسْرَآكْتَ وَتَرَحُّمَتِكَ عَلٰى اَنْبِيَآئِكَ وَرُسُلِكَ

اور رحمت جو تو نے قرار دی ہو اپنے انبیاء و مرسلین اور

وَمَلَايِكَتِكَ وَحَمَلَةِ عَرْشِكَ يَا اَللهُ اَلَا

ملائکہ اور حاملان عرش پر واسطہ اس بات کا کہ کوئی خدا نہیں

عالم اگرچہ مردہ ہو زندہ ہے ۔ جاہل اگرچہ زندہ ہو مردہ ہے

اَلْوَعْدُ قَرْضٌ وَالْبِرُّ اِنْجَالِحَةٌ

www.kitabmart.in

اَنْتَ اَللّٰهُمَّ لَا تُفَرِّقْ بَيْنِيْ وَبَيْنَ مُحَمَّدٍ وَ
سوائے تیرے خداوندانہ تفرقہ ڈال میرے درمیان اور محمدؐ کے درمیان

اَلِ مُحَمَّدٍ صَلَوَاتُكَ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ وَاجْعَلْنِيْ يَامَوْلايَ مِنْ
تیرا درود انھیں محمد و آل محمد پر اور قرار دے مجھ کو امیرے مالک شیعوں

شَيْعَةِ مُحَمَّدٍ وَعَلِيٍّ وَفَاطِمَةَ وَالحَسَنَ وَالحُسَيْنَ وَبَنِيَّهِمْ
میں سے محمد اور علی اور فاطمہ اور حسن اور حسین اور ان کی پاک و

الطَّاهِرَةِ الْمُنْتَجَبَةِ وَهَبْ لِي الْمَسَاكَ بِحَبْلِهِمْ وَالرِّضَا
پاکیزہ منتخب اولاد کے اور عطا کر مجھے وابستگی ان کے رشتہ محبت کے رضا

بِسَبِيلِهِمْ وَالْاِخْلَافَ بِطَرِيقَتِهِمْ اِنَّكَ جَوَادُ كَرِيْمٌ
اور رضا مندی ان کے راستہ کے ساتھ اور پابندی ان کے مسلک کی یقیناً تو سخی
اور فیاض ہوتے

پس سجدہ میں جاوے منھ اپنا خاک پر رکھے اور کہے :-

يَا مَنْ يَحْكُمُ مَا يَشَاءُ وَيَفْعَلُ مَا يَرِيدُ اَنْتَ
اے وہ جو فیصلہ کرتا ہے اپنی مصلحت کے موافق اور جو چاہتا ہو کرتا ہو تو ہی نے

حَكَمْتَ فَلَكَ الْحَمْدُ مُحَمَّدٌ مَوْدَا مَشْكُورًا فَجْعَلْ
فیصلہ کیا ہے پس تیرے لئے ستائش ہو اس حالت میں کہ تو ستائش اور شکر یہ کاشف

يَا مَوْلايَ فَرَجَهُمْ وَفَرَجْنَا بِهِمْ فَاِنَّكَ
ہو اب جلدی کرا میرے مالک انکی کشائش میں اور ہماری کشائش میں ان کے سبب سے یقیناً ہونے

وعدہ قرض ہو کہ جس کی وفا ادائی قرض ہے۔

ضَمِنْتُ رِعْزَانَهُمْ بَعْدَ الذَّلَالَةِ وَتَكْثِيرَهُمْ

ذمہ داری کی ہے اُن کو عزت دینے کی ظاہری ذلت کے بعد اور انہیں کثرت

بَعْدَ الْفَقْلَةِ وَرَاضَهَا رَاهِمُ بَعْدَ الْخُمُولِ يَا

پیدا کرنے کی قلت تعداد کے بعد اور اُن کے نمایاں بنانے کی گمنامی کے بعد اے

أَصْدَقَ الصَّادِقِينَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ

تمام سچوں میں سب سے زیادہ سچے اور اے رحم کرنے والوں میں سب سے زیادہ رحیم

فَأَسْأَلُكَ يَا إِلَهِي وَسَيِّدِي مُتَضَرِّعًا إِلَيْكَ

پس میں سوال کرتا ہوں تجھ سے اے میرے خدا اور میرے مالک تضرع و زاری کے ساتھ

بِجُودِكَ وَكَرَمِكَ بَسْطَ أَمْلِي وَالتَّجَاوَزَ عَنِّي

تیری بارگاہ میں تیری سخاوت اور فیض و عطا کے واسطے سے اپنی امید کے پورا

وَقَبُولَ قَلِيلٍ عَمَلِي وَكَثِيرَةٍ وَالزِّيَادَةَ فِي

ہونے کا اور اپنے گناہوں سے درگزر کرنے کا اور اپنے کم و زیادہ عمل کی قبولیت کا اور

أَيَّامِي وَتَبْلِيغِي ذَلِكَ الْمَشْهَدَ وَأَنْ جَعَلَنِي

اپنے عمر کے دنوں میں زیادتی کا اور اپنے پہنچنے کا اس روزِ ضحیرہ اور یہ کہ تو قرآن دے

مِمَّنْ يَدْعِي فَيُجِيبُ إِلَى طَاعَتِهِمْ وَمَوْلَاهُمْ

مجھے ان لوگوں میں سے جنہیں بلا یا گیا تو انہوں نے بیسی کی انکی اطاعت اور انکی

وَأَصْرِهِمْ وَتُرِيَنِي ذَلِكَ قَرِيبًا سَرِيعًا

دوستی اور اُن کی امداد کی طرف اور دکھا تو مجھے یہ سب قریبی زمانہ میں تیزی سے

الْغَرِيبُ مَنْ لَيْسَ لَهُ جَنِبٌ

فِي عَافِيَةٍ اِنَّكَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ

خبر و عافیت کے ساتھ یقیناً تو ہر بات پر قادر ہے

اَعُوْذُ بِكَ

پناہ مانگتا ہوں تجھ سے

پھر آسمان کی طرف سر بلند کر کے کہ

مِنْ اَنْ اَكُوْنَ مِنَ الذِّبْنَ لَا يَرْجُوْنَ اِيَّامَكَ

اس بات سے کہ ہو میں اُن لوگوں میں سے جو ناپسند ہیں تیرے خاص دنوں

فَاعِنُنِيْ يَا اِلٰهِيْ بِرَحْمَتِكَ مِنْ ذٰلِكَ

پس پناہ میں رکھو گواہ میرے خدا اپنی رحمت کے ساتھ

زیارت آخر روز عاشورا

اس زیارت کو مناسب ہے کہ آخر روز پڑھے کیونکہ زیارت شہدا کو شامل ہے اور تعزیت جناب رسول خدا اور ائمہ ہدی علیہم السلام پر متضمن ہے

السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ اَدَمَ صِفْوَةِ اللهِ

سلام ہو آپ پر اے وارث آدم برگزیدہ خدا کے

السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ نُوحٍ نَّبِيَّ اللهِ السَّلَامُ

سلام ہو آپ پر اے وارث نوح نبی خدا کے سلام ہو

عَلَيْكَ يَا وَارِثَ اِبْرَاهِيْمَ خَلِيْلِ اللهِ السَّلَامُ

آپ پر اے وارث ابراہیم خلیل خدا کے سلام ہو

عَلَيْكَ يَا وَارِثَ مُوسَى كَلِيمِ اللَّهِ السَّلَامُ

آپ پر اسے وارث موسیٰ کلیم خدا کے سلام ہو

عَلَيْكَ يَا وَارِثَ عِيسَى رُوحِ اللَّهِ السَّلَامُ

آپ پر اسے وارث عیسیٰ روح اللہ کے سلام ہو

عَلَيْكَ يَا وَارِثَ مُحَمَّدٍ حَبِيبِ اللَّهِ السَّلَامُ

آپ پر اسے وارث محمد حبیب خدا کے سلام ہو

عَلَيْكَ يَا وَارِثَ عَلِيِّ أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ

آپ پر اسے وارث امیر المؤمنین حضرت علی کے

السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ الْحَسَنِ الشَّهِيدِ

سلام ہو آپ پر اسے وارث حسن شہید کے

۲۵۲

سَبْطِ رَسُولِ اللَّهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بَنَ

رسول خدا کے نواسہ کے سلام ہو آپ پر اسے

رَسُولِ اللَّهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بَنَ الْبَشِيرِ

فرزند رسول خدا سلام ہو آپ پر اسے فرزند بشیر کے

النَّذِيرِ وَابْنِ سَيِّدِ الْوَصِيِّينَ السَّلَامُ عَلَيْكَ

نذیر کے اور اسے فرزند سردار اوصیاء کے سلام ہو آپ پر

يَا بَنَ فَاطِمَةَ الزَّهْرَاءِ سَيِّدَةِ نِسَاءِ الْعَالَمِينَ

فرزند فاطمہ زہرا سردار زنان عالمیوں کے

السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا أَبَا عَبْدِ اللَّهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ

سلام ہو آپ پر اسے ابو عبد اللہ سلام ہو آپ پر اسے

يَا خَيْرَ نَسَبٍ وَاللَّهُ وَابْنِ خَيْرَتِهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ

خدا کے منتخب اور اس کے منتخب کردہ افراد کے فرزند سلام ہو آپ پر

يَا ثَارَ اللَّهِ وَابْنَ ثَارِهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا

اے وہ کہ جن کے خون کا بدلہ لینا خدا کے ذمہ ہو اور بیٹے ایسے ہی افراد کے سلام

الْوَثْرُ الْمَوْتُورُ السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا الْإِمَامُ

ہو آپ پر اے مظلوم جس کا قصاص باقی ہو سلام ہو آپ پر اے امام رہنما

الْهَادِي الزُّكِّيُّ وَعَلَى آوَارِهِ حَلَّتْ بِفَنَائِكَ

پاک و پاکیزہ اور ان ردوں پر جو قیام کئے ہوئے ہیں آپ کی بارگاہ میں

وَأَقَامَتْ فِي جَوَارِكٍ وَوَفَدَتْ مَعَ نَزَّارِكِ

اور رہتی ہیں آپ کے ہم سایہ میں اور آتی ہیں آپ کے زائرین کے ساتھ

السَّلَامُ عَلَيْكَ مِنْ مَّا لَقِيتَ بِلَيْلٍ وَالنَّهَارِ فَلَقَدْ

سلام ہو آپ پر میری جانب تک کہ میں باقی رہوں اور رات دن باقی رہیں

عَظُمَتْ بِكَ الرِّزْيَةُ وَجَلَّ الْمَصَابُ فِي

کیونکہ آپ کی شہادت کے سبب مصیبت بہت بڑی ہوئی اور بچ بہت زیادہ

الْمُؤْمِنِينَ وَفِي الْمُسْلِمِينَ وَفِي أَهْلِ السَّمَوَاتِ

ہو اہل ایمان اور مسلمانوں کے حلقہ میں اور آسمان کے تمام رہنے والوں میں

أَجْمَعِينَ وَفِي سُكَّانِ الْأَرْضِينَ فَإِنَّا لِلَّهِ وَأَنَا

اور زمین کے رہنے والوں میں ہیں ہم خدا ہی کے لئے ہیں اور اسی

إِلَيْهِ رَاجِعُونَ وَصَلَوَاتُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ وَ

کی طرف پہلے واپس ہیں اور خدا کے درمیں اور اس کی برکتیں اور

تَحِيَّاتُهُ عَلَيْكَ وَعَلَى آبَائِكَ الطَّيِّبِينَ الْمُنَجِّبِينَ

اِس کے سلام آپ پر اور آپ کے پاک و پاکیزہ منتخب آباء و اجداد

وَعَلَى ذُرِّيَّتِهِمُ الْهَدَاةِ الْمَهْدِيَّةِ بِإِذْنِ السَّلَامِ

پسہ اور اُن کی اولاد پر جو ہدایت خالق اور ہدایت یافتہ تھے سلام ہو

عَلَيْكَ يَا مُوَلَّايَ وَعَلَيْهِمْ وَعَلَى رُوحِكَ وَعَلَى

آپ پر اے مولائے اور اُن پر اور آپ کی روح پر اور اُن کی

أَرْوَاحِهِمْ وَعَلَى تَرْبَتِكَ وَعَلَى تَرْبَتِهِمُ اللَّهُمَّ

روحوں پر اور آپ کی خاک پر اور اُن کی خاکوں پر خداوند

لَقِهِمْ رَحْمَةً وَرِضْوَانًا وَرَوْحًا وَرَاحَةً نَّ

پہونچا اُن تک رحمت اور خوشنودی اور آرام اور راحت کو

السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مُوَلَّايَ يَا أَبَا عَبْدِ اللَّهِ يَا

سلام آپ پر اے مولائے اے ابو عبد اللہ اے

ابْنِ خَاتَمِ النَّبِيِّينَ وَابْنِ سَيِّدِ الْوَصِيِّينَ

فرزند خاتم الانبیاء کے اور فرزند سرور اوصیاء کے

الْعِلْمُ كَنْزٌ عَظِيمٌ لَا يَفْقَهُ الْعَقْلُ قُوَّةَ جَدِيدِهِ كَيْفِيَّتُهُ

www.kitabmart.in

وَيَا بَنَ سَيِّدِ نِسَاءِ الْعَالَمِينَ السَّلَامُ عَلَيْكَ

اور اسے فرزند سردار زنان عالمیوں کے سلام آپ پر اسے

يَا شَهِيدَ يَا بَنَ الشَّهِيدِ يَا أَخَا الشَّهِيدِ يَا أَبَا

شہید پیٹے شہید کے اسے بھائی شہید کے اسے

الشَّهِيدِ أَللَّهُمَّ بَلِّغْهُ عَنِّي فِي هَذِهِ السَّاعَةِ

یا شہید میں کے خداوند اے پیو بھائی ان تک میری جانب سے اچھی گزرتی

وَفِي هَذَا الْيَوْمِ وَفِي هَذَا الْوَقْتُ وَفِي كُلِّ وَقْتٍ

اور اسی دن اور اسی وقت اور ہر وقت میں

تَحِيَّةٌ كَثِيرَةٌ وَسَلَامٌ سَلَامٌ مِنْ اللَّهِ عَلَيْكَ وَ

بہت بہت تحفہ سلام کا سلام آپ پر اور خدا کی رحمت اور

رَحْمَةٌ مِنْ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ يَا بَنَ سَيِّدِ الْعَالَمِينَ

اس کی برکتیں اسے فرزند سردار عالمیوں کے

وَعَلَى الْمُسْتَشْهِدِينَ مَعَكَ سَلَامٌ مَا مَتَّصِلًا

اور ان لوگوں پر جو آپ کے ساتھ شہید ہوئے ایسا سلام جو متصل ہو

مَا اتَّصَلَ اللَّيْلُ وَالنَّهَارُ السَّلَامُ عَلَى الْحُسَيْنِ

جب تک کہ سلسلہ قائم رہے شب و روز کا سلام حسین بن علی پر

بُنِ عَلِيِّ بْنِ الشَّهِيدِ السَّلَامُ عَلَى عَلِيِّ بْنِ

جو شہید ہیں سلام علی بن حسین پر

علم وہ بڑا خزانہ ہے جو ختم نہیں ہوتا عقل وہ لباس ہے جو ہر انسان پہن ہوتا

الْعَالَمُ يُنْظَرُ بِقَلْبِهِ وَخَاطِرِهِ الْجَاهِلُ يَنْظُرُ بِعَيْنِهِ وَنَظَرِهِ

www.kitabmart.in

الْحُسَيْنِ الشَّهِيدِ السَّلَامُ عَلَى عَبَّاسِ ابْنِ أَمِيرِ

جو شہید ہیں سلام عباس بن امیر المومنین

الْمُؤْمِنِينَ الشَّهِيدِ السَّلَامُ عَلَى الشَّهِيدِ آءٍ مِنْ

پر جو شہید ہیں سلام شہیدوں پر فرزند ان

وُلْدِ أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ السَّلَامُ عَلَى الشَّهِيدِ آءٍ

امیر المومنین سے سلام شہیدوں پر

مِنْ وَلَدِ الْحُسَيْنِ السَّلَامُ عَلَى الشَّهِيدِ آءٍ مِنْ

فرزند ان حسن میں سے سلام شہیدوں پر فرزند ان

وُلْدِ الْحُسَيْنِ السَّلَامُ عَلَى الشَّهِيدِ آءٍ مِنْ

حسین میں سے سلام شہیدوں پر فرزند ان

وُلْدِ جَعْفَرٍ وَ عَقِيلٍ السَّلَامُ عَلَى كُلِّ مُسْتَشْهِدٍ

جعفر و عقیل میں سے سلام ہر شہید ہونے والے پر

مَعَهُمْ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ

ان کے ساتھ مومنین میں سے خداوند اور وہ بھیج محمد و

وَالِ مُحَمَّدٍ وَ بَلِّغْهُمْ عَنِّي تَحِيَّةً كَثِيرَةً وَ

آل محمد پر اور پہنچا ان تک میری جانب سے بہت بہت سلام اور

سَلَامًا السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ احْسِنِ

سلام آپ پر اے رسول خدا خدا آپ کو

عالم چشم بصیرت سے بینا ہیں اور بے سواد چشم بصارت سے دیکھتے ہیں۔

اللَّهُ لَكَ الْعَزَاءُ فِي وَلَدِكَ الْحُسَيْنِ السَّلَامُ

صبر عطا کرے آپ کے فرزند حسین کے بارے میں سلام

عَلَيْكَ يَا فَاطِمَةُ أَحْسَنَ اللَّهُ لَكَ الْقِرَاءُ فِي

آپ پر اے فاطمہ زہرا خدا آپ کو صبر عطا کرے آپ کے فرزند

وَلَدِكَ الْحُسَيْنِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ

حسین کے بارے میں سلام آپ پر اے امیر المؤمنین

أَحْسَنَ اللَّهُ لَكَ الْعَزَاءُ فِي وَلَدِكَ الْحُسَيْنِ

خدا آپ کو صبر عطا کرے آپ کے فرزند حسین کے بارے میں

السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا أَبَا مُحَمَّدٍ الْحَسَنِ أَحْسَنَ

سلام آپ پر اے ابو محمد حسن خدا آپ کو

اللَّهُ لَكَ الْعَزَاءُ فِي أَخِيكَ الْحُسَيْنِ يَا

صبر عطا کرے آپ کے بھائی حسین کے بارے میں اے

مَوْلَايَ يَا أَبَا عَبْدِ اللَّهِ أَنَا ضَيْفُكَ اللَّهُ وَ

میرے مولا اے ابو عبد اللہ رحیم میں خدا کا مہمان ہوں اور

ضَيْفُكَ وَجَارُ اللَّهِ وَجَارُكَ وَلِكُلِّ ضَيْفٍ

آپ کا مہمان ہوں خدا کا ہم سایہ ہوں اور آپ کا ہم سایہ اور ہر مہمان اور

وَجَارٍ قَرِيبٍ وَ قَرِيبِي فِي هَذَا الْوَقْتِ أَنَّ

ہم سایہ کے لئے حق مہمانی ہو تا ہر اور میری مہمانی اس وقت میں یہی ہو

مَنْ أَبْصَرَ زَلَّتْ صَغَرَتْ عِنْدَهُ زَلَّةٌ غَيْرُهُ

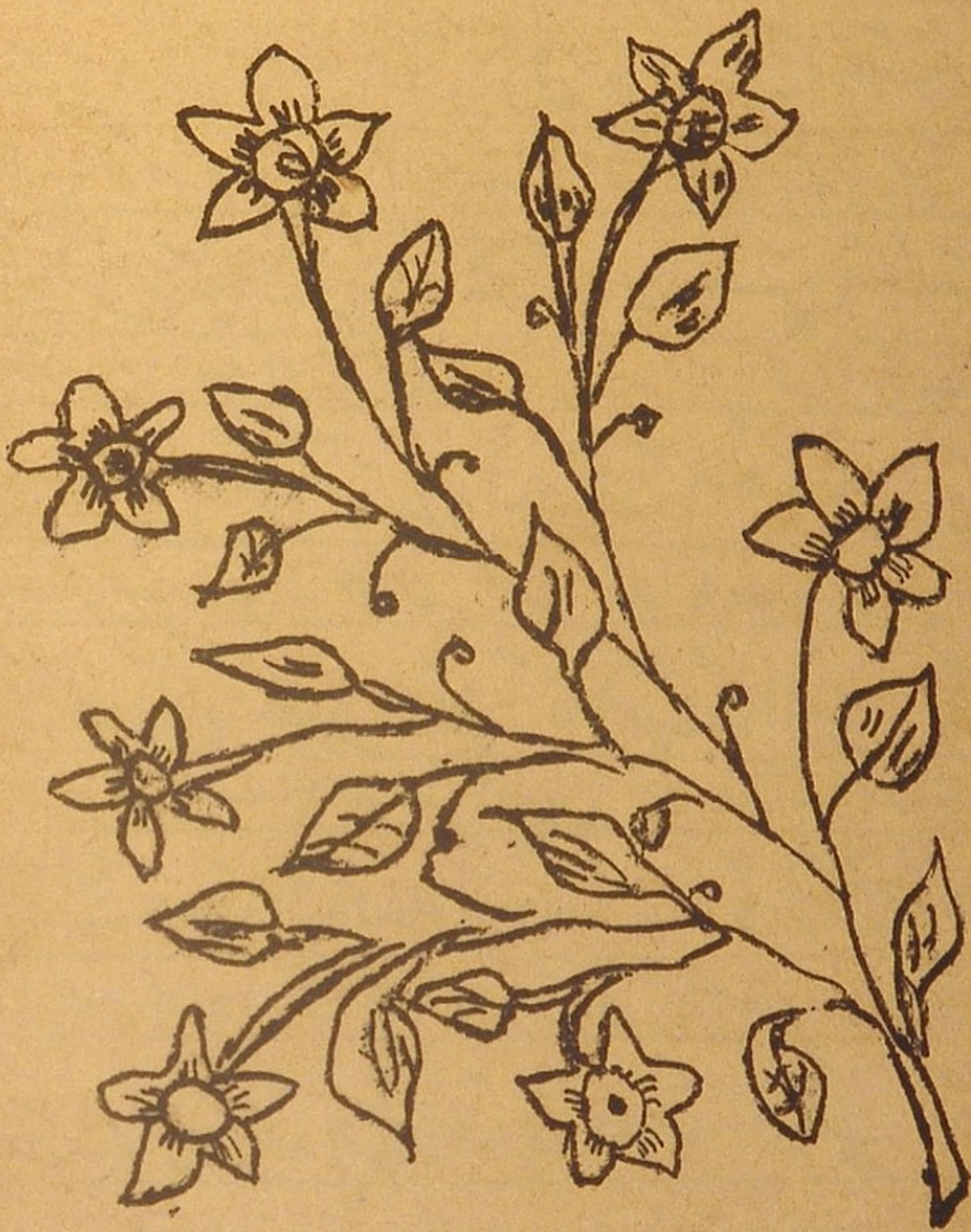
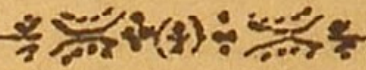
www.kitabmart.in

لَسْتُ سَأَلْتُ اللَّهَ سُبْحَانَهُ وَتَعَالَى أَنْ يَرْزُقَنِي فُكْرًا

کہ آپ خدا سے سوال کیجئے کہ وہ مجھے عطا کرے گلو خلا صی

رَاقِبَتِي مِنَ النَّارِ إِنَّ اللَّهَ سَمِيعُ الدُّعَاءِ قَرِيبٌ مُجِيبٌ

آنکھ سے دیکھنا و ہی دعا کا سننے والا قریب جواب دہ والا ہے



۲۵۸

جو اپنی غلطی کو دیکھے اس کی نظر میں دوسرے کی غلطی چھوٹی بات معلوم ہوتی ہے

مَنْ ضَعُفَ عَنْ حَمْلِ سِيَرِهِ كَانَ عَنْ سِيَرِ غَيْرِهِ أَضْعَفَ

تاریخی یادداشت

یکم محرم حرام۔ اس تاریخ حضرت سید الشہداء کی حرمین یزید ریاحی فتنہ شکر کو
سے ملاقات ہوئی۔

۳ محرم۔ اس دن امام حسینؑ مع اہلبیت اطہار وارد دشت کربلا ہوئے۔

۴ محرم۔ عمر بن سعد و لشکر ابن زیاد وارد صحرائے کربلا ہوا۔

۵ محرم۔ اس تاریخ سے نہ فرات کے اوپر پہرے بیٹھے اور حضرت سید الشہداء
اور ان کے اہل محرم پر بندش آب ہوئی۔

۸ محرم۔ اس تاریخ شمر بن ذی الجوشن قاتل حضرت سید الشہداء اور

کربلا ہوا۔

۹ محرم۔ اس تاریخ فوجوں نے محاصرہ کر لیا تھا اور گفتگو و مصاکت

قطع ہو گئی

۱۰ محرم۔ یہ شوروں کا دن ہے۔ اس دن فرزند رسول امام ہمام حسین بن علیؑ

اپنے انصار و اعزاء کے ساتھ سرزمین کربلا پر شہید ہوئے۔

۱۱ محرم۔ آج سرپروردگیاں عصمت کو عمر سعد کے حکم سے سرمائے شہداء

کے ساتھ کوفہ روانہ کیا گیا

۱۵ محرم اور یقیناً ۱۶ محرم ۹۶ھ میں امام زین العابدینؑ نے وفات پائی
۱۸ محرم ۱۰۰ھ میں امام محمد تقیؑ مع عیال و عیال کے طلب کرنے پر روانہ بغداد

جو ایثار از نہیں چھپا سکتا وہ بعد چھپاؤنی دوسرے کا راز نہیں چھپا سکتا

ایام	محلہ	روز	اہم وقائع تاریخی
دوشنبہ	۱	۹	۵
سینہ	۲	۱۰	۶
چارشنبہ	۳	۱۱	۷
پنجشنبہ	۴	۱۲	۸
جمعہ	۵	۱۳	۹
شنبہ	۶	۱۴	۱۰
یکشنبہ	۷	۱۵	۱۱
دوشنبہ	۸	۱۶	۱۲
سینہ	۹	۱۷	۱۳
چارشنبہ	۱۰	۱۸	۱۴
پنجشنبہ	۱۱	۱۹	۱۵
جمعہ	۱۲	۲۰	۱۶
شنبہ	۱۳	۲۱	۱۷
یکشنبہ	۱۴	۲۲	۱۸
دوشنبہ	۱۵	۲۳	۱۹

اُمسِکْ عَنْ طَرِيقِ اِذَا خَفَتْ ضَلَالَتُهُ

www.kitabmart.in

ایام	خمس	چهارشنبه	اروی	اہم وقائع تاریخی
شنبه	۱۶	۲۲	۲۰	
پہار شنبہ	۱۷	۲۵	۲۱	وفات امام رضا علیہ السلام
پنج شنبہ	۱۸	۲۶	۲۲	ولید علامہ سید حامد حسین صاحب
جمعہ	۱۹	۲۷	۲۳	
شنبه	۲۰	۲۸	۲۴	ارتحال شیخ جعفر شوستری
یک شنبہ	۲۱	۲۹	۲۵	
دوشنبہ	۲۲	۳۰	۲۶	
شنبہ	۲۳	۳۱	۲۷	
پہار شنبہ	۲۴	۱	۲۸	
پنج شنبہ	۲۵	۲	۲۹	
جمعہ	۲۶	۳	۳۰	
شنبه	۲۷	۴	۳۱	
یک شنبہ	۲۸	۵		وفات امام حسن علیہ السلام
دوشنبہ	۲۹	۶	۱	
شنبہ	۳۰	۷	۲	

اُس را وہ سب کچھ جس میں گمراہی پائی جائے

اعمالِ مہینہ

یہ مہینہ نجوہ ست میں مشہور ہے۔ کیونکہ موافق قول علمائے شیعہ اس ماہ میں حضرت رسالت پناہ صلی اللہ علیہ وآلہ کی وفات واقع ہوئی۔ اور یہ چہرمت والے مہینوں میں سے تیسرا مہینہ ہے جس میں قتال کی ممانعت ہے اور چونکہ کافروں نے اس مہینہ میں جنگ کی ابتداء کی اس لئے اس کو بخش شمار کیا۔ لیکن شیعوں کی حدیثوں میں کوئی ایسی چیز نظر سے نہیں گذری جو اس ماہ کی نجوہ ست پر رالت کرے۔

سید ابن طاووسؒ نے روایت کی ہے کہ اس ماہ کی ستر تاریخ کو مستحب ہے کہ دو رکعت نماز پجالائے۔ رکعت اول میں سورہ حمد کے بعد سورہ اتنا فتحنا اور رکعت دوم میں سورہ توحید پڑھے اور سلام کے بعد سو مرتبہ کہے۔

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ اور سو مرتبہ اللَّهُمَّ الْعَن

خداوند ارجمت بھیج محمد و آل محمد پر - خداوند لعنت

الْأَبْرَارِ سَفِيَان اور سو مرتبہ اسْتَغْفِرُكَ اللَّهُ رَبِّ الْعَالَمِينَ

اے پرہیزگاران کی اولاد پر - اے عزیز حق طلب گرانے میں خدا سے اور توبہ کرتا ہوں اے اس کی بارگاہ میں

اس ماہ کی بیسیویں کو حضرت سید الشہداء کا چہلم مشہور ہے۔ اور جب

حضرت امام حسن عسکری علیہ السلام سے روایت ہے کہ مومن کی پانچ
علامتیں ہیں ۱۵ رکعت نماز ہائے فریضہ و نافلہ شب و روز میں پکا لانا
اور زیارت اربعین پڑھنا اور دانتے ہاتھ میں انگوٹھی پہننا اور سجدہ
شکر میں پیشانی کو خاک پر رکھنا اور بلند آواز سے بسم اللہ الرحمن الرحیم
نماز میں کہنا۔

امام جعفر صادقؑ نے فرمایا کہ بیسیویں ماہ صفر کو اس وقت جبکہ سوچ
بلند ہو زیارت حضرت امام حسینؑ کی پڑھو اور کہو

السَّلَامُ عَلَى وَليِّ اللَّهِ وَحِيبِهِ السَّلَامُ

سلام دوست خدا اور اس کے محبوب پر سلام

عَلَى خَلِيلِ اللَّهِ وَنَجِيِّهِ السَّلَامُ عَلَى صَفِيِّ

خلیل خدا اور اس کے منتخب پر سلام برگزیدہ خدا

اللَّهِ وَابْنِ صَفِيِّهِ السَّلَامُ عَلَى الْحَسَنِ

اور فرزند برگزیدہ خدا پر سلام مظلوم

الْمَظْلُومِ الشَّهِيدِ السَّلَامُ عَلَى أَسِيرِ الْكَرْبَاءِ

دور شہید حسین پر سلام گرفتار مصیبت اور

وَقَتِيلِ الْعِبْرَاتِ اللَّهُمَّ إِنِّي أَشْهَدُ أَنَّكَ

کشتہ گریہ پر خداوند! میں گواہی دیتا ہوں اس بات کی کہ تُو

وَلِيَّتِكَ وَابْنُ وَلِيِّكَ وَصَفِيَّتِكَ وَابْنُ صَفِيَّتِكَ

تیرے دوست ہیں اور تیرے دوست کے فرزند اور تیرے برگزیدہ ہیں اور تیرے

الْفَائِزُ بِكَرَامَتِكَ أَكْرَمَتُهُ بِالشَّهَادَةِ وَ

برگزیدہ کے فرزند وہ کامیاب ہوئے ہیں تیری جانب سے عزت کے ساتھ اور تو نے

حَيَوَاتِهِ بِالسَّعَادَةِ وَاجْتَنَبَتْهُ بِطَيْبِ الْوَلَدِ

اُن کو بزرگ قرار دیا ہے شہادت کے ساتھ اور عطا کی ہو اُن کو سعادت اور سرگزشت

وَجَعَلَتْهُ سَيِّدًا مِنْ السَّادَةِ قَائِدًا مِنْ

اور خصوص کیا ہو اُن کو پاکیزہ پیدائش کے ساتھ اور قرار دیا ہے اُن کو ایک سردار

الْقَادَةِ وَذَائِدًا مِنْ الذَّادَةِ وَأَعْطَيْتَهُ

سزا دہوں میں سے اور ایک ہمارے ہماون میں سے اور ایک مجاہد مجاہدین میں سے اور عطا کی ہیں

مَوَارِيثَ الْأَنْبِيَاءِ وَجَعَلَتْهُ حُجَّةً عَلَى

اُن کو میراثیں انبیاء کی اور قرار دیا ہے اُن کو حجت اپنے مخلوقات

خَلْقِكَ مِنَ الْأَوْصِيَاءِ فَأَعْزَزَ فِي الدُّعَاءِ

پر اور وصیاء میں سے پس اُنھوں نے عذر ختم کیا دعوت دینے میں

وَمَنْعَ النَّصْرِ لِلْإِسْلَامِ وَبَذَلَ لِحُجَّتِهِ فِيكَ

اور خیر خواہی صرف کی آزمائش کے موقع پر اور دیندی اپنی جہان تیرے

لَيْسَتْ نَقْدَ عِبَادِكَ مِنَ الْجَهَالَةِ وَخَيْرَةٍ

راستہ میں تاکہ نکالیں تیرے بندوں کو جہالت اور گمراہی کی حیرت سے

الْإِحْسَانُ يَسْتَعِيدُ الْإِنْسَانَ مِنَ يَفْسِدِ الْإِحْسَانُ

www.kitabmart.in

الصَّلَاةِ وَقَدْ تَوَافَرَ عَلَيْهِ مِنْ عَمَلِهِ الدُّنْيَا

اور ان کے خلاف ایجا کیا ان لوگوں نے جو دنیا کے قریب میں

وَبَاعَ حَظَّهُ بِالْأَذَلِّ الْأَدْنَى وَشَرِّ الْخَيْرِ

بتلا بھٹے اور خیروں نے بیجا تھا اپنے نصیب کو مہموری اور پست قیمت پر اور فروت

بِالْمَنِّ الْأَوْكَسِ وَتَغَطَّرَ سَوْتَرْدِي فِي

کیا تھا اپنی آخرت کو گھٹیا قیمت پر اور سرکشی کی اور اپنی خواہشوں کے گڑھے

هَوَاكَ وَأَسْخَطَكَ وَأَسْخَطَ نَبِيَّكَ وَأَطَاعَ

میں گریے اور بچھے ناراض کیا اور تیرے نبی کو ناراض کیا اور اطاعت

مِنْ عِبَادِكَ أَهْلَ الشِّتَاقِ وَالنِّفَاقِ وَحَمَلَةَ

کی تیرے بندوں میں سے مخالف اور منافق اور گنہگار لوگوں کی جو

الْأَوْزَارِ الْمُسْتَوْجِبِينَ النَّارَ فَجَاهِدْهُمْ

آتش جہنم کے مستحق بھٹے پس ان بزرگوار نے جہاد کیا

فِيكَ صَابِرًا حَتَّى يَسِيَّاحَتِي سَفِكَ فِي طَاعَتِكَ

ان لوگوں سے صبر کرتے ہوئے اور تکالیف کو برداشت کرتے ہوئے یہاں تک کہ ہر ایک

دَمَهُ وَأَسْلَبِيْمَ حَرِيْمَهُ أَلَلَهُمَّ فَالْعَنَهُمُ

تیری اطاعت میں ان کا خون اور بربادی گئی ان کی حرمت خدہ او نہ پس لعنت کر ان

لَعَنَّا وَبِئْسَ مَا وَعَدَ بِهِمْ عَذَابًا أَلِيمًا السَّلَامُ

لوگوں پر شدید لعنت اور سزا دے انھیں دردناک سزا سلام

احسان آزاد انسان کو بندہ بناتا ہے اور اس کا جتنا نا احسان کو بندہ کرتا ہے

عَلَيْكَ يَا بَنَ رَسُولِ اللَّهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا

آپ پر اسے فرزند رسول خدا سلام آپ پر اسے

بَنَ سَيِّدِ الْأَوْصِيَاءِ أَشْهَدُ أَنَّكَ أَمِينٌ

فرزند سردار اوصیاء میں گواہی دیتا ہوں کہ آپ خدا کے

اللَّهُ وَابْنُ أُمِّيَّةٍ عِشْتُ سَعِيدًا وَمَضَّيْتُ

امانتدار اور اس کے امانتدار کے فرزند میں زندگی گذاری آپ نیک نیتی کے ساتھ اور

حَمِيدًا وَمِتَّ فَقِيدًا مَظْلُومًا شَهِيدًا

گزر گئے قابل تعریف صورت پر اور وفات پائی آپ مظلوم اور شہید ہونے کی حالت میں

وَأَشْهَدُ أَنَّ اللَّهَ مُنْجِيكَ مَا وَعَدَكَ

اور میں گواہی دیتا ہوں کہ یقیناً خدا پورا کرے گا آپ کے لئے جو اس نے آپ کے وعدہ کیا

وَهْلِكَ مَنْ خَذَكَ وَمُعَذِّبٌ مَنْ

ہو اور ہلاک کرے گا ان لوگوں کو جو آپ کا ساتھ نہ دیں اور سزا دے گا ان لوگوں کو

قَتَلَكَ وَأَشْهَدُ أَنَّكَ وَفِيَتْ بِعَهْدِ اللَّهِ

جنھوں نے آپ کو قتل کیا اور میں گواہی دیتا ہوں کہ آپ پورا کرے گا خدا کے عہد کو

وَجَاهَدْتُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ حَتَّى آتَاكَ

اور جہاد کیا خدا کے راستہ میں یہاں تک کہ آپ کو موت

الْيَقِينِ فَلَعَنَ اللَّهُ مَنْ قَتَلَكَ وَلَعَنَ اللَّهُ

یہیں لعنت کرے خدا ان لوگوں پر جنھوں نے آپ کو قتل کیا اور لعنت کرے خدا

مَنْ ظَلَمَكَ وَلَعَنَ اللَّهُ أُمَّةً سَمِعَتْ بِذَلِكَ

اُن لوگوں پر جنہوں نے آپ پر ظلم کیا اور لعنت کرے خدا اُس جماعت پر جسے سنا تو وہ

فَرَضِيَتْ بِهِ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَشْهَدُكَ اَنِّيْ وِلِيٌّ

اس پر راضی ہوا خداوند اے میں گواہ کرتا ہوں تجھ کو کہ میں دوست ہوں تجھ سے

لِيْمَنْ وَاَلَا هُ وَاَعَدُّوْا لِيْمَنْ عَادَا هُ يَا بِيْ اَبْتُ

کا جو اں بزرگو اوروں کو دوست رکھے اور دشمن ہوں اُس کا جو اں کو دشمن رکھے

وَاُرِيْ يَا بَنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ اَشْهَدُ اَنْكَ كُنْتَ

میرے ماں باپ خدا ہوں آپ پر اے فرزند رسول خدا گواہی دیتا ہوں کہ تیرے کی

نُورًا اِنِّيْ اَصْلَابُ الشَّائِخَةِ وَاَلَا حَامِر

صورت ہے بحق بلند صلیوں اور پاک و پاکیزہ

الطَّاهِرَةِ لَمْ تُجَسِّدْ الْجَاهِلِيَّةُ بِأَنْحَا سَهَا

شکموں میں آپ کو نہیں جس کیا جاہلیت کے گناہوں نے اپنی نگاہوں سے

وَلَمْ تُلْبَسْ اَمْدُ لِهَمَّاتٍ مِنْ ثِيَابَهَا وَا

اور نہیں پہناؤ آپ کو تاریکیوں نے اسے بچے کپڑے اور

اَشْهَدُ اَنْكَ مِنْ دَعَا لِيْمِ الدِّيْنِ وَاَرْكَان

میں گواہی دیتا ہوں کہ آپ دین کے ستونوں میں سے اور مسلمانوں

اَلْمُسْلِمِيْنَ وَمَعْقِلِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَاَشْهَدُ

کے ارکان میں سے اور مؤمنین کے لئے جائے پناہ ہیں اور میں گواہی دیتا ہوں

الَّذِينَ مِنْ كَانَ يَوْمَهُ خَيْرٌ مِنْكُمْ

www.kitabmart.in

أَنْتَ أَمَامُ الْبَرِّ الْبَرِّ الرَّضَىٰ الرَّضَىٰ

آپ بیتوا نیک متقی پسندیدہ پاکیزہ رہنا

الْهَادِي الْمُهْدِي وَأَشْهَدُ أَنَّ الْأَيُّمَةَ

اور ہدایت یافتہ ہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ آپ کی

مِنْ وَلَدِكَ كَلِمَةُ الْتَقْوَىٰ وَأَعْلَامُ الْمُهْدِي

اولاد میں سے تھے پرہیزگاری کی بات رکھنے والے اور ہدایت کے ستون

وَالْعُرْوَةُ الْوُثْقَىٰ وَالْحُجَّةُ عَلَىٰ أَهْلِ الدُّنْيَا

اور رسیمان مستحکم اور حجت اہل دنیا پر

وَأَشْهَدُ أَنِّي بِكُمْ مُّؤْمِنٌ وَبِأَيَّامِكُمْ مُّوَقِنٌ

اور میں گواہی دیتا ہوں کہ میں آپ پر ایمان لاتا ہوں اور آپ کی رحمت کا یقین رکھتا

بَشَرًا لِّعِ دِينِي وَخَوَاتِيمِي عَلَىٰ وَقَلْبِي لِقَلْبِكُمْ

ہوں اپنے مذہبی شریعت کے احکام اور اپنی غلٹی کے آخری انجاموں کے ساتھ اور میرے دل آپ کے دل

لِسَلَامَةٍ وَأَمْرِي لَا مَرَكُمْ مُّتَّبِعٌ وَلِصْرَتِي

کے ساتھ ملتا ہوں اور میرا معاملہ آپ کے معاملات کے ساتھ وابستہ اور میری مدد آپ کے

لَكُمْ مَعْدَةٌ حَتَّىٰ يَأْذَنَ اللَّهُ لَكُمْ فَمَعَكُمْ

لئے مہیا ہے یہاں تک کہ خدا آپ لوگوں کو اجازت دے پس میں آپ ہی کے ساتھ آپ

مَعَكُمْ لَا مَعَ عَدُوِّكُمْ صَلَوَاتُ اللَّهِ عَلَيْكُمْ

آپ کے ساتھ نہ دشمن آپ کے ساتھ رحمتیں خدا کی آپ لوگوں پر

یٰ کَلْبِشَا بُو شَحَابَہُ آپ دشمن کے ساتھ رحمتیں خدا کی آپ لوگوں پر

باہوش وہ ہے جس کا آج کا دن آنے والے دن سے بہتر ہے

الْجَاهِلُ لَا يَعْرِفُ تَقْصِيرَهُ وَلَا يَقْبِلُ مِنَ النَّاصِحَةِ

www.kitabmart.in

وَعَلَى آثَرٍ وَاحِدٍ وَأَجْسَادِكُمْ وَأَجْسَامِكُمْ

اور آپ کی روحوں اور جہوں اور لاشوں پر

وَشَاحِدِكُمْ وَغَائِبِكُمْ وَظَاهِرِكُمْ وَبَاطِنِكُمْ

اور آپ میں سے جو حاضر ہو اور جو غائب ہو اور جو ظاہر ہو اور جو مخفی ہو سب پر

أَمِينٌ رَبُّ الْعَالَمِينَ

قبول کرتا ہے ہر دور و کار تمام جہانوں کے

بعد اس کے دو رکعت نماز زیارت پڑھ کے دعا کرے کہ حق تعالیٰ
بر لائیگا اور لکھا ہے کہ زیارت آخر روز عاشورا چہلم کے
روز پڑھے تو مناسب ہے۔

اور علمائے امامیہ میں مشہور ہے کہ ۲۸ صفر کو وفات حضرت سیدنا
واقع ہوئی۔ اور شیخ طوسی وغیرہ نے بیان کیا ہے کہ امام حسن علیہ السلام
کی شہادت بھی اسی تاریخ کو ہوئی لہذا ان دونوں بزرگوار کی
تقریب کے مراسم بجالانا اور نزدیک و دور سے ان کی زیارت
مناسب ہے۔

نیز عوام بلکہ خواص میں بھی آخر چار شنبہ ماہ صفر کا طوٹا ہوا
ہو حالانکہ عامہ و خاصہ کی معتبر کتابوں میں اس کی نحوست کی کوئی وجہ
نظر سے نہیں گزری تاہم تصحیح و ثناء اور دعاؤں میں مشغول رہنا مناسب ہے

جہاں اپنی کوتاہی کو سمجھتا نہیں اور نہ نصیحت کو قبول کرتا ہے

تاریخی یادداشت

یکم صفر۔ اس دن سر اطر امام حسین علیہ السلام وارد دمشق ہوا
سورہ۔ ۶۳ھ میں مسلم بن عقبہ نے خانہ کعبہ میں آگ
لگائی اور غلاف کعبہ جل گیا۔

۲ صفر۔ ۱۶۱ھ میں امام موسیٰ کاظمؑ متولد ہوئے۔

۷ صفر۔ ۳۲ھ میں امام رضاؑ نے شہادت پائی۔

۱۲ صفر۔ اس تاریخ ۶۲ھ میں ایک سال قید رہنے کے

بعد امام زین العابدینؑ مع اہل حرم قید سے رہا ہو کر وارد زمین کربلا ہوئے
۳ صفر۔ سلطنت بنی عباس کی بنیاد پڑی اور سفاح خلیفہ

ہوا۔

۲۸ صفر۔ امام حسنؑ نے زہر دغا سے شہادت پائی۔



دَوْلَةُ الْغَامِ مَذَلَّةُ الْكِرَامِ

www.kitabmart.in

ایام	جمع الاول	ثلاثاء	اربعاء	اهم وقائع تاریخی
چارشنبه	۱	۸	۴	هجرت نبی ۴
پنجشنبه	۲	۹	۵	وفات حضرت رسول ۴
جمعہ	۳	۱۰	۶	
شنبه	۴	۱۱	۷	
یکشنبه	۵	۱۲	۸	
دوشنبه	۶	۱۳	۹	
سه‌شنبه	۷	۱۴	۱۰	
چارشنبه	۸	۱۵	۱۱	وفات امام حسن عسکری علیہ السلام
پنجشنبه	۹	۱۶	۱۲	عید الزہرا
جمعہ	۱۰	۱۷	۱۳	
شنبه	۱۱	۱۸	۱۴	
یکشنبه	۱۲	۱۹	۱۵	درود جناب رسالتی در مدینہ
دوشنبه	۱۳	۲۰	۱۶	
سه‌شنبه	۱۴	۲۱	۱۷	ہلاکت یزید بن معاویہ
چارشنبه	۱۵	۲۲	۱۸	

بدستوں کی دولت بزرگوں کی ذلت نہیا کرتی ہے

ساتویں امام

اسم مبارک موسیٰ بن جعفر۔ آپ کاظم کے لقب سے مشہور ہوئے اس لئے کہ آپ غصہ کو بہت ضبط کرتے تھے اور کسی کو اس کی کسی یادتی کا بدلہ نہیں دیتے تھے۔ ۲ صفر ۳۸۱ھ میں پیدا ہوئے اور اپنے والد کے بعد الفضل امامت کے ذمہ دار ہوئے۔

آپ عبادت علم اور سخاوت میں اپنے زمانہ میں سب سے بہتر تھے اور تسلیم شریعت میں برابر مصروف رہتے تھے۔

ہارون رشید بادشاہ نے آپ کو قید کیا۔ آخری عمر تمام زندان میں بسر ہوئی اور آخر قید خانہ ہی میں ۲۵ رجب ۲۸۳ھ کو ہارون کے زہر سے شہید ہوئے۔

آپ کی عمر ۵۵ سال تھی۔

(اسلامی عقائد)

قصیدہ

در مدح امام موسی کاظم علیہ السلام

(از جناب مولانا سید اکبر ہمدانی صاحب تسلیم جبریلی)

کثرت انوار سے باطن درخشان ہو گیا
خانہ دل یوسف کنعاں کا زنداں ہو گیا
رشک سینا حبرہ تاریک نے ندان ہو گیا
ایک شمع نور سے ہر سو چراغاں ہو گیا
خوگر ضبط و تحمل کاظم غیظ و غضب
انسوہ عفو الہی کون انساں ہو گیا
شام زندان صبح صادق بنکے روشن ہو گئی
فاطمہ کا چاند رشک مہر تاباں ہو گیا
خون حق میں آنکھ سے جو اشک کا قطرہ گرا
نار دوزخ کے بجھانے کو وہ طوفاں ہو گیا
جو در زنداں پہ آیا پاسبانی کے لئے
دیکھ کر طول عبادت شہ کی حیراں ہو گیا
شوق میں ہر منزل و شوار آساں ہو گئی

ایک ایک سجدہ میں شہ کے ختم قرآن ہو گیا
 طول سجدہ سے اسیری کی شبیں کوتاہ تھیں
 مختصر یوں قصہ شام غریباں ہو گیا
 حجرہ زنداں میں جب پہنچی کنیز خوشحال
 دامن عفت نشاں یوسف کا داماں ہو گیا
 اہل حاجت نے دیا باب الحوائج کا لقب
 فیض مخفی آپ کا کتنا نمایاں ہو گیا
 شہ نے السَّلاَمُ مِثْلًا دیا جبکہ خطاب
 ریل کے سلماں آپ میں رشک سلیمان ہو گیا
 ہاتھ سے جس کو اٹھا کر دیدیا مشت غبار
 ذرہ ذرہ گوہر و یا قوت و مرجان ہو گیا
 اپنے سرداروں کو شیعہ ڈھونڈھ لیں و زجرا
 دافع سجدہ کا جبیں پر مہر تاباں ہو گیا
 قادر مطلق کو دکھلانا کھٹیں اپنی قدریں
 آپ کا ہر فعل ناممکن پہ امکاں ہو گیا

~~~~~



## ایجادات

- ۱۸۱۸ء - سڑکیں تختہ کی جانے لگیں  
 ۱۸۳۱ء - سوئیرس کلور فارم ایجاد کیا  
 ۱۸۴۰ء - خطوں کے ٹکٹ جاری ہوئے  
 ۱۸۴۶ء - سینو کی مشین پیٹنٹ ہوئی  
 ۱۸۵۰ء - جلا نے کھیلے پر گیس کا تیل نکال دیا  
 ۱۸۶۳ء - لندن میں ریل جاری ہوئی  
 ۱۸۶۸ء - ڈائنامیٹ ایجاد ہوا  
 ۱۸۷۷ء - ایڈرین کی فوٹو گرافی ایجاد ہوئی  
 ۱۸۷۷ء - ٹیلیفون ایجاد ہوا  
 ۱۸۷۷ء - مائیکروفون ایجاد ہوا  
 ۱۸۷۸ء - ایڈرین نے برقی روشنی ایجاد کی  
 ۱۸۸۷ء - گیس لائٹ کے تجربے ہوئے  
 ۱۸۸۸ء - گرافون ایجاد ہوا  
 ۱۸۹۰ء - روشنی کی نگینیں معلوم ہوئیں  
 ۱۸۹۱ء - لندن میں پہلی نمائش ہوئی  
 ۱۸۹۸ء - پہلا بینک انٹلی میں ایجاد ہوا  
 ۱۹۰۳ء - بینک ایجاد ہوئی  
 ۱۹۰۳ء - سورز نے بارود ایجاد کی  
 ۱۹۰۳ء - تاش ایجاد ہوا  
 ۱۹۰۴ء - بدوق تیار ہوئی  
 ۱۹۰۷ء - صبی گھڑیاں بنیں  
 ۱۹۰۸ء - دوہین تیار ہوئی  
 ۱۹۱۷ء - برقی تار ایجاد کیا گیا  
 ۱۹۱۸ء - مانیکف نے غبارہ تیار کیا  
 ۱۹۱۸ء - کارٹریج کا انجن ڈی پیٹنٹ ہوا  
 ۱۹۱۹ء - گیس کی روشنی ایجاد ہوئی  
 ۱۹۲۷ء - اون کٹنے کا آلہ ایجاد ہوا  
 ۱۹۰۲ء - فوٹو گراف کی ترکیب نکالی گئی  
 ۱۸۸۷ء - اسلحہ آتشیں پیٹنٹ ہوئے  
 ۱۸۰۸ء - المونیم دھات دریافت ہوئی



# اعمال نوروز

منقول ہے کہ نوروز کے دن روزہ رکھنا غسل کرنا پاکیزہ کپڑے پہننا اور خوشبو لگانا سنت ہے اور جب نماز طہر و عصر سے فارغ ہو تو چار رکعت نماز پڑھے ہر دو رکعت میں ایک سلام پہلی رکعت میں بعد الحمد کے دس مرتبہ سورہ انا انزلناہ اور دوسری رکعت میں بعد الحمد کے دس مرتبہ قل یا ایہا الکافرون۔ تیسری رکعت میں بعد الحمد دس مرتبہ قل ہو اللہ۔ اور چوتھی رکعت میں بعد الحمد قل اعوذ برب الفلق اور قل اعوذ برب الناس پڑھے اور بعد نماز سجدہ شکر میں جا کر یہ دعا پڑھے :-

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّ اَصْحٰبِہٖ

خداوند! درود بھیج محمد اور آل محمد پر جو اوصیائے رسول اور

الرَّضِیِّیْنَ وَّ عَلٰی جَمِیْعِ اَنْبِیَآئِكَ وَّ رُسُلِكَ

پسندیدہ تھے اور تیرے تمام انبیاء و رسلین پر

بِاَفْضَلِ صَلَواتِكَ وَّ بَارِكْ عَلَیْہُمْ بِاَفْضَلِ

تیرے بہترین درود اور برکت عطا فرما ان کو بہترین



بَرَكَاتِكَ وَصَلِّ عَلَى آرِوَاحِهِمْ وَ

اپنی برکت اور درود بھیج اُن کی رُوحوں اور

أَجْسَادِهِمْ اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ

اُن کے جسموں پر خداوند ا برکت عطا فرما محمد

وَ اٰلِ مُحَمَّدٍ وَ بَارِكْ لَنَا فِيْ يَوْمِنَا هٰذَا

اور آل محمد کو اور برکت عطا کر ہم کو ہمارے اس دن میں

الَّذِيْ فَضَّلْتَهُ وَ كَرَّمْتَهُ وَ شَرَّفْتَهُ

جسے تو نے فضیلت عطا کی ہے اور بزرگ کیا ہے اور مرتبہ دیا ہے

وَ عَظَّمْتَ خَطَرَهُ اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لِيْ فِيْمَا

اور جس کے درجہ کو بڑا کیا ہے خداوند ا برکت دے مجھ کو اُس میں

اَنْعَمْتَ بِهٖ عَلَيَّ حَتّٰى لَا اَشْكُرُ اَحَدًا

جو تو نے مجھے نعمت عطا کی ہے یہاں تک کہ نہ شکریہ ادا کر دوں میں کسی کا

غَيْرِكَ وَ وَسَّعْ عَلَيَّ فِيْ رِزْقِيْ يَا ذَا الْجَلَالِ

سوائے تیرے اور وسعت عطا کر میرے لئے میرے رزق میں اے صاحب جلال

وَ اِلَآئِكَ رَاٰمُ اَللّٰهُمَّ مَا غَابَ عَنِّيْ فَلَآ

و بزرگی خداوند ا جو کچھ مجھ سے دور ہوا سو ہو مگر نہ

يَعْيِبَنَّ عَنِّيْ عَمَلُكَ وَ حِفْظُكَ وَ مَا فَقَدْتُ

دور ہو مجھ سے تیری امداد اور تیری حفاظت اور جو کچھ میرے ہاتھ سے جائے



مِنْ شَيْءٍ فَلَا تُفْقِدُنِي عَوْنَكَ عَلَيْهِ حَتَّى

سو جائے مگر نہ میرے ہاتھ سے جائے تیری امداد اس کے خلاف یہاں تک کہ

لَا أَتَكَلَّفُ مَا لَا أَحْتَاجُ إِلَيْهِ يَا ذَا الْجَلَالِ

نہ میں خواہ مخواہ طلب کروں اُس شے کو جس کی مجھے ضرورت نہیں اے صاحب جلالت

وَالْإِكْرَامِ

دبیر کی

روز نور و زکا معتبر عمل یہی ہے۔ اور بعض کتابوں میں یہ ہے

کہ وقت تحویل یہ دعا پڑھے۔ بعض نے کہا ہے کہ تین چھیاسٹھ مرتبہ

پڑھے۔

يَا مُقَلِّبَ الْقُلُوبِ وَالْأَبْصَارِ يَا مُدَبِّرَ

اے پلٹانے والے دلوں اور آنکھوں کے اے تدبیر کرنے والے

الْلَّيْلِ وَالنَّهَارِ يَا مُحَوِّلَ الْحَوَالِ وَالْأَحْوَالِ

شب و روز کی اے گردش دینے والے برسوں اور حالتوں کے

حَوِّلْ حَالَنَا إِلَى أَحْسَنِ الْحَالَ

پلٹا دے ہمارے حالت کو بہترین حالت کی جانب





# انامیہ مشن کی ممبری قبول فرما کر

نصرت الہدیٰ علیہم السلام کا فیض بردار کیجئے

چند ممبران عمومی { کم از کم ایک روپیہ سالانہ

چند ممبران خصوصی { کم از کم پانچ روپیہ سالانہ

چند ممبران وامی { چار سو روپیہ یکمشت یا پانچ روپیہ ماہانہ ایک سال تک

منسوسٹ - ممبران عمومی ممبر بننے اور ہونیکے بعد رسائل شائع ہونے پر نصف قیمت پر  
دے جائینگے اور ممبری سے قبل کے رسائل اگر خریدنا چاہیں پوری قیمت لی جائیگی۔

ممبران خصوصی کو ممبری کے بعد کے جملہ رسائل بلا طلب بلا قیمت ارسال خدمت  
ہونگے اور ممبری سے قبل کے رسائل نصف قیمت پر دے جائیں گے۔

ممبران وامی کی خدمت میں جملہ رسائل گزشتہ و آئندہ بلا طلب بلا قیمت  
ارسال ہونگے مگر باقسط چندہ اور انیوالوں کی خدمت میں گزشتہ رسائل کم از کم  
تین قسطیں وصول ہونے کے بعد روانہ کئے جائیں گے۔

الداعی الخیر سید بن نقوی آنرییری سکریٹری انامیہ مشن جسٹس لکھنؤ



# اعمال ماہ ربیع الاول

شیخ مفید و شیخ طوسی وغیرہ نے بیان کیا ہے کہ حضرت رسالت پناہ  
صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مکہ معظمہ سے شب اہل ماہ ربیع الاول کو مدینہ  
منورہ کی جانب ہجرت فرمائی اور امیر المومنین نے اپنی جان آنحضرت پر فدا  
کر کے آپ کے بستر پر کفار کی تلواروں کے سایہ میں آرام فرمایا حق تعالیٰ نے  
ملائکہ کے ساتھ ان حضرت پر مباحات کی۔ اور چونکہ حق تعالیٰ نے ان دو مقدس  
جانوں کی کفار کے شر سے حفاظت کی لہذا اس روز مستحب ہے کہ اس نعمت  
عظمیٰ کے شکر کے لئے روزہ رکھیں اور زیارت حضرت رسول خدا و امیر المومنین  
علیہ السلام بھی مناسب ہے۔ اور سیئہ کی مہ تیغ کو حضرت امام حسن عسکری علیہ  
السلام کی وفات واقع ہوئی اور حضرت صاحب الامر صلوات اللہ علیہ اجمعات  
کے منصب جلیل پر فائز ہوئے پس ان دو امام عالی مقام کی زیارت اس  
روز مناسب ہے۔

بنابر قول بعض علماء اس ماہ کی نویں تاریخ کو عمر بن سعد قاتل الشہید  
جہنم واصل ہوا لہذا یہ دن دوستداران اہلبیت کے لئے عید کا دن ہے  
اور اس ماہ کی دسویں تاریخ کو جناب سول خدا نے خدیجہ الکبریٰ رضی اللہ عنہا



تذویج فرمایا ہذا اس مبارک تقریب کے شکر میں روزہ رکھنا مستحب  
ہے۔ اور اس ماہ کی چودھویں تاریخ کو یزید علیہ اللعۃ واصل جنم ہوا  
ہذا مناسب ہے کہ مومنین اس روز کو مبارک سمجھیں اور اس سنت عظمیٰ کے لئے  
خدا کا شکر ادا کریں۔ بعض علما نے اس روز کے روزہ کو سنت بچھاری۔  
اس ماہ کی سترھویں تاریخ کو علمائے شیعہ میں مشہور ہے کہ حضرت  
رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ کی ولادت باسعادت ہوئی۔ ائمہ طاہرین علیہم  
السلام سے مروی ہے کہ اس روز روزہ رکھنے کا بہت ثواب ہے۔

اس روز صاحبان حاجت کو صدقہ دیں اور مشاہد شرفہ کی  
زیارت کو جائیں خصوصاً مرقہ مطہر حضرت رسالت پناہ صلی اللہ علیہ  
وآلہ وسلم اور ضریح منور حضرت امیر المومنین علیہ السلام کی زیارت کریں۔  
امام جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا کہ جب مشہد امیر المومنین  
علیہ السلام کے قریب پہنچو تو زیارت کے لئے غسل کرو اور پاکیزہ  
لباس پہنو اور خوشبو ملو پس جب باب السلام یعنی درگاہ روضہ  
مقدسہ میں پہنچو اور ضریح مقدس نمایاں ہو تو رو قبلہ کھڑے  
ہو کر تیش مرتبہ اللہ اکبر کہو اور اس زیارت کو پڑھو۔

اَللّٰهُمَّ عَلٰی رَسُوْلِ اللّٰهِ اَلْسَلَامُ عَلٰی خَيْرِ  
سلام ہو خدا کے پیغمبر پر سلام ہو خدا کے



اللَّهُ السَّلَامُ عَلَى الْبَشِيرِ الْمُنْذِرِ السَّراجِ

برگزیدہ پر سلام ہو خوشخبری دینے والے اور ڈرانے والے چراغ روشن

الْمُنْذِرِ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ السَّلَامُ

پر اور خدا کی رحمت اور اُس کی برکتیں سلام ہو

عَلَى أَنْبِيَاءِ اللَّهِ الْمُرْسَلِينَ وَعِبَادِ اللَّهِ

خدا کے بھیجے ہوئے نبیوں اور اُس کے نیک

الصَّالِحِينَ السَّلَامُ عَلَى مَلَائِكَتِهِ

بندوں پر سلام ہو خدا کے فرشتوں پر جو

الْكَافِرِينَ بِهَذَا الْحَرَمِ وَبِهَذَا الضَّرِيحِ

گھبرے ہوئے ہیں اس حرم کو اور اس ضریح کو اور پناہ گزین

الَّذِينَ يَنْتَبِهُنَّ بِهِ پھر قبر کے نزدیک جائے اور کے

ہیں اس قبر کے ساتھ

السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَصِيَّ الْأَوْصِيَاءِ السَّلَامُ

سلام ہو آپ پر اے وصی وصیاء کے سلام

عَلَيْكَ يَا عِمَادَ الْأَتْقِيَاءِ السَّلَامُ عَلَيْكَ

آپ پر اے ستون پر ہیز گاروں کے سلام آپ پر

يَا وَلِيَّ الْأَوْلِيَاءِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدَ

اے دوست اولیاء کے سلام آپ پر اے سردار



الشَّهِدَاءُ أَسْلَامٌ عَلَيْكَ يَا آيَةَ اللَّهِ الْعُظْمَى

شہیدوں کے سلام آپ پر اے بزرگ نشان خدا کے

أَسْلَامٌ عَلَيْكَ يَا خَامِسَ أَهْلِ الْعِبَارَةِ أَسْلَامٌ

سلام آپ پر اے پانچویں آل عبا میں سے سلام

عَلَيْكَ يَا قَائِدَ الْغُرِّ الْمُحَجَّالِينَ الْأَتْقِيَاءِ أَسْلَامٌ

آپ پر اے پیشوا روشن پیشانی والوں کے اور پرہیزگاروں کو سلام

عَلَيْكَ يَا عِصْمَةَ الْأَوْلِيَاءِ أَسْلَامٌ عَلَيْكَ

آپ پر اے پناہ دوستوں کے سلام آپ پر

يَا بَرَزَيْنَ الْمُوَحِّدِينَ الْجَبَّارِ أَسْلَامٌ عَلَيْكَ

اے برزیت اہل توحید کے جو مجیب ہیں سلام آپ پر

يَا خَالِصَ الْأَخْلَاءِ أَسْلَامٌ عَلَيْكَ يَا وَالدَ

اے برگزیدہ دوستوں کے سلام آپ پر اے پدر

الْأَيْمَةَ الْأَمَنَاءِ أَسْلَامٌ عَلَيْكَ يَا صَاحِبَ

اماموں کے جو امانتدار ہیں سلام آپ پر اے مالک

الْحَوْضِ وَحَامِلِ الْوِوَاءِ أَسْلَامٌ عَلَيْكَ

حوض کوثر کے اور حامل علم اسلام کے سلام آپ پر

يَا قَسِيمَ الْجَنَّةِ وَلِطَى أَسْلَامٌ عَلَيْكَ يَا

اے تقسیم کرنے والے جنت اور دوزخ کے سلام آپ پر اے



مَنْ شَرَّفَتْ بِهِ مَكَّةَ وَمِنَى السَّلَامُ عَلَيْكَ

وہ جس سے مشرف ہوا مکہ اور منی سلام آپ پر

يَا بَحْرَ الْعُلُومِ وَكَهْفَ الْفُقَرَاءِ السَّلَامُ

اے علوم کے دریا اور فقیروں کی پناہ سلام

عَلَيْكَ يَا مَنْ وَلِدَ فِي الْكَعْبَةِ وَزَوْجَ فِي

آپ پر اے وہ جو پیدا ہوئے کعبہ میں اور شادی ہوئی ان کی

السَّمَاءِ بِسَيِّدَةِ النِّسَاءِ وَكَانَ شُهُودًا

آسمان پر سردار زنان کے ساتھ اُس حال میں کہ اس کے گواہ ہوئے

الْمَلَائِكَةِ السَّفَرَةِ الْأَصْفِيَاءِ السَّلَامُ

فرشتے اور بکھنے والے برگزیدہ لوگ سلام آپ

عَلَيْكَ يَا مُصْبِحَ الضُّبَا السَّلَامُ عَلَيْكَ

پر اے چراغ روشنی کے سلام آپ پر

يَا مَنْ خَصَّهُ النَّبِيُّ بِجَزِيلِ الْحَبَاءِ السَّلَامُ

اے وہ جس کو نبیؐ نے بزرگ بخشش کے ساتھ سلام

عَلَيْكَ يَا مَنْ بَاتَ عَلَى فِرَاشِ خَاتَمِ

آپ پر اے وہ جنھوں نے شب بھر کی بستر خواب پر خاتم الانبیا

الْأَنْبِيَاءِ وَوَقَّاهُ بِنَفْسِهِ شَرَّ الْأَعْدَاءِ

کے اور حفاظت کی اپنی جان سے پیغمبرؐ کی دشمنوں کے شر سے



لَيْسَ لَكَ بِأَخٍ مِنْ حَوْجِكَ إِلَى حَارِمِ بَيْتِ وَبَيْتِهِ

www.kitabmart.in

الَسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَنْ رُدَّتْ لَهُ الشَّمْسُ

سلام آپ پر اے وہ جن کے لئے آفتاب واپس ہوا

فَسَا حَى شَمْعُونَ الصَّفَا السَّلَامُ عَلَيْكَ

پس شمعون الصفاے مقام بل سمعے سلام آپ پر

يَا مَنْ أُنْجِيَ اللَّهُ سَفِينَةَ نُوحٍ بِأَسْمِهِ

اے وہ کہ نجات دی خدا نے سفینہ نوحؑ کے نام اور

وَأَسْمِ أَخِيهِ حَيْثُ التَّطَمَّعُ الْمَاءَ حَوْلَهَا

اُس کے بھائی کے نام سے اُس موقع پر جب کشتی کے گرد پانی موجزن اور

وَطَمَى السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَنْ تَابَ اللَّهُ

پلندہ ہوا سلام ہو آپ پر اے وہ کہ قبول کی توبہ خدا نے

بِهِ وَبِأَخِيهِ عَلَى أَدْمَرَ غَوَى السَّلَامُ

جسکے اور جسکے بھائی کے واسطے سے آدمؑ کی جب وہ اپنی بہتر راستہ سے بھٹک گئے

عَلَيْكَ يَا فُلُكَ النَّجَاةِ الَّذِي مِنْ رَكِبِهِ

سلام آپ پر اے کشتی نجات کہ جو شخص سوار ہو اُس پر نجات

نَجَاوَمَنْ تَأَخَّرَ عَنْهُ هَوَى السَّلَامُ عَلَيْكَ

پانی اُس شخص سے تاخیر ہو گیا اُس سے تو وہ ہلاک ہوا سلام آپ پر اے

يَا مَنْ خَاطَبَ الثُّعْبَانَ وَذُبَّ الْفَلَا

وہ کہ جس نے خطاب کیا اژدہ سے اور گرگ بیاباں سے

وہ میرا دوست نہیں ہے اور اپنی زبان کسی کے فیصلہ کا شے محتاج کرے



لَمْ يَذْهَبْ مِنْ مَالِكَ مَا وَفَى بِعَهْدِكَ

www.kitabmart.in

السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ وَرَحْمَةً

سلام آپ پر اے امیر المؤمنین اور رحمت خدا

اللَّهُ وَبَرَكَاتُهُ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا حُجَّةَ

کی اور برکتیں اُس کی سلام آپ پر اے بحجت خدا

اللَّهُ عَلَى مَنْ كَفَرَ وَأَنَا بَاسِلٌ السَّلَامُ

اُس پر جو کافر ہو اور پھر سب سلام

عَلَيْكَ يَا إِمَامَ ذَوِي الْأَلْبَابِ السَّلَامُ

آپ پر اے امام صاحبان عقل کے سلام

عَلَيْكَ يَا مَعْدِنَ الْحِكْمَةِ وَفَضْلَ الْخُطَابِ

آپ پر اے کائنات حکمت اور فضل الخطاب

السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَنْ عِنْدَهُ عِلْمُ الْكِتَابِ

سلام آپ پر اے وہ جس کے پاس ہے علم قرآن

السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مِيزَانَ الْحِسَابِ السَّلَامُ

سلام آپ پر اے ترازو روز حساب کے سلام آپ

عَلَيْكَ يَا فَاضِلَ الْحُكْمِ النَّاطِقِ بِالصَّوَابِ

پر اے جدا کرنے والے حکم کے اور بولنے والے صحیح طور پر

السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا الْمُتَصَدِّقُ بِالْخَاتَمِ

سلام آپ پر اے تصدق کرنے والے انگوٹھی کے

وہ مال جو تیری آبرو کی حفاظت کرے برباد نہیں ہوا



لَمْ يَنْبَلْ أَحَدٌ مِنَ الدُّنْيَا حَبْرَةً إِلَّا أَعْقَبَتْهُ عَجْرَةٌ

www.kitabmart.in

فِي الْمِحْرَابِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَنْ كَفَى اللَّهُ

محراب میں سلام آپ پر اے وہ جس کے ذریعہ سے کفایت کی

الْمُؤْمِنِينَ الْقِتَالِ بِهِ يَوْمَ الْأَحْزَابِ السَّلَامُ

خدا نے مومنوں کی جنگ میں احزاب کے دن سلام

عَلَيْكَ يَا مَنْ أَخْلَصَ لِلَّهِ الْوَحْدَ انِّيَّةً وَ

آپ پر اے وہ جس نے خالص کی خدا کے لئے وحدانیت اور

أَنَابَ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا قَاتِلَ خَيْبَرَ وَ

واپس ہوا۔ سلام آپ پر اے قاتل کرنبوا نے مشرکان خیبر کے اور

قَالِعَ الْبَابِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَنْ دَعَا

اور اٹھاڑنے والے اس کے دروازہ کے سلام آپ پر اے وہ جس کو طلب کیا

خَيْرُ الْأَنَامِ لِلْمَبِيتِ عَلَى فِرَاشِهِ فَاسْلَمَ

خیر الانام نے سونے کے لئے اپنے بستر پر اور اس نے سپر

نَفْسَهُ لِلْمَنِيَّةِ وَأَجَابَ السَّلَامُ عَلَيْكَ

کیا اپنا نفس کو موت کے اور قبول کیا پیغمبر کے حکم کو سلام آپ پر

يَا مَنْ لَهُ طَوْلِي وَحُسْنُ مَا يَبِ وَرَحْمَةُ

اے وہ جس کے لئے مسرت اور اچھی بازگشت ہے اور خدا کی

اللَّهُ وَبَرَكَاتُهُ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَلِيَّ

رحمت اور اس کی برکتیں ہیں سلام آپ پر اے ذمہ دار

کسی کو کوئی خوشی نہیں ہوتی مگر یہ کہ اس کے بعد سو سو کرنا پڑتا ہو۔



عِصْمَةِ الدِّينِ وَيَا سَيِّدَ السَّادَاتِ السَّلَامُ

نگہبانی دین کے اور سردار سرداروں کے سلام

عَلَيْكَ يَا صَاحِبَ الْمَعْجَزَاتِ السَّلَامُ عَلَيْكَ

آپ پر اسے معجزات والے سلام آپ پر

يَا مَنْ نَزَلَتْ فِي فَضْلِهِ سُورَةُ الْعَادِيَّاتِ

اے وہ جس کی فضیلت میں نازل ہوا سورہ العادیات

السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَنْ كُتِبَ اسْمُهُ فِي

سلام آپ پر اے وہ جس کا نام لکھا ہوا ہے آسمان

السَّمَاءِ عَلَى السُّرَادِقَاتِ السَّلَامُ عَلَيْكَ

میں سراپہ دوں پر سلام آپ پر

يَا مُظْهِرَ الْعَجَائِبِ وَالْآيَاتِ السَّلَامُ عَلَيْكَ

اے ظاہر کرنے والے عجائب اور نشانیوں کے سلام آپ پر

يَا أَمِيرَ الْغَزَوَاتِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا خَيْرَ

اے غزوات کے سردار سلام آپ پر اے خیر دینے والے

بِمَا غَبَرَ وَرَمَاهُ هُوَاتِ السَّلَامُ عَلَيْكَ

گذشتہ اور آئندہ کے سلام آپ پر

يَا مُخَاطَبَ ذُرِّيِّ الْفُلُواتِ السَّلَامُ عَلَيْكَ

اے خطاب کرنے والے گرج بیاباں کے سلام آپ پر



لَوْ تَمَيَّزَتْ الْأَشْيَاءُ لَكَانَ الصِّدْقُ مَعَ الشُّبُهَاتِ فَكَانَ الْحَقُّ مَعَ الْكَذِبِ

www.kitabmart.in

يَا خَاتَمَ الْحَصَى وَ مُبَيِّنَ الْمَشْكَلَاتِ السَّلَامُ

اے مہر کرنے والے سنگریزوں کے اور بیان کرنے والے مشکلوں کے سلام

عَلَيْكَ يَا مَنْ نَجَّيْتَ مِنْ حَمَلَاتِهِ فِي الْوَعَا

آپ پر اے وہ کہ حیرت میں ڈال دیا ہر جیسے حملوں نے لڑائی میں

مَلَائِكَةُ السَّمَوَاتِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَنْ

فرشتوں کو آسمان کے سلام آپ پر اے وہ جس نے

نَاجَى الرَّسُولَ فَقَدْ مَبِينَ بِيَدَيْ نَجْوَاهُ

راز کیا رسول سے پس صدقہ دیا اپنے راز کھنے سے

الصِّدْقَاتِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَالدُّ الْأَعْمَى

پہلے سلام آپ پر اے والد اماموں کے

الْبَرَّةِ السَّادَاتِ وَ رَحْمَةُ اللَّهِ وَ بَرَكَاتُهُ

جو نیک لوگ اور سرور والے تھے اور رحمت خدا کی اور برکتیں اس کی

السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا تَالِي الْمَبْعُوثِ السَّلَامُ

سلام آپ پر اے پیرو پیغمبر مبعوث کے سلام

عَلَيْكَ يَا وَارِثَ عِلْمِ خَيْرِ مَوْرُوثٍ وَ

اب پر اے وارث اس نبی کے علم کے جو بہترین مورث تھا اور

رَحْمَةُ اللَّهِ وَ بَرَكَاتُهُ السَّلَامُ عَلَيْكَ

رحمت خدا کی اور اس کی برکتیں سلام آپ پر

اگر ہر چیز پر جدا نظر ہو تو سب کی دلیری کے ساتھ خدا کا نام رسی جھوٹ کے ساتھ ہوگا



يَا مَآ مَرِّ الْمُتَّقِينَ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا غِيَاثَ

اے پیشوا پرہیزگاروں کے سلام آپ پر اے فریادرس

الْمَكْرُوبِينَ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا عِصْمَةَ

مصیبت زدوں کے سلام آپ پر اے پناہ

الْمُؤْمِنِينَ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مُظْهَرَ الْهَوْنِ

مومنوں کے سلام آپ پر اے ظاہر کرنیوالے حجتوں کے

السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا طَهَّ وَبِئْسَ السَّلَامُ

سلام آپ پر اے طہ اور بئس سلام

عَلَيْكَ يَا حَبْلَ اللَّهِ الْمَتِينِ السَّلَامُ عَلَيْكَ

آپ پر اے مضبوط رسیمان خدا کے سلام آپ پر

يَا مَنْ تَصَدَّقَ فِي صَلَواتِهِ بِجَنَاتٍ عَلَى

اے وہ جس نے صدقہ دیا ناز میں اپنی انگشتی کیساتھ مسکین

الْمُسْكِينِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا قَارِعَ الصَّخَرَةِ

کو سلام آپ پر اے مٹانے والے پتھر کے

عَنْ فَمِ الْقَلْبِ وَمُظْهَرَ الْمَاءِ الْمَوْعِدِ

چاہ پر سے اور ظاہر کرنے والے آب شیریں کے

السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا عَيْنَ اللَّهِ النَّاطِرَةِ

سلام آپ پر اے چشم خدا جو دیکھنے والی ہے



وَيَدَهُ الْبَاسِطَةُ وَلِسَانُهُ الْمُعَبِّرُ عَنْهُ

اور اس کا ہاتھ جو کشادہ ہے اور اس کی زبان جو تعبیر کرنے والی ہو احکام

فِي بُرْيَتِهِ أَجْمَعِينَ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا

کی اس کی تمام مخلوق میں سلام آپ پر اے

وَارِثَ عِلْمِ النَّبِيِّينَ وَمُسْتَوْدَعِ عِلْمِ

وارث علم پیغمبران کے اور امانت گاہ سم کے

الْأَوَّلِينَ وَالْآخِرِينَ وَصَاحِبِ لُؤَاءِ

اگلے لوگوں کے اور بعد والوں کے اور لواء احمد کے مالک

الْحَمْدِ وَسَاقِي أَوْلِيَاءِهِ مِنْ حَوْضِ

اور پلانے والے آب شیریں کے اپنے دوستوں کو حوض سے

خَالِقِ النَّبِيِّينَ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا عَسُو

خاتم النبیین کے سلام آپ پر اے بادشاہ

الدِّينِ وَقَائِدِ الْغُرِّ الْمُحَجَّلِينَ وَالِدِ

دین کے اور پیشوا روشن پیشانی والوں کے اور والد

الْأَيُّمَةِ الْمَرْضِيِّينَ وَرَحْمَةِ اللَّهِ وَ

قابل تکریم اماموں کے اور رحمت خدا کی اور

بَرَكَاتِهِ السَّلَامُ عَلَى أَسْمَاءِ اللَّهِ الرَّضِيِّ

برکتیں اس کی سلام تمام پر خدا کے جو پسندیدہ ہے



وَجْهَهُ الْمُضِيِّ وَجَنْبِهِ الْقَوِيُّ وَ

اور اُس کے چہرہ پر جو تابندہ ہے اور اُس کے پہلو پر جو قوی ہے اور

صِرَاطِهِ السَّوِيُّ السَّلَامُ عَلَى الْإِمَامِ

اُس کے راستہ پر جو سید صفا ہے سلام ہو امام پر جو

التَّقِيُّ الْمَخْلَصُ الصَّفِيُّ السَّلَامُ عَلَى

پر پیر گار مخلص اور برگزیدہ ہے سلام ہو چکے ہوئے

الْكُوكَبِ الدَّرِّيِّ السَّلَامُ عَلَى الْإِمَامِ

ستارے پر سلام ہو امام

أَبِي الْحَسَنِ عَلِيٍّ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ

ابو الحسن علی پر اور رحمت اللہ کی اور برکتیں اُس کی

السَّلَامُ عَلَى إِمَامِ الْهُدَى وَمِصْبَاةِ

سلام ہو امام ہدایت اور تاریکی کے چراغ

الدَّجِيِّ وَعِلْمِ التَّقِيِّ وَمَنَارِ الْهُدَى

ادھر پر پیر گار کی ستون منارہ ہدایت

وَذِي النُّحْيِ وَكَهْفِ الْوَرَى وَالْعُرْوَةِ

اور صاحب دانائی اور پناہ خلافت ہے اور رسیان مستحکم

الْوُثْقَى وَالْحُجَّةِ عَلَى أَهْلِ الدِّيَارِ وَرَحْمَةُ

اور اہل دنیا کے مقابلہ میں حجت خدا پر اور رحمت



اللَّهُ وَبَرَكَاتُهُ السَّلَامُ عَلَى نُورِ الْأَنْوَارِ

خدا کی اور برکتیں اُس کی سلام ہو نور پر نوروں کے

وَحُجَّةِ الْجَبَّارِ وَوَالِدِ الْأَيَّمَةِ الْأَطْهَارِ

اور حجت پر خدائے بزرگ کے اور والد پر ایامہ اطہار کے

وَقَسِيمِ الْجَنَّةِ وَالنَّارِ الْمُخْبِرِ عَنِ الْأَثَارِ

اور قسیم کر نیوالے پر جنت اور دوزخ کے جو خبر دینے والا ہے آثار کی

الْمُدِّمِرِ عَلَى الْكُفَّارِ مُسْتَنْقِذِ الشَّيْعَةِ

ہلاک کر نیوالا ہو کفار کا رنج لی دینے والا ہو شخص شیعوں کا

الْمُخْلِصِينَ مِنْ عَظِيمِ الْأَوْثَارِ السَّلَامُ

بڑے بڑے گناہوں سے سلام

عَلَى الْخُصُوصِ بِالطَّاهِرَةِ النَّقِيَّةِ ابْنَةِ

ہو اُس پر جو مخصوص ہے خاتون طاہرہ سے جو پرہیزگار ہے بیٹی

الْمُخْتَارِ الْمَوْلُودِ فِي الْبَيْتِ ذِي الْأُسْتَارِ

رسول مختار کی اور جو پیدا ہوا پردوں والے مکان دیکھنا میں

الْمَرْوُوجِ فِي السَّمَاءِ بِالْبُرَّةِ الطَّاهِرَةِ

اور تزیین کیا گیا آسمان میں خاتون طاہرہ

الرَّضِيَّةِ الْمَرْضِيَّةِ ابْنَةِ الْأَطْهَارِ وَرَحْمَةِ

رضیہ پسندیدہ دختر اطہار سے اور رحمت



اللَّهُ وَبَرَكَاتُهُ السَّلَامُ عَلَى النَّبِيِّ الْعَظِيمِ

خدا کی اور برکتیں اُس کی سلام ہو خبر بزرگ پر

الَّذِي هُمْ فِيهِ مُخْتَلِفُونَ وَعَلَيْهِ يُعْرَضُونَ

جس کے بارے میں لوگ اختلاف رکھتے ہیں اور اُس پر پیش کیے جاتے ہیں

وَعَنْهُ يُسْأَلُونَ السَّلَامُ عَلَى نُورِ اللَّهِ

اور اُس کے بارے میں پوچھا جائیگا سلام ہو نور خدا پر جو روشن تر

الْأَنوَارِ وَضِيَاءُهُ الْأَزْهَرُ وَرَحْمَةٌ

ہے اور اُس کی روشنی درخشاں ہے اور رحمت

اللَّهُ وَبَرَكَاتُهُ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَلِيَّ اللَّهِ

خدا کی اور برکتیں اُس کی سلام ہو آپ پر اے دوست خدا کے

وَحُجَّتُهُ وَخَالِصَةُ اللَّهِ وَخَاصَّتُهُ أَشْهَدُ

اور حجت اُس کے اور مخصوص اُس کے اور برگزیدہ اُس کے میں گواہی

يَا وَلِيَّ اللَّهِ لَقَدْ جَاهَدْتُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ

دیتا ہوں اے ولی خدا کے جہاد کیا آپ نے راہ میں خدا کی

حَقَّ جِهَادِهِ وَاتَّبَعْتُ مِنْهَا جِزَاءَ رَسُولِ اللَّهِ

جو حق ہے اُس کے جہاد کا اور پیروی کی آپ نے پیغمبر خدا

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَحَلَلْتُ حِلَالَ اللَّهِ

صلی اللہ علیہ وآلہ کی اور حلال کیا اپنے حلال خدا کے



وَحَرَّمْتَ حَرَامَ اللَّهِ وَشَرَعْتَ أَحْكَامَهُ

اور حرام کیا حرام خدا کو اور ظاہر کیا اُس کے احکام کو

وَأَقَمْتَ الصَّلَاةَ وَآتَيْتَ الزَّكَاةَ وَأَمَرْتَ

اور قائم کی نماز اور دی زکوٰۃ اور حکم دیا

بِالْمَعْرُوفِ وَنَهَيْتَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَبَجَّاهِدْ

نیک کام کا اور ممانعت کی برے کام سے اور جہاد کیا

فِي سَبِيلِ اللَّهِ صَابِرًا نَاصِحًا مُجْتَهِدًا مُحْتَسِبًا

راہ خدا میں صبر کرتے ہوئے اور خوش خواہی کرتے ہوئے اور کوشش کرتے ہوئے

عِنْدَ اللَّهِ عَظِيمَ الْأَجْرِ حَتَّىٰ أَتَاكَ الْيَقِينُ

اور خدا سے ثواب کی امید رکھتے ہوئے اور اجر عظیم کی یہاں تک کہ آپ کو اچلی آئی

فَلَعَنَ اللَّهُ مَن دَفَعَكَ عَنْ حَقِّكَ وَأَزَالَكَ

پس خدا لعنت کرے اُس پر جس نے باز رکھا آپ کو آپ کے حق سے اور مٹایا آپ کو

عَنْ مَقَامِكَ وَلَعَنَ اللَّهُ مَن بَلَغَهُ ذَلِكَ

آپ کے مقام سے اور خدا لعنت کرے اُس پر جس کو یہ خبر پہنچی اور وہ

فَوَضِيَ بِهِ أَشْهَدُ اللَّهَ وَمَلَكُوتَهُ وَ

خوش ہوا اس سے گواہ کرتا ہوں میں خدا کو اور اُس کے فرشتوں کو اور

أَنْبِيَائِهِ وَرُسُلَهُ إِلَيَّ وَإِلَى لِمَنْ وَآلَاكَ

اُس کے انبیاء و مرسلین کو اس پر کہ میں دست رکھتا ہوں سب کو جو دوست رکھتا ہے آپ کو



وَعَاذَ لِمَنْ عَاذَكَ السَّلَامُ عَلَيْكَ وَرَحِمَهُ اللَّهُ وَبَرَكَاتُهُ

اور دشمن رکھنا ہوں اسکو جو دشمن رکھتا ہوں آپ پر اور رحمت خدا اور برکتیں اس کی

پھر صریح مبارک سے لپٹ کر | اَشْهَدُ اَنْكَ تَسْمَعُ

اُس کو بوسہ دو اور کہو میں گواہی دیتا ہوں کہ یقیناً

کَلَامِي وَتَشْهَدُ مَقَامِي وَاشْهَدُ لَكَ يَا

آپ سنتے ہیں میرا کلام اور دیکھتے ہیں میری جگہ اور گواہی دیتا ہوں آپ کے لئے

وَلِيَّ اللَّهِ بِالْبَلَاءِ وَالْآذَاءِ يَا مَوْلَايَ

اے ولی اللہ پہونچانے میں حکم خدا کے اور ادا کرنے میں اے میرے مولا

يَا حُجَّةَ اللَّهِ يَا اَمِيْنَ اللَّهُ يَا وَلِيَّ اللَّهِ اِنَّ

اے حجت خدا اے امین خدا اے دوست خدا یقیناً

بَلَّيْتُ وَبَلَّيْتُ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ ذُنُوبًا قَدْ اَثَقْتُ

میرے اور خدا کے درمیان بہت سے گناہ ہیں جنہوں نے میری پشت بوجھ کر ثقل

ظَهَرِي وَمَنْعَتْنِي مِنَ الرَّقَادِ وَذَرَعَهَا

کرلیے اور جن کی وجہ سے میرا خواب حرام ہے اور یاد مان گناہوں کی

يَقْلُقُ احْسَانِي وَقَدْ هَرَبْتُ اِلَى اللَّهِ

مضطرب کرتی ہے میرے دل کو اور میں بھاگتا ہوں خدا کے عزوجل

عَزَّ وَجَلَّ وَالْيَاكُوفُ بِحَقِّكَ مِنَ التَّمَنُّكِ عَلَى

کے جانب اور آپ کی جانب پس واسطہ اُس کا جس نے امین کیا ہو آپ کے



من سعى في طلب السر أبطل تعبته وكره عظمته

سِرِّهِ وَاسْتَرْعَاكَ اَمْرُ خَلْقِهِ وَقَرْنَ طَاعَتَكَ

اپنے راز پر اور قرار دیا آپ کو نگہبان کاموں کا اپنی مخلوق کے اور قریب آئی

يُطَاعَتِهِ وَمُؤَالَاتِكَ بِمُؤَالَاتِهِ كُنْ لِي إِلَى

طاعت کو اپنی طاعت سے اور آپ کی دوستی کو اپنی دوستی سے آپ ہوں میرے خدا کی

اللَّهُ شَفِيعًا وَمِنَ النَّارِ مُجْتَمِعًا وَعَلَى الدَّهْرِ

بارگاہ میں شفاعت کر لیاے اور آتش جہنم سے پناہ دینے والے

ظہیرؔ پھر سے لیٹ کر اس کا بوسہ لو اور کہو

اور زمانہ میں مددگار

يَا وَلِيَّ اللَّهِ يَا حُجَّةَ اللَّهِ يَا بَابَ حَقِّهِ اللَّهُ

اے ولی خدا اے حجت خدا اے دروازہ خدا کی بخشش کے

وَلِيَّتُكَ وَزَارِعُكَ وَاللَّائِنُ بِقَبْرِكَ وَ

آپ کا دوست اور زائر اور پناہ لینے والا آپ کی قبر سے اور

النَّازِلُ بِفَنَائِكَ وَالْمُنِيرُ رَحْلَهُ فِي

اُترنے والا آپ کے آستانہ پر اور اُتارنے والا اپنے بار کو آپ کے

هَوَارِكْ يَسْئَلُكَ أَنْ تَشْفَعَ لَهُ إِلَى اللَّهِ

ما یہ ہیں آپ سے سوال کرتا ہے یہ کہ آپ شفاعت کیجئے اس کی عذر کی

فِي قَضَاءِ حَاجَتِهِمْ وَ يُخْرِجُ طَلِبَتِهِمْ فِي الدُّنْيَا

ارگاہ ہیں اُس کی حاجت پوری ہونے میں اور اُس کے مطالبہ کو کرنے میں دنیا میں



وَالْآخِرَةُ فَإِنَّ لَكَ عِنْدَ اللَّهِ الْجَاةَ الْعَظِيمَةَ

اور آخرت میں اس میں شک نہیں کہ آپ کی خدا کے نزدیک قدر و منزلت بلند ہے

وَالشَّفَاعَةُ الْمَقْبُولَةُ فَاجْعَلْنِي يَا مَوْلَايَ

اور شفاعت مقبول ہے پس قرار دیجئے مجھ کو امیر مولا ان لوگوں

مِنْ هَؤُلَاءِ وَأَدْخِلْنِي فِي حِزْبِكَ وَالسَّلَامُ

میں سے جنکی آپ کو فکر ہے اور داخل کیجئے مجھ کو اسے گروہ میں اور سلام ہو

عَلَيْكَ وَعَلَىٰ ضَيْعَتِكَ أَدَمَ وَنُوحَ وَ

آپ پر اور آپ کے دونوں بخواب آدم اور نوح پر اور

السَّلَامُ عَلَيْكَ وَعَلَىٰ وَلَدَيْكَ الْحَسَنِ وَ

سلام آپ پر اور آپ کے دونوں فرزند حسن اور

الْحُسَيْنِ وَعَلَىٰ الْأَئِمَّةِ الطَّاهِرِينَ مِنْ ذُرِّيَّتِكَ

حسین پر اور پاک اماموں پر آپ کی اولاد میں سے

وَرَحْمَةً اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ

اور خدا کی رحمت اور اُس کی برکتیں

پھر خضوع و خشوع کے ساتھ جو حاجت ہو خدا سے طلب کرو۔

جو شخص دور سے پڑھنا چاہے اُس کو چاہئے کہ اس حرم اور

حضرت امیر المومنین کی ضریح کا قصد کرے اور زیارت و دعا متصل

ایک دوسرے کے ساتھ پڑھے۔



# حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ

آپ کی ولادت باسعادت ۱۲ ربیع الاول سنہ عام الفیل کو ہوئی۔ آپ حضرت ابراہیم کے بیٹے اسمعیل کی نسل سے عبد اللہ بن عبد المطلب بن ہاشم بن عبد مناف کے فرزند تھے اور سرزمین مکہ میں آمنہ بنت وہب کے بطن سے پیدا ہوئے۔

آپ کے آباؤ اجداد ہر زمانہ میں خدا پرست اور موحد رہے اور حضرت ابراہیم کے دین و سنت کے پابند اور محافظ تھے۔

حضرت اپنی ابتدائی عمر سے بہا بہترین اخلاق و آداب کا نمونہ رہے اور آپ کی پاکبازی اور امانت داری کا سکھ ہر شخص کے دل پر قائم ہو گیا اور کبھی آپ پر غلط گوئی اور خطا کاری کا الزام قائم نہیں ہو سکا یہاں تک کہ آپ کا لقب ہو گیا "صادق و امین" حضرت کے پاس چالیس برس کی عمر میں نبوت کے اظہار کا پیغام آیا اور آپ کو پیغمبر مقرر کیا گیا۔

حضرت کی زبانی خدا کی طرف سے اصلاح خلق کے لئے ایک مکمل قانون دنیا تک پہنچایا گیا جس کا نام ہے "شرعیۃ اسلام"



آپ اس کے احکام کی تبلیغ خدا کی ہدایت کے مطابق اپنی عمر کے تمام حصوں میں مختلف اوقات میں کرتے رہے اور کوئی شعبہ زندگی کا نظر انداز نہیں کیا۔

حضرت نے دعوائے نبوت کے ثبوت میں حسبِ ضرورت بہت سے معجزات پیش کئے جو سابق انبیاء کے معجزات کی طرح اُس وقت کے لوگوں کے لئے آپ کی نبوت کا یقین دلانے کے لئے کافی تھے۔

آپ کا سب سے بڑا معجزہ جو دنیا کے سامنے ہمیشہ باقی ہے وہ قرآن مجید ہے۔ یہ اُس زمانہ کے لوگوں کے لئے بھی معجزہ تھا اس لئے کہ اُس کی فصاحت و بلاغت انسانی طاقت سے بالاتر تسلیم کی گئی اور کسی کو مقابلہ کی جرأت نہ ہوئی۔ اور اب بھی معجزہ ہے اور ہمیشہ معجزہ رہے گا۔ آپ کی وفات ۲ ربیع الاول ۱۱ سالہ اور بقولے ۶۰ سالہ ہوئی۔ آپ کی عمر ۶۰ سال کی تھی۔

ما فی ذلک رسالہ (اسلامی عقائد)



# قصیدہ

در ولادت جناب ختمی مرتبت ۲

(نتیجہ فکر عالیجناب محمد محسن صاحب ایم اے بی بی ٹی ٹیکنوسی)

سبو ہو ساقیا جاغم فدا خاک خراساں کا

بجھت کا جام ہو بادہ ہو سامرہ کی دوکان کا

وہ بادہ جس کی نہکت ہوئی آراستہ جنت

وہ بادہ جس کی طلعت میں بھرا ہے نور عرفاں کا

ہوا ہے خشک سا وہ اور قصور شام جلتے ہیں

ملا خاک مذلت میں حشمت کس کے دیواں کا

صدائے اکبر کی جو گونجی سارے عالم میں

جہان کفر نقشہ بن گیا شہر خموشاں کا

شمیم لطف تیری جب سے پھیلی باغ عالم میں

کسی کے سر میں اب سودا نہیں زلف پشیاں کا

ترے فیض قدم نے خاک کو یہ مرتبہ بخشا

کہ اُس کے سامنے سر خم ہوا گرد و گرداں کا

ابوالقاسم شفیع روز محشر مالک کوثر



مَنْ تَرَفَّبَ الْمَوْتَ سَاعًا إِلَى الْخَيْرَاتِ

www.kitabmart.in

مرا و اجن کی چشم لطف ہی بیمار عصیاں کا

مبارک تجھ کو اے توحید حامی تیرا آپہونچا

مبارک تجھ کو اے اسلام جلوہ دین کے سلطان کا

ثبوت فخر آدم معجزہ شق القمر کا ہے

زمین سے آسمان تک حکم یوں چلتا ہی انسان کا

حقیقت میں حبیب کبریا ہیں نقطۂ اول

ملا ہے کُنْتُ کُنْتُ کے پتہ اس سر نہیاں کا

ترے ہی حُسن کا پر تو نمایاں تھا حقیقت میں

اسی جلوہ سے شہرہ آج تک ہر ماہ کنعان کا

ہوا اے عشق کا تیرے یہ اک ادنیٰ کرشمہ تھا

کہ یوں موج ہوا پر حکم جاری تھا سلیمان کا

صلہ تیری محبت کا خلیل اللہ نے پایا

بنایا آتش نمرود کو تخت گلستاں کا

حبیب کبریا اور کبریا میں فصل اتنا تھا

حجاب اک نیچ میں حائل تھا وہ بھی شوئی ران کا

ہوئی برہانِ قل فَاوَا سے کچھ ایسی زباں ہنسی

کہ جس سے مٹ گیا غرہ عرب کے ہر خنداں کا



یہی دل مرکز اسرار و وحدت ہے حقیقت میں

یہی سینہ ہے حافظِ سخن اسرارِ نہاں کا

بنا کر حسن کا پتلا پنہا یا خلعتِ رحمت

پے حفظِ نظر کھیر چا در تھمے بیرِ ثناء کا

وہ چادرِ اُلی اور اُتار کی بیل ہے جس پر

ستارہ ہائے بسم اللہ کے نقطہ کا ہر ٹاٹا نکا

قبا الفیض و فخری کی ہے زیب جسمِ بوزانی

قناعت کی حنا ہاتھوں میں غارِ رخ پہ عرفاں کا

اُمّ شَرَح لک صدّ رک کے معنی ہو گئے ظاہر

سرِ منبر ہوا جلوہ شہنشاہِ رسولان کا

کبھی قولِ علیؑ یا ہوا ہے بر سرِ منبر

کبھی مَنْ کُنْتُ مولیٰ ہے سبقِ تیری دبستان کا

گنہگارِ امت کی شفاعت کیلئے حق نے

پھر یہی میں ہوا احمد کے دامنِ تراٹا کا

علیؑ و وحشِ نبیؐ پر ہیں نمایاں عینِ کعبہ میں

خدا کے گھر میں منظر دیکھنا قرآن پہ قرآن کا



# چھٹے امام

اسم مبارک جعفر بن محمد۔ آپ حضرت امام محمد باقرؑ کے فرزند اور جانشین تھے اور صادقؑ کے نام سے مشہور تھے۔

۷ ربیع الاول ۳۲۸ھ میں پیدا ہوئے آپ نے اپنے والد بزرگوار کے بعد بالکل اُن ہی کی طرح علم کے دریا بہائے۔ آپ کے شاگردوں کی تعداد چار ہزار سے زیادہ تھی۔ ممالک اسلامی میں دور و دور سے لوگ آپ کے علم حاصل کرنے کے لئے آتے تھے۔

امام ابو حنیفہ بھی آپ کے شاگرد تھے۔ مگر آپ کی تعلیم پر قائم نہیں رہے بلکہ خود ایجادیں کرنا شروع کیں۔ اس وجہ سے آپ اُن سے ناراض تھے۔

۱۵ شوال ۳۲۸ھ میں ۶۵ برس کی عمر میں منصور دوانقی کی کوشش سے آپ بھی زہر سے شہید کئے گئے۔

(اسلامی عقائد)





# قصیدہ در شان امام جعفر صادق علیہ السلام

(از جناب مولانا اکبر محمدی صاحب تسلیم حروفی)

کوئی ہادی ہمہ جنبہ جب تک ختم حجت کیلئے  
تھا کلام اللہ کا کافی ہدایت کے لئے  
آئے ختم المرسلین تبلیغ دیں کے واسطے  
ہر زمانہ میں کوئی کرتا رہے تصدیق حق  
آیہ قرآن تھی مبہم اور حدیثیں شنبہ  
کر دیا تعلیم قانون اصول جعفری  
عہد صادق میں در معنی قرآن مل گئے  
صبح کاذب تھی اگر عباسیوں کی سلطنت  
طاعت معبودی ہوتی نہ تھی سیری بھی  
مانگنے والوں کی دنیا کی عطا عقیقی تھی  
سترہ ماہ ربیع الاولیں روز سعید  
ایک شب میں ہو گئے دو ماہ کامل جلوہ

ظلم ہر تعذیر کی تکلیف خلقت کے لئے  
کوئی صادق چاہئے اس کی صدا کیلئے  
کون تھا بے آپ کے حفظ شریعت کے لئے  
شاہد عادل کی حاجت ہر شہاد کیلئے  
آئے صادق انکشاف راز قدرت کیلئے  
منظم در کار تھا تنظیم ملت کے لئے  
سچے موتی چاہئے تھو دیں کی زینت کے لئے  
صبح صادق جلوہ گر تھی رفع ظلمت کے لئے  
کم تھیں رشتہ آپ کے طول عبادت کے لئے  
دولت کو نین حاضر تھی سخاوت کے لئے  
عید مولود نبی پائی ولادت کے لئے  
اک نبوت کے لئے اور اک امامت کے لئے

ہو کہاں ممکن ادا ہو حق مدحت امیر سلیم  
نظم ہو یا نثر حاضر ہو نہیں خدمت کے لئے



# تاریخی یادداشت

یکم ربیع الاول۔ اس تاریخ بعثت کے تیرھویں سال روز  
پنجشنبہ جناب رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مکہ معظمہ سے مدینہ منورہ  
کی طرف ہجرت فرمائی

۲ ربیع الاول۔ اس تاریخ سال ۱۱ھ میں بنابر تحقیق  
جناب رسالت مآب کی وفات ہے۔

۴ ربیع الاول۔ اس تاریخ رسول اللہ فارسی نکل کر  
مدینہ روانہ ہوئے

۸ ربیع الاول۔ اس تاریخ سن ۲۶ھ میں امام حسینؑ کی  
کی وفات ہوئی۔

۹ ربیع الاول۔ یہ روز عید الزہرا ہے بعض علماء کے  
قول کے مطابق اس تاریخ عمر بن سعد ہلاک ہوا۔

۱۰ ربیع الاول۔ اس تاریخ شہ عام الفیل میں جناب  
عبدالطلبؑ رحلت فرمائی۔

اسی تاریخ جب کہ رسالت مآب کی عمر ۶۵ سال کی تھی حضرت کا  
عقد جناب خدیجۃ الکبریٰ کے ساتھ ہوا۔



۱۱۔ ربیع الاول۔ اس تاریخ بوقت زوال آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم داخل مدینہ منورہ ہوئے۔  
۱۲۔ ربیع الاول۔ اس تاریخ ۳۷ھ میں دولت بنی مروان بالکلیہ زائل ہوئی۔

اسی تاریخ میں دولت بنی امیہ کا زوال ہوا۔  
۱۳۔ ربیع الاول۔ اس تاریخ ۷۴ھ میں یزید ہلاک ہوا۔  
۱۴۔ ۔۔۔ اس تاریخ ۱۰۵ھ میں مختار رحمۃ اللہ علیہ نے خروج کیا۔

۱۵۔ ربیع الاول۔ اس تاریخ ۱۰۵ھ عام الفیل میں جناب رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ولادت ہوئی۔  
اسی تاریخ ۳۷ھ میں امام جعفر صادق علیہ السلام متولد ہوئے۔



# امامیہ مشن کی امداد

## آپ کا دینی فریضہ ہے

جو اپنی محبوب چیز تک پہنچ جائے اس کو مکروہ چیز کا بھی امیدوار رہنا چاہیے



دَارُ هَانَتْ عَلَى رَجَائِهَا فَاخْلُطْ حَلَالَهَا بِحَرَامِهَا وَخَيْرُهَا بِشَرِّهَا وَحُلُوها بِمُرِّهَا

www.kitabmart.in

# اہم وقائع تاریخی

| ایام    | روز | تاریخ | اہم وقائع تاریخی |
|---------|-----|-------|------------------|
| پنجشنبہ | ۱   | ۷     | ۳                |
| جمعہ    | ۲   | ۸     | ۴                |
| شنبہ    | ۳   | ۹     | ۵                |
| یکشنبہ  | ۴   | ۱۰    | ۶                |
| دوشنبہ  | ۵   | ۱۱    | ۷                |
| شنبہ    | ۶   | ۱۲    | ۸                |
| چارشنبہ | ۷   | ۱۳    | ۹                |
| پنجشنبہ | ۸   | ۱۴    | ۱۰               |
| جمعہ    | ۹   | ۱۵    | ۱۱               |
| شنبہ    | ۱۰  | ۱۶    | ۱۲               |
| یکشنبہ  | ۱۱  | ۱۷    | ۱۳               |
| دوشنبہ  | ۱۲  | ۱۸    | ۱۴               |
| شنبہ    | ۱۳  | ۱۹    | ۱۵               |
| چارشنبہ | ۱۴  | ۲۰    | ۱۶               |
| پنجشنبہ | ۱۵  | ۲۱    | ۱۷               |

یہ کتاب اپنے پیداکرنیوالے کے نزدیک یا خیر نہیں کہہ سکتا بلکہ حلال میں حرام نہیں میں شہر اور غیر میں میں تلخی ملی ہوئی ہے



| ایام      | بیچ النفل | فول | ایم وقائع تاریخی |
|-----------|-----------|-----|------------------|
| جمعہ      | ۱۶        | ۲۲  | ۱۸               |
| شنبه      | ۱۷        | ۲۳  | ۱۹               |
| یکشنبه    | ۱۸        | ۲۴  | ۲۰               |
| دوشنبه    | ۱۹        | ۲۵  | ۲۱               |
| شنبه      | ۲۰        | ۲۶  | ۲۲               |
| پہار شنبه | ۲۱        | ۲۷  | ۲۳               |
| پنجشنبه   | ۲۲        | ۲۸  | ۲۴               |
| جمعہ      | ۲۳        | ۲۹  | ۲۵               |
| شنبه      | ۲۴        | ۳۰  | ۲۶               |
| یکشنبه    | ۲۵        | ۳۱  | ۲۷               |
| دوشنبه    | ۲۶        | جون | ۲۸               |
| شنبه      | ۲۷        | ۲   | ۲۹               |
| پہار شنبه | ۲۸        | ۳   | ۳۰               |
| پنجشنبه   | ۲۹        | ۴   | ۳۱               |
| جمعہ      | ۳۰        | ۵   | امرداد           |



# اعمال کا مہینہ الٹا

سید ابن طاووس رضی اللہ عنہ نے روایت کی ہے کہ اس ماہ کی پہلی تاریخ مستحب ہے کہ یہ دعا پڑھے۔

اللَّهُمَّ أَنْتَ إِلَهُ كُلِّ شَيْءٍ وَخَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ

خداوند! تو معبود ہے ہر چیز کا اور خالق ہے ہر ذیہ و روح کا

وَرَبُّ كُلِّ شَيْءٍ أَسْأَلُكَ بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقَى

اور مالک ہر چیز کا میں سوال کرتا ہوں تجھ سے واسطہ سی (تیری) رسیاں تم

وَالْغَايَةِ وَالْمُنْتَهَى وَبِمَا خَالَفَتْ بِهِ بَيْنَ

اور تیرے مقرر کردہ منزل و مقصد کے اور اس تفرقہ کے جو تونے قرار دیا ہے درمیان

الْأَنْوَارِ وَالظُّلُمَاتِ وَالْجَنَّةِ وَالنَّارِ وَ

روشنیوں اور تاریکیوں اور جنت اور دوزخ اور

الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَبِأَعْظَمِ أَسْمَائِكَ

دنیا اور آخرت کے (اور تیرے بزرگ ناموں کے

فِي الدُّوْحِ الْمَحْفُوظِ وَأَتِمَّ أَسْمَاءَكَ

ذریعہ سے جو لوح محفوظ میں ہیں اور اتم تیرے اشیاء کے ذریعہ سے جو



من غلب هواه على عقله ظهرت عليه الفصاحة

فِي التَّوْرَةِ نُبْلًا وَآظْهَرًا سَمَاءُكَ فِي الزُّبُرِ

توریت میں سب سے زیادہ بلند ہیں اور ظاہر ترین نام تیرے زیور میں ہیں

عِزًّا وَاجِلًّا سَمَاءُكَ فِي الْإِنْجِيلِ قَدْرًا

عزت کے لحاظ سے اور بزرگ تر نام تیرے انجیل میں قدر و منزلت کے روئے

وَأَرْفَعَ سَمَاءُكَ فِي الْقُرْآنِ كَرَامًا وَأَعْظَمَ سَمَاءُكَ

اور بلند تر نام تیرے قرآن میں ان کے لئے ذکر کے اور بزرگ تر نام تیرے

فِي الْكِتَابِ الْمُنَزَّلَةِ وَأَفْضَلَهَا وَأَكْرَمَ سَمَاءُكَ فِي

نازل شدہ کتابوں میں اور سب میں افضل اور پوشیدہ تر نام تیرے جو خود

نَفْسِكَ الَّذِي لَيْسَ كَمِثْلِ شَيْءٍ وَأَسْأَلُكَ بِعِزَّتِكَ وَ

تجھ میں تیرا جس کے مانند کوئی چیز نہیں اور سوال کرتا ہوں واسطہ سے

قُدْرَتِكَ وَبِالْعَرْشِ الْعَظِيمِ وَمَا حَمَلَ

تیری عزت اور قدرت کے اور واسطہ سے تیرے بزرگ عرش کے اور جو کچھ اٹھائے

وَبِالْكُرْسِيِّ الْكَرِيمِ وَمَا وَسِعَ أَنْ تُصَلِّيَ

ہوئے ہے اور گرامی قدر کرتی اور جس کی وہ سمائی سمجھتی ہے یہ کہ درود بھیجے تو

عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَتَلْتِيهِ إِلَى مَنْ

محمد و آل محمد پر اور مقرر فرمایا میرے لئے اپنے

عِنْدِكَ فَرَجَكَ الْقَرِيبَ الْعَظِيمَ الْأَعْظَمَ

پاس سے اپنی کشائش کو جو نزدیک اور بزرگ بزرگ تر ہے

جس کی خواہش نفس عقل پر غالب ہوگی اس کے لئے سوال کرتا ہوں یا مہر ظاہر و باطن



اللَّهُمَّ أَتَمِّمْ أَحْسَانَكَ الْقَدِيمَ الْأَقْدَمَ

خداوند تمام کر اپنے احسان کو مجھ پر جو قدیم اور قدیم تر ہے

وَتَابِعْ إِلَىٰ مَعْرُوفِكَ الدَّائِمَ الْأَدْوَمَ

اور پراپر جاری رکھ مجھ پر اپنی نعمت کو جو دائم اور انتہائی دائمی ہے

وَالْعِشْرِيَّ بِعِزِّ جَلَالِكَ الْكَرِيمِ الْأَكْرَمِ

اور بلندی سر مجھ کو اپنی بزرگ عظمت کے ساتھ جو بلند اور بلند تر ہے

وَالْمُحْكَمِ إِلَهُ وَاحِدٌ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ

اور تمہارا خدا خدا ہے واحد ہے نہیں ہے کوئی معبود سوائے اس کے

الرَّحْمَنُ الرَّحِيمُ اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ

جو رحمن اور رحیم ہے وہ خدا کہ جس کے سوا نہیں ہے کوئی معبود حق

الْحَيُّ الْقَيُّومُ لَا تَأْخُذُهُ سِنَةٌ وَلَا نَوْمٌ

اور وہ زندہ اور ہمیشہ قائم ہے نہ وہ سو گھٹتا ہے نہ اس کو نیند آتی ہے

أَلَمْ يَلَمْ اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ

اُم وہ اُللہ کہ نہیں ہے کوئی معبود اس کے سوا جو زندہ اور قائم و دائم ہے

هُوَ الَّذِي يُصَوِّرُكُمْ فِي الْأَرْحَامِ كَيْفَ

وہ وہ ہے جو صورت بناتا ہے تمہاری محو میں جیسی چاہتا ہے

يَشَاءُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ

نہیں ہے کوئی خدا مگر وہ جو غالب اور صاحب حکمت ہے



شَهِدَ اللَّهُ أَنَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ وَالْمَلَائِكَةُ

گوواہی دی اللہ نے یہ کہ بیشک کوئی معبود برحق نہیں ہے سوا اُسے اُس کے اور

وَأُولُو الْعِلْمِ قَائِمًا بِالْقِسْطِ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ

گو کہ وہی وحی فرشتوں اور صاحبان علم درانحالیکہ وہ خدا قائم ہے عدل پر نہیں ہے کوئی معبود برحق مگر

الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ

وہ بوجالب در صاحب حکمت ہے وہ اللہ کہ نہیں ہے کوئی خدا سوا اُس کے

لِيَجْمَعَ بَيْنَكُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ لَا رَيْبَ فِيهِ

وہ جمع کرے گا تم کو قیامت کے روز جس میں کوئی شک نہیں

ذِكْرُ اللَّهِ رَبِّكُمْ وَلَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ خَارِقُ

ذکرِ اللہ ہے تمہارا پروردگار نہیں ہے کوئی معبود سوا اُس کے پیدا کرنے والا

كُلِّ شَيْءٍ فَاعْبُدُوهُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ

ہر چیز کا پس عبادت کرو اُس کی وہی ہر چیز کا نگہبان

وَكَيْلٌ لِّتَبِعُ مَا أُوحِيَ إِلَيْكَ مِنْ رَبِّكَ

ہے پیروی کرو اُس کی جو وحی کی گئی تم پر تمہارے رب کی جانب سے

لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ وَأَعْوِضْ عَنِ الْمَشْرِكِينَ

نہیں ہے کوئی معبود و بجز اُس کے اور روگردان سوا مشرکین سے

قُلْ يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنِّي رَسُولُ اللَّهِ إِلَيْكُمْ

(اے رسول) کہہ دو کہ اے لوگو! میں بے شک رسول ہوں خدا کا تم سب



جَمِيعًا الَّذِي لَهُ مُلْكُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ

کی جانب (اُس خدا کا) جس کے لئے بادشاہی ہے آسمانوں اور زمینوں کی

لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ يُحْيِي وَيُمِيتُ فَأَمَّا يَا لَلِ

نہیں ہو کوئی خدا سوائے اُس کے وہ زندہ کرتا ہے اور مردہ کرتا ہے پس ایمان لاؤ

وَرَسُولِهِ النَّبِيُّ الْأُمِّيُّ الَّذِي يُؤْمِنُ بِاللَّهِ

خدا اور اُس کے رسول مہجی امی پر جو ایمان لاتا ہے خدا اور

وَكَلِمَاتِهِ وَاتَّبِعُوهُ لَعَلَّكُمْ تَهْتَدُونَ وَمَا أَمْرُهُ

اُس کے کلمات پر اور پیروی کرو اُس کی تاکہ تم ہدایت پاؤ اور لوگ مامور نہیں

إِلَّا لِعَبْدٍ وَاحِدٍ وَاللَّهُ لَا هُوَ

ہوئے بہن اس پر کہ عبادت کریں خدا نے واحد کی نہیں ہو کوئی معبود سوا اُس کے

سُبْحَانَ عَمَّا يُشْرِكُونَ فَإِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ

پاک ہے وہ اس سے کہ مشرکین اُس کا شریک قرار دیتی ہیں اگر لوگ روگردانی

حَسْبِيَ اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ

کریں تو کہند کہ کافی ہے میرے لئے اللہ۔ نہیں ہے کوئی خدا بجز اُس کے بھروسہ کیا میں نے

وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ حَتَّىٰ إِذَا دَرَكَهُ

اُسی پر اوپر رب پر عرش عظیم کا جس وقت فرعون کو پہنچ گیا

الْغَرَقُ قَالَ آمَنْتُ أَنَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا الَّذِي

غرق ہوا اُس نے کہا میں ایمان لا چکا کہ یقیناً نہیں کوئی معبود سوا اُس کے

جو شخص تیری بات پر ایمان لائے گا وہ اس بات کا بھی سزاوار ہے کہ تمہاری بات پر ایمان لائی ہوگی



أَمَنْتُ بِهِ بَنُو إِسْرَائِيلَ وَأَنَا مِنَ الْمُسْلِمِينَ

ایمان لائے بنی اسرائیل اور میں بھی ہوں مسلمانوں میں سے

قُلْ هُوَ رَبِّي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ

کہہ دو وہ میرا پروردگار ہی نہیں ہے کوئی معبود سوائے اُس کے اُس پر میں نے

وَالْيَحْيَ مَتَابِ يُنْزِلُ الْمَلَكَةَ بِالسُّورِ

توکل کیا اور اُسی کی جانب میری بازگشت نازل کرتا ہے وہ فرشتوں کو روح کیساتھ

مِنْ أَمْرِ عَلَى مَنْ يَشَاءُ مِنْ عِبَادِهِ أَرَأَيْتَ

اپنے حکم سے جس پر چاہتا ہے اپنے بندوں میں سے یہ کہ

أَنْذِرُوا أَنَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنَا فَاتَّقُونِ وَإِنْ

دراؤ بندوں کو کہ بیشک کوئی معبود مجز میرے پس ڈرو اور اگر

تَجَهَّرَ بِالْقَوْلِ فَإِنَّهُ يَعْلَمُ السِّرَّ وَأَخْفَى اللَّهُ

ظاہر بظاہر اور بلند آواز سے کہو پس یقیناً وہ جانتا ہے راز اور اُس سے پوشیدہ تر ہے کو

لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ لَهُ الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَى وَأَنَا

اللہ وہ کہ نہیں ہے کوئی معبود اُس کے سوا اُس کے لئے اچھے اچھے نام ہیں اور میں

أَخْلَرْتُكَ فَاسْتَمِعْ لِمَا يُوحَىٰ إِنِّي أَنَا

تغیب کیا تجھ کو پس سن اُس چیز کو جو وحی کی جاتی ہے (سین شک نہیں کہ میں)

اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنَا فَاعْبُدْنِي وَأَقِمِ الصَّلَاةَ

اللہ ہوں اور نہیں ہے کوئی معبود مجز میرے پس عبادت کر میری اور درست بحال نماز کو



لِيَذْكُرِي أَنَّمَا إِلَهُكُمُ اللَّهُ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ

میری یاد کے لئے بس تمہارا خدا وہی اللہ ہے کہ نہیں ہے کوئی معبود اس کے

وَيَسِعُ كُلَّ شَيْءٍ عِلْمًا وَمَا أَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ

سوا اگھیر ہوئے ہر شے کو بطاظ علم کے اور ہم نے نہیں بھیجا قبل تمہارے

مِنْ رَسُولٍ إِلَّا نُوْحِيَ إِلَيْهِ أَنَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنَا

کسی پیغمبر کو مگر یہ کہ وحی کی اس پر یہ کہ یقیناً نہیں ہے کوئی معبود بخیر میرے

فَاعْبُدُونِ وَذَالِئُونِ إِذْ ذَهَبَ مُغَاظِبًا

لہذا عبادت کرو میری اور یاد کرو صاحب مایہ (پوش) کو جس وقت کہ وہ گئے غضبناک

فَظَنُّوا أَن لَّنْ نَقْدِرَ عَلَيْهِ فَنَادَى فِي الظُّلُمَاتِ

پس گمان کیا کہ ہم اُن پر سختی نہ کریں گے پس اندائی تاریکیوں میں

أَن لَّا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ سُبْحَانَكَ إِنِّي كُنْتُ

یہ کہ نہیں ہے کوئی خدا مگر تو اور پاک ہے تیری ذات یقیناً میں تھا

مِنَ الظَّالِمِينَ فَتَعَالَى اللَّهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ

ظالموں میں سے پس بلند ہے اللہ وہ بادشاہ برحق

لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيمِ اللَّهُ

نہیں ہے کوئی معبود بخیر اس کے اور مالک ہے عرش بزرگ کا اللہ کہ

لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ وَهُوَ

نہیں ہے کوئی معبود سوا اس کے وہ مالک ہے عرش بزرگ کا اور وہ



أَمَنْتُ بِهِ بَنُو إِسْرَائِيلَ وَآنَا مِنَ الْمُسْلِمِينَ

ایمان لائے بنی اسرائیل اور میں بھی ہوں مسلمانوں میں سے

قُلْ هُوَ رَبِّي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ

کہہ دو وہ میرا پروردگار ہی نہیں ہے کوئی معبود سوائے اُس کے اُس پر میں نے

وَالْيَحْيَ مَتَابِ يُنْزِلُ الْمَلَكَةَ بِالشَّوْحِ

توکل کیا اور اُسی کی جانب میری بازگشت نازل کرتا ہے وہ فرشتوں کو روح کیساتھ

مِنْ أَمْرِهِ عَلَى مَنْ يَشَاءُ مِنْ عِبَادِهِ أَرَأَيْتَ

اپنے حکم سے جس پر چاہتا ہے اپنے بندوں میں سے یہ کہ

أَنْذِرُوا أَنَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنَا فَاتَّقُونِ وَإِنْ

دُراؤ بندوں کو کہ بیشک کوئی معبود مجز میرے پس ڈرو اور اگر

يَجْهَرُ بِالْقَوْلِ فَإِنَّهُ يَعْلَمُ السِّرَّ وَأَخْفَى اللَّهُ

ظاہر بظاہر اور بلند آواز سے کہو پس یقیناً وہ جانتا ہے راز اور اُس سے پوشیدہ تر ہے کو

لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ لَهُ الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَى وَأَنَا

اللہ وہ کہ نہیں ہے کوئی معبود اُس کے سوا اُس کے لئے اچھے اچھے نام ہیں اور میں

اخْتَرْتُكَ فَاسْتَمِعْ لِمَا يُوحَىٰ إِنِّي أَنَا

منتخب کیا تجھ کو پس سن اُس چیز کو جو وحی کی جاتی ہے (سین شک نہیں کہ میں

اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنَا فَاعْبُدْنِي وَأَقِمِ الصَّلَاةَ

اللہ ہوں اور نہیں ہے کوئی معبود مجز میرے پس عبادت کر میری اور درست بحال نماز کو



لِيَذْكُرِي أَنَّمَا إِلَهُكُمُ اللَّهُ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ

میری یاد کے لئے بس تمہارا خدا وہی اللہ ہے کہ نہیں ہے کوئی معبود اس کے

وَسِعَ كُلَّ شَيْءٍ عِلْمًا وَمَا أَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ

سوا اچھے ہوئے ہر شے کو بجا ظ علم کے اور ہم نے نہیں بھیجا قبل تمہارے

مِنْ رَسُولٍ إِلَّا نُوْحِيَ إِلَيْهِ أَنَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنَا

کسی پیغمبر کو مگر یہ کہ وحی کی اس پر یہ کہ یقیناً نہیں ہے کوئی معبود مجز میرے

فَاعْبُدُونِ وَذَالِئُونِ إِذْ ذَهَبَ مُغَاظِبًا

لہذا عبادت کرو میری اور یاد کرو صاحب مایہ رہنمائی کو جس وقت کہ وہ گئے غضبناک

فَظَنُّوا أَنَّهُ لَنْ نَقْدِرَ عَلَيْهِ فَنَادَى فِي الظُّلُمَاتِ

پس گمان کیا کہ ہم ان پر سختی نہ کریں گے پس اندائی تاریکیوں میں

أَن لَّا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ سُبْحَانَكَ إِنِّي كُنْتُ

یہ کہ نہیں ہے کوئی خدا مگر تو اور پاک ہے تیری ذات یقیناً میں تھا

مِنَ الظَّالِمِينَ فَتَعَالَى اللَّهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ

ظالموں میں سے پس بلند ہے اللہ وہ بادشاہ برحق

لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيمِ اللَّهُ

نہیں ہے کوئی معبود مجز اس کے اور مالک ہے عرش بزرگ کا اللہ کہ

لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ وَهُوَ

نہیں ہے کوئی معبود سوا اس کے وہ مالک ہے عرش بزرگ کا اور وہ



اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ لَهُ الْحَمْدُ فِي الْأُولَى وَالْآخِرَةِ

اللہ وہ ہے کہ نہیں ہے کوئی خدا اس کے سوا اس کے لئے تمام تعریف ہو آغاز اور انجام میں

وَلَهُ الْحُكْمُ وَإِلَيْهِ تُرْجَعُونَ وَلَا تَدْعُ مَعَ اللَّهِ

اور اسی کے لئے حکم ہے اور اسی کی طرف لوٹیں گے اور نہ پکارو اللہ کے ساتھ

إِلَهًا آخَرَ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ كُلُّ شَيْءٍ هَالِكٌ

کسی اور خدا کو نہیں ہے کوئی خدا سوا اس کے ہر چیز فنا ہونے والی ہے

إِلَّا وَجْهَهُ لَهُ الْحُكْمُ وَإِلَيْهِ تُرْجَعُونَ يَا

بجز اس کی ذات کے اسی کے لئے حکم اور اسی کی جانب بازگشت ہوگی

أَيُّهَا النَّاسُ اذْكُرُوا نِعْمَةَ اللَّهِ عَلَيْكُمْ هَلْ

لوگو یاد کرو نعمت کو خدا کی جو تم پر ہوئی ہے کیا

مِنْ خَالِقٍ غَيْرِ اللَّهِ يَرِزُكُمْ مِنَ السَّمَاءِ

کوئی پیدا کرے یا اللہ کے جو روزی دیتا ہو تم کو آسمان

وَالْأَرْضِ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ فَآلِي تُؤْفِكُونَ

اور زمین میں سے نہیں ہے کوئی معبود بجز اس کے پس کہاں بکے جاتے ہیں

ذَالِكُمُ اللَّهُ رَبُّكُمْ لَهُ الْمُلْكُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ

وہ ہے خدا تمہارا اس کے لئے ہے بادشاہی نہیں ہے کوئی معبود سوائے

فَآلِي تُصْرَفُونَ غَافِرُ الذَّنْبِ وَقَابِلُ التَّوْبِ

اس کے لئے کہ تمہاں تھپٹے جاتے ہو وہ گناہ بخشنے والا اور توبہ قبول کرنے والا ہے

جسکی طینت بڑی ہوگی اس کا حال چہرے سے نمایاں ہوگا



شَدِيدَ الْعِقَابِ ذُو الطَّوْلِ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ إِلَهٌ

اور سخت عذاب کرنے والا ہے اور صاحب بزرگی ہے نہ کسی خدا مگر وہ اسی کی

الْمَصِيرُ ذَلِكَُمُ اللَّهُ رَبُّكُمْ خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ

جانب بازگشت کردہ ہے اللہ تمہارا پروردگار پیدا کرنے والا ہر چیز کا

لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ فَإِنِ تَوَفَّكُمُ اللَّهُ

نہیں ہو کوئی خدا بجز اُس کے پس کہاں بھیجتے ہو وہ ہے خدا تمہارا

رَبُّكُمْ فَتَبَارَكَ اللَّهُ رَبُّ الْعَالَمِينَ هُوَ الْحَيُّ

پروردگار پس بابرکت ہے اللہ پروردگار تمام جہانوں کا وہ زندہ ہی

لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ فَادْعُوهُ مُخْلِصِينَ لَهُ الدِّينَ

نہیں ہے کوئی معبود سوائے اُس کے پس پکارو اُس کو خالص کہتے ہوئے اُس کے کوئی

الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ رَبُّ السَّمَوَاتِ

اطاعت تعریف ہی اللہ کے لئے جو پالنے والا ہے جہانوں کا اور ملک ہے آسمانوں

وَالْأَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا إِن كُنْتُمْ مُوقِنِينَ

اور زمین کا اور جو کچھ اُن کے درمیان ہے اگر تم صاحب یقین ہو

لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ يُحْيِي وَيُمِيتُ رَبُّكُمْ وَرَبُّ

نہیں ہے کوئی خدا مگر وہ وہی زندہ کرتا ہے اور وہی موت طاری کرتا ہے اور وہی

أَبَاكُمْ أَلَا وَلِينَ فَإِنِ لَّمْ يَرْجِعْهُمْ

پروردگار ہی تمہارا اور تمہاری گذشتہ آباؤ اجداد کا پس کیا عذر ہے اُن کے لئے جہان کے پاس



ذِكْرُهُمْ فَاعْلَمْ أَنَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاسْتَغْفِرْ

یاد دہانی پس جانو کہ نہیں ہے کوئی معبود سوائے اللہ کے اور آفریں

لِذَنبِكَ وَلِلْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ هُوَ اللَّهُ

طلب کرد اپنے گناہ کیلئے اور مومنین اور مومنات کے لئے وہ ہی اللہ

الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ عَالِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ

کہ نہیں ہے کوئی معبود بجز اُس کے وہ جاننے والا ہے پوشیدہ اور ظاہر کا

هُوَ الرَّحْمَنُ الرَّحِيمُ هُوَ اللَّهُ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا

وہی بڑا رحم والا اور بہت رحم کرنے والا وہ اللہ ہے کہ نہیں ہے کوئی خدا بجز اُس کے

هُوَ الْمَلِكُ الْقُدُّوسُ السَّلَامُ الْمُؤْمِنُ

وہ ہے بادشاہ نہایت پاک مقدس و نقائص سے سالم امان دینے والا

الْمُهَيَّمِنُ الْعَزِيزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ سُبْحَانَ اللَّهِ

بہت بڑا غالب صاحب عظمت بہت بڑا پاک ہے اللہ

عَمَّا يُشْرِكُونَ اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ وَعَلَى اللَّهِ

اس سے جسے شریک کرتے ہیں نہیں ہے کوئی خدا بجز اُس کے اور خدا پر

فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُونَ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ

بھروسہ کرنا چاہئے مومنوں کو - خداوند میں سوال کرتا ہوں

عَفْوَ الْإِسِّ بَعْدَهُ عِقُوبَةً وَرِضًا لِّسِّ بَعْدَهُ

تجھ سے معافی کا کہ بعد اُس کے کوئی عذاب نہ ہو اور خوشنودی کا کہ بعد اُس کے



بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ اللَّهُمَّ أَنْتَ

اپنی رحمت کے ساتھ اے رحم کر نیوالوں میں سے زیادہ رحیم خداوند! تو

وَكَلَّمَكَ الْخَيْرُ فَهَبْ بِي شَوْقًا إِلَى لِقَائِكَ وَ

بر اعطا کر نیوالا ہی کھلائی کما پس عطا فرما مجھ کو شوق اپنی ملاقات کا اور

إِشْفَاقًا مِنْ عَذَابِكَ وَحَيَاءً مِنْكَ وَتَوْقِيرًا

خوت اپنے عذاب کا اور شرم اپنی سے اور بزرگداشت

وَإِجْلًا لِّكَ حَتَّى يَوُجَلَ مِنْ ذَلِكَ قَلْبِي وَيَقْشَعِرَ

اور عورت کا احساس یہاں تک کہ ڈرے اس سے میرا دل اور کانپے

مِنْهُ جُلْدِي وَيَتَجَاوَى لِحُجْنِي وَتَدْمَعُ مِنْهُ

رُس سے میری کھال اور بسترِ خواب تک نہ پہنچے اس کے سبب میرا پہلو اور انگوٹھا

عَيْنِي وَلَا آخُلُومِي ذِكْرُكَ فِي لَيْلِي وَنَهَارِي

میری آنکھ اور خالی نہ ہوں تیری یاد سے اپنی رات میں اور اپنی دن میں

يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اُتِّبُ عَلَيْكَ

اے محمد کریم اللہ تمہیں سب سے زیادہ رحم  
خداوندِ اقدس میں یقیناً تیری شہادت ہوگی

وَمَا عَسَى أَنْ يَبْلُغَ مَدْحِي وَثَنَاتِي مَعَ قَلْبِي

اور کس خطاب کے بعد پہنچ سکتا ہے میرا مدح کرنا اور شتا کرنا یا وجود میرے

عَمَلِي وَقَصْرَ رَأْيِي وَأَنْتَ الْخَالِقُ وَأَنَا الْمَخْلُوقُ

کمال کے اور یہ سب میری کوتاہی، اذی کے اور تو خالق ہے اور میں مخلوق



وَأَنْتَ الْمَلِكُ وَأَنَا الْمَمْلُوكُ وَأَنْتَ الرَّبُّ

اور تو مالک ہے اور میں مملوک اور تو پروردگار ہے

وَأَنَا الْعَبْدُ وَأَنْتَ الْعَزِيزُ وَأَنَا الذَّلِيلُ وَ

اور میں بندہ ہوں اور تو غالب ہے اور میں ذلیل ہوں اور

أَنْتَ الْقَوِيُّ وَأَنَا الضَّعِيفُ وَأَنْتَ الْغَنِيُّ وَ

تو قوی ہے اور میں ضعیف ہوں اور تو غنی ہے اور

أَنَا الْفَقِيرُ وَأَنْتَ الْمُعْطِيُّ وَأَنَا السَّائِلُ وَ

میں فقیر ہوں اور تو عطا کرنے والا ہے اور میں طلب کرنے والا ہوں اور

أَنْتَ الْحَيُّ الَّذِي لَا يَمُوتُ وَأَنَا خَلْقُ أَمُوتُ

تو وہ زندہ ہے جس کو موت نہیں اور میں ایسا مخلوق ہوں جو مرنا والا ہے

فَاغْفِرْ لِي وَارْحَمْنِي وَأَعْطِنِي سُوءِي فِي

پس بخش دے مجھ کو اور رحم فرما مجھ پر اور عطا فرما مجھ کو جو میں نے سوال کیا ہے میری

دُنْيَايَ وَآخِرَتِي وَجَاوِزْ عَنِّي وَعَنْ جَمِيعِ

دنیا اور آخرت سے اور درگزر کر مجھ سے اور تمام

الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِينَ وَ

مؤمنین اور مؤمنات سے اور مسلمانوں سے

الْمُسْلِمَاتِ الْأَحْيَاءِ مِنْهُمْ وَالْأَمْوَاتِ

مسلمات سے جو زندہ ہیں ان سے اور جو مر گئے ہیں ان سے



اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُولِكَ

خداوند! درود بھیج محمدؐ پر اور رسولؐ

وَنَبِيِّكَ وَصَفِيكَ وَخَيْرِكَ مِنْ

اور نبیؐ اور اپنے برگزیدہ اور عزیز سے بہتر اور اپنی مخلوق

خَلْقِكَ اللَّهُمَّ اَرْفَعْ دَرَجَتَهُ وَكَرِّم

میں سے خداوند! بلند فرما اُن کے درجہ کو اور بزرگ کر

مَقَامَهُ وَاجْزِلْ ثَوَابَهُ وَافْلِحْ حَاجَتَهُ

اُن کے مقام کو اور عظیم قرار دے اُن کے ثواب کو اور ظاہر کر اُن کی حاجت کو

وَاطْهَرْ عَذْرَةَ وَعَظِّمْ نُورَهُ وَادِم

اور آشکار کر اُن کے عذر کو اور عظیم کر اُن کے نور کو اور پائیدار کر

كَرَامَتَهُ وَالْحَقُّ بِهِ اَمَّتُهُ وَذَرِيَّتُهُ

اُن کی بزرگی کو اور ملحق کر اُن سے اُن کی امت اور اُن کی اولاد کو

وَاقْوِ بِذَلِكَ عَيْنَهُ اللَّهُمَّ اجْعَلْ مُحَمَّدًا

اور محمدؐ اُن کی آنکھ کو خداوند! قرار دے محمدؐ کو

اَكْرَمَ النَّبِيِّينَ تَبَعًا وَاعْظَمَهُمْ مَنَزَلَةً

سب سے بزرگ ترین پیغمبروں میں سے اور اُن میں سب سے زیادہ بلند مرتبہ

وَاشْرَفَهُمْ كَرَامَةً وَاعْلَاهُمْ دَرَجَةً

اور سب سے زیادہ عزت دار بزرگی کے لحاظ سے اور سب سے زیادہ بلند درجہ کے لحاظ سے



مِنْ السَّعَىٰ بِالْأَيْمَانِ أَسْتَغْنِي عَنْ النَّصْرِ يُجِ

www.kitabmart.in

وَأَفْسَحْهُمْ فِي الْجَنَّةِ مَنَازِلًا اللَّهُمَّ بَلِّغْ

اور ان میں سے زیادہ کثافت میں منزل کے اعتبار سے خداوند پر ہونے

مُحَمَّدًا ذَرَجَةً الْوَسِيلَةِ وَشَرَفَ بَنِيَانِهِ

محمد کو درجہ پر وسیلہ کے اور عزت سے بنیاد کو ان کی

وَعَظْمَ نُورِكَ وَبُرْهَانِهِ وَتَقَبَّلْ شَفَاعَتَهُ

اور عظیم نور ان کا اور دلیل ان کی اور قبول کر شفاعت ان کی

فِي أُمَّتِهِ وَتَقَبَّلْ صَلَوةَ أُمَّتِهِ عَلَيْهِ

حق میں ان کی امت کے اور قبول کر درود ان کی امت کا امت حق میں

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ كَمَا بَلَّغْتَ سَيِّدَاتِكَ

خداوند خدا درود بھیج محمد پر جیسا کہ انھوں نے تبلیغ کی تیرے

وَتَلَايَا تِلْكَ وَلَصَّ لِعِبَادِكَ وَجَاهِدَ

پیغمبروں کی اور تلاوت کی تیرے آیات کی اور غیر خواہی کی تیرے بندوں کی اور جہاد

فِي سَبِيلِكَ حَتَّى آتَاهُ الْيَقِينُ اللَّهُمَّ

کیا تیری راہ میں یہاں تک کہ آئی ان کو موت خداوند خدا

بِرَدِّ مُحَمَّدًا مَعَ كُلِّ شَرَفٍ شَرَفًا وَمَعَ

زیادہ کر محمد کے لئے ہر شرف کے ساتھ شرف اور ہر فضیل کے ساتھ اہم

كُلِّ فَضْلٍ فَضْلًا وَمَعَ كُلِّ كَرَامَةٍ كَرَامَةً

زیادہ فضل اور ہر بزرگی کے ساتھ اور زیادہ بزرگی

جس کو اشارہ کافی ہوتا ہے وہ تشہیر محمد پر ہونا چاہیے



وَمَعَ كُلِّ سَعَادَةٍ سَعَادَةٌ حَتَّىٰ تَجْعَلَ مُحَمَّدًا

اور ہر سعادت کے ساتھ اور زیادہ سعادت یہاں تک کہ قرار دے محمد کو

فِي الشَّرَفِ الْأَعْلَىٰ مِنَ الدَّرَجَاتِ الْعُلَىٰ اللَّهُمَّ

مرتبہ بلند میں بلند درجوں میں سے خداوند

صَلِّ عَلَىٰ مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَسَلِّمْ لِي

درود بھیج محمد و آل محمد پر اور آسان کر میرے لئے

مُحِبَّتِي وَبَلِّغْنِي أَمْنِيَّتِي وَوَسِّعْ عَلَيَّ فِي

میری محبت کو اور پہنچا مجھ کو میری آرزو تک وسعت دے مجھ پر میری روزی

رِزْقِي وَاقْضْ عَنِّي دَيْنِي وَفُزْجِي عَنِّي

کو اور برطرف کر مجھ سے میرے قرضہ کو اور رفع کر مجھ سے غم کو

وَهَيِّءْ لِي كَرْبِي وَيَسِّرْ لِي إِرَادَتِي وَ

اور سب سے زیادہ آسان کر میرے لئے میرے ارادہ کو اور

أَوْصِلْنِي إِلَىٰ بَغْيَتِي سَيِّئًا عَاجِلًا يَا أَرْحَمَ

اور پہنچا مجھ کو میری حاجت تک نہایت جلد اور بلا تاخیر اے رحم کرنے والا

الرَّاحِمِينَ

میں سب سے زیادہ رحیم

اس ماہ کی دسویں تاریخ کو امام حسن عسکری علیہ السلام کی ولادت ہوئی اور اس روز

آنحضرت کی زیارت اور تمام اعمال خیر کرنا مناسبت ہے اور روزہ رکھنا مستحب ہے۔

جو لوگوں کے ساتھ حسن ظن رکھتا ہے وہ اُن کا دل اپنے ہاتھ میں رکھتا ہے۔



# گیارہویں امام

اسم مبارک حسن بن علی بن محمد۔ عسکری اور ہادی کے لقب سے یاد کئے جاتے ہیں۔

دار بیع الثانی ۲۶۰ھ میں متولد ہوئے اور گیارہویں برس کی عمر میں اپنے والد کے ساتھ سامراء میں آکر نظر بندی کے عالم میں قیام کیا اپنے والد کے بعد امام خلق ہوئے اور خاموشی کے ساتھ عبادت و تعلیم شریعت میں بسر کرتے رہے۔ آخر آپ کو معتد باللہ عباسی کی طرف سے زہر دیا گیا اور ۸ ربیع الاول ۲۶۰ھ میں ۲۸ برس کی عمر میں شہادت پائی۔





# قصید

در لادت عامی بن پیری یادگار سلحدری

امام حسن عسکری علیہ السلام

(نتیجہ فکر جناب مولانا اکبر مریدی صاحب کیم جرونی دام ظلہ)

چل گیا محفل میں ویر بادہ سجت گری

لا ملا کر بادہ احمر میں آب کوثری

قلب سے من جن طرح بغض و کدورتی

حبیب جس کا بیعانہ ہو ضرور ان شہری

جس طرح چکر میں رہا ہی چرخ چمنبری

دکھتا ہو تو مجھ کو میں تری عشوہ گری

وجد میں ہیں آج سارے شیعان حیدری

جن سے پانی ارض سامرہ نے کیا کیا برتری

خضر سے کہہ کر وہی جس سے امید مہری

شان شوکت میں محکم یادگار حیدری

تاقیامت پھر نہ کرتے دعویٰ نگر گری

پر عطا کرتے تھے مسکین کو دیباؤری

جلد لاساقتی صراحی ہیں شراب احمدی

نہج رہی ہو گر غدیر سے کچھ بھی ساقیا

وہی صافی پلا جو درد سیوں پاک ہو

ہر تمسک ساقی کو تر سے مجھ کو دیکھو

دوریوں چلتا رہی ساقی برابر روندو

ہاتھ میں ساغر ہوا اور جنبش سے گرتی ہو شراب

صحن گلشن میں ہے بھر مٹ میکشیا کیا

آج کی شب وہاں امام و مقتدا پیدا ہوا

آج آیا دہر میں وہ ہادی دہن آلہ

ہو ہو صورت میں اور سیرت میں خوب

نہ تھا وہ کج سن لیتی اگر داؤد بھی

گو لباس کہ نہ رہتا تھا ہمیشہ سیتن



پاؤں میں نعلین بوسیدہ ہی کو عمر بھر  
جان زہرا یادگار شہر و شہر ہیں  
حسن بھٹی وردہ بھی تھی جو درون کجا  
ماں تھی کہم ولد راہِ بخت سرکشی

بوسے قدموں کے مگر لیتی تھی تاج خسری  
نور چشم ترضی بخت دل پیہم سہری  
نام نامی تو حسن ہوا وقت عسکری  
پاک ہے نسل پر طہا ہر نسل مادی

حق نے وہ بیٹا دیا حسن بہ امانت ختم ہو  
جان شہید دوسل ماموں کے جناب عسکری

## تاریخی یادداشتیں

۱۔ تاریخ ۱۲۵۵ھ میں سلیمان بن صرد خراسانی نے بغرض انتقام خون امام حسین خروج کیا  
اس تاریخ شوال عباسی ہلاک ہوا۔

۲۔ اس تاریخ ۱۲۵۵ھ میں منصور والقی نے بغداد کو آباد کیا۔ اسی تاریخ ۱۲۵۵ھ  
میں ہشام بن عبد الملک ہلاک ہوا۔

۱۰۔ اس تاریخ ۱۲۵۵ھ میں امام حسن عسکری علیہ السلام کی ولادت ہوئی۔

۱۱۔ اس تاریخ ۱۲۵۵ھ مطابق ۱۲ مارچ ۱۲۵۵ھ کو روس نے روضہ امام رضا علیہ السلام پر  
گولہ باری کی مگر قشوری حوصلہ کے بعد رکن اس کا انتقام لیا اور ۱۲ مارچ ۱۲۵۵ھ کو  
مطابق ۲۰ جمادی الاول ۱۲۵۵ھ کو کلوستان فی زارہ و لا متہانی ذلک کے ساتھ تخت امار  
گیا اور شوال ۱۲۵۵ھ مطابق ۱۰ جولائی ۱۲۵۵ھ کو کوئی مار کر ہلاک کر دیا گیا۔

۱۲۔ اس تاریخ ۱۲۵۵ھ میں جنگ جمل کے بعد فتح ہوا اور جناب ابی تر نے مظفر بن منصور سے وراثت لائی۔



| ایام     | پنجشنبہ | چهارشنبہ | اربعشنبہ | اہم وقائع تاریخی       |
|----------|---------|----------|----------|------------------------|
| شنبه     | ۱       | ۲        | ۳        |                        |
| یکشنبہ   | ۲       | ۳        | ۴        |                        |
| دوشنبہ   | ۳       | ۴        | ۵        |                        |
| شنبہ     | ۴       | ۵        | ۶        |                        |
| چهارشنبہ | ۵       | ۶        | ۷        |                        |
| پنجشنبہ  | ۶       | ۷        | ۸        |                        |
| جمعہ     | ۷       | ۸        | ۹        |                        |
| شنبه     | ۸       | ۹        | ۱۰       |                        |
| یکشنبہ   | ۹       | ۱۰       | ۱۱       | ارتحال شہید اول        |
| دوشنبہ   | ۱۰      | ۱۱       | ۱۲       |                        |
| شنبہ     | ۱۱      | ۱۲       | ۱۳       |                        |
| چهارشنبہ | ۱۲      | ۱۳       | ۱۴       | ارتحال آقائے صدر مرموم |
| پنجشنبہ  | ۱۳      | ۱۴       | ۱۵       |                        |
| جمعہ     | ۱۴      | ۱۵       | ۱۶       |                        |
| شنبه     | ۱۵      | ۱۶       | ۱۷       |                        |



| ایام     | جداوی الاول | جداوی ثانی | ایام و قانع تاریخی |
|----------|-------------|------------|--------------------|
| یکشنبه   | ۱۶          | ۲۱         | ۱۶                 |
| دوشنبه   | ۱۷          | ۲۲         | ۱۸                 |
| سه شنبه  | ۱۸          | ۲۳         | ۱۹                 |
| چهارشنبه | ۱۹          | ۲۴         | ۲۰                 |
| پنجشنبه  | ۲۰          | ۲۵         | ۲۱                 |
| جمعه     | ۲۱          | ۲۶         | ۲۲                 |
| شنبه     | ۲۲          | ۲۷         | ۲۳                 |
| یکشنبه   | ۲۳          | ۲۸         | ۲۴                 |
| دوشنبه   | ۲۴          | ۲۹         | ۲۵                 |
| سه شنبه  | ۲۵          | ۳۰         | ۲۶                 |
| چهارشنبه | ۲۶          | جولائی     | ۲۷                 |
| پنجشنبه  | ۲۷          | ۱          | ۲۸                 |
| جمعه     | ۲۸          | ۲          | ۲۹                 |
| شنبه     | ۲۹          | ۳          | ۳۰                 |
|          |             |            |                    |

ارٹھال جناب سید ابراہیم صاحب قلع



# اعمال ماہِ جمادی الاولیٰ

سید ابن طاووسؑ نے بعض کتب معتبرہ سے نقل کیا ہے کہ اس مہینہ کی پہلی تاریخ مستحب ہے کہ یہ دعا پڑھے۔

اللَّهُمَّ أَنْتَ اللَّهُ وَأَنْتَ الرَّحْمَنُ الرَّحِيمُ

خداوند ذات تو اللہ ہے اور تو بڑے رحم والا اور بہت رحم کرنے والا ہے

وَأَنْتَ الْمَلِكُ الْقُدُّوسُ وَأَنْتَ السَّلَامُ

اور تو بادشاہ ہے نہایت پاک اور تو صاحب سلامتی ہے

الْمُؤْمِنُ وَأَنْتَ الْمُهِيمُ وَأَنْتَ الْعَزِيزُ

اور امان دینے والا اور تو پیچھے کر نیوالا ہے اور تو غالب ہے اور

أَنْتَ الْجَبَّارُ وَأَنْتَ الْمُتَكَبِّرُ وَأَنْتَ الْخَالِقُ

تو بزرگ ہی اور تو بزرگی والا ہے اور تو پیدا کرنے والا ہے

وَأَنْتَ الْبَارِئُ وَأَنْتَ الْمَصُورُ وَأَنْتَ الْعَزِيزُ

اور تو خلق کرنے والا ہے اور تو صورت بنانے والا ہے اور تو غالب ہے

الْحَكِيمُ وَأَنْتَ الْأَوَّلُ وَالْآخِرُ وَالظَّاهِرُ

صاحب حکمت ہی اور تو اول و آخر و ظاہر و



وَالْبَاطِنُ لَكَ الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَى أَسْأَلُكَ

اور باطن پر تیرے لئے اچھے اچھے نام ہیں میں سوال کرتا ہوں تجھ سے

يَا رَبِّ بِحَقِّ هَذِهِ الْأَسْمَاءِ وَبِحَقِّ

ایمیرے مالک ان ناموں کے واسطے سے اور تیرے سب

أَسْمَائِكَ كُلِّهَا أَنْ تُصَلِّيَ عَلَيَّ مُحَمَّدٍ

ناموں کے واسطے سے کہ درود بھیجے تو محمد اور

وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ وَآتِنَا اللَّهُمَّ فِي الدُّنْيَا

آل محمد پر اور عطا کر ہم کو خداوند دنیا میں

حَسَنَةً وَفِي الْآخِرَةِ حَسَنًا وَلْخَيْرِ

بہتری اور آخرت میں بھی بہتری اور خاتمہ کر

لَنَا بِالسَّعَادَةِ وَالشَّهَادَةِ فِي سَبِيلِكَ وَ

ہمارا نیک بختی اور اپنے راستہ میں شہید ہونے کے ساتھ اور

عَرَفْنَا بِرَكَّةٍ شَهْرِنَاهُذْنِ أَوْ يَمْنَةٍ

شنا سا کر ہم کو برکت سے اس مہینہ کی اور بہتری سے اس کی

وَأَرْزُقْنَا خَيْرَةً وَأَصْرِفْ عَنَّا شَرًّا

اور عطا کر ہم کو نیکی اس کی اور دور کر ہم سے بُرائی اس کی

وَلْجَعَلْنَا فِيهِ مِنَ الْفَازِينَ وَفِيْنَا

زور قرار دے ہم کو اس میں کا سیاب لوگوں میں اور بجا ہم کو



يَا حَمِيكَ عَذَابِ النَّارِ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ

اپنی رحمت کے ساتھ عذاب جہنم سے اسے رحم کر نبیوں میں سے زیادہ رحم

إِنَّكَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ

یقیناً تو ہر بات پر قادر ہے یہ بات پڑھے

الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي

تعریف اللہ کے لئے جو پروردگار تمام جہانوں کا تعریف اللہ کے لئے جس نے

خَلَقَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ وَجَعَلَ الظُّلُمَاتِ

پیدا کیا آسمانوں اور زمین کو اور قرار دیا تاریکی

وَالنُّورِ ثُمَّ الَّذِينَ كَفَرُوا بِرَبِّهِمْ يَعْدِلُونَ

اور روشنی کو پھر بھی وہ لوگ جو کافر ہیں اپنے پروردگار کا دوسروں کو مقابل

هُوَ الَّذِي خَلَقَكُمْ مِنْ طِينٍ ثُمَّ قَضَىٰ

وہ وہ ہے جس نے تم کو پیدا کیا مٹی سے پھر ایک مدت مقرر

أَجَلًا وَأَجَلٌ مُّسَمًّى عِنْدَهُ ثُمَّ أَنْتُمْ

کی اور ایک مدت معین ہے اس کے نزدیک پھر بھی تم لوگ

مُتَدَرِّونَ وَهُوَ اللَّهُ فِي السَّمَوَاتِ وَفِي

شک کرتے ہو اور وہ اللہ ہے آسمانوں میں اور زمین

الْأَرْضِ يَعْلَمُ سِرَّكُمْ وَجَهْرَكُمْ وَيَعْلَمُ

میں جانتا ہے تمہاری پوشیدہ اور تمہاری آشکارا بات کو اور جانتا ہے

جو اپنی مال میں بنے لئے بخل کرتا ہے وہ اپنی بیوی کے پیوے والے شوہر کے لئے بھی کرتا ہے



مَا تَكْسِبُونَ الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي أَنْزَلَ عَلَى

اسے جو تم لوگ حاصل کرو تعریف اللہ کے لئے جس نے اتاری ہے

عَبْدِهِ الْكِتَابَ وَلَمْ يَجْعَلْ لَهُ عِوَجًا

بندہ پر کتاب اور نہیں قرار دیا اس کتاب میں کوئی عیب

فِيهَا لِيَنْذِرَ سَاءَ مَا يَحْكُمُونَ لَدُنْهُ

بالکل درست کتاب تاکہ وہ قدامت سخت عذاب سے خدا کی جانب سے

لِلْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي لَهُ مَا فِي السَّمَوَاتِ وَ

تعریف اللہ کے لئے جس کے ہنہ میں ہے وہ جو آسمانوں میں اور وہ

مَا فِي الْأَرْضِ وَلَهُ الْحَمْدُ فِي الْآخِرَةِ

جو زمین میں ہے اور اسی کے لئے تعریف ہے آخرت میں

وَهُوَ الْحَكِيمُ الْخَبِيرُ الْحَمْدُ لِلَّهِ فَاطٍ

اور وہ حکمت والا باخبر ہے تعریف اللہ کے لئے جو پیدا کرے والا

السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ جَاءَ عَلَى الْمَلَائِكَةِ

آسمانوں اور زمین کا قرار دینے والا ہے فرشتوں کو

رُسُلًا أُولَىٰ أَجْنَحَةٍ مَّثْنَىٰ وَثَلَاثَ وَ

انہا فرستادہ پر وبال کے ساتھ دو دو اور تین تین

رُبَاعَ يَزِيدُ فِي الْخَلْقِ مَا يَشَاءُ إِنَّ اللَّهَ

چار زیادہ کرتا ہے پیدائش میں جو چاہتا ہے یقیناً اللہ



عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ مَا يَفْعَلُ اللَّهُ لِلنَّاسِ

ہر بات پر قادر ہے جس کا درد و اندھ گھوڑے اللہ لوگوں کے لئے

مِنْ رَحْمَةٍ فَلَا مُمْسِكَ لَهَا وَمَا يَمَسُّكَ

رحمت سے تو کوئی اس کا روء کرنے والا نہیں اور جو وہ روئے اس کا

فَلَا مُرْسِلَ لَهُ مِنْ بَعْدِهِ وَهُوَ الْعَزِيزُ

کوئی جاری کرنے والا نہیں اس کے بعد اور وہ غالب اور

الْحَكِيمُ الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي هَدَانَا

صاحب ہدایت ہے تعریف اللہ کے لئے جس نے ہماری ہدایت کی

لِهَذَا وَمَا كُنَّا لِنَهْتَدِيَ لَوْلَا أَنَّ هَدَانَا

اس کی طرف اور نہ تھے ہم ہدایت پانے والے اگر اللہ ہماری ہدایت

اللَّهُ لَقَدْ جَاءَتْ رَسُولٌ لَنَا بِالْحَقِّ لِنُحْمَدَ

نہ کرتا بیشک آئے پیغمبر ہمارے پروردگار کے حق کے ساتھ تعریف

لِلَّهِ الَّذِي وَهَبَ لِي عَلَى الْكِبَرِ إِسْمَاعِيلَ

اللہ کے لئے جس نے عطا کئے مجھ کو کبر سن میں اسمعیل اور

وَإِخْرَاقَ الْإِنِّ رَنَّى لَسَمِيعَ الدُّعَاءِ الْحَمْدُ

استغاث اور یقیناً میرا پروردگار ضرور سننے والا ہے دعا کا تعریف اللہ

لِلَّهِ بَلْ أَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُونَ الْحَمْدُ لِلَّهِ

کے لئے بلکہ اکثر لوگوں میں سے نہیں جانتے ہیں تعریف اللہ کے لئے



الَّذِي نَجَّانَا مِنَ الْقَوْمِ الظَّالِمِينَ الْحَمْدُ

جس نے نجات دی ہم کو ظالم لوگوں سے  
تقریف اللہ

لِلَّهِ الَّذِي فَضَّلَنَا عَلَى كَثِيرٍ مِنْ عِبَادِهِ

کے لئے جس نے ہم کو فضیلت دی بہت سے اپنے صاحب ایمان

الْمُؤْمِنِينَ الْحَمْدُ لِلَّهِ سَيُرِيكُمْ آيَاتِهِ

بندوں پر تقریف اللہ کے لئے عنقریب دکھائیگا وہ تمہیں اپنی نشانیاں

فَعْرِفُوهُ مَا رَبَّكَ يَغْفِرُ عَمَّا تَعْمَلُونَ

تو تم اُنہیں پہچانو گے اور نہیں ہو تمہارا پروردگار غافل تمہارے اعمال سے

لِلْحَمْدِ لِلَّهِ الَّذِي أَذْهَبَ عَنَّا الْحَزْنَ إِنَّ رَبَّنَا

تقریف اللہ کے لئے جس نے دور کیا ہم سے رنج یقیناً ہمارا پروردگار

لَغَفُورٌ شَكُورٌ الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي أَصْدَقْنَا

مزدگوشی والوں اور اعمال کی قدر کرنے والوں تقریف اللہ کے لئے جو جس نے ہم سے سچ کر دکھایا

وَعْدَهُ وَأَوْرَثْنَا الْأَرْضَ نَبُوءُ مِنَ الْجَنَّةِ

اپنے وعدہ کو اور مالک بنایا ہم کو زمین کا جگہ لیں گے ہم بہشت سے جہاں

حَيْثُ نَشَاءُ فَنِعْمَ أَجْرُ الْعَامِلِينَ تَرَى

جہاں گے پس کتنا اچھا اجر و ثواب عمل کرنے والوں کا دیکھو گے تم

الْمَلَائِكَةَ حَافِينَ مِنْ حَوْلِ الْعَرْشِ يُسَبِّحُونَ

فرشتوں کو حلقہ بانوے ہوئے عرش کے گرد تسبیح کرتے ہیں



بِحَمْدِ رَبِّهِمْ وَقَضَىٰ بَيْنَهُم بِالْحَقِّ وَقِيلَ

وہ اپنے پروردگار کی تعریف کے ساتھ اور فیصلہ ہوا ہوا ان کے درمیان سچائی کے ساتھ اور

الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ فَاِنَّ الْحَمْدَ

ہم اگیا کہ تعریف ہو اللہ کے لئے جو پروردگار ہی تمام جہانوں کا پس اللہ ہی کے لئے تعریف ہو

رَبِّ السَّمَوَاتِ وَرَبِّ الْأَرْضِ رَبِّ الْعَالَمِينَ

جہرہ پروردگار کی آسمانوں کا اور یہ پروردگار ہی زمین کا پروردگار ہی تمام جہانوں کا

وَلَهُ الْكِبْرِيَاءُ فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَ

اور اسی کے لئے بزرگی ہے آسمانوں اور زمین میں اور

هُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي لَمْ

وہ غالب اور صاحب حکمت ہے تعریف ہے اللہ کے لئے جس نے ہمیں قرار دی ہے

يَتَّخِذُ وَلَدًا وَلَمْ يَكُنْ لَهُ شَرِيكٌ فِي

کوئی اولاد اور نہ اس کے لئے کوئی شریک ہو

الْمُلْكِ وَلَمْ يَكُنْ لَهُ وَلِيٌّ مِنَ الذَّلِّ وَكَبُرَ

میں اور نہ اس کے لئے کوئی مددگار ہے کم وقعتی سے اور بڑا سمجھو اس کو

تَكْبِيرًا اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي مَا سَأَلْتُ مِنْ

پوری طرح خداوند اے معاف کر میرے لئے وہ جو پہلے ہو چکے میرے

ذُنُوبِي وَتَدَارِكْنِي فِيمَا بَقِيَ مِنْ عُمْرِي

گناہ اور خبر لے میری میرے بقیہ عمر کے حصہ میں



وَقُوْضِعْتَنِيْ لِلَّذِيْ خَلَقْتَنِيْ لَهُ وَحَبِيْبِيْ

اور قوت دی میری کمزوری کے بدلے اُن فرشتے کے اور اسے جس کیلئے تو نے مجھ کو پیدا کیا اور میرا دوست

اَلْاِيْمَانِ وَزَيِّنْهُ فِيْ قَلْبِيْ وَقَدْ دَعَوْتُكَ

بنامیکے ایمان اور خوشنما کرے اُس کو میرے دل میں اور میں نے دعا کی تیرے سے

كَمَا اَمَرْتَنِيْ فَاسْتَجِبْ لِيْ كَمَا وَعَدْتَنِيْ

تیرے حکم کے مطابق پس تو قبول کر میری دعا کو اپنے وعدہ کے مطابق

اَللّٰهُمَّ اَصْبَحْتُ لَكَ عَبْدًا لَا مُسْتَطِيْعٌ دَعْوِيْ

خداوند میں نے صبح کی ہے اس حالت میں کہ میں تیرا عہدہ ہوں نہیں فدا کر سکتا ہوں

مَا اَكْرَهُ وَلَا اَمْلِكُ مَا اَرْجُوْا وَاصْبَحْتُ

دور کرنے کی اُس شے کو جسے میں ناپسند کروں اور نہ قبضہ میں رکھتا ہوں اُس چیز کو جس کی

مُرْتَهِنًا بِعَمَلِيْ فَلَا فُقَيْرَ اَفْقَرُ مِنِّيْ اِلَيْكَ

میں اس پر رکھوں اور صبح کی ہے میں نے گروں پر عمل کے ساتھ پس کوئی فقیر مجھ سے زیادہ تیری طرف محتاج نہیں ہے

يَا رَبَّ الْعَالَمِيْنَ اَسْأَلُكَ اَنْ تَسْتَعْمِلَنِيْ

اے پروردگار تمام جہانوں کے میں تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ تو عمل کر مجھ سے

عَمَلٍ مِّنْ اَسْتَيْقِنَ حُضُوْرَ اَجَلِهِ لَا بَلْ

اُس شخص کے سے اعمال جسے یقین ہو جائے اپنی موت کے سامنے آجائے کا نہیں بلکہ اُس

عَمَلٍ مِّنْ قَدْ فَرَّأَى عَمَلَهُ وَنَظَرَ

شخص کے سے اعمال جو مر گیا ہو پس اُس نے دیکھ لیا ہو اپنے عمل کو اور نظر ڈال لی ہو



إِلَىٰ ثَوَابِ عَمَلِهِ إِنَّكَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ

اپنے عمل کے ثواب پر یقیناً تو ہر چیز پر قادر ہے

قَدِيرٌ اللَّهُمَّ هَذَا مَكَانُ الْعَارِئِ بِرَحْمَتِكَ

خداوند ایہ جگہ ہے اُس شخص کی جو تیری رحمت کی طرف پناہ

مِنْ عَذَابِكَ وَهَذَا مَكَانُ الْعَارِئِ بِمَعْفَاةِكَ

لینے والا ہے تیرے عذاب سے اور یہ جگہ ہے اُس شخص کی جو پناہ لینے والا ہے تیری

مِنْ غَضَبِكَ اللَّهُمَّ اجْعَلْنِي مِمَّنْ دَعَاكَ

بخشش کی طرف تیرے غضب سے خداوند اقرار دے مجھے اُن لوگوں میں سے جنہوں نے

فَأَجَبْتَهُ وَسَأَلْتَ فَأَعْطَيْتَهُ وَأَمَّنْ

بجھ کو پکارا تو تو نے اُنھیں جواب دیا اور پوچھ سے سوال کیا تو تو نے اُنھیں عطا کیا اور تیرے

بِكَ فَهَدَيْتَهُ وَتَوَكَّلَ عَلَيْكَ فَكَفَيْتَهُ

اور پر ایمان لائے تو تو نے اُن کی رہنمائی کی اور تیرے اوپر بھروسہ کیا تو تو نے اُن کی مدد

وَتَقَرَّبَ إِلَيْكَ فَأَدْنَيْتَهُ وَافْتَقَرَ إِلَيْكَ

کی اور تیری بارگاہ میں تقرب چاہا تو تو نے اُنھیں قریب کیا اور تیری طرف محتاج ہوئے

فَأَغْنَيْتَهُ وَاسْتَغْفَرَكَ فَغَفَرْتَ لَهُ وَ

تو تو نے اُنھیں غنی کیا اور تجھ سے آمزش طلب کی تو تو نے اُنھیں بخش دیا اور تو

رَاضِيَةٌ عَنْهُ وَأَرْضَيْتَهُ وَهَدَيْتَهُ

اُن سے راضی ہوا اور اُنھیں خوشنود کیا اور ہدایت کی تو تو نے اُن کی



إِلَى مَرْضَانِكَ وَاسْتَعْمَلْتَهُ بِطَاعَتِكَ وَ

اپنی رضا مندی کی باتوں کی طرف اور عمل کرایا ان سے اپنی طاعت کے ساتھ اور

لِذَلِكَ فَرَّغْتَهُ أَبَدًا مَا أَحْيَيْتَهُ فَتُبَّ

اسی لئے تو نے انھیں خالی رکھا دوسری فکر دے جب تک کہ انھیں تو نے زندہ رکھا پس

عَلَى يَا رَبِّ وَأَعْطِنِي سُؤْلِي وَلَا تَحْزَمْنِي

تو میری اس میرے مالک اور عطا کر مجھے میرا سوال اور نہ مجھ کو

شَيْئًا مِّمَّا سَأَلْتُكَ وَكَفَّنِي شَرَّ مَا يَعْمَلُ

کسی چیز سے جس کا میں نے سوال کیا ہو اور بچا مجھ کو برائی سے اس کے جو عمل میں

الظَّالِمُونَ فِي الْأَرْضِ وَأَسْتَغْفِرُ اللَّهَ

لائیہیں ظلم کرنے والے زمین میں اور میں بخشش کا طالب ہوں اللہ سے

الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الَّذِي لَا يَغْفِرُ الذُّنُوبَ

جس کے سوا کوئی خدا نہیں اور جس کے علاوہ کوئی دوسرا گناہوں کو

إِلَّا هُوَ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ

بخشتا نہیں خداوند اور ود بھیج محمد و آل محمد

مُحَمَّدٍ وَاعْنِي عَلَى الدُّنْيَا وَارْزُقْنِي

پہر اور مدد کر میری دنیا کے معاملات میں اور عطا کر مجھ کو

خَيْرَهَا وَكَرِّهَ إِلَى الْكُفْرِ وَالْفُسُوقِ

بہتری اور ناگوار قرار دے میرے لئے کفر اور فسق و فجور



وَالْعَصِيَّانَ وَاجْعَلْنِي مِنَ الرَّاسِخِينَ أَللَّهُمَّ

اور گناہ کو اور قرار دے مجھ کو صبیح راستہ پر چلنے والوں میں خداوند

قَوِّنِي لِعِبَادَتِكَ وَاسْتَعْمِلْنِي فِي طَاعَتِكَ

قوت دے مجھ کو اپنی عبادت کے لئے اور عمل کرا مجھ سے اپنی اطاعت کے بار میں

وَبَلِّغْنِي الَّذِي أَرْجُو مِنْ رَحْمَتِكَ يَا

اور پہنچا مجھ کو اُس تک جو میں امید رکھتا ہوں تیری رحمت سے اے

أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ

رحم کرنے والوں میں سب سے زیادہ رحیم خداوند میں تجھ سے سوال کرتا ہوں

الرَّحْمَةَ يَوْمَ الظَّمَاءِ وَالنَّجَاةَ يَوْمَ الْفَرَجِ

سیراب ہونے کا تشنگی کے دن اور نجات کا گھبراہٹ کے دن اور کامیابی کا

الْأَكْبَرِ وَالْفَوْزَ يَوْمَ الْحِسَابِ أَلَا مَنَّ

حساب کے دن اور امن و اطمینان کا خوف کے

يَوْمَ الْخَوْفِ وَأَسْأَلُكَ النَّظَرَ إِلَى وَجْهِكَ

دن اور سوال کرتا ہوں تجھ سے دیکھنے کا تیرے بزرگ آثار قدرت

الْكَرِيمِ وَالْخُلُودَ فِي جَنَّتِكَ فِي

کے اور ہمیشہ رہنے کا تیری بہشت میں قیام کی

دَارِ الْمَقَامَةِ مِنْ فَضْلِكَ وَالسُّجُودَ لِيَوْمِ

جگہ میں تیرے فضل اور احسان سے اور سجدہ کرنے کا اُس دن



يَكْشِفُ عَنْ سَائِقِ وَالظِّلِّ يَوْمَ لَا ظِلَّ إِلَّا

جب عام اضطراب کا وقت ہوگا اور سائے کا اس دن کہ جب سوائیرے سائے

ظِلِّكَ وَمُرَافَقَةِ أَنْبِيَائِكَ وَرُسُلِكَ وَ

کے کوئی سایہ نہ ہوگا اور رفاقت کا تیرے انبیاء اور مرسلین اور

أَوْلِيَائِكَ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي مَا قَدَّمْتُ

اولیاء کی خداوند بخش دے میرے لئے جو میں نے پہلے گناہ کئے

مِنْ ذُنُوبِي وَمَا أَخْرَجْتُ وَمَا سَرَرْتُ وَمَا

ہیں اور جو میں نے بعد کو کئے اور جو میں نے پوشیدہ طور پر کئے اور

أَعْلَنْتُ وَمَا اسْرَفْتُ عَلَى نَفْسِي وَمَا أَنْتَ

جو میں نے ظاہر بظاہر کئے اور جو میں نے اپنے نفس پر زیادتی کی اور جن باتوں کی تو

أَعْلَمُ بِهِ مِنْنِي وَارْزُقْنِي الثَّقَلَيْنِ وَالْهُدَى

مجھ سے زیادہ خبر رکھتا ہے اور عطا کر مجھ کو پہ ہیزگاری اور ہدایت

وَالْعَقَافَ وَالْغِنَى وَوَفِّقْنِي لِلْعَمَلِ بِحَسَبِ

اور عفت اور بے نیازی اور توفیق دے مجھ کو عمل کی رن باتوں پر چھیں تو

حُبِّكَ وَتَرْضَى اللَّهُمَّ أَصْلِحْ لِي دِينِي الَّذِي

دوست رکھتا ہے اور پسند کرتا ہے خداوند دوست رکھ میرے لئے میرے دین کو جو

هُوَ عَصَمَهُ أَمْرِي وَأَصْلِحْ لِي دُنْيَايَ

میرے معاملہ کی حفاظت کرنے والی ہے اور درست رکھ میری لئے میری دنیا کو



# الْجَمَاعَةُ عَنْ حَاضِرِ الْجَدِيدِ ذَلَّ ظَاهِرُهُ

www.kitabmart.in

الَّتِي فِيهَا مَعَاشِي وَأَصْلِحْ لِي الْآخِرَةَ الَّتِي

جس میں مجھے زندگی بسر کرنا ہے اور درست رکھ میرے لئے میری آخرت کو جس

لَيْهَا مُنْقَلَبِي وَاجْعَلْ الْحَيَاةَ زِيَادَةً لِّي

کی طرف میری بازگشت ہے اور قرار دے زندگی کو زیادتی کا باعث میرے لئے

فِي كُلِّ خَيْرٍ وَاجْعَلِ الْمَوْتَ رَاحَةً لِّي

ہر طرح کی بہتری میں اور قرار دے موت کو میرے لئے راحت

مِنْ كُلِّ سُوءٍ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ يَا

ہر بُرائی سے خداوند میں سوال کرتا ہوں تجھ سے اے

رَبِّ الْأَرْبَابِ وَيَا سَيِّدَ السَّادَاتِ وَيَا

مالکوں کے مالک اور اے سرداروں کے سردار اور اے

مَالِكِ الْمُلُوكِ أَنْ تَرْحَمَنِي وَتَسْجِبَ لِي

بادشاہوں کے بادشاہ کہ رحم کرے تو مجھ پر اور قبول کر میری دعا کو

وَتُصْلِحَ لِي فَإِنَّهُ لَا يُصْلِحُ مَنْ صَلَحَ مِنْ

اور تجھے درست کرے کیونکہ نہیں درست کر سکتا اس شخص کو جو درست ہو میرے

عِبَادِكَ إِلَّا أَنْتَ فَإِنَّكَ أَنْتَ رَبِّي وَتَقِي

بندوں سے تیرے سوا نہیں یقیناً تو میرا مالک ہے اور تجھ ہی پر میرا

وَرَجَائِي وَمَوْلَايَ وَمَلِجَائِي وَلَا رَاحِمَ

بھروسہ اور تجھ ہی سے مجھے امید ہے اور تو ہی میرا مددگار اور پشت پناہ ہے اور کوئی رحم کرنے والا نہیں ہے

بہادری عزت حاضر ہے نزدیکی کھلی ہوئی رسولی ہے



لِي غَيْرِكَ وَلَا مُغِيثَ لِي سِوَاكَ وَلَا مَالِكَ

میرے لئے تیرے سوا اور نہ کوئی فریاد رس ہو میرے لئے تیرے علاوہ اور نہ کوئی مالک

سِوَاكَ وَلَا مُجِيبَ إِلَّا أَنْتَ أَنَا عَبْدُكَ وَ

تیرے بجز تیرے اور نہ کوئی جواب دہیے والا ہو مگر تو میں تیرا بندہ اور

ابْنُ عَبْدِكَ وَابْنُ أُمَّتِكَ الْخَاطِئُ الَّذِي

تیرے بندہ اور بکثیر گناہ فرزند گناہگار ہوں جس کے لئے

وَسِعَتْهُ رَحْمَتُكَ وَأَنْتَ الْعَالِمُ بِحَالِي وَ

گنجائش رکھتی ہے تیری رحمت اور تو جانتے والا ہے میری حالت اور میری

حَاجَتِي وَكَثْرَةُ ذُنُوبِي وَالْمُطَّلِعُ عَلَى أُمُورِي

ضرورت اور میرے گناہوں کی کثرت کو اور باخبر ہے میری تمام باتوں سے

كُلُّهَا فَاسْأَلْكَ يَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ تَغْفِرْ لِي

پس میں سوال کرتا ہوں تجھ سے اے وہ کہ کوئی خدا نہیں سوا تیرے یہ کہ بخش دے

مَا تَقْدَرُ مِنْ ذَنْبِي وَمَا تَأْخُرُ إِلَيْهِ

تو مجھ کو جو ہے میرے گناہوں اور جو بعد کے ہوں خداوندانہ چھوڑ

تَدْعُنِي ذُنُوبًا إِلَّا غَفْرَتَهُ وَلَا هَمًّا إِلَّا

میرے لئے کوئی گناہ اور نہ کوئی غم مگر یہ کہ اس کو

فَرَجَتَهُ وَلَا حَاجَةَ هِيَ لَكَ رِضًا لَا قِصْبًا

دور کرنے اور نہ کوئی حاجت جو تیرے نزدیک پسندیدہ ہو مگر یہ کہ اسی پورا کر دے



وَلَا عَيْبًا إِلَّا أَصْلَحْتَهُ اللَّهُمَّ وَاتِّبَا فِي الدُّنْيَا

اور نہ کوئی عیب مگر یہ کہ اس کی اصلاح کر دے خداوند اعطا کر ہم کو دنیا

حَسَنَةً وَفِي الْآخِرَةِ حَسَنَةً وَقِنَا عَذَابَ

میں نیکی اور آخرت میں بھی نیکی اور بچا ہم کو عذاب

النَّارِ اللَّهُمَّ أَعِنِّي عَلَى أَهْوَالِ الدُّنْيَا

جہنم سے خداوند مدد فرمیری دنیا کے خوفناک حوادث

وَبَوَارِقِ الدُّهُورِ وَمُصِيبَاتِ اللَّيَالِيِ وَ

اور زمانہ کے فتنوں اور شب و روز کی مصیبتوں میں

الْأَيَّامِ اللَّهُمَّ وَاحْرُسْنِي مِنْ شَرِّ مَا

خداوند امیری حفاظت کر برائی سے اس کی جو

يَعْمَلُ الظَّالِمُونَ فِي الْأَرْضِ فَإِنَّهُ لَا

کرتے ہیں ظالم کرنے والے زمین پر کیونکہ نہیں

حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِكَ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ

طاقت اور نہ قوت ہے مگر تیرے سبب خداوند میں سوال کرتا ہوں

إِيمَانًا ثَابِتًا وَعَمَلًا مُتَقَبَّلًا وَدُعَاءَ

تجھ سے ایمان کا جو برقرار ہو اور عمل کا جو قابل قبول ہو اور دعا کا جو

مُسْتَجَابًا وَيَقِينًا صَادِقًا وَقَوْلًا طَيِّبًا

مقبول ہو اور سچے یقین اور پاکیزہ کلام



وَقَلْبًا شَاكِرًا وَبَدَنًا صَابِرًا وَلِسَانًا ذَاكِرًا اللَّهُمَّ

اور شکر گزار دل اور پُشت کر نیوا جسم اور ذکر گریوان زبان کا خداوند

أَنْزِعْ حُبَّ الدُّنْيَا وَمَعَاصِيهَا وَذِكْرَهَا وَ

دور کر دنیا اور اس کے گناہوں کی محبت اور ان کی یاد

شُكْرُهَا مِنْ قَلْبِي اللَّهُمَّ إِنَّكَ بَكْرَمِكَ تَشْكُرُ

ان کی خواہش کو میرے دل سے خداوند ان کو اپنے کرم سے قدر کرتا ہے

الْيَسِيرِ مِنْ عَمَلِي فَأَعْفُ لِي الْكَثِيرَ مِنْ ذُنُوبِي

مختصر سے میرے عمل کی پس معاف کر دے میرے لئے بہت سی گناہ

وَكُنْ لِي وَلِيًّا وَنَصِيرًا وَمَنْعًا وَحَافِظًا

گناہوں کو اور ہو میرے لئے یا درود گار اور نگہبان اور حفاظت کرنے والا

اللَّهُمَّ هَبْ لِي قَلْبًا أَشَدَّ رَهْبَةً لَكَ

خداوند عطا کر مجھ کو ایک دل جو زیادہ ڈرنے والا ہو تجھ سے

مِنْ قَلْبِي وَلِسَانًا أَذْوَمَ لَكَ ذِكْرًا مِنْ لِسَانِي

میرے دل سے اور اور ایک زبان جو زیادہ برقرار رکھنے والی ہو تیرے ذکر کو

وَجَسْمًا أَقْوَى عَلَى طَاعَتِكَ وَعِبَادَتِكَ

میری زبان سے اور ایک جسم جو زیادہ قوت رکھنے والا ہو تیری اطاعت اور عبادت کی

مِنْ جِسْمِي اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ

میرے جسم سے خداوند میں پناہ مانگتا ہوں تجھ سے



اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِلْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ پھر سجدہ

خداوند! بخش دے مومنین و مومنات کو

میں رکھ کر تین مرتبہ کہے یا اَحْيٰی یا قَیُّوْمَ یا ذَا الْجَلَالِ

اے زندہ اے قائم اے صاحب عظمت

وَالْاَكْرَامِ یا اَللّٰهُ یا رَحْمٰنُ یا رَحِیْمُ یا

و بزرگی اے اللہ اے رحمن اے رحیم

اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ

رحم کرنے والا تو نہیں ہے زیادہ رحیم

پس جو حاجت ہو خدا سے طلب کرے۔ جو شخص یہ عمل کر چکا  
خدا اُس کو اور اُس کے اہل و عیال کو شراعدل اور مکرورات  
ارضی و سماوی سے محفوظ رکھے گا۔

حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت ہے کہ  
جناب فاطمہ زہرا صلوات اللہ علیہا کی ولادت اسی ماہ میں  
واقع ہوئی اور شہادت بھی اسی ماہ میں۔ لہذا سورج جہاد الثانی  
یوم شہادت اُن معظمہ کے مراسم تعزیت بجالائیں اور آپ کے  
و شمنوں سے اظہار بیزاری کریں اور آپ کی زیارت پڑھیں۔ اور  
جہاد الثانی یوم ولادت کو اظہار شکر کریں۔ روزہ رکھیں۔



مَنْ خَالَطَ السُّفَهَاءَ حَقَّرَ

www.kitabmart.in

صدقات دیں اور اعمال خیر بجالائیں اور ان دونوں تاریخوں میں  
اُن معظّمہ کی زیارت بجالائیں۔ یہ زیارت مختصر اور معتبر ہے اور  
ہر وقت پڑھی جاسکتی ہے

اَسْلَامُ عَلَیْكَ يَا سَيِّدَةَ نِسَاءِ الْعَالَمِينَ

سلام آپ پر اے سردار زنان عالمیاں

اَسْلَامُ عَلَیْكَ يَا وَالِدَةَ الْحُجَّجِ عَلَى النَّاسِ

سلام آپ پر اے والدہ حجّتوں کی تمام خلق پر

اَجْمَعِينَ اَسْلَامُ عَلَیْكَ اَيُّهَا الْمَظْلُومَةُ

سہم آپ پر اے ستم رسیدہ اور

الْمَمْنُوعَةُ حَقِّهَا پھر کہ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی

اپنے حق سے محروم کی ہولی خداوند اور وسیع

اَمَّتِكَ وَابْنَتِ نَبِيِّكَ وَزَوْجَتِهِ وَوَصِيِّ

اپنی کنیز پر اور دختر پیغمبر نبی کی اور زوجہ پیغمبر و وصی کی

نَبِيِّكَ صَلَوةٌ تَزِلُّهَا فَوْقَ مَنْ لَفِيَ عِبَادِكَ

اپنے نبی کے ایسا درود جو منزلت دے اُن کو بلندتر منزلت سے

الْمُكْرَمِينَ مِنْ اَهْلِ السَّمَوَاتِ وَاهْلِ

اپنے بزرگ جو گرامی شدہ ہیں اہل آسمان اور اہل



# الْأَرْضَيْنِ

زمین میں

سید ابن طاووس علیہ الرحمہ نے کہا ہے کہ اس کے بعد نماز زیارت بجالاؤ۔ اور اگر ممکن ہو تو ان معصومہ کی نماز بھی بجالاؤ جو دو رکعت ہو۔ ہر رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد ساٹھ مرتبہ سورہ قل ہو اللہ احد پڑھو۔ اگر دشوار ہو تو رکعت اول میں سورہ حمد کے بعد سورہ قل ہو اللہ احد اور رکعت دوم میں سورہ قل یا ایہا الکافرون پڑھو اور بعد فراغ نماز اس دعا کو پڑھو۔

اللَّهُمَّ إِنِّي أَتُوجِّهُ إِلَيْكَ بِذِيْنَا مُحَمَّدٍ

خداوند اے بیشک میں تیری جانب متوجہ ہوتا ہوں وسیلہ سے اسے

وَبِأَهْلِ بَيْتِهِ صَلَوَاتُكَ عَلَيْهِمْ وَأَسْئَلُكَ

پیغمبر محمد اور ان کے اہلبیت کے تیری رحمتیں ہوں ان پر اور سوال کرتا ہوں

بِحَقِّكَ الْعَظِيمِ عَلَيْهِمُ الذِّیْ لَا يَعْلَمُ كُنْهَهُ

تجھ سے تیرے بزرگ حق کے واسطے جو تو ان پر رکھتا ہے ایسا حق کہ کوئی نہیں

سِوَاكَ وَأَسْئَلُكَ بِحَقِّ مَنْ حَقُّهُ عِنْدَكَ

چاہتا اس کی اصل حقیقت کو سوائے سوال کرتا ہوں تجھ سے واسطے اس شخص کے حق کا جس کا

عَظِيمٌ وَبِاسْمِكَ الْحُسْنَى الَّتِي أَمَرْتَنِي

حق تیرے نزدیک بزرگ ہے اور درجہ ناموں کے وسیلہ سے جو تجھ سے بیشک میری دعا



أَنْ أَدْعُوكَ بِهَا وَأَسْأَلُكَ بِاسْمِكَ الْعَظِيمِ

کہ تجھ سے دعا کروں ان کے ذریعہ سے اور سوال کرتا ہوں میں تجھ سے واسطہ سے تیرے بڑے

الَّذِي أَمَرْتُ بِهِ إِبْرَاهِيمَ أَنْ يَدْعُو بِهِ

بڑے نام کے جس کے ذریعہ سے تو نے حکم دیا ہے ابراہیم کو کہ وہ آواز دے پرندوں

الطَّيْرِ فَأَجَابَنَّهُ وَبِاسْمِكَ الْعَظِيمِ الَّذِي

کو پس اُن پرندوں نے جواب دیا اُنھیں اور واسطہ تیرے بڑے نام کا جس کے

قُلْتُ لِلنَّارِ بِهِ كُونِي بَرْدًا وَسَلَامًا عَلَى

ذریعہ سے تو نے کہہ دیا آگ سے کہ ہو جا سرد اور سلامتی رہے ابراہیم

إِبْرَاهِيمَ فَكَانَتْ بَرْدًا وَبِاحِبِّ الْأَسْمَاءِ

پر پس وہ سرد ہو گئی اور واسطہ سے محبوب ترین ناموں کے

إِلَيْكَ وَأَشْرَفُهَا وَأَعْظَمُهَا لَدَيْكَ وَأَسْرَعُهَا

تیری جانب اور عزیز ترین اور بزرگ ترین اُنھیں میں سے تیرے نزدیک اور سب سے

إِجَابَةٍ وَأَنْجَحُهَا طَلِبَةً وَبِمَا أَنْتَ أَهْلُهُ

زیادہ تیز قبولیت میں اور سب سے زیادہ کامیاب طلب پورا کرنے میں اور اُس شے کے واسطے

وَمُسْتَحَقُّهُ وَمُسْتَوْجِبُهُ وَأَتَوْسَلُّ إِلَيْكَ

جس کا تو اہل حق و راستہ اور سزاوار ہے اور میں تیری بارگاہ میں ذریعہ اختیار کرتا

وَأَرْغَبُ إِلَيْكَ وَأَتَضَرَّعُ وَالْحَمْدُ عَلَيْكَ

ہوں اور متوجہ ہوتا ہوں تیری طرف اور منت سماجت کرتا ہوں تیرے سامنے



وَأَسْأَلُكَ بِكِتَابِكَ الَّتِي آخَذْتَهَا عَلَى أَنْبِيَائِكَ

اور سوال کرتا ہوں تجھ سے واسطہ تیری کتابوں کا جنہیں تو نے نازل کیا ہے اپنے انبیاء

وَدُسُكُ صَلَوَاتِكَ عَلَيْهِمْ مِنَ التَّوْرَةِ

اور مرسلین پر تیرا درود ہو اُن پر تورات

وَالْإِنْجِيلِ وَالزَّبُورِ وَالْفُرْقَانِ الْعَظِيمِ

اور انجیل اور زبور اور قرآن عظیم سے

فَإِنَّ فِيهَا أَسْمَاءَ الْأَعْظَمِ وَبِمَا فِيهَا

پس یقیناً ان میں تیرا سب سے بڑا نام ہے اور واسطہ ان کا

مِنْ أَسْمَاءِكَ الْعَظْمَى أَنْ تُصَلِّيَ عَلَى

جو اُن کتابوں میں ہیں تیرے بڑے نام یہ کہ درود بھیجے تو محمد

مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَأَنْ تُفَرِّجَ عَنْ آلِ

اور آل محمد پر اور کشائش عطا کرے تو اہل بیت

مُحَمَّدٍ وَشِيعَتِهِمْ وَحَبِيبِهِمْ وَخَلَائِقِهِ

محمد اور اُن کے شیعوں اور دوستوں کو اور مخلوق کو

وَتَقْفِ أَبْوَابَ السَّمَاءِ لِدُعَائِي وَرَفَعِ

اور کھول دے آسمان کے دروازوں کو میری دعا کے لئے اور بلند کر

فِي عَلَيَّيْنِ وَتَأْذِنَ فِي هَذَا الْيَوْمِ وَفِي

اُس کو اونچے درجوں میں اور حکم دے آج ہی کے دن اور اسی



هَذِهِ السَّاعَةِ بِفَرَجِي وَاعْطَانِي أَمَلِي

گھڑی میرے کشائش کا اور مجھے عطا کرے گا میری امید

وَسُوِّي فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ يَا مَنْ لَا يَحْكُمُ

اور میرا سوال دنیا اور آخرت میں اسے وہ کہ نہیں جانتا

أَحَدٌ كَيْفَ هُوَ وَقُدْرَتُهُ إِلَّا هُوَ يَا مَنْ

کوئی کہ وہ کیسا ہے اور اُس کی قدرت کتنی ہے مگر وہ خود اسے وہ کہ

سَدَّ الْهَوَاءَ بِالسَّمَاءِ وَكَبَسَ الْأَرْضَ عَلَى

جس نے حد بندی کی ہوا کی آسمان کے ساتھ اور پاؤں زمین کو پانی

الْمَاءِ وَاخْتَارَ لِنَفْسِهِ أَحْسَنَ الْأَسْمَاءِ

پر اور منتخب کئے اپنے لئے بہترین نام

يَا مَنْ سَمَّى نَفْسَهُ بِالْأَسْمَاءِ الذِّكْرِ

اے وہ کہ اُس نے نام رکھا اپنے تئیں اس نام کے ساتھ جس کے ذریعہ

يُقْضَى بِهِ حَاجَةُ مَنْ يَدْعُوهُ اسْتَعَاذَ

سے پوری ہوتی ہے حاجت اس شخص کی جو دعا کرے اس سے سوال کرتا ہو

بِحَقِّ ذَلِكَ إِلَّا سُورًا شَفِيعَ أَقْوَمِي

میں تجھ سے اُس نام کے حق کا واسطہ اس لئے کہ کوئی سفارش کرے تو نہیں ہو سکتی

مِنْهُ أَنْ تُصَلِّيَ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَتُقْضَى

اُس سے زیادہ قوت دار یہ کہ درود بھیجے تو محمد و آل محمد پر اور پورا کہ



مَا حَسَنَ الدَّوْلَ مِثْلُ الْعَدْلِ

www.kitabmart.in

لِيْ اَحْوَا اَجْمَعِيْ وَتَسْمَعُ بِمُحَمَّدٍ وَعَلِيٍّ وَفَاطِمَةَ

میرے لئے میری حاجتوں کو اور سن واسطہ محمد اور علی اور فاطمہ

وَالْحُسَيْنَ وَالْحُسَيْنَ وَعَلِيَّ ابْنِ الْحُسَيْنِ وَمُحَمَّدًا

اور حسن اور حسین اور علی بن حسین اور محمد

بْنِ عَلِيٍّ وَجَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ وَمُوسَى بْنُ جَعْفَرٍ

ابن علی اور جعفر بن محمد اور موسیٰ بن جعفر

وَعَلِيَّ بْنَ مُوسَى وَمُحَمَّدًا بْنَ عَلِيٍّ وَعَلِيَّ بْنَ مُحَمَّدٍ

اور علی بن موسیٰ اور محمد بن علی اور علی بن محمد

وَالْحُسَيْنَ بْنَ عَلِيٍّ وَالْحُجَّةَ الْمُنْتَظِرَ لَا ذَنْبَكَ

اور حسن بن علی اور حجت خدا پر جو تیرے علم کے

صَلَوَاتُكَ وَسَلَامُكَ وَرَحْمَتُكَ وَبَرَكَاتُكَ

درود اور سلام اور رحمت اور برکتیں تیری

عَلَيْهِمْ صَوْتِي لِيَسْتَفْعُوْنِي اِلَيْكَ وَتُشْفِعَهُمْ

ان سب پر جس نے ان کے واسطہ سے میری آواز تاکہ یہ شفاعت کریں میری تیری بارگاہ میں

فِيْ وَلَا تَرُدَّنِيْ خَائِبًا بِحَقِّ لَا اِلَهَ اِلَّا

اور تو ان کو شفیع بنامیرا اور نہ واپس کر مجھے ناکام واسطہ اس کا کہ کوئی

اَنْتَ

میں نہیں سوائے تیرے

کوئی جز خدا و اللہ اور بڑھ کر ملک و مال کی حاکم نہیں



# پوتھے امام

اسم مبارک زین العابدین علی بن حسین۔ آپ حضرت امام حسین کے  
سب سے بڑے غرزند تھے۔ ۱۵ جمادی الثانی ۶۸۰ھ میں ولادت ہوئی حضرت  
دو سال کی عمر تھی جب آپ کے جد بزرگوار امیر المومنین کا انتقال ہوا  
آپ نے اپنی چچا اور باپ کی آغوش میں تربیت پائی ۱۰ھ میں امام حسین  
کی شہادت کے موقع پر آپ اس قدر بیمار تھے کہ شش و ست ہفتہ تک تھی۔ اس  
حفاظ سے بھاگنے کا حکم آپ کو نہ تھا۔ یہ خدا کی طرف سے ایک مصلحت  
تھی کہ امامت کا سلسلہ منقطع نہ ہو۔ آپ مدہ باقی رہے۔  
اپنے والد کے بعد آپ امام مطلق ہوئے عبادت آپ کی مشہور ہے۔  
جب نازک کے لئے کھڑے ہوتے تھے چہرہ زرد ہو جاتا تھا اور فرماتے تھے کہ تم کو  
نہیں معلوم کہ کس کی بارگاہ میں حاضری دے رہا ہوں۔ رات دن میں ہزار  
کروت پڑھنے کا معمول تھا اس کے ساتھ احکام شریعت و علوم الہیت کی  
خاموشی کے ساتھ تعلیم بھی دیتے رہے۔

۲۵ محرم ۶۸۰ھ میں ۵ برس کی عمر میں ولید بن عبد الملک کے زہر  
دلوانے سے شہادت پائی۔  
(اسلامی عقائد)



## قصیدہ در مدح حضرت زین العابدین علیہ السلام

(از جناب مولانا ابوالبلیان اکبر ہمدانی صاحب سیکم جرنی)

شان عابد زبیر عبادت ہو گئی  
چاندی روشن چین صبح قیامت ہو گئی  
خاسر آل عبا کو حق نے وہ بیٹا دیا  
شان نشان جس کی شایان عبادت ہو گئی  
نور آنکھوں کا بڑھا ابن رسول اللہ کا  
لو میسر دل مضطر کو راحت ہو گئی  
جملہ کا اٹھایا ایک شہر بانو کا نسب  
دلبر زہرا و پیغمبر علی بن حسین  
اس سب سے آپ کو کہتے ہیں زین العابدین  
کس نے باں سی ہو بھلا اس کی غیور کی شہنا  
ہر خطا چشم پوشی آپ کا مشہور رہا  
کسی کی رغبت سے بڑھی نان جوہ کی آبرو  
چھپ کے دایان قبائے مسجد میں  
صدقے ان قدموں کے جو پید کرین عالمیں  
بھرنی سائل کی جھولی گو ہر مقصود  
جانشین مصطفیٰ و وارث نوافیہاں  
وارث مولود کعبہ کون تھا جز آپ کے  
دین کی وہ خدمتیں کہیں ملکر ہر اک فرد  
ہم شہ



# سیدہ عالم

حضرت رسول نے اپنی اس پارہ جگر کا نام فاطمہ رکھا۔ اس کے علاوہ آپ کے اور بہت سے القاب ہیں مثلاً: <sup>النساء</sup> سیدہ، عذرا، زمرا، بتول، افضل النساء، خیر النساء، مریم کبریٰ، صدیقہ، وغیرہ۔ آپ کی ولادت بعثت کے پانچویں سال ۲ جمادی الثانی کو ہوئی۔ جس طرح ہمارے بارہ امام معصوم <sup>ع</sup> جناب سیدہ بھی معصومہ تھیں۔ عام لڑکیوں کی طرح جناب سیدہ میں نہ مٹیں تھیں نہ خندیں۔ نہ اچھے کھانے کی خواہش نہ اچھے پہننے کی آرزو۔ نہ کسی بات پر روٹھنا نہ چلنا نہ زپور کا شوق نہ بناؤ سجاؤ کی فکر نہ تکلف سے واسطہ۔ جو کھانا وقت پر مل گیا خوشی سے خدا کا شکر کر کے کھا لیا اور جو کچرا میسر ہوا بخوشی میں لیا۔ حضور سرور کائنات کی اکلوتی دختر نیک اختر تمام محاسن اخلاق سے مالا مال تھی۔ صاحب خلق عظیم کی پارہ جگر کو جس قدر عز و شرف خلاق عالم و رسول اکرم کی بارگاہ سے عطا ہوئے کسی بی بی کو نہ میسر ہوئے نہ جتن پاک میں داخل آئے تظہیر میں شامل۔ ام المومنین۔ پدربزرگوار خاتم المرسلین محبوب العالمین مشہور رسول برحق کے وحی مطلق۔ فرزند سردار جوانان جنت۔



آپ نے ہمیشہ پد بزدگوار کی اطاعت کی۔ آپ کی راحت و صافی میں دل سے  
کوشاں رہیں۔ طفلی ہی سے شوق عبادت خالق اس کثرت سے تھا کہ جب سرور  
عالم بیت الشرف میں تشریف لاتے تو دیکھتے کہ سپرہ طاعت حق میں مصروف ہیں  
آنحضرت کو اپنی پارہ جگر سے سید الفت بھی جب آپ سفر کو تشریف لیجاتے تو سب سے  
آخر میں جناب فاطمہ زہرا سے رخصت ہوتے اور جب واپس آتے تو سب سے پہلے آپ سے  
ملتے۔ جناب سید جب خود تشریف لاتیں تو رحمتہ للعالمین کھڑے ہو کر تعظیم فرماتے  
اکثر فرماتے کہ فاطمہ میری نور دیدم۔ فاطمہ میری پارہ جگر ہے۔

جب سے حکم خدا سرکار دو جہاں نے آپ کو جناب امیر علیہ السلام سے رشتہ ازدواج  
میں منسلک فرمایا آپ نے کبھی ان کی اطاعت و رفاقت اور خدمت میں کمی نہیں کی جناب  
امیر خود فرماتے ہیں کہ ہمارے گھر میں فاطمہ کو اکثر فاقے ہوتے لیکن فاطمہ نے کبھی  
شکایت نہ کی۔ جب میں باہر سے آتا تو فاطمہ غنڈہ پشانی میرا خیر مقدم کرتیں  
ہمارے مختصر مکان میں دنیوی ساز و سامان نہ تھا۔ قائم کے فرش و حریر کے پردے  
نہ تھے مگر فاطمہ اس کو صاف و ستھرا رکھتیں۔ دیواریں لپی ہوئی۔ فرش پاکیزہ و  
شفاف۔ مجھے کبھی یاد نہیں آتا کہ میرے بستر پر کبھی گرد رہی ہو۔

آپ کا کوئی لمحہ ذکر خدا سے خالی نہ رہتا۔ نماز فجر کے بعد چکی پستیں  
تو کلام الہی زبان پر جاری ہوتا۔ روٹیاں پکاتی جاتی تھیں اور آیات قرآنی  
کی تلاوت ہوتی رہتی۔ کپڑے سیتے ہوئے۔ اون صاف کرتے ہوئے یا د خدا



لَا تَنْظُرُوا إِلَى مَنْ قَالَ وَالْظُّرَّ إِلَى مَا قَالَ

www.kitabmart.in

غافل نہ رہتیں۔ گوارہ جنباں ہیں اور کلام مجید زبان پر ہے۔  
امور خانہ داری کے انصرام میں آپ کے کبھی اپنے کسی عزیز یا ہمساہ سہمد  
نہیں لی۔ آپ کی سخاوت پر آیات الہی شاہد ہیں۔ خود مع بچوں کے تین روز  
مستوانہ روزے رکھے اور وقت افطار کھانا مسکین و یتیم و اسیر کو دیدیا مشہور  
ہو کہ آپ کے در سے سائل کبھی محروم واپس نہیں ہوا۔  
حقیقت یہ ہے کہ مردوں میں علی اور عورتوں میں فاطمہ یہ رسول اللہ  
کی عملی تربیت اور تعلیمی زندگی کے وہ دو معجزے تھے جنہوں نے رسول اللہ  
کے معلمانہ کمال کو عالم میں ابدی حیثیت سے ثابت کر دیا۔  
آپ کی وفات ۳۲ ہجری الثانی ۶۳۲ء ۸ سال کی عمر میں  
واقع ہوئی۔



یہ نہ دیکھو کہ کون کسے باہری پیو کچھو کہ اک کتنا ہی



## قصیدہ

در مدح حضرت خاتونِ جنت

(از جناب سید افور حسین صاحب آرزو گنجنوی)

طیّالی زمینِ خود بھی آج اک نئی جنت ہے

السیّہ حورِ اکی یہ جلّے ولادت ہے

کیا مصحفِ ناطق کی پاکیزہ یہ صورت ہے

اک محبتِ حق غدی بھی جس کی ہر اک بریت

تسلیم کی شوگر کو خدمت ہی سے عظمیٰ ہے

یہ خادۂ باری مخدومہ امت ہے

زینتِ بیں خجل اس سے خلعتِ عظمیٰ ہے

جس صبر کی چادر میں پیوندِ قناعت ہے

خودِ نحرِ نسب کو ہوا اس نس گرامی پہ

یہ سیدہ عالم بنیادِ سیادت ہے

ہر مصحفِ ناطق میں یہ شانِ نزولِ الہی

جس طرح کہ قراں میں تطہیر کی آیت ہے

تھامے بہ ادب اگر وہ طاہرہ کا دامن



گر لفظ طہارت کو معنی کی ضرورت ہے

جبریل قسم کھائیں خود وحی الہی کی

کس سر کے لئے چادر نظیر کی آیت ہے

رہتی ہے کنیزی میں ہر وقت عدالت بھی

فضہ سے ذرا پوچھو جو حاضر خدمت ہے

کب عالم نسواں میں ملتی ہو نظیر اس کی

تقظیم کو باپ اٹھے بیٹی کی عظمت ہے

بہر لغت عصمت یہ زختر پیسہ

گر صورت معنی ہے گمہ معنی صورت ہے

جس شان کی بی بی تھی ویسا ہی ملا شوم

اک ملک عصمت ہو اک شاہ ولایت ہے

کہلائے پسردو نوں اولاد پیسہ کی

حاصل اسی زختر کو فرزند کی عظمت ہے

بیٹی ہے پیسہ کی ماں گیارہ امانوں کی

اس عطر نبوت میں خوشبوئے امانت ہے

اے آرزو آنکھیں ہیں غریب کی بھی خبر

ہاں نور جلالت ہی خود واجب صورت ہے



# تاریخی یادداشت

## بابت ماہ جمادی الثانی

۳۔ اس تاریخ ۱۱۷۷ھ میں ایک قول کی بنا پر جو معمول ہے کہ  
جناب سیدہ سلام اللہ علیہا کی وفات ہوئی۔

۱۵۔ اس تاریخ ۱۱۷۷ھ میں عبداللہ بن زبیر کا قتل واقع ہوا

اسی تاریخ ۱۱۷۸ھ میں امام زین العابدین کی ولادت ہوئی

۲۰۔ اس تاریخ بعثت کے پانچویں سال جناب سیدہ سلام

علیہا کی ولادت ہوئی۔

۲۱۔ اس تاریخ ۱۱۷۸ھ میں خلیفہ اول ابوبکر بن قحافہ کا

انتقال ہوا۔

۲۸۔ اس تاریخ ۱۱۷۹ھ میں ولید بن یزید بن عبدالملک

بن مروان ہلاک ہوا۔



ذَوُّ الْعُيُوبِ يُجِبُّونَ إِشَاعَةَ مَعَارِبِ النَّاسِ لِمَتَّسِعَ كَوْمِ الْعُذْرِ فِي مَعَارِبِهِمْ

www.kitabmart.in

| ایام      | روز | تاریخ | اہم وقائع تاریخی                 |
|-----------|-----|-------|----------------------------------|
| یکشنبه    | ۱   | ۳۱    | ولادت امام محمد باقر علیہ السلام |
| دوشنبہ    | ۲   | ۵     | مہر                              |
| شنبہ      | ۳   | ۶     | وفات امام علی نقی علیہ السلام    |
| پہار شنبہ | ۴   | ۷     |                                  |
| پنجشنبه   | ۵   | ۸     | ولادت امام علی نقی علیہ السلام   |
| جمعہ      | ۶   | ۹     | ۵                                |
| شنبه      | ۷   | ۱۰    | ۶                                |
| یکشنبه    | ۸   | ۱۱    | ۷                                |
| دوشنبہ    | ۹   | ۱۲    | ۸                                |
| شنبہ      | ۱۰  | ۱۳    | ۹                                |
| پہار شنبہ | ۱۱  | ۱۴    | ۱۰                               |
| پنجشنبه   | ۱۲  | ۱۵    | ۱۱                               |
| جمعہ      | ۱۳  | ۱۶    | ولادت حضرت علی علیہ السلام       |
| شنبه      | ۱۴  | ۱۷    | ۱۳                               |
| یکشنبه    | ۱۵  | ۱۸    | ہلاکت معاویہ                     |

صاحبان عید سے سروں کے عیوب کو آشکارا کرتے ہیں کہ اپنے عیوب کے عذر کیلئے موقع ملے



رَحِمَ اللّٰهُ مَنْ أَكْبَمَ نَفْسَهُ عَنْ مَعَاصِي اللّٰهِ بِلُجَا مَهَا

www.kitabmart.in

| ایام      | محلہ | محلہ  | محلہ | اہم وقائع تاریخی                 |
|-----------|------|-------|------|----------------------------------|
| دوشنبہ    | ۱۶   | ۱۹    | ۱۵   |                                  |
| سینہ      | ۱۷   | ۲۰    | ۱۶   |                                  |
| پہار شنبہ | ۱۸   | ۲۱    | ۱۷   |                                  |
| پنج شنبہ  | ۱۹   | ۲۲    | ۱۸   | دیسہ جناب غفرات آب               |
| جمعہ      | ۲۰   | ۲۳    | ۱۹   |                                  |
| سینہ      | ۲۱   | ۲۴    | ۲۰   |                                  |
| یک شنبہ   | ۲۲   | ۲۵    | ۲۱   |                                  |
| دوشنبہ    | ۲۳   | ۲۶    | ۲۲   |                                  |
| سینہ      | ۲۴   | ۲۷    | ۲۳   | فستخ فیبر                        |
| پہار شنبہ | ۲۵   | ۲۸    | ۲۴   | وفات امام موسیٰ کاظم علیہ السلام |
| پنج شنبہ  | ۲۶   | ۲۹    | ۲۵   | وفات حضرت ابوطالب                |
| جمعہ      | ۲۷   | ۳۰    | ۲۶   | عید یثیت و دیسہ جناب بحر العلوم  |
| سینہ      | ۲۸   | ۳۱    | ۲۷   | ارتحال آقا سید کاظم طباطبائی     |
| یک شنبہ   | ۲۹   | ستمبر | ۲۸   |                                  |
|           |      |       |      |                                  |

خدا اس کو بخشاؤ جو اپنے نفس کو گناہ سے بچا رہے



# اعمال رجب

واضح ہو کہ یہ مہینہ اور ماہ شعبان اور ماہ رمضان سال کے مہینوں میں سب سے بہتر ہیں  
اس مہینہ بھر اور پھر شعبان کے تمام مہینہ روزہ رکھ کر ماہ رمضان سے متصل کرنا بڑا ثواب  
رکھتا ہے اور یہ مہینہ بھی ان چار مہینوں میں سے ہے جن کے احترام کے  
حفاظ سے جدال و قتال ان میں ممنوع قرار دیا گیا ہے۔ جناب سالگاہانے  
فرمایا کہ ماہ رجب میری اُمت کے لئے استغفار کا مہینہ ہے لہذا اس ماہ میں کثرت  
سے طلب آمرزش کرو اور کہو

اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ وَاَسْئَلُهُ التَّوْبَةَ

میں خدا سے آمرزش طلب کرتا ہوں اور سوال کرتا ہوں اُس سے قبول توبہ کا  
اس مہینہ کی مختلف تاریخوں میں روزہ رکھنے کی خصوصیت کی فضیلت ہے  
جو شخص تمام ماہ روزہ نہ رکھے تو پندرہ دن روزہ سات دن ورنہ تین دن روزہ  
کم از کم ایک روز روزہ رکھے کیونکہ اس کی بہت تاکید وارد ہوئی ہے۔ اور  
جو شخص روزہ رکھنے سے عاجز ہو اُس کے لئے مستحب ہے کہ اُس کے عوض  
میں اعمال بجا لائے۔ اور صدقہ دے۔

حضرت سالگاہانے بقول یہ کہا کہ اگر روزہ رکھنے پر قادر نہ ہو تو ہر روز



لَا يَسْتَحْيِينَ انْتِدَ كُ إِذَا سُئِلَ عَمَّا لَا يَعْلَمُ إِنَّ يَقُولَ لَا أَعْلَمُ

www.kitabmart.in

سو مرتبہ ان تسبیحات کو پڑھے :-

سُبْحَانَ إِلَهِ الْجَلِيلِ سُبْحَانَ مَنْ لَا يَنْبَغِي

پاک ہو خدائے بزرگ پاک ہے وہ کہ سزاوار نہیں ہو تشبیہ بجز

الْتَّسْبِيحِ إِلَهِ سُبْحَانَ الْأَعَزِّ الْأَكْرَمِ

اُس کے کسی کے لئے پاک ہے وہ جو غالب تر اور بلند تر ہے

سُبْحَانَ مَنْ لَيْسَ بِعَزَّوَهُ آ هَلْ

پاک ہو وہ جس نے لباس بزرگی پہنا اور وہ اُسی کے لائق ہے

حضرت صادق علیہ السلام نے فرمایا کہ ماہِ رجب میں ہر روز

صبح و شام اور ہر نماز کے بعد اس دعا کو پڑھو :

يَا مَنْ أَرْجُوهُ لِكُلِّ خَيْرٍ وَأَمِنْ سَخَطِهِ عِنْدَ

اے وہ کہ جس سے امید رکھنا ہوں ہر نیکی کی اور امین ہوں اُس کے غضب سے

كُلِّ شَرٍّ يَا مَنْ يُعْطِي الْكَثِيرَ بِالْقَلِيلِ يَا مَنْ

ہر بدی کے نزدیک اے وہ کہ کثیر کو بچھٹاتا ہے قلیل کے مقابلہ میں اے وہ جو کہ

يُعْطِي مَنْ سَأَلَهُ يَا مَنْ يُعْطِي مَنْ لَمْ يَسْأَلْهُ

عطا کرتا ہے اُس کو جو سوال کرتا ہو اُس سے اور وہ کہ عطا کرتا ہو اُس کو بھی جو نہیں سوال

وَمَنْ لَمْ يَعْرِفْهُ تَحَنُّنًا مِنْهُ وَرَحْمَةً أَعْطَاهُ

کرتا اُس سے اور اُس کو جو نہیں پہچانتا اُس کو اپنی لطف و کرم کے سبب عطا کر مجھ کو

کافی شرم کی بات نہیں کہ اگر کوئی کچھ بوجھ اور غم نہ جانتے ہو تو انکار کر دو



بِمَسْأَلَتِي إِيَّاكَ جَمِيعَ خَيْرِ الدُّنْيَا وَجَمِيعَ

میرے سوال کی بنا پر تجھ سے تمام بہتری دنیا کی اور تمام

خَيْرِ الْآخِرَةِ وَأَصْرَفْتُ عَنْي بِمَسْأَلَتِي إِيَّاكَ

بہتری آخرت کی اور دور کر مجھ سے میرے سوال کی بنا پر تمام

جَمِيعَ شَرِّ الدُّنْيَا وَشَرِّ الْآخِرَةِ فَإِنَّهُ خَيْرٌ

برائی دنیا کی اور بُرائی آخرت کی کیونکہ کوئی کمی نہیں

مَنْقُوصٌ مَا أَعْطَيْتُ زِدْنِي مِنْ فَضْلِكَ يَا كَرِيمُ

اس شے میں جو کہ تو عطا کرے اور زیادہ کر مجھ کو اپنے فضل سے اے کریم

پس حضرت بائیں ہاتھ میں اپنی ریش مبارک لیکر اپنے داہنے ہاتھ کی انگشت

سبایہ کو داہنی جانب اور بائیں جانب حرکت دیتے تھے

اور یہ دعا پڑھتے تھے۔

يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ يَا ذَا النُّعْمَاءِ وَ

اے جلالت اور بزرگی کے مالک اے نعمت اور سخاوت کے

الْجُودِ يَا ذَا أَمْنٍ وَالطَّرَلِ خَيْرٌ مُّشِيبَتِي

مالک اے احسان اور بخشش کے مالک حرام کر دے میری سفید ریش

عَلَى النَّارِ

کو آگ پر



اور ہر گھڑ اس وقت تک نہ روکتے تھے جب تک کہ ریش مبارک آنسوؤں سے تر نہ ہو جاتی تھی۔

حضرت امیر المومنین علیہ السلام سے منقول ہے کہ حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص ماہِ رجب یا ماہِ شعبان یا ماہِ رمضان میں ہر شب یا ہر روز تین مرتبہ سورہ حمد و آیہ الکرسی اور قل یا ایہا الکافرون اور قل ہو اللہ احد اور قل اعوذ برب الناس اور قل اعوذ برب الفلق پڑھے اور تین مرتبہ کہے:-

سُبْحَانَ اللَّهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ

پاک ہے اللہ اور تمام تعریفیں اللہ کے لئے ہیں اور نہیں ہو کوئی معبود سوا اللہ کے

وَاللَّهُ أَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ

اور اللہ بڑے بڑا ہے اور نہیں ہے طاقت اور نہ قوت لیکن اللہ کی مدد سے جو چاہے اور نہ رگسہ

اور تین مرتبہ کہو اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ

خداوند! درود بھیج محمد و آل محمد پر

اور تین مرتبہ کہو اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِلْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ

خداوند! بخش دے مومنین و مومنات کو

اور چار سو مرتبہ کہو أَسْتَغْفِرُ اللَّهَ وَأَتُوبُ إِلَيْهِ

معفرت چاہتا ہوں میں اللہ سے اور توبہ کرتا ہوں اُس کی بارگاہ میں

تو اُس کے تمام گناہ بخش دے جائیں گے۔

کھنکھن کو غیر نہ سمجھو اگر وہ نہ نالواں نہ کافر نہ کافر نہ



اس ماہ کی پہلی شب کو غسل سنت ہوا و منقول ہو کہ پہلی اور  
پندرھویں اور آخری شب میں اس مہینہ کی غسل کرنے کا بہت زیادہ  
ثواب ہے۔

منقول ہو کہ جب ماہ رجب کا چاند دیکھے کہے :-

اللَّهُمَّ أَهْلَهُ عَلَيْنَا بِأَلَا مِّنْ وَ أَلَا يَمَانِ وَ

خداوند! اظاہر کر اس چاند کو امان و ایمان اور

السلامۃ و اَلا سَلامَ رَبِّیَّ وَ رَبَّکَ اللَّهُ عَزَّ وَ جَلَّ

سلامتی اور اسلام کے ساتھ میرا پروردگار اور تیرا پروردگار اللہ ہی غالب اور

اور شب اول اور روز اول امام حسین علیہ السلام کی زیارت پڑھنے  
کا بہت ثواب ہے۔

امام محمد باقر سے منقول ہو کہ ماہ رجب کی شب اول کو بعد نماز عشا

یہ دعا پڑھو :-

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِأَنَّكَ مَلِيكٌ وَأَنَّكَ عَلَى

خداوند! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں واسطے اس بات کا کہ تو بادشاہ ہواور یہ کہ تو ہر

کُلِّ شَيْءٍ مُّقْتَدِرٌ وَأَنَّكَ مَا تَشَاءُ مِنْ أَمْرِ

بات پر قادر ہے اور یہ کہ تو جو چاہتا ہے وہ ہوتا ہے

يَكُنْ اللَّهُمَّ إِنِّي أَتُوجَّهُ إِلَيْكَ بِنَبِيِّكَ مُحَمَّدٍ

خداوند! میں متوجہ ہوتا ہوں تیری طرف ذریعہ سے تیرے نبی حضرت محمد کے



نَبِيِّ الرَّحْمَةِ صَلَوَاتُكَ عَلَيْهِ وَآلِهِ يَا مُحَمَّد

جو نبی رحمت تھے پیرا درود اُن پر اور اُن کے اہلبیت پر اے محمد

يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي أَتُوجَّهُ إِلَى اللَّهِ مَرَّتَيْنِ وَ

اے رسول خدا میں متوجہ ہوتا ہوں اللہ کی طرف جو میرا اور آپ کا

رَبِّكَ لِيُنْجِحَ بِكَ طَلِبَتِي اللَّهُمَّ بِنَبِيِّكَ مُحَمَّد

پروردگار ہو تاکہ وہ پورا کرے آپ کے ذریعہ سے میرے مطلب کو خداوند اسطر میں ہے

وَبِأَكْثَمَةٍ مِنْ أَهْلِ بَيْتِهِ أَرْجُو طَلِبَتِي

محمد اور ائمہ کا اُن کے اہل بیت میں سے پورا کر میرے مطلب کو

پس اپنی حاجت طلب کرے اور پس کعت نماز بھی اس میں رو بہ رکعت بیک سلام بجا لائے اور

ہر کعت میں سورہ حمد اور ایک مرتبہ سورہ قل ہو اللہ ٹپھے۔ اور ماہِ حجب کے پہلے جو سورہ مرتبہ

قل ہو اللہ ٹپھنے کا بہت ثواب ہے۔ اور حضرت امام محمد باقر عہد ماہِ حجب کے چھ ماہ اول کو متولد ہو

جو اس روز کی فضیلت کے لئے کافی ہے۔

اس مہینہ میں تسلی کعت نماز ٹپھنے کا بہت ثواب ہے اس طرح کہ ماہِ حجب کی پہلی تاریخ

کو دس کعت نماز ہر رکعت ایک سلام کے ساتھ بجا لائے اور ہر رکعت میں ایک مرتبہ سورہ حمد اور

قل ہو اللہ تو قریب ایسا الکافرون میں ہیں بار پڑھو اور سلام کے بعد تہ اسماء کی جانب بلند کر کے کہو

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ

نہیں کوئی معبود سوا اللہ ہی درازی الیک وہ واحد نہیں کوئی شریک کا اس کی عظمت اور



الْحَمْدُ يُحْيِي وَيُمِيتُ وَهُوَ حَيٌّ لَا يَمُوتُ

تقریف یہ وہ زندہ کرتا ہی اور مردہ کرتا ہے اور وہ خود زندہ ہی کہ کبھی اس کے لموت

بیکارہ الخیر وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ اللَّهُمَّ

نہیں اس کے قبضہ میں تو بہتری ہی اور وہ ہر چیز پر قادر ہے خدا اودھا

لَا مَانِعَ لِمَا أَعْطَيْتَهُ وَلَا مُعْطِيَ لِمَا مَنَعْتَ

کوئی روکنے والا نہیں اس چیز کو جو تو عطا کرے اور کوئی دینے والا نہیں اس چیز کا

وَلَا يَنْفَعُ ذَا الْجَنِّ مِنْكَ الْجَدُّ

جسے تو روکے اور نہیں فائدہ دے سکتی کسی کوشش کرنے والے کو تو تیری حکمت کے غفلت

پھر ہاتھوں کو اپنے منہ پر کھینچا اور پند رھوس مادہ جب کو دس

رکعت نماز پھر اسی طرح بجا لا اور سلام کے بعد ہاتھوں کو آسمان

کی جانب بلند کری اور کہو :-

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ

کوئی معبود نہیں سوائے اللہ کے وہ تنہا ہے اس کا کوئی شریک نہیں کسی کی سلطنت

وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِي وَيُمِيتُ وَهُوَ حَيٌّ لَا يَمُوتُ

اسی کے لئے تقریف یہ وہ زندہ کرتا ہی اور مردہ کرتا ہے اور وہ خود زندہ ہی کہ کبھی اس کے لئے

بیکارہ الخیر وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ اللَّهُمَّ

تو نہیں اس کے قبضہ میں تو بہتری ہی اور وہ ہر بات پر قادر ہے ایسا خدا



لَا تَكْلَمَنَّ إِذَا الْمَلْجِدُ لِلْكَلامِ مَوْقِعًا

وَاحِدًا أَحَدًا فَرَدًّا صَدَّالَهُ يَتَّخِذُ صَاحِبَةً وَلَا وَلَدًا

جو ایک اکیلا یگانہ مقصد حاجات پر نہیں اختیار کیا اس نے کسی بیوی کو اور نہ اولاد کو  
پھر ہاتھوں کو اپنے چہرہ پر ملے۔ پھر اس ماہ کی آخری تاریخ کو اسی طرح  
دس رکعت پڑھی اور ہر سلام کے بعد ہاتھ اٹھا کر کہو :-

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ

کون عباد نہیں سوائے اللہ کے وہ تنہا ہے نہیں ہے کوئی شریک اس کا اس کے لئے  
الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِي وَيُمِيتُ وَهُوَ عَلَى  
سلطنت ہے اور اسی کے لئے تعریف ہے وہ زندہ کرتا ہے اور مارتا ہے اور وہ نہ پاتا

لَا يَمُوتُ رَبُّدِهِ الْخَيْرُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ  
کہ بھی اس کے لئے موت نہیں ہے اس کے قبضہ میں ہے بہتری اور وہ ہر چیز پر قادر ہے

وَصَلَّى اللَّهُ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ الطَّاهِرِينَ وَلَا

اور درود بھیجے اللہ محمد اور ان کے پاک اہلبیت پر اور

حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ

نہیں ہے قوت اور نہ طاقت مگر اللہ کی مدد سے جو بلند و بزرگ ہے

پس ہاتھوں کو اپنے منہ پر ملے اور اپنی ساجھیں خدا

طلب کرے



اور بسند معتبر امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ جو شخص ماہِ رب کے ایام البیض یعنی تیرھویں چودھویں اور پندرھویں کو روزہ رکھے اُس کو ثواب عظیم حاصل ہوگا۔ اور اس ماہ کی تیرھویں تاریخ کو حضرت امیر المومنین کی ولادت ہوئی۔

نیز روایت میں وارد ہے کہ پندرھویں جب کی شکو بارہ رکعت نماز چھ سلام کے ساتھ پڑھے اور ہر رکعت میں بعد سورہ حمد جو سورہ چارہ پڑھو اور فارغ ہونے کے بعد سورہ حمد اور قل أعوذ برب الفلق وقل أعوذ برب الناس اور قل هو اللہ احد اور آیت الکرسی کو چار چار مرتبہ پڑھے پھر چار مرتبہ کہے۔

سُبْحَانَ اللَّهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَ

پاک ہے اللہ اور تعریف ہے اللہ کے لئے اور نہیں ہے کوئی معبود سوائے اللہ کے اور

اللَّهُ أَكْبَرُ اُس کے بعد اللَّهُ اللَّهُ تَارِي لَا أُشْرِكُ

اللہ سب سے بڑا ہے اللہ اللہ میرے پروردگار ہی میں شریک

بِشَيْءٍ وَمَا شَاءَ اللَّهُ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ

نہیں کرنا اُس کے سوا کچھ چیز کو اور جو کچھ چاہتا ہے اللہ اور طاقت و قوت نہیں ہے مگر اللہ

اور شب و روز میں زیارت امام حسین علیہ السلام سنت ہو کہ ہر روز اور اُس کے بجالانے کا بہت ثواب ہے۔

اُس کو دین و تمدن سمجھو جو اپنے مال سے دوسروں کو فائدہ نہ پہونچائے



واضح ہو کہ بہترین اعمال نصف رجب دعائی اُمّ داؤد ہے جو حاجت  
برآنے اور تکالیف دور کرنے اور ظالموں کے مظالم رفع کرنے میں  
محبوب ہے۔

اس دعا کے بارے میں روایتوں کا خلاصہ یہ ہے کہ فاطمہ مادر داؤد  
بن الحسن پسرزادہ حسن مجتبیٰ علیہ السلام حضرت صادقؑ کی دایہ تھیں اور آپ کو  
دودھ پلا یا تھا جب محمد بن عبداللہ بن حسن نے مدینہ میں خروج کیا اور منصور  
دوانقی کے لشکر نے اگر ان کو قتل کیا اور ان کے بھائی محمد کو بھی شہید کیا  
اور عبداللہ بن الحسن کو اجسنی سادات کی ایک جماعت کو طوق و زنجیر میں قید کر کے  
مدینہ سے عراق لے گئے داؤد بھی ان ہی میں تھے۔ فاطمہ ام داؤد کہتی ہیں کہ  
ایک مدت تک داؤد کی کوئی خبر نہ ملے، ہمیشہ تضرع و زاری کے ساتھ دعائیں  
کرتی رہی اور میری التجا پر برادران مومن اور صالحا اور بزرگ لوگ بھی دعائیں  
کرتے رہے لیکن استجابت کا کوئی اثر مجھے محسوس نہیں ہوتا تھا۔ کبھی مجھ کو  
خبر ملتی تھی کہ اس کو قتل کر دیا اور کبھی اطلاع پہنچتی تھی کہ اس کو دیوار میں  
زندہ چن دیا غرض روز بروز میرا رنج و ملال بڑھتا گیا یہاں تک کہ غم سے  
نہایت لاغر و کمزور ہو گئی اور داؤد کی ملاقات سے بالکل مایوس ہو گئی اسی  
وقت میں میں نے سنا کہ حضرت صادق علیہ السلام کا مزاج ناساز ہی میں آگئی  
عیادت کو گئی حضرت نے داؤد کا حال دریافت فرمایا اس کا نام سن کر میں



لَا تُعَاجِلِ الْأَنْتَبَ بِالْعُقُوبَةِ وَأَجْعَلْ بَيْنَهُمَا لِعُقُوبَةِ مَوْضِعًا

www.kitabmart.in

تجھ کو کہ جمیع ملائکہ اور پیغمبران خدا و شہداء تیرے مددگار اور شفیع ہیں  
اور تیرے لئے آمرزش طلب کرتے ہیں۔ اور خدا تجھ کو جزائے خیر دے  
خوش ہو کہ حق تعالیٰ تیرے فرزند کا محافظ ہے اور بہت جلد انشاء اللہ  
وہ تیرے پاس آتا ہے۔ میں خواب سے بیدار ہوئی اور اتنے عرصہ میں  
کہ ایک بہت تیز سوار عراق سے مدینہ میں آسکتا ہے وادو میرے پاس آیا  
طریقہ عمل یہ ہے کہ معصوم نے فرمایا کہ ماہ مبارک حجب کی تہرہ ہویں جو قحط  
اور پندرہویں تاریخ کو روزہ رکھو اور پندرہویں کو زوال کے وقت غسل کرو  
اور دوسری روایت کی بنا پر زوال کے قریب غسل کرو اور جب زوال ہو  
تو پاکیزہ ترین لباس پہن کر مکان کے ایک گوشہ میں جاؤ اور کوشش  
کرو کہ کوئی تمہارے پاس نہ آئے۔ اور آٹھ رکعت نافلہ زوال بجالاؤ  
اور اس کے رکوع و سجود کو بخوبی عمل میں لاؤ اس کے بعد نماز ظہر آداب  
شرائط کے ساتھ بجالاؤ۔ اس کے بعد دو رکعت نماز جس سورہ کے  
ساتھ چاہو پڑھو اس کے بعد شومرتبہ کا پڑھو۔

## يَا قَاضِي حَوَائِجِ الطَّالِبِينَ

اے خدا ہر مند و ن کے حاجات بر لائے واسے

پھر آٹھ رکعت نافلہ عصر آداب و شرائط کے ساتھ بجالاؤ۔ بعض  
روایات میں وارد ہوا ہے کہ نافلہ عصر کی ہر رکعت میں حمد کے بعد تین مرتبہ

خطا کی سزا دینے میں جلدی نہ کرو بلکہ درمیاں میں عفو کی جگہ رکھو



سورہ قل ہو اللہ اور ایک مرتبہ سورہ انا اعطینا ک الکوتر پڑھو پھر  
 نماز عصر خشوع و خضوع اور آداب و شرائط کے ساتھ بحال اور ایک  
 روایت میں وارد ہوا ہے کہ پاکیزہ چٹائی پر بیٹھ پھر سو مرتبہ سورہ حمد  
 اور سو مرتبہ سورہ قل ہو اللہ اور دس مرتبہ آیت الکرسی پڑھو اور  
 سورہ النعام و بنی اسرائیل و کہف و لقمان و یوسف و الصافات و حم مجیدہ  
 و حم عسق و حم دخان و انا فتحنا و اذا وقعت و تبارک الذی بیدہ  
 الملائک و نون و القلم و اذا السماء انشقت تا آخر قرآن ایک ایک  
 مرتبہ پڑھے اور اگر ان سوروں کا پڑھنا کسی وجہ سے ممکن نہ ہو تو ان  
 سب کے عوض ہزار مرتبہ قل ہو اللہ اھد پڑھو۔ اور شیخ مفید علیہ الرحمہ نے  
 فرمایا ہے کہ اگر ان سوراٹے مخصوص کا پڑھنا ناممکن ہو تو سو مرتبہ  
 سورہ حمد اور دس مرتبہ آیت الکرسی اور ہزار مرتبہ سورہ قل ہو اللہ  
 اھد پڑھو اور یہ احوط ہے اور دوسری روایت میں وارد ہوا ہے  
 کہ سورہ حمد سے پہلے سو مرتبہ کہے

سُبْحَانَ اللَّهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ

پاک ہے اللہ اور تعریف ہے اللہ کے لئے اور ہیں بے کوئی معبود وغیرہ

اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ

اللہ کے اور اللہ سب سے بڑا ہے



لَا تُشْرِكُ فِي سِرِّي سِرِّي جَبَانُ لِيُضَعِفَاتٍ عَنِ لَاهِرٍ وَيُعْظِمُ عَلَيْكَ مَا لَيْسَ بِعَظِيمٍ

اور آیت الکرسی کے بعد سو مرتبہ کہے :-

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ

خداوند ارحمت نازل فرما محمد و آل محمد پر

اور اگر آیت الکرسی کو بھی صحیح نہ پڑھ سکے تو سو مرتبہ سورہ حمد اور ہر مرتبہ قل ہو اللہ احد پڑھے۔ اور آیت الکرسی ہم فیہا خالدوں تک پڑھنا چاہئے۔ اس کے بعد یہ دعا پڑھے :-

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ صَدَقَ اللَّهُ

نام سے اللہ کے جو بڑے رحم والا اور بہت رحم کرنے والا ہے۔ یہ دعا اللہ نے

الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ

جو بلند و بزرگ ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں وہ زندہ قائم اور دائم

الْقَيُّومُ ذُو الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ الرَّحْمَنُ

ہے صاحب جلالت و بزرگی بڑے رحم والا اور بہت رحم کرنے والا

الرَّحِيمُ الْخَلِيمُ الْكَرِيمُ الَّذِي لَيْسَ كَمِثْلِهِ

بر و بار بزرگ مرتبہ جس کے مثل کوئی چیز نہیں

شَيْءٌ وَهُوَ السَّمِيعُ الْبَصِيرُ الْعَلِيمُ الْخَبِيرُ

اور وہ سنینے والا دیکھنے والا عالم اور باخبر ہے

شَهِدَا اللَّهُ أَنَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ وَالْمَلِكُ

گوواہی دی اللہ نے کہ نہیں ہے کوئی معبود سوائے اس کے اور فرشتوں نے

عزاد ہوا ہے نہ لگوا ہے نہ کہ وہ تھکے ہوئے ہیں نہ کہ وہ کھڑے ہیں نہ کہ وہ کھڑے ہیں نہ کہ وہ کھڑے ہیں



وَأُولُو الْعِلْمِ قَائِمًا بِالْقِسْطِ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ

اور صاحبان علم نے در انحالیکہ وہ خدا قائم ہر عدالت کے ساتھ کوئی معبود نہیں سوائے اُس کے

الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ إِنَّ الدِّينَ عِنْدَ اللَّهِ لَاسْلَافٌ

وہ عزت دار اور صاحب حکمت ہے یقیناً دین حقیقی اللہ کے نزدیک اسلام ہے

وَبَلَغْتُ رُسُلَهُ الْكِرَامَ وَأَنَا عَلَى ذَلِكَ

اور تبلیغ کی ہے اُس کے معزز پیغمبروں نے اور میں اس پر

مِنَ الشَّاهِدِينَ اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ وَ

گواہوں میں سے ہوں خداوند ا تیرے ہی لئے تعریف ہے اور

لَكَ الْمَجْدُ وَلَكَ الْعِزُّ وَلَكَ الْفَخْرُ وَلَكَ

تیرے ہی لئے بزرگی ہے اور تیری ہی لئے عزت ہے اور تیرے ہی لئے فخر ہے اور تیرے ہی لئے

الْقَهْرُ وَلَكَ الْبُعْثَةُ وَلَكَ الْعِظَمَةُ وَ

غلہ ہے اور تیرے ہی لئے لغت ہے اور تیرے ہی لئے بزرگی ہے اور تیرے ہی لئے

لَكَ الرَّحْمَةُ وَلَكَ الْمَهَابَةُ وَلَكَ السُّلْطَانُ

ہی لئے رحمت ہے اور تیرے ہی لئے ہیبت ہے اور تیرے ہی لئے سلطنت ہے

وَلَكَ الْبَهَاءُ وَلَكَ الْإِمْتِنَانُ وَلَكَ التَّسْوِيَةُ

اور تیری ہی لئے خوبصورتی ہے اور تیری ہی لئے احسان ہے اور تیرے ہی لئے منزه ہونا ہے

وَلَكَ التَّقْدِيسُ وَلَكَ التَّهْلِيلُ وَلَكَ

اور تیرے ہی لئے مبرا ہونا ہے اور تیرے ہی لئے کلمہ توحید ہے اور تیرے ہی لئے



لَا تَبْقِیَ لَیَّ مَنِ احْسَنَ الْبَدَنِ فَمَنْ اَسَاءَ اِلَیَّ مِنْ اَحْسَنَ الْبَدَنِ فَقَدْ مَنَعَ الْاَحْسَنَ

www.kitabmart.in

التَّكْبِيرُ وَلَكَ مَا يُرَى وَلَكَ مَا لَا يُرَى

تکبیر ہے اور تیرے ہی لئے وہ جو دکھائی دیتا ہے اور تیرے ہی لئے جو نہیں دکھائی دیتا

وَلَكَ مَا فَوْقَ السَّمَوَاتِ الْعُلَى وَلَكَ مَا

اور تیرے ہی لئے وہ جو بلند آسمانوں کے اوپر ہے اور تیرے ہی لئے وہ جو

تَحْتَ الثَّرَى وَلَكَ الْأَرْضُونَ السُّفْلَى وَلَكَ

زمین کے نیچے ہے اور تیرے ہی لئے بہا پست زمین کے طبقے اور تیرے لئے ہے

الْآخِرَةُ وَالْأُولَى وَلَكَ مَا تُحِبُّ وَتَرْضَى

آخرت کا عالم اور یہ عالم اور تیرے لئے ہے وہ کہ جو تو دوست رکھتا ہو اور پسند کرتا ہو

بِهِ مِنَ الثَّنَاءِ وَالْحَمْدِ وَالشُّكْرِ وَالنُّعْمَاءِ

اس کو تعریف اور حمد اور شکر اور نعمت سے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُولِكَ

خداوند اے درود بھیج محمدؐ اپنے بندے اور پیغمبر

وَأَمِينِكَ وَحَبِيبِكَ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ صَلِّ

اور امانتدار اور حبیب پر اور اہلبیت محمدؐ پر خداوند اے درود بھیج

عَلَى جَبْرِئِيلَ أَمِينِكَ عَلَى وَحْيِكَ وَ

جبریل پر جو امانتدار ہیں تیری وحی پر اور طاقت

الْقُوَى عَلَى أَمْرِكَ وَالْمُطَاعِ فِي سَمَوَاتِكَ

رکھنے والی ہوتی ہے تیرے آسمانوں میں

دیکھو جو تمہارے ساتھ بھلائی کرے اس کے ساتھ بدی نہ کرو کیونکہ جس بدی احسان سے روکتی ہے



لَا تَسْتَعِي مِنْ أَعْطَاءِ الْقَلِيلِ فَإِنَّ الْحَرَمَانَ أَقَلُّ مِنْهُ

www.kitabmart.in

وَحَالَ كَرَامَاتِكَ الْمُتَحَمِّلُ لِكَلِمَاتِكَ

اور تیرے عزت کے مقاموں میں وہ برداشت کر نیوالے ہیں تیرے کلمات کے

النَّاصِرُ لَا نَبِيَّاءُكَ الْمُدْمِرِ لَا عَدَايَاكَ

اور مددگار ہیں تیرے انبیاء کے اور ہلاک کرنے والے ہیں تیرے دشمنوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مِيكَائِيلَ مَلَكِ رَحْمَتِكَ

خداوند اور وہ بھیج میکائیل پر جو تیری رحمت کا فرشتہ ہیں

وَالْمَخْلُوقِ لِرَافَتِكَ وَالْمُسْتَغْفِرِ الْمُعِينِ

اور تیری ہر بانی سے پیدا کئے گئے ہیں اور دعاے مغفرت کر نیوالے اور مددگار ہیں

لَا هُلَّ طَاعَتِكَ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى إِسْرَافِيلَ

تیری اطاعت کر نیوالوں کے خداوند اور وہ بھیج اسرافیل پر

حَامِلِ عَرْشِكَ وَصَاحِبِ الصُّورِ الْمُنْتَظَرِ

جو تیرے عرش کے اٹھانیوالے ہیں اور صور لئے ہوئے تیرے حکم کے منتظر

لَا مَرِكَ وَالْوَجِلِ الْمُشْفِقِ مِنْ خِيفَتِكَ

اور تیری دہشت سے خوفزدہ ہیں خداوند اور وہ

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى عِزْرَائِيلَ قَابِضِ أَرْوَاحِ

بھیج عزرائیل پر جو تیرے تمام مخلوقات کی روئیں قبض

بِكُلِّ مَبْعِ خَلْقِكَ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى حَمَلَةِ

کرنے والے ہیں خداوند اور وہ بھیج اٹھانے والوں پر



لَا تَقُومُ حَلَاوَةَ اللّٰذَاتِ بِمِثْلِ اَمْرَةِ الْاَفَانِ

www.kitabmart.in

الْعَرْشِ الطَّاهِرِينَ وَ عَلَى مَلَكَةِ الذِّكْرِ

عرش کے جو پاک ہیں اور ذکر خدا کرنے والے فرشتوں پر

أَهْلِ الثَّامِنِينَ عَلَى دُعَاءِ الْمُؤْمِنِينَ وَ

جو آئین کہنے والے ہیں مؤمنین کی دعا پر اور

عَلَى السَّفَرَةِ الْكِرَامِ الْبَرَّةِ الطَّيِّبِينَ وَ

معرز سفیروں پر جو نیکو کار اور پاکیزہ ہیں اور

عَلَى مَلَائِكَتِكَ الْكِرَامِ الْكَاتِبِينَ وَ عَلَى

تیرے معزز ملائکہ پر جو کاتب اعمال ہیں اور

مَلَائِكَةِ الْجَنَاتِ وَ خَزَنَةِ النَّارِ إِنَّ مَلَكَ

جنت کے فرشتوں اور جہنم کے خزانہ داروں پر اور ملک الموت

الْمَوْتِ وَالْأَعْوَانِ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ

اور اُن کے مددگاروں پر اے جلالت و بزرگی کے مالک

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى أَبِيْنَا آدَمَ رَبِّدِيْعِ فُطْرَتِكَ

خداوند اے درود بھیج ہمارے باپ حضرت آدم پر جو انہی کھن اچھا دتیری تھے

الَّذِي أَكْرَمْتَهُ بِسُجُودِ مَلَائِكَتِكَ وَ

جن کو عزت دی تو نے اپنے فرشتوں کے سجدہ کے ساتھ اور

أَبْنَاهُ جَنَّاتِكَ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى أَسْمَاحَوَاءِ

مبارک کی ان پر اپنی جنت خداوند اے درود بھیج ہماری ماں حوا پر

لذت دنیا الممیز غم کے برابر نہیں ہوتی



الْمُطَهَّرَةِ مِنَ الرَّجَسِ الْمُصَفَّاءِ مِنَ الدَّنَسِ

جو گناہ سے پاک اور ہر آلائش سے صاف

الْمَقْصَلَةِ مِنَ الْأَنْسِ الْمُرْدَّةِ بَيْنَ حَالِ

انسانوں میں سے منتخب اور مقدس مقامات

الْقُدْسِ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى هَارِبِيلَ وَشِيثَ

میں پھرنے والی بقیں خداوند اور دھیج ہاریل اور شیت

وَادْرَائِسَ وَنُوحَ وَهُودَ وَصَالِحَ وَإِبْرَاهِيمَ

اور ادیس اور نوح اور ہود اور صالح اور ابراہیم

وِاسْمَعِيلَ وَاسْحَقَ وَيَعْقُوبَ وَيُوسُفَ

اور اسمعیل اور اسحق اور یعقوب اور یوسف

وَالْأَسْبَاطِ وَلُوطَ وَشُعَيْبَ وَأَيُّوبَ وَمُوسَى

اور اسباط بنی اسرائیل اور لوط اور شعیب اور ایوب اور موسیٰ

وَهَارُونَ وَيُوشَعَ وَمِيثَاوَالْخَضِرَ وَذِي

اور ہارون اور یوشع اور میثا اور خضر اور

الْقَرْنَيْنِ وَيُونُسَ وَالْيَاسَ وَالْيَسَعَ وَذِي

ذوالقرنین اور یونس اور ایاس اور یسع اور

الْكَفْلِ وَطَالُوتَ وَدَاوُدَ وَسُلَيْمَانَ وَزَكَرِيَّا

ذوالکفل اور طالوت اور داؤد اور سلیمان اور زکریا



وَشُعْبَا وَيَحْيَىٰ وَثَوْرَ خَ وَمَثَا وَارْمِيَا

اور شعبا اور يحيى اور ثورخ اور مٹا اور ارميا

وَحَقِيقُوقٌ وَدَانِيَالٌ وَعُزَيْرٌ وَعِيسَىٰ وَشَمْعُونُ

اور حقیقوق اور دانیال اور عزیر اور عیسیٰ اور شمعون

وَجُرْحِيسٌ وَالْحَوَارِیِّینَ وَالْأَتْبَاعَ وَخَالِدٌ

اور جرہیس اور حواریین اور تابعین اور خالد

وَحَنَظَلَةٌ وَلَقْمَانُ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَاٰلِ

اور حنظلہ اور لقمان پر خداوند درود بھیج محمد اور

اٰلِ مُحَمَّدٍ وَاٰلِ اَبْرٰهٖمَ وَاٰلِ اِیْمٰنٍ وَاٰلِ اِسْرَافِیْلَ

آل محمد پر اور رحمت نازل کر محمد اور آل محمد پر اور برکت عطا کر

عَلٰی مُحَمَّدٍ وَاٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ وَرَحِمْتَ

محمد اور آل محمد پر جیسا کہ تو نے درود بھیجا اور رحمت

وَبَارَكْتَ عَلٰی اِبْرٰهٖمَ وَاٰلِ اِبْرٰهٖمَ اِنَّکَ

نازل کی اور برکت عطا کی اور ابراہیم اور آل ابراہیم کو یقیناً تو

حَمِیدٌ مُّجِیدٌ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی الْاَوْصِیَاءِ

الائق تعریفیہ اور عاصب زندگی ہے خداوند درود بھیج جائزینوں اور

وَالسُّعَدَآءِ وَالشَّہِدَآءِ وَالْاَیْمَةَ الْهُدٰی

نیک بختوں اور شہیدوں اور سچے پیشواؤں پر



لَا تَشْعُرْ قَلْبَكَ أَهْمًا عَلَى مَا فَاتَ فَيُشْغَلَكَ عَنْ الْإِسْتِعْذَارِ لِمَا عَوَّاهُ

www.kitabmart.in

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى الْاَبْدَالِ وَالْاَوْثَادِ وَ

خداوند اور دینیج ابدال اور ادتاد اور

السُّبَّاحِ وَالْعَبَادِ وَالْمُخْلِصِينَ وَالزُّهَّادِ

روزہ داروں اور عبادت کرنے والوں اور اخلاص رکھنے والوں اور زاہدوں

وَأَهْلَ الْيَمِّ وَالْأَجْتِهَادِ وَأَخْصَصْ مُحَمَّدًا

اور جہد و جد کرنے والوں پر (خداوند!) مخصوص کر حضرت محمد اور ان کے

وَأَهْلَ بَيْتِهِ بِأَفْضَلِ صَلَوَاتِكَ وَ أَجْرَائِكَ

اہلبیت کو بہترین اپنے درود اور زیادہ ترین

كَرَامَاتِكَ وَبَلِّغْ رُوحَهُ وَجَسَدَهُ مَنِيَّ

اپنی عزتوں کے ساتھ اور پہنچا ان کے روح اور جسم کو میری جانب سے

تَحِيَّةٍ وَسَلَامًا وَزِدْهُ فَضْلًا وَشَرَفًا وَكَرَمًا

درود اور سلام اور زیادہ کر ان کے لئے فضیلت اور عزت اور بزرگی

حَتَّى تُبَلِّغَهُ أَجْمَلِي دَرَجَاتِ أَهْلِ الشَّرَفِ

یہاں تک کہ پہنچا ان کو بلند ترین درجوں تک صاحبان شرف کے

مِنَ النَّبِيِّينَ وَالْمُرْسَلِينَ وَالْأَفَاضِلِ

انبیاء اور مرسلین اور فضیلت والے

الْمُقَرَّبِينَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مَنْ سَمِيتُ وَ

مقربان! خداوند اور دینیج ان پر جن کا میں نے نام لیا ہے اور

گہری ہولی بات پر افسوس نہ کرو کیونکہ آئینہ کی قوت اور دل کو کمزور کرتی ہے



مَنْ لَمْ آسَمِ مِنْ مَلَائِكَتِكَ وَأَنْبِيَائِكَ

جن کا نام نہیں لیا ہے تیرے فرشتوں میں سے اور انبیاء اور

وَرُسُلِكَ وَأَهْلِ طَاعَتِكَ وَأَوْصِيَائِكَ

مسلین اور اطاعت کرنے والوں سے اور پیونجا میرے درود کو

إِلَيْهِمْ وَإِلَى آرْوَاهِهِمْ وَاجْعَلْهُمْ إِنْخَوَانِي

ان کی طرف اور اُن کی روعوں کی طرف اور قرار دے اُن کو میرے ساتھ

فِيكَ وَأَعُوْا نِي عَلَى دُعَائِكَ اللَّهُمَّ إِنِّي

برادری رکھنے والا تیرے راستہ میں اور میرا مددگار تجھ سے دعا مانگنے میں خداوند میں

أَسْتَشْفِعُ بِكَ إِلَيْكَ وَبِكَرَمِكَ إِلَى كَرَمِكَ

شفاعت طلب کرتا ہوں تجھ ہی سے تیری بارگاہ میں اور تیری بزرگی سے تیری بزرگی

وَبِحُجُودِكَ إِلَى جُودِكَ وَبِرَحْمَتِكَ إِلَى رَحْمَتِكَ

کی جناب میں اور تیری بخشش کی بارگاہ میں اور تیری رحمت سے تیری رحمت کی بارگاہ میں

وَبِأَهْلِ طَاعَتِكَ إِلَيْكَ وَأَسْأَلُكَ اللَّهُمَّ

اور تیرے اطاعت کرنے والوں سے تیری درگاہ میں اور سوال کرتا ہوں میں تجھ سے خداوند

بِكُلِّ مَا سَأَلَكَ بِهِ أَحَدٌ مِنْهُمْ مِنْ مَسْئَلَةٍ

ہر اس شے کے ساتھ جس کا سوال کیا تجھ سے کسی نے اُن میں سے کوئی بزرگ سوال

شَرِيفَةٍ غَيْرَ مُرْدٍّ وَدَّةٍ بِمَا دَعَاكَ بِهِ مِنْ

جو رد نہ کیا گیا ہو اور جس چیز کے ساتھ دعا کی ہو انھوں نے تیری بارگاہ میں



يَنَامُ الْبَحِيلُ عَلَى التَّكْلِ وَلَا يَنَامُ عَلَى الظُّلْمِ

www.kitabmart.in

دَعْوَةٌ حَاجَاتِهِ غَيْرِ مُحْتَبَةٍ يَا اللَّهُ يَا رَحْمَنُ

کوئی ایسی دعا جو قبول ہوئی ہو اور ناکامیاب نہ ہوئی ہو اسے اللہ اسے بڑے رحم والے

يَا رَحِيمُ يَا حَلِيمُ يَا كَرِيمُ يَا عَظِيمُ يَا جَلِيلُ

اسے بہت رحم کرنے والے اور غصہ سے کام نہ لینے والے بخشنے والے بڑے بڑے بزرگ

يَا مُنِيلُ يَا جَمِيلُ يَا كَفِيلُ يَا وَكِيلُ يَا

اسے عطا کرنے والے اسے چھوڑنے والے مالک اسے ذمہ دار اسے کامیابی کے انجام دینے والے

مُقِيلُ يَا مُجِيرُ يَا خَبِيرُ يَا مُبِيرُ يَا

درگزر کرنے والے اسے پناہ دینے والے اسے باخبر اسے روشن کرنے والے اسے ہلاک کرنے والے

مَنْعُ يَا مُدِيلُ يَا مُحِيلُ يَا كَبِيرُ يَا قَدِيرُ

اسے حفاظت کرنے والے اسے دولت دینے والے اسے قوت عطا کرنے والے اسے بڑے درجہ والے اسے قدر رکھنے والے

يَا بَصِيرُ يَا شَكُورُ يَا غَفُورُ يَا بَرُّ يَا طَهْرُ

اسے دیکھنے والے اسے اعمال کی قدر کرنے والے اسے بخشنے والے اسے نیک سے پاک

يَا طَاهِرُ يَا قَاهِرُ يَا ظَاهِرُ يَا بَاطِنُ يَا سَاتِرُ

اسے پاکیزہ اسے غالب اسے نمایاں اسے پنہاں اسے پردہ پوشی کرنے والے

يَا حَاطُ يَا مُقْتَدِرُ يَا حَفِيطُ يَا مُتَجَبِّرُ يَا

اسے گھیرنے والے اسے طاقت ور اسے پھیلانے والے اسے زبردست اسے

قَرِيبُ يَا وَدُودُ يَا حَمِيدُ يَا جَبِيلُ يَا مُبِيدُ

نزدیک اسے محبت کرنے والے اسے لائق تعریف اسے بزرگ اسے پہلے ہیں پیدا کرنے والے

پس مردہ سو جاتا ہے مگر ستم رب کو نیند نہیں آتی



يَا مُعِيدُ يَا شَهِيدُ يَا مُحْسِنُ يَا جَمِيلُ يَا

اے دوبارہ خلق کرنے والا اے احسان کرنے والے اچھا سلوک کرنے والے اے

مُنْعِمُ يَا مُفْضِلُ يَا قَابِضُ يَا بَاسِطُ يَا

نعمت عطا کرنے والا اے بڑا دین دہاں اے سمیٹنے والے اے پھیلانے والے اے

هَادِي يَا مُرْسِلُ يَا مُرْتَدُّ يَا مُسَدِّدُ يَا

رہنما اے بھیجنے والے اے سید محمد اسلم پر چلانے والے اے اچھو کام کرانے والے

مُعْطِي يَا مَانِعُ يَا دَافِعُ يَا رَافِعُ يَا بَاقِي يَا

عطا کرنے والا اے روکنے والا اے دور کرنے والا اے اٹھانے والے اے باقی رہنے والا اے

وَاقِي يَا خَلَّافِي يَا وَهَّابُ يَا تَوَّابُ يَا فَتَّاحُ

بچانے والے اے پید کرنے والا اے عطا کرنے والا اے توبہ قبول کرنے والا اے کھولنے والے

يَا نَفَّاحُ يَا مُرْتَّاحُ يَا مَنْ يَبْدِي كُلَّ مِفْتَاحٍ

اے بھٹنے والے اے آرام دینے والے اے وہ جس کے ہاتھ میں ہر کنجی ہے اے

يَا نَفَّاعُ يَا رَءُوفُ يَا عَطُوفُ يَا كَافِي يَا

نفع دینے والا اے مہربان اے رحم سے کام لینے والا اے کافی اے

شَافِي يَا مُعَافِي يَا مُكَافِي يَا وَفِي يَا

شافی اے عافیت دینے والا اے عمارت بدل دینے والا اے دنا کرنے والا اے

مُؤَيِّمٌ يَا عَزِيْزٌ يَا جَبَّارٌ يَا مُتَكَبِّرٌ يَا سَلَامٌ

مخاطبت کرنے والا اے غالب اے نہ ہر دست آ برائی کے مالک اے سلامتی کے دینے والا



يَا مُؤْمِنُ يَا أَحَدُ يَا صَدِّقُ يَا نُورُ يَا مُدَّ بَرُّ

اے مومن اے ایک اے یکتا اے مقصداً حیات اے روشنی اے انتظام کرنے والے

يَا فَرْدُ يَا وَثَرُ يَا قُدُّوسُ يَا نَاصِرُ يَا

اے اکیلے اے بے مثال اے مسزہ اور بری اے مددگار اے

مُؤْنِسُ يَا بَاحِثُ يَا وَابِرِثُ يَا عَالِمُ يَا حَاكِمُ

ہمد اے اٹھنے کی طاقت عطا کرنے والے اے تمام کائنات کے بعد باقی رہنے والے اے عالم اے حاکم

يَا بَادِيُ يَا مُتَعَالِيُ يَا مُصَوِّرُ يَا مُسَلِّمُ يَا

اے ابتدا کرنے والے اے بلند مرتبہ اے صورت بنانے والے اے سلامتی عطا کرنے والے اے

مُتَحَبِّبُ يَا قَارِعُ يَا دَائِمُ يَا عَلِيمُ يَا حَكِيمُ

روشنی پیدا کرنے والا اے ہمہ قرار اے ہمیشہ اے باخبر اے مصلحت میں

يَا جَوَادُ يَا بَارِيَّ يَا بَارِئُ يَا سَائِرُ يَا عَادِلُ يَا فَاضِلُ

اے سخی اے پیدا کرنے والے اے چھوڑنے والے اے خوشی عطا کرنے والے اے عادل اے

يَا دَيَّانُ يَا حَنَّانُ يَا مَنَّانُ يَا سَمِيعُ يَا

صاحب فیض اے جزا دینے والے اے نوری مہربان اے احسان کرنے والے اے سننے والے اے

بَصِيرُ يَا بَدِيعُ يَا خَفِيرُ يَا مُعِينُ يَا نَاشِرُ

اے دیکھنے والے اے پیدا کرنے والے اے پناہ دینے والے اے مددگار اے قبروں اٹھانے والے

يَا غَافِرُ يَا قَدِيمُ يَا كَرِيمُ يَا مُسَهِّلُ يَا

اے بخشنے والے اے قدیم اے بزرگ اے آسان کرنے والے اے



مُسِيرٌ يَا مُبِينٌ يَا مُجِيبُ يَا نَافِعُ يَا رَازِقُ

سے کرنا والے اسے مرہ کرنا والے اسے زندہ کرنا والے آگاہہ عطا کرنا والے آرزو عطا کرنا والے

يَا مُقَدِّرُ يَا مُسَيِّبُ يَا مُعِيتُ يَا مُغْنِيُ يَا

نے مقرر کرنا والے اسے اسباب فراہم کرنے والے اسے فریاد کو پہنچنے والے اسے غنی کرنا والے

مُقْنِيُ يَا خَالِقُ يَا رَاصِدُ يَا وَاحِدُ يَا حَاضِرُ

ذخیرہ عطا کرنا والے آگاہہ کرنا والے انگہ رانی کرنا والے اسے یکتا اسے حاضر

يَا جَارِرُ يَا حَافِظُ يَا شَرِيفُ يَا غِيَاثُ يَا عَايِدُ

نے ٹوٹے ہوئے کو جوڑنے والے اسے حفاظت کرنا والے طاقتور اسے فریاد رس اسے نفع بخش

يَا قَابِضُ يَا مُنِيبُ يَا مُبِينُ يَا طَاهِرُ يَا

اسے لینے والے اسے توبہ قبول کرنا والے اسے نمایاں کرنا والے اسے پاک اسے

مُجِيبُ يَا مُتَقَضِّلُ يَا مُسْتَجِيبُ يَا عَادِلُ يَا

دعا قبول کرنا والے اسے احسان کرنا والے استیجاب عطا کرنا والے اسے منصف اسے دیکھنے

بَصِيرُ يَا مُوَمِّلُ يَا مُسْدِيُ يَا أَوَّابُ يَا وَافِيُ

والے اسے امید دلانے والے اسے احسان کرنا والے اسے بخشنے والے اسے وفا کرنا والے

يَا رَاشِدُ يَا مُدْكُ يَا رَئِبُ يَا مُذِلُّ يَا مُعِزُّ

سے صحیح کاموں کے کرنا والے اسے بادشاہ اسے مالک اسے ذلیل کرنا والے اسے عزت دینے والے

يَا مُلْجِدُ يَا رَازِقُ يَا وَليُّ يَا فَاضِلُ يَا سُبْحَانُ

اسے بزرگ مرتبہ اسے رزق عطا کرنا والے اسے مددگار اسے صاحب فضیلت اسے پاک



يَا بَاسِطُ يَا مَنْ عَلَا فَاسْتَعْلَى فَكَانَ بِالْمَنْظَرِ

اے پھیلائیوالے اسے کہ جو بلند ہو تو سب پر غالب آیا پس یہ وہ بلند ترین

الْأَعْلَى يَا مَنْ قَرُبَ قَدْرِي وَبَعْدَ فَنَائِي

مقام پر اے وہ کہ جو قریب ہوا پس نزدیک ہو گیا اور دور ہوا پس جدا ہو گیا

وَعَلِمَ السِّرَّ وَأَخْفَى يَا مَنْ إِلَيْهِ التَّوْبَةُ

اور عالم ہے وہ راز کا اور جو اُس سے بھی زیادہ پوشیدہ ہوا وہ کہ جس کے توبہ میں ہر توبہ

وَلَهُ الْمَقَادِيرُ يَا مَنْ الْعَمِيمُ عَلَيْهِ سَهْلٌ

اور اُس کے ہاتھ میں ہیں تقدیریں اے وہ کہ مشکل کام اُس پر آسان اور سہل ہے

يَسِيرٌ وَيَا مَنْ هُوَ عَلَى مَا يَشَاءُ قَدِيرٌ يَا

اور اے وہ کہ جو قادر ہے ہر اُس بات پر جسے چاہے اے

مُرْسِلَ الرِّيحِ يَا فَارِقَ الْأَصْبَاحِ يَا بَاعِثَ

بھیجنے والے ہواؤں کے اے نمایاں کرنے والے سفیدہ سحر کے اے اُٹھانے والے

الْأَرْوَاحِ يَا ذَا الْجُودِ وَالسَّمَاحِ يَا رَادَّ

روحوں کے اے صاحبِ جود و بخشش اے واپس لانیوالے اُس شے کے

مَا قَدْ فَاتَ يَا نَاشِرَ الْأَمْوَاتِ يَا جَامِعَ الشُّتَاءِ

جو ہاتھ سے نکل گئی اے زندہ کرنے والے مردوں کے اے بچا کرنے والے پر اگندہ چیزوں کے

يَا رَازِقَ مَنْ يَشَاءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ يَا فَاعِلَ

اے رزق عطا کرنے والے اُس شخص کو جسے چاہے بغیر حساب کے اے کرنے والے



اِحْفَظْ رَأْسَكَ مِنْ عَثَرَةِ لِسَانِكَ

www.kitabmart.in

مَا يَشَاءُ كَيْفَ يَشَاءُ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ

جو کچھ چاہے جس طرح چاہے اے جلالت و بزرگی والے اے

يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ يَا حَيُّ حَيِّنْ لَا تَحِيَّ

زنده اے پایدار اے زندہ اُس وقت جب کوئی زندہ نہ ہو اے زندہ اور

يَا حَيُّ الْمَوْتُ يَا حَيُّ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ بَدِيعُ

زنده کر نیوالے مردوں کے اے زندہ نہیں ہے کوئی خدا سوائے تیرے ایجاد کرنیوالا

السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ يَا إِلَهِي وَسَيِّدِي

آسمان اور زمین کا اے میرے خدا اے میرے سردار

صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَارْحَمْ مُحَمَّدًا

درویشیج محمد و آل محمد پر اور رحم کر محمد و آل محمد

وَآلَ مُحَمَّدٍ وَبَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ كَمَا

پر اور برکت عطا کر محمد و آل محمد کو جس طرح

صَلَّيْتَ وَبَارَكْتَ وَرَحِمْتَ وَتَرَحَّمْتَ

درویشیج تونے اور برکت عطا کی اور رحم کیا اور مہربانی کی

عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَآلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ

ابراہیم اور آل ابراہیم پر یقیناً تو قابل تعریف اور

مَجِيدٌ وَارْحَمَ دِي وَفَقَّرِي وَفَاقَتِي وَالْفَرْدِي

بزرگ ہے اور رحم کر میری ذلت اور میری تنگ دستی اور میری احتیاج اور میری تنہائی



اللَّهُ وَلَدُكُمْ كَمَا تَقْبَلُونَ تَدْعُوهُ بِأَسْمَاءِ تَحْمِلُكُمْ

وَوَحْدَتِي وَخُضُوعِي بَيْنَ يَدَيْكَ وَاعْتِمَادِي

اور میری یکسی اور میری فروتنی پر تیری سامنے اور میرے بھروسہ پر تیرے اوپر

عَلَيْكَ وَتَضَرَّعِي إِلَيْكَ أَدْعُوكَ دُعَاءَ

اور میری منت سماجت پر تیری بارگاہ میں میں دعا کرتا ہوں تجھ سے دعا

الْخَاضِعِ الذَّلِيلِ الْخَائِفِ الْخَائِبِ الْمُسْتَغِيثِ

ایک جھکے ہوئے ذلیل فریختی کرنے والے خوفزدہ ڈرے ہوئے مصیبت زدہ

الْبَائِسِ الْمُهَيَّنِ الْحَقِيرِ الْحَايِرِ الْفَقِيرِ الْغَائِبِ

سب حقیر بھوکے فقیر پناہ گزین

الْمُسْتَجِيرِ الْمَقْرِبِ يَا نَبِيَّ الْمُسْتَغِيثِ مِنْهُ

حفاظت خواہ اقرار کرنے والے شخص کی اپنے گناہ کا جو بخشش کا طالب ہو اس گناہ کی

الْمُسْتَغِيثِ لِرَبِّهِ دُعَاءُ مَنْ أَسَاءَتْهُ ثِقَتُهُ

اور عاجز ہو گیا اپنے مالک کے سامنے دعا اس شخص کی سی جس کو چھوڑ دیا ہو اس کے بڑے بھروسے

وَرَفَضَتْهُ أَحِبَّتُهُ وَعَظَمَتْ خِيَعَتُهُ دُعَاءُ

کے لوگوں نے اور ترک کر دیا ہو اس کو اس کے دوستوں نے اور بڑی سخت ہو جس کی مصیبت دعا

حَرَقِ حَزْنٍ ضَعِيفٍ مِهْيَبٍ بِالْأَسْمَاءِ الْمُسْتَغِيثِ

ایک سوختہ محزون کمزور حقیر مصیبت زدہ منت سماجت کرنے والے شخص کی

بِكَ مُسْتَجِيرِ اللَّهُمَّ أَسْأَلُكَ بِأَنَّكَ مَلِكٌ

جو پناہ لینے والا ہو تیری بارگاہ میں اور خداوند میں سوال کرتا ہوں تجھ سے اس واسطے کہ تو بادشاہ ہی

دولت جس طرح آتی ہو یوں ہی جاتی ہو دنیا جس طرح کام بناتی ہے اُسی طرح بگاڑتی ہے



وَ اَنْتَ مَا تَشَاءُ مِنْ اَمْرٍ يَكُونُ وَ اَنْتَ

اور یہ کہ جو بات تو چاہتا ہے وہ ہوتی ہے اور یہ کہ تو

عَلَى مَا تَشَاءُ قَبِيرٌ وَ اَسْأَلُكَ بِحُرْمَةِ

جس بات کو چاہے اُس پر تو قادر ہے اور میں سوال کرتا ہوں تجھ سے واسطے

هَذَا الشَّهْرِ الْحَرَامِ وَ الْبَيْتِ الْحَرَامِ وَ الْبَلَدِ الْحَرَامِ

اس محترم مہینہ اور محترم گھر اور محترم شہر

وَ الرُّكْنِ وَ الْمَقَامِ وَ الْمَشَارِعِ الْعِظَامِ وَ بِحَقِّ

اور رکن اور مقام اور بڑی عبادت گاہوں کی عزت کے اور واسطہ

نَبِيِّكَ مُحَمَّدٍ عَلَيْهِ وَ اِلَهِ السَّلَامِ يَا مَنْ

بتے پیغمبر حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ کے حق کا اے وہ جس نے

وَ هَبْكَ لَادَمَ رَشِيْثًا وَ لَا بُرَاهِيْمَ رَاسْمَعِيْلَ

عطا کئے آدم کو شیت اور ابراہیم کو اسمعیل

وَ اِسْحٰقَ وَ يَا مَنْ رَدَّ يُوْسُفَ عَلَى يَعْقُوْبَ

اور اسحق اور اے جس نے واپس کیا یوسف کو یعقوب کی طرف

وَ يَا مَنْ كَشَفَ بَعْدَ الْبَلَاءِ ضُرَّ اَيُّوْبَ يَا

اور اے وہ جس نے دور کیا مصیبت کے بعد ایوب کی مصیبت کو اے

رَاٰهُ مُوسٰى عَلَى اُمِّهِ وَ يٰ اَنَّا اَرَادَ الْخَضِرَ

پلٹانے والے موسیٰ کے آن کی ماں کے پاس اور اے زیادتی دینے والے خضر کو

اے اگر تیرے جیسے عبادت گاہ کی دوسری شایستگی ہیں پھر  
۳۹۲  
تو ہزاروں کے



فِي عِلْمِهِ وَيَا مَنْ وَهَبَ لِدَاوُدَ سُلَيْمَانَ

ان کے علم میں اور اسے وہ جس نے عطا کئے داؤد کو سلیمان

وَلِزَكَرِيَّا يٰ اَيُّهَا وَيْلِمَرْيَمَ عِيسٰى يٰ حَافِظِ بَيْتِ

اور زکریا کو یحییٰ اور مریم کو عیسیٰ اے حفاظت کرنے والے

شُعَيْبٍ وَاِذَا كَافِلٍ وَلِاُمِّ مُوسٰى اَسْمٰكَ

دختر شعیب کے اور نگرانی کرنے والے مادر موسیٰ کے فرزند کے میں تجھ سے سوال

اَنْ تَصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَاٰلِ مُحَمَّدٍ وَاَنْ

کرتا ہوں یہ کہ درود بھیجے تو محمد و آل محمد پر اور یہ کہ

تَغْفِرَ لِيْ ذُنُوْبِيْ كُلِّهَا وَتَعْطِيَنِيْ سُوْرَتِيْ كُلَّهَا وَ

بخش دے میرے تمام گناہوں کو اور عطا کر مجھے میرا سوال پورا اور پیارا

تُخَيِّرَنِيْ مِنْ عَذَابِكَ وَتُوجِبَ لِيْ رِضْوَانَكَ وَاَمَانَكَ

مجھ کو اپنے عذاب سے اور لازم قرار دے میرے لئے اپنی خوشنودی اور اپنی امان

وَاحْسَانَكَ وَغُفْرَانَكَ وَجَنَانَكَ وَاَسْمٰكَكَ

اور اپنے احسان اور اپنی بخشش اور اپنے بہشتوں کو اور سوال کرتا ہوں

اَنْ تَفُكَّ عَنِّيْ كُلَّ سَلْصَلَةٍ ضَيِّقَ بَيْتِيْ وَبَيْنَ

میں تجھ سے یہ کہ تو کشادہ کر دے مجھ سے ہر تنگ داری کو میرے درمیان اور

مَنْ يُّؤْذِيْنِيْ وَتَفْتِنِيْ كُلَّ بَابٍ وَتَلِيْنِ

اُس کے درمیان جو مجھے ازیت دیتا ہے اور کھول دے میرے لئے ہر دروازہ کو اور نرم کرے



لِي كُلِّ صَعِيبٍ وَتُسْقِلَ لِي كُلَّ عَسِيرٍ وَتُخْرِسَ

میرے لئے ہر سخت بات کو اور آسان کر دے میرے لئے ہر مشکل کو اور گونگا کر دے

عَنْيَ كُلِّ نَاطِقٍ بَشِيرٍ وَتَكْفِ عَنِّي كُلَّ بَاغٍ

میری طرف سے ہر اس شخص کو جو بُرائی کے ساتھ کلام کرے اور باز رکھ مجھ سے ہر باغی کو

وَتَكْبِتْ لِي كُلَّ عَدُوٍّ لِي وَحَاسِدٍ وَتَمْنَعْ

اُدھارت میرے ہر دشمن اور حاسد کو اور روک

مِنِّي كُلَّ ظَالِمٍ وَتَكْفِينِي كُلَّ عَائِقٍ يَحُولُ

مجھ سے ہر ظالم کو اور بچا مجھ کو ہر اس شخص سے جو میرے اور میرے فرزند

بَيْنِي وَبَيْنَ وَلَدِي وَيُحَاوِلُ أَنْ يَفْرُقَ

کے درمیان سدا راہ ہو اور قصد کرے یہ کہ تفرقہ ڈالے میرے اور

بَيْنِي وَبَيْنَ طَاعَتِكَ وَيُثَبِّطَنِي عَنْ عِبَادَتِكَ

تیری طاعت کے درمیان اور باز رکھے مجھ کو تیری عبادت سے

يَا مَنْ أَلْجَمَ الْجَنِّ الْمُمَرِّدِينَ وَقَهَرَعَتَا

اے وہ جس نے لگام دی ہے سرکش جنات کو اور مغلوب کیا ہے نافرمان

الشَّيَاطِينَ وَأَذَلَ رِقَابَ الْمُتَجَبِّرِينَ وَرَدَّ

شیطانوں کو اور ذلیل کیا ہے بڑے زبردست لوگوں کی گردنوں کو اور

كَبَدَ الْمُتَسَلِّطِينَ عَنِ الْمُسْتَضْعَفِينَ أَسْأَلُكَ

پیشا یا ہے مکر و فریب کو قابو پالینے والوں کے مکر و نوگوں سے میں تجھ سے سوال کرتا ہوں



بِقُدْرَتِكَ عَلَى مَا تَشَاءُ وَتُسْمِيْلِكَ لِمَا

واسطہ تیری قدرت کا ہر اس بات پر جسے تو چاہے اور آسان کرنے کا اس شے کو جو تو

تَشَاءُ كَيْفَ تَشَاءُ اَنْ تَجْعَلَ قَضَاءَ حَاجَتِي

چاہے جس طرح تو چاہے یہ کہ قرار دے تو میری حاجت کے پورا کرنے کو اُن

فِي مَا تَشَاءُ

باتوں میں جنہیں تو چاہتا ہے

پس سجدہ میں جا کر اپنے دونوں خساروں کو خاک پر رکھو اور کہو

اَللّٰهُمَّ لَكَ سَجَدْتُ وَبِكَ اَمَنْتُ فَارْحَمْ

خداوند اتیرے ہی میں نے سجدہ کیا اور تجھ ہی پر ایمان لایا ہوں پس رحم کر

ذِي وَفَاقَتِي وَاجْتِهَادِي وَتَضَرُّعِي وَ

میری ذلت اور میری احتیاج اور میری کوشش اور میری منت سماجت اور

مَسْكِنَتِي وَفَقْرِي اِلَيْكَ يَا رَبِّ

میری تنہا دستی اور میری حاجت مندی پر تیری بارگاہ میں ایمرے مالک

روایت معتبہ میں وارد ہوا ہے کہ مادرِ داؤد نے حضرت سے

دریافت کیا کہ آیا یہ دعا ماہِ رجب کے علاوہ کسی اور مہینہ میں

پڑھ سکتے ہیں فرمایا ہاں روزِ عرفہ کو پڑھ سکتے ہیں اور اگر عرفہ



روز جمعہ کو ہو تو اور زیادہ بہتر ہے۔ اور ہر مہینے کے ایام البیض یعنی  
تیرھویں چودھویں اور پندرھویں کو روزہ رکھے اور پندرھویں کو یہ دعا  
پڑھے جس طرح کہ ذکر کی گئی انشاء اللہ اس کی حاجت برآئگی نیز فرمایا  
کہ روز عرفہ کو اور ہر روز اگر یہ دعا پڑھے تو اس کی حاجت روا ہوگی  
شیخ طوسی وغیرہم نے لکھا ہے کہ اس ماہ کی سترھویں تا سب کو حضرت  
ابراہیم پسر جناب رسالت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے وفات پائی لہذا  
اس روز مغموں و محزون ہونا اور ان لوگوں پر لعنت کرنا جنہوں نے  
اس مصیبت پر شمت کی بہتر اور مناسب ہے۔

اس ماہ کی تیسویں کو خارجیوں نے زہراؑ کو و خیر حضرت حسن مجتبیٰ  
علیہ السلام کی ران پر مارا لہذا اس روز آنحضرت کی زیارت پڑھنا  
اور آپ کے قاتلوں پر لعنت کرنا مناسب ہے۔

اس ماہ کی چوبیسویں کو اسد اللہ الغالب علی بن ابیطالب کے  
ہاتھ سے خیر فتح ہوا اور حرب یہودی قتل ہوا لہذا اس نعمت کے  
شکر یہ میں روزہ رکھنا اور ان حضرت کی زیارت مستحب ہے۔

اس ماہ کی پچیسویں کو حضرت امام موسیٰ کاظم علیہ السلام کی شہادت  
واقع ہوئی۔ لیکن اس روز کے روزہ کی فضیلت میں بہت حد نہیں وارد  
ہوئی ہیں۔



حضرت امیر المومنین علیہ السلام سے اس ماہ کی پچیسویں کے روزہ کے بار میں اور حضرت امام رضا علیہ السلام سے پچیسویں کے روزہ کے بارے میں بہت ثواب مروی ہے

اس ماہ کی ستائیسویں کو حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم امت پر رسالت کے ساتھ مبعوث ہوئے۔ اس کی شب نہایت مبارک ہے۔ امام محمد تقی علیہ السلام سے منقول ہے کہ ماہِ حجب کی ستائیسویں شب لوگوں کے لئے ان تمام چیزوں سے بہتر ہے جن پر آفتاب چمکتا ہے اسی کی صبح کو جناب رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مبعوث ہوئے۔ جو شخص اس شب عبادت کرے تو خداوند عالم اس کو ساٹھ برس کی عبادت کا ثواب عطا فرمائے گا۔ لوگوں نے پوچھا کہ وہ عمل کیا ہے فرمایا کہ نماز عشاء کے بعد سو رہو اور جس وقت آنکھ کھلے خود نصف شب کے قبل خواہ بعد اٹھو اور بارہ رکعت نماز بجالاؤ اور ہر دو رکعت کے بعد سلام کہو۔ اور ہر رکعت میں سورہ حمد کے بعد کوئی مختصر سورہ پڑھ کر سورہ یس پڑھو اور جب تمام امور سے فارغ ہو جس طرح بیٹھے ہو اسی طرح بیٹھے رہو اور سورہ حمد اور قل اعوذ برب الفلق اور قل اعوذ برب الناس اور قل هو اللہ احد اور قل یا ایہا الکافرون اور انا انزلناہ اور آیۃ الکرسی مہر ایک سات مرتبہ پڑھو۔ ان سب کے بعد یہ دعا پڑھو



النَّاسُ رَجُلَانِ جَوَادٌ لَا يُجَدُّ وَلَا يُجَدُّ وَلَا يُسْعَفُ

www.kitabmart.in

الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي لَمْ يَتَّخِذْ صَاحِبَةً وَلَا وَلَدًا

تقریب اللہ کے لئے جس نے نہیں اختیار کیا بیوی اور نہ اولاد کو اور

وَلَمْ يَكُنْ لَهُ شَرِيكٌ فِي الْمُلْكِ وَلَمْ يَكُنْ لَهُ

نہیں ہے کوئی اُس کے لئے شریک سلطنت میں اور نہ کوئی مددگار

وَلِيٌّ مِّنَ الدُّنْيَا وَكَبِيرٌ لَا تُكْبِرُ إِلَّا اللَّهُمَّ رَايَ

عاجزی سے اور بڑا سمجھو اُس کو جو حق ہے بڑا سمجھنے کا خداوند میں تجھ سے

أَسْأَلُكَ بِمَعَارِفِ عِزِّكَ عَلَى أَرْكَانِ عَرْشِكَ

سوال کرتا ہوں واسطہ تیری عزت کے مرکزوں کا تیرے عرش کے اطراف پر

وَمِنْهُنَّ الرَّحْمَةُ مِنْ كِتَابِكَ وَبِاسْمِكَ الْأَعْظَمِ

اور رحمت کی انتہائی حد کا جو تیری کتاب سے معلوم ہوتی ہے اور واسطہ تیرے اسم سے بڑے

الْأَعْظَمِ الْأَعْظَمِ وَذِكْرُكَ الْأَعْلَى الْأَعْلَى

اور اُس سے بھی بڑے اور اُس سے بھی بڑے نام کا اور تیرے بلند ترین اور بلند ترین اور

الْأَعْلَى وَبِكَلِمَاتِكَ الثَّامَنَاتِ كُلِّهَا أَنْ تَصَلِّيَ

بلند ترین ذکر کا اور واسطہ تیرے پھر پور کلمات کا یہ کہ درود بھیجے تو

عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَأَنْ تَفْعَلَ بِي مَا

محمد و آل محمد پر اور سلوک کر میرے ساتھ وہ جو

أَنْتَ أَهْلُهُ

تیرے شایان شان ہے

اردی د طرح کے ہوتے ہیں جو کچھ دل پر ہو کہہ رکھتے ہیں اور جو کچھ دل پر ہو کہہ رکھتے ہیں



لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ بِالْفَجْرِ قَاتِلِ مِنَ أَشَدِّ الْمَنَاقِبِ

www.kitabmart.in

پس اپنی حاجت طلب کرو انشاء اللہ مستجاب ہوگی۔ مگر کسی حرام فعل یا قطع رحم یا موتوں کی کسی جماعت کی ہلاکت کے لئے دعا نہ کرو۔ اور ستائیسویں کو روزہ رکھو جس کا ایک سال کے روزہ کا ثواب ہے۔ حضرت امام موسیٰ بن جعفر علیہ السلام سے منقول ہے کہ رجب کی ستائیسویں شب کو جس وقت چاہو بارہ رکعت نماز پجالاؤ اور ہر رکعت میں حمد کے بعد چار مرتبہ سورہ قل اعوذ برب الفلق اور قل اعوذ برب الناس اور قل ہو اللہ احد پڑھو اور رجب نماز سے فارغ ہو چار مرتبہ پڑھو

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ وَالْحَمْدُ

نہیں ہو کوئی خدا سوائے اللہ کے اور اللہ سب سے بڑا ہے اور تعریف ہے

لِلَّهِ وَسُبْحَانَ اللَّهِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا

اللہ کے لئے اور پاک ہے اللہ اور نہیں ہے طاقت اور قوت مگر

بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ

مدد سے اللہ کی جو بلند و بزرگ ہے

پس اپنی حاجت طلب کرو

ان دونوں طریقوں میں سے جس پر چاہے عمل کرے بہتر ہے اور اس شب کو اگر نماز شب پڑھیں جب بھی چاہیں جو مذکور ہوئی بجالاؤ تو خوب ہے

کلمہ کھانا گناہ کرنے سے بچو کیونکہ یہ بدترین جرم ہے



اَيُّهَا الْجَوْرَ فَإِنَّ الْجَائِرَ لَا يَشْمُرُ بِالْحَسَنَةِ

www.kitabmart.in

شیخ طوسی علیہ الرحمہ نے فرمایا ہے کہ اس شب کو غسل کرے  
اور زیارت جناب رسول خدا ص اور زیارت امیر المومنین علیہ السلام  
بالائے۔

حسن بن راشد نے حضرت صادق ع سے دریافت کیا کہ مشہور عیدوں  
کے علاوہ بھی کوئی عید ہے فرمایا ہاں وہ روز بعثت جناب رسول خدا ص یعنی  
۳ رجب ہی چاہئے کہ اس روز روزہ رکھو اور محمد آل محمد پر کثرت سے  
صلوٰۃ بھیجو۔ زیارت جناب رسالتآب و امیر المومنین بھی اس روز منقول  
ریان بن الصلت سے منقول ہے کہ جب حضرت امام محمد تقی علیہ السلام  
ماہ رجب میں بغداد تشریف لائے تو ستائیسویں رجب کو روزہ رکھا  
اور اپنے ملازمین کو بھی حکم دیا کہ ان دونوں تاریخوں یعنی ۱۵ اور ۱۶  
رجب کو روزہ رکھیں اور ان دونوں دنوں میں بارہ رکعت نماز ہر دو رکعت  
ایک سلام کے ساتھ پچاس اے اور ہر رکعت میں بعد سورہ حمد جو سورہ  
چاہیں پڑھیں جب سب فارغ ہوں تو سورہ حمد و قل هو اللہ احد و  
قل اعوذ برب الفلق و قل اعوذ برب الناس چار چار مرتبہ پڑھیں پھر  
چار مرتبہ کہیں۔

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ وَسُبْحَانَ اللَّهِ وَ

نہیں ہے کوئی خدا سوائے اللہ کے اور اللہ سب سے بڑا ہے اور پاک ہے اللہ اور

ستم کرنے سے پہنچ کر دیکھو کہ ستمگار بولے جنت بھی نہ سونچتے تھے



إِيَّاكَ وَالْبَطْنَةَ فَمَنْ لَزِمَهَا لَثَرَتْ اسْقَامُهُ وَفَسَدَتْ عِلْمُهُ

www.kitabmart.in

الحمد لله ولا حول ولا قوة الا بالله العلي العظيم

تعریف اللہ کے لئے اور نہیں ہر طاقت اور نہ قوت، مگر اللہ کی مدد سے جو بلند و بزرگ ہو

اس کے بعد چار مرتبہ کہیں :-

اللَّهُ اللَّهُ رَبِّي لَا أُشْرِكُ بِهِ شَيْئًا يَسُوُّ جَارِ مَرْتَبَةٍ

اللہ اللہ میرا پروردگار ہے نہیں شریک کرتا ہوں میں اس کے ساتھ کسی چیز کو

لَا أُشْرِكُ بِرَبِّي أَحَدًا

نہیں شریک کرتا ہوں میں اس پروردگار کے ساتھ کسی کو

بسنہ معتبر حضرت امام رضا علیہ السلام سے منقول ہے کہ اس

ماہ کی اٹھائیسویں<sup>۲۸</sup> انتیسویں<sup>۲۹</sup> اور تیسویں<sup>۳۰</sup> تاریخ کے روزوں کا

بھی ثواب عظیم ہے

اس ماہ کی آخری تاریخ کو نماز حضرت سلمان کجا لانا سنت

ہی جس طرح کہ روز اول میں مذکور ہوئی۔



بسم اللہ الرحمن الرحیم ہمارے ہاں زیادہ تر لوگ اس وقت تک نہیں جانتے کہ اس ماہ کی کون سی تاریخیں ہیں جن کا ثواب عظیم ہے۔



# پانچویں امام

اسم مبارک محمد بن علی بن حسن بن حکیم حبیب اللہ میں پیدا ہوئے کہ سنہ ۱۷۱ کا زادہ امام حسین  
کی تربیت میں گذرا ساڑھے تین برس کی عمر میں قزوین کا پیشوا یا اور آپ کے جد بزرگوار امام حسین شہید  
ہوئے۔ اس کے بعد آپ اپنے والد امام زین العابدین کے سایہ میں پروان چڑھے۔

آپ کو علم و شریعت کی اشاء کا بہت موقع ملا اور اسی لئے تمام مسلمان آپ کو "باقر"  
کے نام سے یاد کرتے ہیں۔ اسی کے معنی ہیں نذرونی باتوں کے ظاہر کرنے والے۔ چونکہ آپ نے  
اپنے علم سے بہت سے پوشیدہ مطالب کو ظاہر کیا اس لئے محمد باقر کے نام سے مشہور ہوئے  
آپ کے شاگرد جابر بن یزید عقیلی نے ستر ہزار حدیثیں آپ سے یاد کیں اور اسی طرح  
ابان بن تغلب۔ ابو حمزہ ثمالی۔ زرارہ بن اعین۔ محمد مسلم وغیرہ بڑے بڑے پایہ  
کے علماء تھے جو آپ کے حلقہ درس سے کمال کے درجہ تک پہنچے۔

یہ سوال ۱۱۴۱ھ میں متاؤن برس کے سن میں آپ کو بھی ہشام بن  
عبد المکک کی جانب سے زیر و یاکیا۔

(اسلامی عقائد)



# قصیدہ

در ولادت با سعادت حضرت امام باقر  
(از جناب حکیم حسینی نواب صاحب زیدی لکھنوی)

سبارک باغباں تجھ کو بہار آئی گلستان میں  
لباس نفع عروسانِ حین نے آج بدلا ہے  
اُسے بھی نامیہ کے فیض سے سرسبز ہی پایا  
گبولے اُٹھ کے دیتے ہیں خیر باد بہار ہی  
کمر بستہ ہو جب سے گل تر چارہ سازی پر  
زمین پر پڑ کی بارش ہوئی عالم منور ہے  
تراہ باغباں ہر گل ہی صنع قدرتِ داور  
تر گلشن کے پھولوں کے زمانہ سب طر ہے  
رہے قائم اتنی قیامت تیرا گلہ رستہ  
نگاہ بد حق محفوظ رکھی ترے پھولوں کو

شمیم گل سی جاں آئی تن بیمار ہر اس میں  
غضب کی لکشتی ہوئے بہر گلستان میں  
شجر کوئی نظر آیا اگر دشتِ سیاہ میں  
عباس ہو کبر کا جوش تشریف فانی  
کمی ہو لگی ہے بلبلوں کے دردِ نہاں میں  
سیاہی پردہ شب کی چھپی زلفِ پیاں میں  
وہ کافر ہے جسے شکرت ذرا تاں سیرِ ذات  
بہار آئی انھیں کے دم سے دنیا کے گلستان میں  
ترے پھولوں کے رنگ ناز کی ہو باغِ ضواں میں  
کہ جن کی مدح خواں ہیں بلبلیں گلستان میں



چنے ہیں سیکرین جام اجازت اگر ساقی تو پیوں ایک ساغر تاکہ خوش آجائے ایمان  
یہ دل کہتا ہی کیف آور کوئی مطلع پڑھو حیدر  
نظر ہے ساغر کے پر پھرے ہو پھول ناماں میں

## مطلع ثانی

جب آبا بہاریں آگئیں دیں گلستان میں  
سبارک ہو تجھوای باغباں باغ رسالت میں  
کھلے ہیں ایسے غنچے جو دل جان رسالت میں  
رخوں نور حق ظاہر نبی کے نور کے کڑے  
خدا کا نور بن کر علم کے دریا بہانے کو  
وہی عجب جلال و بے بغیر عیاں رخسے  
نقشبندی چون کا جو کہ ہم نام ہمیں ہیں  
حجائے حق باہر ہو جب نور حضرت کا  
مودت کیوں نہ ان کی فرض خالق کجا  
سبارکباد دیکر لیے جو کچھ تجھ کو لینا ہے  
سکوں پیدا ہوا فرقہ زدوں کے دریاں میں  
کھلے وہ پھول جن کے داغ ہر لالہ کے داماں میں  
ازل سے جو کہ میں بچے ہوئے دریائے عرفاں میں  
بڑھا جن کی ضیا نور ماہ و مہر اباں میں  
کوئی پہلی جب کو آگیا اس مہم امکاں میں  
نہیں کچھ فرق انہی ان کے جد کی عزت شان میں  
خدا کا پانچواں نور ہے سن مہم امکاں میں  
تو صنوبی بڑھ گئی یکبارگی مہر و شان میں  
کہ انکی ذات حب شامل ہو خود اجزا ایمان میں  
کہ خوش ہیں باغباں گل پائے حیدر داماں میں



# دسویں امام

اسم مبارک علی بن محمد - نقی لقب تھا  
 ہر جب <sup>۳۱</sup> سالہ کو مستول ہوئے - اور اپنے والد  
 کے بعد امام خلیف ہوئے - اور سچے مسلمانوں کو جو  
 اس گھرانے سے وابستہ تھے شریعت اور احکام دین  
 کی تسلیم دینے میں مصروف ہوئے -  
 متوکل بادشاہ عباسی نے آپ کو مدینہ میں  
 رہنے نہیں دیا اور <sup>۳۳</sup> سالہ میں اپنے پایہ تخت سامرہ  
 میں بلا کر نظر بند کر دیا -  
 گیارہ برس آپ نے اس طرح بسر کئے - آخر میں <sup>۳۵</sup> سالہ  
 کو چالیس برس کی عمر میں معتز باللہ کے  
 زہر سے وفات پائی -





# قصید

## چراغ کفر سب گل ہو گئے جب شمع دین چمکی

( از جناب سید مجاہد حسین صاحب تبتا لکھنوی )

|                                           |                                              |
|-------------------------------------------|----------------------------------------------|
| ادھر تو مصطفیٰ کو دشوینا لب کی جبین چمکی  | اُدھر دنیا ہوئی روشن فلک چمکا زیں چمکی       |
| پڑی چھوٹ آسمان جب ہوا شمع کی جبین چمکی    | یہ بجلی وہ تھی جو گدے دور چمکی گھر قریں چمکی |
| یہ بجلی دامن ابر بہاراں میں نہیں چمکی     | پس پرہ جبین لیلیٰ محل نشیں چمکی              |
| بجی نوبت خوشی کی چرخ پر باد انہیں گرجا    | مہنسی آئی کسی کسین کو یہ بجلی نہیں چمکی      |
| متر نے تو دل کی صنوی چمکایا گریباں کو     | مہنسی اشک جب نکلا تو ان سے استین چمکی        |
| یوہیں سنبل گے گیسوس کے قطر دس چمکے ہیں    | کہ افشاں سے کسی کی جیسے زلف عنبریں چمکی      |
| جلا ہیرے کے آویزہ پیکری ہر دست قدرت نے    | چنبیلی کی کلی کیہ شبنم سے نہیں چمکی          |
| تیاں ہی برق آج اڑتے ہو بادل کے لگے ہیں    | علی کی تیغ یا نزد پر روح الامیں چمکی         |
| کسی کے رخ کی صنویوں شیشہ دل سے ہوئی ظا    | کہ جیسے انک انگوٹھی کی کہیں نہ رنگیں چمکی    |
| وہ تھا شرک کا چہرہ مرتے دم جو ہو گیا کالا | وہ مومن کی تھی پیشانی جو وقتِ پس چمکی        |



ہیں کہنے کو تو لاکھوں اصل میں لکھیں گے  
 بنی تھی جو جب کی پانچویں کو دست قدرت سے  
 لگا ہیں خیرگی کرے لگے آج اہل عالم کی  
 تصویریں بھی دیدیں رخ کی پوری نہیں ممکن  
 بجھے دنیاویوں کے حشر پہ گھرا پانی  
 ادھر نقش قدم کی ضو نے تو گیتی کو چکایا  
 جس کے رونے تاباں سے منور آج تک دنیا  
 دل تیر میں میر چھلک سہی نی اس رخ کی  
 وہ آنکھ اک معجزہ پر صرقتی جس کی بنیائی  
 شمع جزمانے خود بنایا جس کو مٹی سے

وہ خود افشاں ستار و جن کی سہ تو سہ چمکی  
 مضافاتِ بینہ میں تصویریں چمکی  
 یہ سونے تیری تصویریں صورتِ آفریں چمکی  
 مگر اتنی کہ جیسے ایک بجلی سی کہیں چمکی  
 چراغ کفر سب گل ہو گئے جب شمع دیں چمکی  
 ادھر رخ کی ضیا سے قسمت مہر میں چمکی  
 اسی کے فیض سے پیشانی اہل یقین چمکی  
 اندھیری رات میں یا دور پہیلی کہیں چمکی  
 ہوئی دستِ نفی سے تو بنکر دور میں چمکی  
 وہ چڑیا بن کے مثل طائرِ خلد بریں چمکی

تمنا لاکھ کوشش ہو مگر سہی نہ چمکے گی  
 کہ جیسی آج میر اس قصید کی زمیں چمکی



# نویں امام

اسم مبارک محمد بن علی بن موسیٰ - تقی اور جواد لقب تھا۔  
 ۱۹۵ھ کو پیدا ہوئے۔ آپ اپنے والد کی وفات  
 کے وقت کم سن تھے مگر اسی زمانہ میں آپ کے علم و کمال اور عظمت کا  
 وہ سکہ قائم ہو گیا کہ مامون الرشید نے اپنی بیٹی ام الفضل کا آپ کے  
 ساتھ عقد کرنا طے کر لیا۔

بنی عباس نے بہت مخالفت کی جس پر مامون الرشید نے  
 ایک وسیع مجمع میں تمام علمائے وقت سے امام محمد تقیؑ سے مناظر  
 کرایا۔ آپ کے علمی کمال کے آگے سب کو شکست ہوئی۔ اس کے  
 بعد مامون الرشید نے اپنی دختر کا عقد حضرت کے ساتھ کر دیا۔  
 یہ تدبیر اس لئے کی گئی تھی کہ شاید اس طرح امام محمد تقیؑ اپنے  
 مذہب کی تعلیم کو جو حکومت وقت کے خلاف تھی ترک کر دیں مگر  
 ایسا نہیں ہوا۔ اس لئے آخر میں آپ کو بھی معتصم باللہ عباسی کی  
 طرف کے زہر دیا گیا۔ اور صرف ۲۵ برس کی عمر میں ۲۹ ذیقعدہ  
 ۳۳۶ھ میں شہید ہوئے۔  
 (اسیلائی عقائد)



# قصیدہ

در مدح امام نهم حضرت محمد تقی علیہ السلام

(از جناب سید مجاور حسین صاحب تمنا کھنوی)

بہار آئی گھٹا اٹھی ہواؤں کا اثر بدلا

بنے دے سب انجم اور جناب بحر سیارے

آگاہیوں ہر طرف سبزہ کہ کھیتی ہو گئی دھانی

عمل ایسا کیا زود نمونے اپنا دنیا میں

رنگوں میں سخن دوستانہ پہ آئی دفعۂ سخی

خوشی دل ہوئی حاصل ہر بھی قوت ہوئی

نہیں ہوئی تو کی دیکھی تو خرید ہمارے ہنس کر

جنھیں زلیست دو بھرہ اب پہ مرتے ہیں

چلے ذرے زمیں کے اڑ کے موجوں گلے ملنے

در گلشن تک آ کر کیوں کی نہ گشتا کی

آگاہیوں کیوں ایک جناب کی گلشن میں

دہم ماہ حرب کوئی آیا یہ زمانہ میں

کھلے گل کو پلین پھوس میں لباس ہر شجر بدلا

زمانی کی روش بدلی نظام خشک و تر بدلا

شفق یوں چرخ پر پھوٹی کہ رنگ بام و در بدلا

طیور ان گلستان کا بھی رنگ بال و پیر بدلا

سکون ہر مرضی مہر کا در و جلہ بدلا

زمانہ معتدل یا مزاج ہر بشر بدلا

زیر گاہ حسینیوں نے بھی آخر مال نہ بدلا

ارادہ جو کیا تھا شب کو وہ وقت صبح بدلا

جہاں کی مدت بدلتے ہی نظام بحر و بر بدلا

نہیں معلوم ہوئے گل نے کیوں قصد سفر بدلا

کیسے برو کشید نے رخ تیر نظر بدلا

کیسے کی صنوبر سے شرما کر رخ شمس و قمر بدلا



محمد اور نفی ملحق ہو جس کے نام نامی ہیں  
 نواں ہادی نواں ہر ہمارا ہر وہی مشک  
 جس کے معجزہ سے جتنی بدیں رنگین شہ نے  
 ہوا بغداد میں گم جبکہ احکم نامی اک تاجر  
 بہت کی جستجو چھوڑ سوتوں اس کے ملنے کی  
 غرض وہ سب کے سب دھوٹو صکر اسکو پہناتا  
 کہ اک فرمانِ تحریری ملا حضرت کا ان سب کو  
 ہوئی المختصر تعمیل جب اس حکم ہوئی کی  
 علی اک مزید یعنی اس کی لاش بھی ان کو  
 دوبارہ زیست پائی دہریں سن رہے ہونے  
 تھا جیسا پہلے دن بسا ہی آخر تک رہا یعنی  
 ولادت سے اسی کی بہن جہان سے سرسبز بدلا  
 کہ جس کی تازگی رخ سے رنگ دشت بدلا  
 بس اتنی بار عکس رخ سے رنگ بام بدلا  
 تو اس کے ساتھیوں کا حال غم سے سرسبز بدلا  
 مگر کوششیں کام آئی نہ آہوں کا اثر بدلا  
 تو یوں فطرتی خوشی سے دفعتاً درد جگر بدلا  
 دونوں کی طرح جس کی ضو سے رنگ بام بدلا  
 تو جو تیر تھا غم سے وہ زمانہ سرسبز بدلا  
 دوا دینی سے حسب حکم اصل کا بھی اثر بدلا  
 گلے پر اک نشانِ خنجر کا جو تھا وہ نہ پر بدلا  
 نہ بدلا رنگ اس کا جو جہاں شام و صبح بدلا

تنہا بس قصیدہ ختم کر دو اب مراد آئی  
 وہ کھولنا سوار روشن وہ آہوں کا اثر بدلا



# پہلے امام

اسم مبارک۔ حضرت علی بن ابیطالب بن عبدالمطلب بن ہاشم بن عبد  
آپ حضرت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے حقیقی چچا کے بیٹے تھے  
آپ کے والد ابوطالب نے رسول اللہ کی بچپن سے پرورش کی اور جب حضرت مبعوث  
برسالت ہوئے تو ہر طرح آپ کی تائید و حمایت کی اور آپ کے مقصد کو تقویت  
پہونچائی۔

حضرت علی رضی اللہ عنہ عام الفیل میں خانہ کعبہ کے اندر پیدا ہوئے اور  
بچپن سے رسول اللہ کے ساتھ رہے۔ اور کسنی ہی سے آپ کے اخلاق افعال  
اور تعلیمات کی پیروی کرتے رہے۔ یہاں تک کہ جب آنحضرت نے اپنی رسالت کا  
اظہار کیا تو سب سے پہلے حضرت علی ہی نے آپ کی تصدیق کی۔ جب رسول اللہ  
نے خدا کے حکم سے اپنے خاندان کے تمام لوگوں کو جمع کر کے خداوندی پیغام  
پہونچایا اور اپنی نصرت و حمایت کی طرف دعوت دی اس شرط کے ساتھ کہ جو  
میرا اس کام میں دست باز ہوگا وہ میرا خلیفہ و جانشین بھی قرار پائے گا  
تو علی ہی تھے جنہوں نے کھڑے ہو کر رسول اللہ کی امداد کا وعدہ کیا جس پر  
حضرت فرمایا کہ دیکھو یہی اب میرا وزیر اور جانشین بھی ہوگا۔



جب رسول اللہ کو مکہ کے لوگوں نے بہت ستایا اور یہ فیصلہ کر لیا کہ رسول اللہ کے رکان کو گھیر کر ان کو قتل کر ڈالیں تو علی ہی تھے کہ آنحضرت پر اپنی جان فدا کر کے آپ کے بستر پر دشمنوں کے تلواروں کے سایہ میں سوئے اور آنحضرت کو ہجرت میں کامیابی کا موقع دیا۔

پھر جب جہاد کا حکم ہوا اور رسول اللہ کو اپنے مخالفوں سے جنگ کرنا  
پڑی تو علی بن ابیطالب ہی تھے جن کی تلوار بڑی بڑی لڑائیوں میں کافروں  
کو شکست دی

علم میں حضرت علی بن ابیطالب کا وہ درجہ تھا کہ تمام صحابہ تسبیح ختم کرتے تھے اور شرعی مسائل میں آپ کی طرف رجوع کرتے تھے۔

اخلاق و اوصاف میں آپ کے دوست دشمن سب قائل تھے۔

رسول اللہ نے ہمیشہ آپ کے فضائل مسلمانوں کے سامنے بیان کئے اور  
ظاہر کر دیا کہ میرے اصحاب میں نہ کا کوئی مثل نہیں ہے۔ یہاں تک کہ آپ جب  
آخری حج سے فارغ ہو کر واپس ہو رہے تھے تو غدیر خم میں کہ جو مکہ و مدینہ کے  
درمیان ایک جگہ تھی آپ نے خدا کے حکم سے قیام فرمایا اور تمام مسلمانوں کو  
جمع کر کے اُن سے دریافت کیا کہ کیا میں تم سب کا مالک و مختار نہیں ہوں  
سب مسلمانوں نے اقرار کیا کہ ”بیشک آپ ہمارے مالک و مختار ہیں

حضرت علی بن ابیطالبؓ ہاتھ اپنے ہاتھ میں لیکر فرمایا کہ دیکھو جس کا



میں مالک و مختار ہوں اُس کے یہ علی بھی مالک و مختار ہیں۔

اس طرح آپ نے بالکل صاف صاف مسلمانوں سے علی بن ابیطالب کی حکومت کا اقرار لیا مگر دنیا کی لالچ اور ذاتی اقتدار کی خواہش بہت بری ہوتی ہے۔ چنانچہ رسول اللہ کے زمانہ ہی میں ایسی سازشیں ہوتی رہتی تھیں کہ علی کا یہ اقتدار قائم نہ ہونے پائے۔ رسول اللہ کے بعد سیار ش مکمل ہو گئی اور علی بن ابیطالب سے خلافت کا منصب چھپ لیا گیا۔

اسلام کی مفاد کی خاطر علی نے جنگ کرنا مناسب نہیں سمجھی۔ آپ نے پچیس برس خاموشی اور گوشہ نشینی میں گزار دیے۔

۳۵ء میں لوگوں نے خلافت کے لئے آپ کو مجبور کیا اور آپ کی حکومت تسلیم کی گئی۔

آپ نے اپنی حکومت کے دور میں مسلمانوں میں اسلامی مساوات سادگی و عدالت انصاف کا سچا نمونہ پیش کیا۔ مگر افسوس ہی کہ آپ کو زیادہ دن تک حکومت کا موقع نہیں ملا۔ ۱۹ رمضان ۴۰ء کو باغی جماعت کے ایک شخص نے جس کا نام عبدالرحمن بن ملجم مرادی تھا عین حالت نماز میں آپ کے سر پر تلوار لگائی اور آپ نے تین روز اس زخم کی تکلیف میں بسر کر کے ۳۱ رمضان کو ۶۶ برس کی عمر میں وفات پائی۔





# قصیدہ

در ولادت غالب کل غالب

علی بن ابیطالب علیہ السلام

( از جناب سید علی حیدر صاحب حیدر کراروی )

رخصت ہوئی تار کی دنیا و ضلالت کی  
دیوار نے پھیلا دی آغوش محبت کی  
محبوب آغوش ہو بن آئی نبوت کی  
یہ نیرال دل ہے حیدر کی ہدایت کی  
اک شان نظر آئی اللہ کی قدرت کی  
کعبہ میں ضیا باری ہو نور امامت کی  
ضوح سن میں ہو جس کے انوار رسالت کی  
بس کھول کے آنکھوں کو چہرہ کی زیارت کی  
پھر صحف ناطق نے قرآن کی تلاوت کی  
اسلام چمک اٹھا بن آئی شریعت کی

تنویر نظر آئی جب نور امامت کی  
افراطِ مسرت سے کعبہ تبسم تھا  
جبریل نے جا کر یہ احمد کو خبر کر دی  
اصنام ہیں سجدہ میں تو جڑیاں پہے  
یہ سن کے رسول اللہ کعبہ کی طرف سے  
دیکھا کہ خدا خانہ پر نور ہے جلوہ سی  
اک چاند کو ہاتھوں پر ہیں بنتِ اسد  
بوزلف معنبر کی پاتے ہی پدا اللہ نے  
توحید و رسالت کا اقرار کیا پہلے  
آغوش رسالت میں کر دے لی امامت نے



ہاں ساتی میخانہ لا دور میں پیمانہ  
جس کی طہارت کا شاہد ہو کلام شہ  
احمد کو جوئے بھائی خالق کو پسند آئی  
کر دے مجھ مستانے دیکے ولایت کی  
جس نے میں ہو رنگ و بوسہاے محبت کی  
ہم جس کے ہیشہ انی چھوٹی ہر جدت کی

جو الفت حیدر ہے محبوب ہمیر ہے  
جو روح ہر تقویٰ کی اور جان عبادت کی

قطعہ

جرات کی شجاعت کی ہیبت کی جلالت کی  
لہجہ کی بلاغت کی انداز فصاحت کی  
حکمت کی حکومت کی قدر کی عدا کی  
طاعت کی عبادت کی اخلاق کی عباد کی  
الفت کی صداقت کی عزت کی شرافت کی  
کر سکتا ہے حیدر کی توصیف بشر کیونکر  
حشمت کی ستائش کی شکوت کی سیادت کی  
تجوید کی قرات کی قرآن کی تلاوت کی  
احمد کی رفاقت کی اسلام کی نصرت کی  
احسان کی سخاوت کی خلعت کی مرو کی  
غیرت کی نجابت کی عصمت کی طہارت کی  
معلوم حقیقت ہے انسان کی قدرت کی

حیدر کے تصدق میں حیدر کو مشرف کر  
حشر ہے خداوند امشہد کی زیارت کی





# تاریخی یادداشت ماہ رجب المرجب

- ۱۔ اس تاریخ ۱۰۰ھ میں امام محمد باقرؑ کی ولادت ہوئی
- ۵۔ اس تاریخ ۱۲۱ھ میں امام علی نقیؑ متولد ہوئے۔
- ۱۰۔ اس تاریخ ۱۹۵ھ میں امام محمد تقیؑ کی ولادت ہوئی
- ۱۳۔ اس تاریخ ۳۳۰ھ الفیل میں یعنی ۳۳ سال بعد ولادت جناب رسالتؐ اور ۳ سال قبل بعثت اور ۳ سال قبل ہجرت بروز جمعہ بوقت چاشت امیر المومنین علی بن ابیطالبؑ خانہ کعبہ میں متولد ہوئے۔
- ۱۵۔ اس تاریخ بعثت کے گیارہویں سال جناب رسالتؐ شعب ابیطالب سے نکلے ۱۵ تاریخ ہجرت کے دوسرے سال خانہ کعبہ کی طرف قبلہ قرار پایا۔
- ۱۹۔ اس تاریخ ۳۳۵ھ میں نبیؐ و مذہب جناب غفرانماؐ طباطبائیؑ کا انتقال ہوا۔
- ۲۲۔ اس تاریخ ۵۹ھ میں معاویہ بن ابوسفیان کی ہلاکت ہوئی۔
- ۲۳۔ اس تاریخ ۶۰ھ میں خیر فتح ہوا
- ۲۵۔ اس تاریخ ۸۳ھ میں امام موسیٰ کاظم علیہ السلام نے وفات پائی۔
- ۲۶۔ اس تاریخ ۱۱۰ھ میں جناب رسالتؐ بیعت ہوئے۔



# مراسم التقي مخالفه الهوى

www.kitabmart.in

| ایام     | روز | تاریخ | اهم وقائع تاریخی            |
|----------|-----|-------|-----------------------------|
| دوشنبه   | ۱   | ۲۹    | ارتحال جناب جواهر           |
| سه شنبه  | ۲   | ۳۰    |                             |
| چهارشنبه | ۳   |       | ولادت امام حسین علیه السلام |
| پنجشنبه  | ۴   | ۲     |                             |
| جمعه     | ۵   |       |                             |
| شنبه     | ۶   | ۴     |                             |
| یکشنبه   | ۷   | ۵     |                             |
| دوشنبه   | ۸   | ۶     |                             |
| سه شنبه  | ۹   | ۷     |                             |
| چهارشنبه | ۱۰  | ۸     |                             |
| پنجشنبه  | ۱۱  | ۹     |                             |
| جمعه     | ۱۲  | ۱۰    |                             |
| شنبه     | ۱۳  | ۱۱    |                             |
| یکشنبه   | ۱۴  | ۱۲    |                             |
| دوشنبه   | ۱۵  | ۱۳    | ولادت حضرت حجه الامراء      |



| ایام     | روز | تاریخ | اهم وقائع تاریخی                 |
|----------|-----|-------|----------------------------------|
| شنبه     | ۱۶  | ۱۴    | دایه جناب سید باقر صاحب علم شریف |
| پنجشنبه  | ۱۷  | ۱۵    |                                  |
| پنجشنبه  | ۱۸  | ۱۶    |                                  |
| جمعه     | ۱۹  | ۱۷    |                                  |
| شنبه     | ۲۰  | ۱۸    |                                  |
| یکشنبه   | ۲۱  | ۱۹    |                                  |
| دوشنبه   | ۲۲  | ۲۰    |                                  |
| سه شنبه  | ۲۳  | ۲۱    |                                  |
| چهارشنبه | ۲۴  | ۲۲    | ارتحال سرکار مرزا طاب شراه       |
| پنجشنبه  | ۲۵  | ۲۳    |                                  |
| جمعه     | ۲۶  | ۲۴    |                                  |
| شنبه     | ۲۷  | ۲۵    |                                  |
| یکشنبه   | ۲۸  | ۲۶    |                                  |
| دوشنبه   | ۲۹  | ۲۷    |                                  |
| سه شنبه  | ۳۰  | ۲۸    |                                  |



# اعمالِ شعبان

واضح ہو کہ ماہ شعبان کی فضیلت ماہِ ربیعِ زیادہ ہے۔ اور یہ ماہ  
سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے منسوب ہے۔  
اس ماہ میں شروع سے آخر تک ہر روز رکھنے کا بڑا  
ثواب ہے۔ اور استغفار و صلوات بھی اس مہینہ میں کثرت  
سے پڑھنا چاہئے۔

حضرت صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ جناب  
رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ نے فرمایا کہ ماہ شعبان میرا  
مہینہ ہے۔ لہذا اس میں مجھ پر اور میری آل پر کثرت  
سے صلوات بھیجو۔ حضرت صادق علیہ السلام نے فرمایا کہ  
ماہ شعبان میں سب سے بہتر دعا استغفار ہے۔ جو شخص  
اس ماہ میں ہر روز ستر مرتبہ استغفار کرے ایسا ہے کہ  
دوسرے مہینوں میں اس نے ہزار مرتبہ استغفار کیا ہی ایک شخص نے



مَثَلُ الدُّنْيَا نَظِيرُكَ إِن دَقَقْتَ وَقَفْتَ وَإِنْ طَلَبْتَهُ بَعْدَ

پوچھا کہ کیونکر استغفار کروں فرمایا کہ وہ۔

أَسْتَغْفِرُ اللَّهَ وَأَسْأَلُهُ التَّوْبَةَ

میں مغفرت چاہتا ہوں خدا سے اور سوال کرتا ہوں اُس سے توبہ کی  
امام رضا علیہ السلام سے منقول ہے کہ جو شخص ماہ شعبان میں ہر  
روز ستر مرتبہ استغفر اللہ و اسئلہ التوبہ کے حق تعالیٰ اُس کو آتش جہنم  
سے آزاد کرے گا

اور معتبر سندوں کے ساتھ منقول ہے کہ ہر روز ستر مرتبہ

أَسْتَغْفِرُ اللَّهَ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الرَّحْمَنُ

مغفرت چاہتا ہوں اللہ جس کے سوا انہیں ہر کوئی عبود وہ بزرگرم والا

الرَّحِيمُ الْحَيُّ الْقَيُّومُ وَأَتُوبُ إِلَيْهِ

امیرِ عالم کو بخوالادہ زندہ اور قائم ہے اور مینق بہ کرتا ہوں اُس کی بارگاہ میں

پڑھنے کا بہت زیادہ ثواب ہے

حضرت رسول صلی اللہ علیہ والہ سے منقول ہے کہ تمام ماہ شعبان میں

ہزار مرتبہ

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَلَا نَعْبُدُ إِلَّا إِيَّاهُ مُخْلِصِينَ لَهُ

نہیں ہر کوئی معبود بجز اللہ کے اور ہم نہ بلو عبادت کرتے لیکن اُسی کو اس حال میں کہ ہم نے خالص

الْبَّائِينَ وَلَوْ كَرِهَ الْمُشْرِكُونَ

کیا اُس کے لئے دین کو اگر ناگوار سمجھیں اس کو مشرک نہ کہتے

دنیا مثل تیری سایہ کی کہ جب کھڑی رہے گی تو سایہ دور ہو جائے گا اُسی کو درگاہِ مبارک سے دور کر دے گا۔



امام جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا کہ ماہ شعبان کے روزہ سے غفل نہ ہونا کیونکہ اس ماہ کے روزہ کا ثواب بہت ہے۔ اور اس ماہ میں بہترین اعمال تصدق کرنا ہے۔

اس ماہ کی تیسری تاریخ بہت مبارک ہے۔ اسی روز حضرت سید الشہداء امام حسینؑ کی ولادت ہوئی ہے پس روزہ رکھو اور اس دعا کو پڑھو:۔

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِحَقِّ مَوْلُودٍ فِي هَذَا الْيَوْمِ

خداوند! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں واسطہ پیدا ہونے والے کا اس دن میں

الْمَوْلُودِ بِشَهَادَتِهِ قَبْلَ اسْتِظْلَالِهِ وَوِلَادَتِهِ

جس سے وعدہ ہوا اٹھا اس کی شہادت کا اس کے پیدا ہونے سے پہلے اور

بَلَدَتِهِ السَّمَاءِ وَمِنْ فِيهَا وَالْأَرْضِ وَمِنْ

روئے اس کو آسمان اور وہ جو آسمانوں میں ہیں اور زمین اور جو زمین پر

عَلَيْهَا وَكَمَا يَطْلَا بِتِيهَا قَتِيلَ الْعَبْرَةِ وَسَيِّدِ

ہیں اس وقت جب اس نے زمین پر قدم نہیں رکھا تھا کشتہ گریہ اور خاندان

الْأُسْرَةِ الْمَمْدُودِ بِالنَّصْرَةِ يَوْمَ الْكُرَّةِ الْمَعْرُوضِ

کا بزرگ جس کی امداد ہوگی نصرت کے ساتھ رحمت کے دن جس کو معاوضہ

مِنْ قَتْلِهِ أَنَّ الْأَيَّامَةَ مِنْ نَسْلِهِ وَالشِّفَاءَ

ملے اس کے قتل کا یہ کہ ائمہ اس کی نسل سے ہیں اور شفا ہے



نَفْسُ الْمَرْءِ وَخَطَاةٌ إِلَىٰ آجِلِهِ

www.kitabmart.in

فِي تَرْبِيَّتِهِ وَالْفَوْزَ مَعَهُ فِي أَوْبَتِهِ وَالْأَوْصِيَاءَ

اس کی خاک میں اور کامیابی ہے اُس کے ساتھ اُس کی بازگشت میں اور وصیاء

مِنْ عِثْرَتِهِ بَعْدَ قَائِلِهِمْ وَغَيْبَتِهِ حَتَّىٰ

کے ساتھ اُس کی اولاد میں سے بعد اُن میں کے قائم اور اُن کی غیبت کے یہاں تک

يَذُرُكَوْا إِلَّا وَتَارَ وَيَتَارُ الْبِشَارَ وَيُرْضُو الْجِبَارَ

کہ پائیں وہ بدلا اپنے غزاؤں کا اور انتقام لیں اور راضی کریں خدا کو اور

وَيَكُونُوا خَيْرَ أَنْصَارٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِمْ مَعَ اخْتِلَافِ

ہوں بہترین مددگار درود بھیجے خدا اُن پر شب و روز کی آندو

اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ اللَّهُمَّ فَحَقِّقْهُم بِإِلَيْكَ الْوَسْلَ

مفت کے ساتھ خداوند اِپس واسطہ سے اُن کے حق کے متوجہ ہوتا ہوں

وَأَسْأَلُ سُؤَالَ مُقْتَرِفٍ وَمُعْتَرِفٍ مُسْتَعِي

تیری طرف اور سوال کرتا ہوں اُس شخص کا سوال جو گناہگار ہوا اور اقرار رکھتا ہوا اور برائی

إِلَىٰ نَفْسِهِ مِمَّا فَرَّطَ فِي يَوْمِهِ وَأَمْسِيهِ

کہو الہو اپنے نفس کے ساتھ اُس سے جو اُس نے کوتاہی کی ہے اپنے دورِ حاضر اور گزشتہ

بِسُؤَالِكَ الْعِصْمَةِ إِلَىٰ الْحَلِّ رَا مَسِيهِ اللَّهُمَّ

میں اور تجھ سے سوال کرتا ہوں حفاظت کا اپنے جائے دفن میں خداوند

صَلِّ عَلَىٰ مُحَمَّدٍ وَعِثْرَتِهِ وَاحْشُرْنَا فِي زَمَرَتِهِ

درود بھیج محمد اور اُن کی آل پر اور محشور فرما ہم کو ان کے گروہ میں

آدمی کی سائنس اُس کا قدم سے جو موت کی طرف ڈھکے ہو



وَبَوَّسْنَا مَعَهُ دَارَ الْكِرَامَةِ وَبَحَلْنَا الْإِقَامَةَ

اور جگہ دے ہم کو اُن کے ساتھ عزت کے گھر اور قیام کی جگہ میں

اللَّهُمَّ وَكَمَا أَرْزَمْتَنَا بِمَعْرِفَتِهِ فَأَكْرَمْنَا

اور خداوند جس طرح تو نے ہم کو عزت دی اُن کو پہچاننے کے ساتھ اب ہم کو عزت دے

بِزُلْفَتِهِ وَارْزُقْنَا رِافَقَتَهُ وَسَابِقَتَهُ وَ

اُن کی بارگاہ میں قرب کے ساتھ اور عطا کر ہم کو اُن کی رفاقت اور اُن کے ساتھ

اجْعَلْنَا مِنْ يَسْلَمِ لَامِرِهِ وَيَكْثُرُ الصَّلَاةِ

سبقت اور قرار دے ہم کو اُن لوگوں میں سے جو اُن کے احکام کو تسلیم کرتے ہیں اور

عَلَيْهِ عِنْدَ ذِكْرِهِ وَعَلَى جَمِيعِ أَوْصِيَاءِهِ

اُن پر بہت درود بھیجتے ہیں اُن کے ذکر کے وقت اور اُن کے تمام اوصیاء پر اور

وَأَهْلِ اصْطِفَائِهِ الْمَسْدُودِينَ مِنْكَ

اُن کے منتخب کردہ لوگوں پر جن کا سلسلہ جاری رہا ہے تیری جانب سے

بِالْعَدَدِ الْإِثْنَيْ عَشَرَ الْبُحُورِ الزُّهْرِ وَالْحَجَرِ

تاک کی تعداد وہ چمکتے ہوئے ستارے اور حجت

عَلَى جَمِيعِ الْبَشَرِ اللَّهُمَّ وَهَبْ لَنَا فِي هَذَا

تمام نوع انسان پر اور خداوند عطا کر ہم کو آج کے دن

الْيَوْمِ خَيْرَ مَوْهَبَةٍ وَارْحَمْ لَنَا فِيهِ كُلَّ

میں بہترین نعمت اور پورا کر ہمارے لئے اُس میں



طَيِّبَةً كَمَا وَهَبْتَ الْحُسَيْنَ لِحَمْدِ جَدِّهِ

ہر مطلب کو جس طرح عطا کیا تو نے حسین کو ان کے نانا محمد مصطفیٰ کے لئے

وَعَاذَ فُطْرَيْسَ بِمُحَمَّدٍ فَتَحْنُ عَارِدُنْ وَنَقِيرُ

اور پناہ لی فطرس نے اُن کے گوارہ کی طرف اب ہم پناہ لیتے ہیں ان کی قبر کی طرف

مِنْ بَعْدٍ نَشْهَدُ رَبِّيَّةً وَنَنْتَظِرُ أَوْبَتَهُ

ان کے بعد حاضر ہیں ہم اُن کی قبر کے پاس اور منتظر ہیں ان کی بازگشت کے

اٰمِيْنَ رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ

قبول کر ہماری دعا کو اے پروردگار تمام جہانوں کے

اور اُن حضرت کی زیارت اور خیر زیارت اس روز مستحب ہے۔

اور تیرھویں شب دو رکعت نماز اور چودھویں شب چار رکعت اور

پندرھویں شب چھ رکعت نماز پڑھنا سنت ہے۔ ہر رکعت میں سورہ

حمد کے بعد سورہ اٰلِکِیْسِ و تبارک الذی بیدہ الملک و قل ہوا اللہ احد

پڑھے۔ اگر یہ سورے یاد نہ ہوں تو قرآن میں دیکھ کر پڑھ سکتا ہے۔ اور

ان تینوں روز روزہ رکھنا بھی سنت ہے۔

پندرھویں شب کے اعمال کے فضائل بہت ہیں۔ اس شب غسل کرے

اور امام حسین علیہ السلام کی زیارت بجالائے۔ مختصر ترین زیارات یہ

ہی جو بالا خانہ یا صحن میں جا کر آسمان کی داہنی اور بائیں سمت اور



بالائے سرفراز کرے پھر قبلہ کی دامنہی جانب انگلی سے اشارہ کرے اور کہے۔

السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا أبا عَبْدِ اللَّهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ

سلام آپ پر ہے ابو عبد اللہ سلام آپ پر

يَا بَنِي رَسُولِ اللَّهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ وَرَحْمَةُ اللَّهِ

اے فرزند رسول خدا سلام آپ پر اور رحمت خدا کی

وَبَرَكَاتُهُ

اور برکتیں اس کی

اور بہتر یہ کہ اس کے بعد یہ زیارت مبسوطہ پڑھے۔

السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ آدَمَ صِفْوَةِ اللَّهِ

سلام آپ پر ہے وارث آدم برگزیدہ خدا کے

السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ نُوحٍ نَبِيِّ اللَّهِ

سلام آپ پر ہے وارث نوح نبی خدا کے

السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ إِبْرَاهِيمَ خَلِيلِ

سلام آپ پر ہے وارث ابراہیم خلیل خدا کے

اللَّهُ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ مُوسَى

سلام آپ پر ہے وارث موسیٰ



وَاضِعٌ مَعْرُوفٌ فِي غَيْرِ مَشِيئَتِهِ مَصْنُوعٌ لَهُ

www.kitabmart.in

كَلِمَةُ اللَّهِ أَسْلَامٌ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ عِيسَى

کلمہ خدا کے سلام آپ پر اے وارث عیسیٰ

رُوحِ اللَّهِ أَسْلَامٌ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ مُحَمَّدٍ

روح خدا کے سلام آپ پر اے وارث محمد

حَبِيبِ اللَّهِ أَسْلَامٌ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ إِبْرَاهِيمَ

حبیب خدا کے سلام آپ پر اے وارث

الْمُؤْمِنِينَ وَلِيِّ اللَّهِ أَسْلَامٌ عَلَيْكَ يَا بَنَ

امیر المؤمنین ولی خدا کے سلام آپ پر اے فرزند

مُحَمَّدٍ ابْنِ الْبَصِطِ أَسْلَامٌ عَلَيْكَ يَا بَنَ عَلِيٍّ

محمد مصطفیٰ کے سلام آپ پر اے فرزند علی

بْنِ الْمُتَضَى أَسْلَامٌ عَلَيْكَ يَا بَنَ فَاطِمَةَ الزَّهْرَاءِ

میتھے کے سلام آپ پر اے فرزند فاطمہ زہرا کے

أَسْلَامٌ عَلَيْكَ يَا بَنَ خَدِيجَةَ الْكَبْرَى أَسْلَامٌ

سلام آپ پر اے فرزند خدیجہ اکبرہ کے سلام

عَلَيْكَ يَا قَارِئَ اللَّهِ وَابْنَ ثَارٍ وَالْوَثْرَ الْمَوْتُورَ

آپ پر اے وہ جس کے خون کا طالب خدا کی اور بیٹے ایسے ہی لوگوں کے

أَشْهَدُ أَنَّكَ قَدْ أَقَمْتَ الصَّلَاةَ وَأَتَيْتَ

اور شہید ہوں کہ تو نے نماز اقامت دی اور

غیر مستحق کو مال دینا برباد کرنا ہے



الزُّكُورَةُ وَأَمَرْتُ بِالْمَعْرُوفِ وَنَهَيْتُ عَنِ

اور اچھی باتوں کا حکم دیا اور بری باتوں سے

الْمُنْكَرِ وَأَطَعْتُ اللَّهَ وَرَسُولَهُ حَتَّى آتَاكَ

منع کیا اور اطاعت کی آپ نے اللہ اور اس کے رسول کی یہاں تک کہ آئی

الْيَقِينِ فَلَعَنَ اللَّهُ أُمَّةً قَتَلَتْكَ وَلَعَنَ اللَّهُ

آپ کو موت پس خدا لعنت کرے اس گروہ پر جس نے آپ کو قتل کیا اور لعنت کرے اللہ

أُمَّةً ظَلَمْتُكَ وَلَعَنَ اللَّهُ أُمَّةً سَمِعَتْ

اس قوم پر جس نے آپ پر ظلم کیا اور لعنت خدا اس قوم پر جس نے سنا اس کو تو

بِذَلِكَ فَرَضَيْتُ بِهِ يَا أبا عَبْدِ اللَّهِ

وہ اس پر راضی رہی اے میرے مولا اے ابو عبد اللہ

أَشْهَدُ أَنَّكَ كُنْتَ نُورًا فِي الْأَصْلَابِ الشَّاهِدَةِ

میں گواہی دیتا ہوں کہ آپ ایک نور تھے بن صلبوں اور پاکیزہ

وَالْأَرْحَامِ الْمُطَهَّرَةِ لَمْ تُخْسَرْ الْجَاهِلِيَّةُ

شکموں میں نہیں آلودہ کیا آپ کو

بِأَنْخَاسِهَا وَلَمْ تُكْسَرْ مِنْ مَدَامَاتِ

جاہلیت نے اپنی خجاستوں کے ساتھ اور نہ پہنائے آپ کو اپنے تارک

شَاهِدًا وَأَشْهَدُ أَنَّكَ مِنْ دَعَائِرِ الدِّينِ

کپڑے اور میں گواہی دیتا ہوں کہ آپ ستونوں میں سے دین کے



وَأَرْكَانَ الْمُؤْمِنِينَ وَآشْهَدُ أَنْ لَا

اور ارکان میں سے مؤمنین کے ہیں اور گواہی دیتا ہوں کہ آپ

الْإِمَامُ الْبَرُّ الْتَقِيُّ الرَّضِيُّ الرَّحْمَنُ الرَّحِيمُ

امام ہیں نیکو کار پرہیزگار پسندیدہ پاک راہنما اور صبح

الْمُهْدِيُّ وَآشْهَدُ أَنَّ الْأَئِمَّةَ مِنْ وَلَدِكَ

راستہ چلنے والے اور گواہی دیتا ہوں کہ ائمہ آپ کی اولاد میں ہیں

كَلِمَةُ التَّقْوَى وَأَعْلَامُ الْهَدْيِ وَالْعُرْوَةُ

پرہیزگاری کی بات رکھنے والے اور ہدایت کے ستون اور رسیانِ مستحکم

الْوَثْقُ وَالْحُجَّةُ عَلَى أَهْلِ الدُّنْيَا وَآشْهَدُ

اور دنیا والوں پر حجت خدا ہیں اور میں گواہ

اللَّهُ وَمَلَائِكَتَهُ وَآنِبِيَائِهِ وَرُسُلَهُ

کرتا ہوں اللہ اور اس کے ملائکہ اور اس کے انبیاء اور اس کے مرسلین کو

أَنِّي بِكُمْ مُؤْمِنٌ وَبِأَيِّكُمْ مُؤَقِّنٌ بِشَرِّهِمْ

کہ میں آپ پر ایمان لائے ہوئے اور آپ کی حجت کا یقین رکھنے والا ہوں

دِينِي وَخَوَاتِيمَ عَمَلِي وَقَلْبِي لِقَلْبِكُمْ

اپنے دین کے احکام اور اپنے عمل کے انتہائی انجاموں کے ساتھ اور میرا دل آپ کے دل کے ساتھ

سَلَامٌ وَأَمْرِي كَأَمْرِكُمْ مُتَّبِعٌ صَلَوَاتُ اللَّهِ

ملا ہوا ہے اور میرا معاملہ آپ کے معاملہ کا تابع ہے درود خدا کے



عَلَيْكُمْ وَعَلَى آرُ وَاِحِكُمْ وَعَلَى اَجْسَادِكُمْ

آپ لوگوں پر اور آپ کی رگوں پر اور آپ کے جسموں پر

وَعَلَى اَجْسَامِكُمْ وَعَلَى شَاهِدِكُمْ وَعَلَى

اور آپ کی لاشوں پر اور آپ میں سے جو حاضر ہو اس پر اور جو

غَائِبِكُمْ وَعَلَى ظَاهِرِكُمْ وَعَلَى بَاطِنِكُمْ

غائب ہو اس پر اور جو ظاہر ہو آپ میں سے اس پر اور جو پوشیدہ ہو اس پر

پس دو رکعت نماز زیارت پڑھے اور اگر نماز کو زیارت سے پہلے

پڑھے تب بھی کوئی مضائقہ نہیں پھر حضرت علی بن حسین علیہ السلام

کی زیارت بجالائے اور کہے :-

السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بَنَیَّ رَسُولِ اللَّهِ السَّلَامُ

سلام آپ پر اے فرزند رسول خدا سلام

عَلَيْكَ يَا بَنَیَّ نَبِیِّ اللَّهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بَنَیَّ

آپ پر اے فرزند نبی خدا سلام آپ پر اے فرزند

أَمِیرِ الْمُؤْمِنِینَ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بَنَیَّ الْحُسَینِ

امیر المؤمنین سلام آپ پر اے فرزند حسین

الشَّهِیدِ السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا الشَّهِیدُ السَّلَامُ

شہید سلام آپ پر اے شہید سلام



آيَاتِ وَظَلَمَ مِنْ لَا يَجِدُ عَلَيْكَ نَاصِرًا إِلَّا اللَّهُ

www.kitabmart.in

عَلَيْكَ أَيُّهَا الْمَظْلُومُ وَابْنِ الْمَظْلُومِ لَعْنِ

آپ پر اسے مظلوم اور فرزند مظلوم لعنت

اللَّهُ أُمَّةٌ قَتَلْتِكَ وَلَعْنِ اللَّهُ أُمَّةٌ

کرے خدا اُس جماعت پر کہ جس نے آپ کو قتل کیا اور لعنت کرے خدا اُس

ظَلَمْتِكَ وَلَعْنِ اللَّهُ أُمَّةٌ سَمِعَتْ بِذَلِكَ

جماعت پر جس نے آپ پر ظلم کیا اور لعنت کرے خدا اُس جماعت پر جس نے سنا اُس کو

فَرَضِيَتْ بِهِ

تو وہ راضی رہی اُس پر

پھر سائر شہداء رضی اللہ عنہم کی زیارت کا قصد کرے اور کہے :-

السَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا أَوْلِيَاءَ اللَّهِ وَاجِبَاءَهُ

سلام آپ پر اسے دوستان خدا اور اُس کے چاہنے والو

السَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا أَصْفِيَاءَ اللَّهِ وَأَوْدَاءَهُ

سلام آپ پر اسے برگزیدگان خدا اور اُس کے دوستدارو

السَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا أَنْصَارَ دِينِ اللَّهِ السَّلَامُ

سلام آپ پر اسے مددگارو دین خدا کے سلام

عَلَيْكُمْ يَا أَنْصَارَ رَسُولِ اللَّهِ السَّلَامُ عَلَيْكُمْ

آپ پر اسے مددگارو رسول خدا کے سلام آپ پر

دیکھو اس پر ظلم نہ کرو جس کا سوائے خدا اور کوئی مددگار نہ ہو



أَفْضَلُ الْجُودِ إِصَالُ الْحَقُّوقِ إِلَى أَهْلِهَا

www.kitabmart.in

يَا أَنْصَارَ أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ السَّلَامُ عَلَيْكُمْ

اے مددگار و امیر المؤمنین کے سلام آپ پر اے

يَا أَنْصَارَ فَاطِمَةَ الزَّهْرَاءِ سَيِّدَةِ نِسَاءِ

مددگار و فاطمہ زہرا سرورہ نساء

الْعَالَمِينَ السَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا أَنْصَارَ أَرْبِ

عالمیان کے سلام آپ پر اے مددگار و ابو محمد

مُحَمَّدٍ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ الزَّكِيِّ النَّاصِحِ

حسن بن علی پاکیزہ و مخلص بزرگ

السَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا أَنْصَارَ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ بِأَيِّ

سلام آپ پر اے مددگار و ابو عبد اللہ احسن کے میرے ماں

أَنْتُمْ وَأَرْحَى طِبْتُمْ وَطَابَتْ الْأَرْضُ الَّتِي

باپ آپ پر فدا ہوں پاک ہوئے آپ اور پاک ہوئی وہ زمین

فِيهَا دُفِنْتُمْ وَفُزْتُمْ فَوْزًا عَظِيمًا فَيَا لَيْتَنِي

جس میں آپ دفن ہوئے اور کامیاب ہوئے آپ بڑی کامیابی پس کا شکیں

كُنْتُ مَعَكُمْ وَفَا فُوزَ مَعَكُمْ

آپ کے ساتھ ہوتا تو میں بھی آپ کے ساتھ کامیابی حاصل کرتا

ماہِ حِجَبِ کی پہلی اور پندرہویں شب اور شعبان کی تیسری اور پانچویں شب  
اور ماہِ رَمَضَانَ کی شبوں میں اور شبِ عید اور جس جس روز کہ آنحضرت کی

بہتر بخشش حق کو حق دار تک ہو کر ہو کر



# أَوَّلُ الشَّهْوَةِ طَرَبٌ وَآخِرُهَا عَطَبٌ

www.kitabmart.in

زیارت مستحب ہے اسی طرح پڑھنا چاہئے۔

اور اس شب کی برکتوں میں سے ایک یہ ہے کہ ولادت یا ستاد  
حضرت صاحب الامر صلوات علیہ اسی شب واقع ہوئی۔ اس سے  
سننے کے کہ اس دعا کو پڑھے کہ آنحضرت کی زیارت کے برابر ہے۔

اللَّهُمَّ بِحَقِّ كِبَالَتِنَا هَذِهِ وَمَوْلُودِنَا وَنَحْوِهَا وَنَحْوِهَا وَنَحْوِهَا وَنَحْوِهَا

ہذاوند اواسط اس ہماری رات کا اور اس میں پیدا ہونے والے کا اور تیری رحمت

مَوْعُودِهَا الَّتِي قَرَرْتَنَا فِي فَضْلِهَا فَضْلًا

اور اس شخص کا جس سے تو نے اس رات میں وعدہ کیا ہے ایسی امتیاز کی فضیلت

فَمَنْ كَلِمَاتِكَ صِدْقًا وَعَدًا لَا مَسْئَلَةَ

میں تو نے ایک فضیلت کا اور اضافہ کیا ہے پس پوری ہوئی تیری بات سچائی اور عدالت سادہ

لِكَلِمَاتِكَ وَلَا مَعْقِبَ لِيَاثِكَ فَوْرًا

نہیں لئے والا کوئی تیری باتوں کو اور نہ پیچھے ہٹا نیوالا ہو کوئی تیری نشانہوں کو وہ تیرا

الْمُتَّارِقُ وَضِيَاؤُكَ الْمَشْرِقُ وَالْعَلَمُ النُّورُ

چمکتا ہوا نور اور تیری جگہ گادینے والی روشنی اور نمایاں نشان

فِي طَبَائِرِ الدَّجُورِ الْغَائِبِ الْمَسْتُورِ رَجَلٍ

تاریک شب کے اندھیرے میں وہ پوشیدہ اور چھپی ہوئی ذات بزرگ

مَوْلِدُهُ وَكُرْمُ مُحَمَّدٍ وَالْمَلَائِكَةُ

ہے اس کی ولادت اور معزز ہے اس کی اصل اور فرشتے

کس نخواستہ کی ابتدا مشر ہے اور اس کا انجام مصیبت ہے



اَلْكَرَّ الْعَيْبُ اَنْ تَعْيِبَ غَيْرَكَ بِمَا هُوَ فِىكَ

www.kitabmart.in

شَهِدُكَ وَ اِنَّهُ نَاصِرُكَ وَ

اس کے گواہ ہیں اور اللہ اُس کا مددگار اور

مَوْءِدُكَ لَ اِذَا اَنْ مِيعَادُهُ

تقویت دینے والا ہے جب آئیگا اُس کے وعدہ کا وقت

وَالْمَلِكُ كَ اَمَدَا دُكَ

اور فرشتے اُس کے مددگار بنوائے ہوں گے

سَيِّفُ اللّٰهِ الَّذِیْ لَا یَنْوُوْا لُوْهُوَ دُكَ

خدا کی تلوار جو اٹھنے والی نہیں ہے اور اُس کی روشنی

الَّذِیْ لَا یُخْبَوُوْهُ ذُّوَالْحِلْمِ الَّذِیْ لَا یَصْبُوْهُ

جو بچنے والی نہیں ہے اور وہ بردبار جو جوش میں آنے والا نہیں

مَدَامُ الدَّهْرِ وَ نَوَامِیْسُ الْعَصْرِ وَ لَوْ لَا دُكَ

زمانہ کے محور گردش اور عالم کے معیار قیام اور فرمانروائی کے

اَلْاَمْرِ وَ الْمُنْزَلِ عَلَیْهِمُ الدِّیْكَرُ وَ مَا یَنْزِلُ

حکمران اور وہ کہ جن پر اُترتا قرآن اور وہ احکام جو اُترتے ہیں

فِیْ کِلْبَلَةِ الْقَدْرِ وَ اصْحَابُ الْحَشْرِ وَ النَّشْرِ

شب قدر میں اور حشر و نشر کے مختار وہی

تَرَا جَمَّةً وَ حِیَّہُ وَ وُكَاةً اَمْرَہُ وَ غَیْہُ

ترجما ہیں خدا کی وحی کے اور ذمہ دار ہیں اُس کے امر و نہی کے

بڑے عیب کی یہ بات ہو کہ دوسرے کا وہ عیب کہو جو تم میں موجود ہے



اللَّهُمَّ فَصِّلْ عَلَى خَائِمِهِمْ وَقَائِمِهِمْ

خداوند! پس درود بھیج ان میں کی آخری فرد اور ان کے قائم پر جو

الْمُسْتَوْرِعْنَ عَوَالِمِهِمْ وَأَذْرِكْ بِنَا

پوشیدہ ہے اُن کے عالموں سے اور پہونچا ہم کو اُن کے دنوں

آيَاتِهِ وَظُهُورَهُ وَقِيَامَهُ وَاجْعَلْنَا مِنْ

تک اور اُن کے ظاہر ہونے اور کھڑے ہونے تک اور قرار دہم کو ان

الْأَصَارِءِ وَاقِرْنِ ثَائِرَ نَائِثَارِهِ وَاکْتُبْ لَنَا فِي

کے مددگاروں میں اور اور درج کر ہم کو

أَعْوَانِهِ وَخُصَائِمَائِهِ وَأَحْيِنَا فِي ذَوْلَتِهِ

ان کے مددگاروں اور ان کے خیر خواہوں میں اور زندہ کر ہم کو ان کی سلطنت میں

تَلَامِيذِينَ وَبُحْبُوبِينَ غَانِمِينَ وَبِحَقِّهِ قَائِمِينَ

راحت آرام حاصل کرتے ہوئے اور ان کی صحبت سے فائدہ اٹھاتے ہوئے اور ان کے

وَمِنْ السُّورِ سَالِمِينَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ

حق کو قائم کرتے ہوئے اور برائی سے سلامت رہتے ہوئے ارحم کر نبیوں میں سب سے زیادہ

وَالْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ وَصَلَّى اللَّهُ

رحیم اور تعریف اللہ کے لئے جو پروردگار ہر تمام جہانوں کا اور درود بھیجے خدا

عَلَى مُحَمَّدٍ خَاتَمِ النَّبِيِّينَ وَالْمُرْسَلِينَ وَ

حضرت محمد خاتم النبیا و مرسلین اور



أَفْضَلُ مِنْ طَلَبِ التَّوْبَةِ تَرْكُ الذَّنْبِ

www.kitabmart.in

عَلَى أَهْلِ بَيْتِهِ الصَّادِقِينَ وَعِترَتِهِ

اور ان کے بچے اہلبیت اور انہماق حق کرنے والی اولاد پر

النَّاطِقِينَ وَالْعَن جَمِيعِ الظَّالِمِينَ وَاحْكُمُ

اور لعنت کر تمام ظالموں پر اور فیصلہ کر

بَيْنَنَا وَبَيْنَهُمْ يَا أَحْكُمُ الْحَاكِمِينَ

ہماری درمیان اور ان کے درمیان اے سب بڑے فیصلہ کرنے والے

اس شب کی نمازیں بہت ہیں منجملہ ان کے چار رکعت نماز دو سلام کے ساتھ بحالائے اوپر رکعت میں بعد سورہ حمد کے سو مرتبہ قل ہو اللہ احد اور نماز سے فارغ ہو کر یہ دعا پڑھے :-

اللَّهُمَّ إِنِّي إِلَيْكَ فَقِيرٌ وَمِنْ عَدَايِكَ خَائِفٌ

خداوند میں تیری بارگاہ میں محتاج ہوں اور تیرے عذاب سے خوفزدہ ہوں اور

وَمِنْ عَدَايِكَ خَائِفٌ لَا تُبَدِّلْ أَسْمِي وَلَا تَغَيِّرْ

اور تیری طرف پناہ لینے والا ہوں اے میرے مالک بدلنا میرا نام اور نہ تغیر پیدا کرنا

جِسْمِي رَبِّ لَا تَجْعَلْ بَلَاءِي رَبِّ لَا تُشْمِتْ

میرے جسم میں ایسے مالک سخت کر میری آزمائش کو ایسے مالک نہ طعن و تشنیع کا موقع

بَنِي أَعْدَائِي أَسْأَلُكَ بِعَشْرَةِ مِنْ عِقَابِكَ

دو مجھ پر میرے دشمنوں کو میں پناہ مانگتا ہوں تیری معافی کے ساتھ تیری سزا سے

خوار و خستہ ہوں و استغفار سے بہتر ترک گناہ ہے



وَأَعُوذُ بِرَحْمَتِكَ مِنْ عَذَابِكَ وَأَعُوذُ

اور پناہ مانگتا ہوں تیری رحمت کے ساتھ تیرے عذاب سے اور پناہ مانگتا ہوں

بِرِضَاكَ مِنْ سَخَطِكَ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْكَ

تیری خوشنودی کے ساتھ تیری ناراضگی سے اور پناہ مانگتا ہوں تیرے ہی ساتھ تجھ

جَلَّ شَأْنُكَ أَنْتَ كَمَا أَتَنَبَّأُ عَلَى نَفْسِكَ

بزرگ ہے تیری تعریف تو ویسا ہی ہے جیسی تو نے تعریف کی اسی خود اپنی

وَفَوْقَ مَا يَقُولُ الْقَائِلُونَ فِيكَ

اور بالاتر ہے اس سے جو کہنے والے کہیں تیرے بارے میں

حضرت امام محمد باقر علیہ السلام نے فرمایا کہ اس شب سبحان اللہ سورۃ

اور الحمد سورۃ اور اللہ اکبر سورۃ اور لا الہ الا اللہ سورۃ کہے گا بہت

ثواب ہو۔ اور نماز عشاء کے بعد دو رکعت نماز پڑھو۔ رکعت اول میں بعد سورہ

حمد قل یا ایہا الکافرون اہد رکعت دوم میں بعد حمد قل ہو اللہ پڑھو اور بعد سلام

سنتیں پڑھیں سبحان اللہ اونیستین مرتبہ الحمد للہ اور بیستین مرتبہ اللہ اکبر پڑھیں دعا ہے

يَا مَنْ إِلَهُ الْمَلَأَ الْعِبَادَ فِي الْمَهَمَّاتِ وَالْبَدِ

اے وہ جس کی طرف پناہ لینا ہر بندوں کا مشکلات میں اور اس کی طرف

يَفْزَعُ الْخَلْقُ فِي الْمَلَمَّاتِ يَا عَالِمَ الْجَهْرِ وَالْ

لوگات ہے خلائق مصیبتوں میں اے جاننے والے ظاہر اور



الحَقِّبَاتِ يَا مَنْ لَا يَخْفَى عَلَيْهِ خَوَاطِرُ الْأَوْهَامِ

پوشیدہ باتوں کے اسے وہ کہ نہیں مخفی ہوتے اس پر گردش کر نیوالے توہمات اور

تَصَوُّفُ الْخَطَرَاتِ يَا رَبَّ الْخَلَائِقِ وَالْبَرِيَّاتِ

گردش خیالات کی اسے کائنات اور مخلوقات کے پروردگار

يَا مَنْ بِيَدِهِ مَلَكُوتُ الْأَرْضَيْنِ وَالسَّمَوَاتِ

جس کے قبضہ میں ہے سلطنت زمیں اور آسمانوں کی

أَنْتَ اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ أَمَّا إِلَهِكَ بَلَا

تو اللہ ہے نہیں ہے کوئی معبود بجز تیرے میں البتہ ہوتا ہوں کچھ نہیں ہے

إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ فَيَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ اجْعَلْنِي

کوئی خدا بجز تیرے پس اسے وہ کہ نہیں ہو کوئی خدا بجز تیرے قرار دے مجھ کو

فِي هَذِهِ الدَّلِيلَةِ مِمَّنْ نَظَرْتُ إِلَيْهِ فَرَحِمْتَهُ

اس شب میں اُن ہوگوں میں سے جن کی طرف تو نے نظر کی پس اُن پر رحم کیا

وَسَمِعْتُ دُعَاةَ قَلْبِي فَأَجَبْتُهُ وَعَلِمْتُ سِرِّهَا

اور سنی ہے اُن کی دعا تو اس کو قبول کیا اور جانتا ہے تو نے اُن کی معانی

فَأَقْلَبْتُهُ وَتَجَاوَزْتُ عَنْ سَائِلِ خَطْبَتِي بِمَوَدِّ

طلب کر کے کو تو نے اُنھیں معاف کیا اور درگزر کیا تو نے اُن کی گذشتہ خطا اور

عَظِيمِهِ جَرِيرَتِهِ فَقَدْ اسْتَجَرْتُ بِكَ مِنْ

ان کے بڑے جرم سے پس میں پناہ دیتا ہوں تیری طرف اسے



ذُنُوبِي وَلَجَأْتُ إِلَيْكَ فِي سَائِرِ حَيَاتِي اللَّهُمَّ

اے گناہوں سے اور لوٹتا ہوں تجھ سے اپنے عیبوں کے چھپانے میں خداوند

فَجِدْ عَلَيَّ بِكَرَمِكَ وَفَضْلِكَ وَاحْطُطْ خَطَايَايَ

پس سخاوت کر میرے اوپر اپنی بزرگی اور اپنے احسان کے ساتھ اور در کر مجھ سے میری

مَحْلُومَاتِكَ وَعَفْوِكَ وَتَغَمَّدَنِي فِي هَذِهِ اللَّيْلَةِ

نقاطوں کو اپنی بردباری اور معافی کے ساتھ اور چھپا دے مجھ کو اس شب اپنے

بِسَائِرِ كَرَامَتِكَ وَاجْعَلْنِي فِيهَا مِنْ أَوْلِيَاءِكَ

وسیع کرم کے ساتھ اور قرار دے مجھ کو اس شب اپنے اُن دوستوں میں

الَّذِينَ اجْتَبَيْتَهُمْ لِطَاعَتِكَ وَاخْتَرْتَهُمْ

سے جنہیں تو نے مخصوص کیا ہے اپنی اطاعت کے لئے اور منتخب کیا ہے اُن کو

لِعِبَادَتِكَ وَجَعَلْتَهُمْ خَاصَّتَكَ وَصَفْوَتَكَ

اپنی عبادت کے لئے اور قرار دیا ہے اُن کو اپنا خالص دوست اور برگزیدہ

اللَّهُمَّ اجْعَلْنِي مِنْ سَعِيدِ جَدَّةٍ وَكَوْفَرٍ

خداوند اقرار دے مجھ کو اُن لوگوں میں سے جن کی قسمت بلند ہے اور نیکیوں سے

مِنْ الْخَيْرَاتِ حَظَّهُ وَاجْعَلْنِي مِنْ سَائِرِ

جن کا حصہ بہت ہے اور قرار دے مجھ کو اُن لوگوں میں سے جنہوں نے

فَقَعِمَ وَفَارَ فَعْنِمَ وَالْفَيْنِ شَرِّ مَا اسْلَفْتُ

سلا متی یا نبی پروردگار سو رہو اور کایاں حال میں ہر شے سے اور بچا مجھ کو ہر شے سے جو میں کر چکا ہوں



وَاَعْصِمْنِي مِنَ الْاَزْدِيَادِ فِي مَعْصِيَتِكَ وَ

اور محفوظ رکھو مجھ کو زیادتی سے اپنی نافرمانی کی اور

حَبِّبْ اِلَيَّ طَاعَتَكَ وَمَا يُقَرِّبُنِي مِنْكَ وَ

محبوب بنا میرے لئے اپنی اطاعت کو اور ان باتوں کو جو مجھے تجھ سے قریب کر لیں

يُزِلُّنِي عَنْكَ سَيِّدِي اِلَيْكَ مَلِجًا مُهَارِبٌ

تیرے نزدیک میں میرے مالک تیری طرف پناہ ہے بھاگنے والے کی

وَمِنْكَ مُلْقَمٌ الطَّالِبُ وَعَلَى كَرَمِكَ يُعَوِّلُ

اور تجھ ہی سے درخواست ہے طلب کرنے والی اور تیرے کرم پر بھروسہ رکھتا ہے

الْمُسْتَغِيثُ الشَّارِبُ اَدَّبَتْ عِبَادَكَ بِالتَّكْرُمِ

معافی کا طالب توبہ کرنے والا تو نے تعلیم دی میرے بندوں کو احسان اور

وَاَنْتَ اَكْرَمُ مَا لَكَ مِنْ مَبْنِيٍّ وَاَمَرْتَ بِالْعَفْوِ

بزرگی کی اور توبہ کریموں سے زیادہ کریم اور تو نے حکم دیا ہے معاف کرنے کا

عِبَادَكَ وَاَنْتَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ اَللّٰهُمَّ فَلاَ

اپنے بندوں کو اور توبہ کرنے والا اور بہت رحم کر یہو الہی خداوند! پس نہ غروم

مَنْ مِّنِيْ مَا مَرَّ بِحَوْتٍ مِنْ كَرَمِكَ وَكَانَ يَسْتَعِيْزُ

کہ مجھ کو اس چیز سے جس کی میں امید رکھتا ہوں تیرے کرم سے اور نہ مایوس کر

مِنْ سَائِلِيْغِيْغُوكَ وَلَا تَحْبِسْنِيْ مِنْ جَزَائِلِ

مجھ کو اپنی کامل نعمتوں سے اور نہ ناکام کر مجھے اپنے ان ثمرے



إِذَا هِيَ آيَتِي فِي غَيْرِكَ خُلْفًا وَمِمَّا فَتَنَابِ مِنْ نَفْسِكَ امْتَالَهُ

www.kitabmart.in

قَسَمِكَ فِي هَذِهِ اللَّيْلَةِ لَا أَهْل طَاعَتِكَ

علیوں سے جو تونے مقرر کئے ہیں اس شب اپنے فرما پر دار بندوں کے لئے

وَأَجْعَلَنِي فِي جَنَّةٍ مِنْ شَرَارِ رِيئِكَ رَبِّ

اور شرار دے مجھ کو حفاظت میں اپنے ظالمان کے برے لوگوں میں ہی پروردگار

إِنْ كُنَّا كُنْ مِنْ أَهْلِ ذَلِكَ فَأَنْتَ أَهْلُ الْكَرَمِ

اگر میں نہیں ہوں اُس کا مستحق تو تو حقدار ہے کرم اور معافی اور

وَالْعَفْوِ وَالْمَغْفِرَةِ وَجِدْ عَلَيَّ بِمَا أَنْتَ أَهْلُهُ

بخشش بخا اور سخاوت کر تو مجھ پر اس لئے کے ساتھ جس کا تو حقدار ہے

كَيْدًا أَسْتَحِقُّهُ فَقَدْ حَسَنَ ظَنِّي بِكَ وَتَحَقَّقْ

نہ وہ کہ جس کا میں کجاً سمجھتا ہوں کہونکہ گمان میرا تیری طرف اچھا ہے اور امید

رَبَّكَ لَكَ وَعَلَيْتَ نَفْسِي بِكَرَمِكَ وَأَنْتَ

میری ترسے ساتھ ثابت ہی اور افس میرا وابستہ کر تیرے کرم کے ساتھ اور تو

أَوْحَمُ الرَّاحِمِينَ وَأَكْرَمُ الْأَكْرَمِينَ اللَّهُمَّ

رحم کرنے والوں میں سب سے زیادہ رحیم اور کرم کرنے والوں میں سب سے زیادہ کریم اور اعلیٰ

وَأَخْصَمُ بَغْيِي مِنْ كَرَمِكَ بِجَزِيلِ قَسَمِكَ

مخصوص کر تجھ کو ہے کرم سے اپنے مقرر کئے ہوئے بڑے حصوں کے ساتھ اور پناہ دے

وَأَعِزَّنِي بِعَفْوِكَ مِنْ عِقَابِكَ وَأَغْفِرْ لِي

مجھ کو اپنے معاف کرنے کے ساتھ اپنے عقاب سے اور بخش دے میرے لئے

اگر دوسرے میں کوئی بُرائی ہو تو اُس کے مثل سہم خود بھی پرہیز کرو



الدَّانِبَ الَّذِي يَحْبِسُ عَنِّي الْخَلْقَ وَيُضَيِّقُ

اس گناہ کو جو روکتا ہے مجھ سے خلایق کو اور تنگ کرے

عَلَى الرِّزْقِ حَتَّى أَقُومَ بِصَالِحِهِ رِضَاكَ وَ

مجھ پر رزق کو یہاں تک کہ میں قائم کروں تیری اچھی رضا مندی کو اور

أَنْعَمَ بِحَزْنِیْ عَطَاؤُكَ وَأَسْعَدَ بِسَارِعِیْ

آسودہ ہوں تیری بڑی عطا کے ساتھ اور خوش قسمت ہوں تیری کامیابی کے

نِعْمَ آيَاتُكَ فَقَدْ لَدْتُ بِحَرَمِكَ وَتَعَرَّضْتُ

نعمت کے ساتھ کیونکہ میں نے پناہ لی ہے تیرے حرم کے ساتھ اور سامنے آیا ہوں

لِحَرَمِكَ وَاسْتَعَدْتُ بِعَفْوِكَ مِنْ عُقُوبَتِكَ

میں تیرے حرم کے اور پناہ مانگی ہے میں نے تیرے معاف کرنے کے ساتھ تیری عتاب سے

وَحِجْلِكَ مِنْ غَضَبِكَ فَجِدْ لِي بِمَا سَأَلْتُكَ

اور تیرے ضبط و تحمل کے ساتھ تیرے غصہ سے پس سخاوت کر میرے لئے اس شے کے ساتھ

وَأَنْزِلْ مَا أَلَمَسْتُ مِنْكَ أَسْأَلُكَ بِكَ لَا بِشَيْءٍ

جو میرے سوال کیا ہو اور عطا کر مجھ کو وہ جو میں نے تجھ سے طلب کیا ہے سوال کرتا ہوں تجھ سے

أَعْظَمَ مِنْكَ لَيْسَ سَجْدَةٍ بِيَا وَأَوْسَبُ مَرْتَبَةٍ كَبُو

تیرے ہی واسطے سے اور نہیں ہے کسی شے کا واسطہ جو تجھ سے بڑا ہو

يَا رَبِّ سَاتِ مَرْتَبَةٍ يَا اللَّهُ سَاتِ مَرْتَبَةٍ لَا حَوْلَ وَلَا

اے میرے مالک اے اللہ نہیں ہے قوت اور نہ



اِذَا رَأَيْتَ عَالِمًا فُكِنَ لَهُ خَادِمًا

www.kitabmart.in

قُوَّةُ إِلَّا بِاللهِ دس مرتبہ مَا شَاءَ اللهُ

طاقت ہے مگر اللہ کی مدد سے جو خدا چاہے وہ ہوتا ہے

لَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللهِ دس مرتبہ

نہیں ہے طاقت مگر اللہ کی مدد سے

لَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللهِ

نہیں ہے قوت مگر اللہ کی مدد سے



کر بلا والے اور عظمت نماز

از جناب بیٹہ لاییت حسین صاحب آقا پوری

کیا بہادر تھے فریقان حسین بن علی مرے مرے بھی نماز ظہر مقتل میں پڑھی

اے ولایت گذار نہیں ہو محسوس فرض خالق کی جو ایسے وقت میں مکمل کی

ہو خدا کی مارتجہ پر اے حصین بن تیم کیا بڑی دلنہ زہرا سے تری تقریر تھی

جس کو سن کر غیظ میرا عیب با وفا منہ ہی پہاڑ کہڑ بھڑکے جری نے جان دی

جب نمان خون سبط مصطفیٰ پڑھنے لگے اک جماعت صفت آگے تیر کھائے کو پڑھی

ان کے سینے چھین گئے ہو بچا نہ شک ایک شکر کا سجدہ کیا فانی ہوئے سبط نبی

ہو گیا بے انتہا زخمی سعید نامور اکھ گیا دنیا سے وہ یہی باقی رہ گئی

یادگار اہل عالم کیون ہو پھر وہ نماز سایہ میں تنہا کے جو سبط پیغمبر نے پڑھی

فرض خالق یوں کرتے ہیں جاننا زونا یاد رکھو کر بلا والوں کی یہ مردانگی

جب عالم کو دیکھو تو اس کے فرمانبردار ہو جاؤ



# تیسرے امام

اسم مبارک - حسین بن علی بن ابی طالب  
آپ حضرت امام حسن کے چھوٹے بھائی۔ رسول کے چھوٹے نواسے۔ علی و فاطمہ کے فرزند تھے۔

سور شعبان ۴۰ھ کو پیدا ہوئے اور اپنے بڑے بھائی کے ساتھ رسول کی آغوش میں تربیت پائی حضرت رسول ان سے بڑی محبت کرتے تھے اور تمام امت کے لوگوں کو ان کی محبت و اطاعت کی بڑی تاکید کرتے تھے اور ان کی امامت کا اعلان کرتے تھے۔

آپ صرف سات برس کے تھے جب حضرت رسول اللہ کی وفات ہو گئی اور اسی سال جناب فاطمہ زہرا نے انتقال کیا حسین اس کے بعد علی بن ابیطالب کی تعلیم و تربیت میں رہے اور جب ۴۰ھ میں آپ کی شہادت ہوئی اور حضرت حسن امام خلق ہوئے تو حضرت حسین برابر آپ کی اطاعت کرتے رہے۔

امام حسن نے اپنی وفات کے موقع پر اپنے بھائی امام حسین کی امامت کی بڑی تاکید کی اور اس طرح آپ ۴۰ھ میں امام خلق ہوئے اور دین



اِذَا قَدْ مَتَّ الْفِكْرُ فِيْ اَفْعَالِكَ حَسُنَتْ عَوَاقِبُكَ فِيْ كُلِّ اَمْرٍ

www.kitabmart.in

برس یعنی معاویہ بن ابی سفیان کی حیات تک امامت کے فرائض کو خاموشی کے ساتھ انجام دیا۔

آپ دنیا کو اطاعت و عبادت خدا اور اچھے اخلاق کی تعلیم دیتے تھے اور اپنی افعال و اعمال سے سیرت رسول کا نمونہ پیش کرتے تھے۔

حاکم شام معاویہ سے امام حسن کے ساتھ صلح میں یہ بہت بڑی شرط قرار پائی تھی کہ معاویہ کو اپنے بعد کسی دوسرے شخص کے خلیفہ مقرر کرنے کا حق نہ ہوگا۔ معاویہ نے سب شرطوں کے ساتھ سب سے آخر میں اس شرط کے بھی خلاف کیا اور اپنے بعد کے لئے اپنے بیٹے یزید کی خلافت کا اعلان کر دیا۔

یزید بڑا بدکردار آدمی تھا۔ وہ کھلم کھلا شراب پیتا تھا نماز کو ترک کرتا تھا اور بہت شرمناک کاموں کا ارتکاب کرتا تھا۔ امام حسین کو اس کی حکومت کسی طرح گوارا نہ ہوئی اور آپ نے صاف کہہ دیا کہ میں اس کی خلافت کو کسی طرح منظور نہیں کر سکتا۔

معاویہ نے اس معاملہ میں آپ کے ساتھ زیادہ سختی نہیں کی لیکن مسئلہ میں سبب معاویہ کا انتقال ہو گیا تو یزید کو یہ فکر ہوئی کہ کسی نہ کسی طرح حسین سے ضرور بیعت لے لی جائے۔

امام حسین کا قیام اپنے نانا کے شہر مدینہ میں تھا۔ یزید نے مدینہ کے حاکم کو لکھا کہ حسین سے بیعت لی جائے نہیں تو ان کا قلم کر کے میری پانچ جگہ

اگر کام کرنے سے پہلے غور و فکر کر دے تو کامیاب اور خوش انجام رہو گے۔



لَا يَبْطِنُ إِلَّا رَضِي مَيْتَهُ وَظَهَرَ هَا سَقِيمُهُ

www.kitabmart.in

امام حسینؑ کو بیعت کسی طرح منظور نہ تھی لیکن اپنی جان کی حفاظت کی کوشش بھی ضروری تھی۔ آپؑ نے مدینہ کو چھوڑ کر مکہ معظمہ میں جا کر پناہ لی۔

یہ وہ جگہ ہے جہاں اسلامی شریعت میں کسی کو آزار پہنچانا جائز نہیں ہے۔ مگر یزید کی طرف سے کچھ لوگ بھیجے گئے کہ وہ مکہ میں امام حسینؑ کو قتل کر ڈالیں۔ امام کو مکہ سے بھی باہر آنا پڑا۔ کوفہ کے لوگ آپ کو بلا رہے تھے۔ آپؑ نے کوفہ جانے کا ارادہ کیا مگر وہاں یزید کی طرف سے ابن زیاد کی حکومت قائم ہو گئی تھی۔

ابن زیاد نے فوجیں بھیجیں کہ امام حسینؑ کو راستہ ہی میں گرفتار کر لیا جائے۔ امامؑ کو بلا کی سرزمین پر پہنچنے اور وہاں ابن زیاد کے لشکر نے گھیر لیا۔

یزید کی بیعت کا مطالبہ پیش ہوا۔ امام حسینؑ نے پھر صاف انکار کر دیا۔ آخر دسویں محرم ۶۱ھ کو آپؑ اپنے بیٹوں بھائیوں بھتیجیوں اور تقریباً ستو سا تھیلوں کے ساتھ دوپہر کی جنگ کے بعد شہید ہوئے۔  
(اسلامی عقائد)



زمین کے پیٹ میں مردے اور لاشیں پر ہمارے ہیں



# انفاسِ قدی

قصیدہ در مدح حضرت امام حسین علیہ السلام

( از جناب سید محمد جعفر صاحب قدسی جانی )

(۱)

میں اپنی جان پر کھیلے تھیلی پر پیر کو  
 مرا شوق شہادت اک دن مھونڈ دی لگا  
 نہ جھکاؤ نہ کا قسم سی جذبہ شوق شہادت کی  
 جھانپیں ہو تو ایسی آہوں کے جھکوں کے دکا  
 بلا میں مختلف شکلیں بدل آئیں کیا پڑا  
 تہہ خیر اشارہ نہیں نیاز و ناز کی تاب  
 زمانہ خون رور و کر جلی حرفوں سے لکھے گا  
 نہ چھوڑے گی دہان خم پیکان تیرا تل کے  
 میں شوق لاش بھی پامال ہو جاؤں جو جا  
 چلا ہوا متحان گاہ وفا میں چھوڑ کر گھر کو  
 سو افسانہ عشاق کو قاتل کو خنجر کو  
 لگاؤنگا گئے سو ڈر کر قاتل کے خنجر کو  
 وفا میں تو ایسی ہو کہ کو اینہاں بھر کو  
 ہر صورت میں آئینہ کرونگا اپنے جوہر کو  
 کبھی خنجر بھرا میں گی کبھی دیکھنی خنجر کو  
 مری ایفائی وعدہ کو مری ہمت کے دفتر کو  
 یہ وقت لذت آئینہ گاہ کا نعم کے خوگر کو  
 دکھا آئینہ گاہ میں صابن عبرت خیز منظر کو



وَأَرْكَانَ الْمُؤْمِنِينَ وَأَشْهَدُ أَنْ لَا

اور ارکان میں سے مؤمنین کے ہیں اور گواہی دیتا ہوں کہ آپ

الْإِمَامُ الْأَبْرَرُ السَّقِيُّ الرَّضِيُّ الرَّزْقِيُّ الْهَادِي

امام ہیں نیکو کار پرہیزگار پسندیدہ پاک راہنما اور صریح

الْمُهْدِي وَأَشْهَدُ أَنَّ الْأَئِمَّةَ مِنْ وَلَدِكَ

راستہ چلنے والے اور گواہی دیتا ہوں کہ ائمہ آپ کی اولاد میں ہیں

كَلِمَةُ التَّقْوَى وَأَعْلَامُ الْهُدَى وَالْعُرْوَةُ

پرہیزگاری کی بات رکھنے والے اور ہدایت کے ستون اور رسیمان مستحکم

الْوَثْقُ وَالْحُجَّةُ عَلَى أَهْلِ الدُّنْيَا وَأَشْهَدُ

اور دنیا والوں پر حجت خدا ہیں اور میں گواہ

اللَّهِ وَمَلَائِكَتَهُ وَآنِبِيَائِهِ وَرُسُلَهُ

کرتا ہوں اللہ اور اس کے ملائکہ اور اس کے انبیاء اور اس کے مرسلین کو

أَنِّي بَكُمْ مُؤْمِنٌ وَبِأَيِّكُمْ مُؤَقِّنٌ بِشَرِّهِ

کہ میں آپ پر ایمان لائے ہوئے اور آپ کی حجت کا یقین رکھنے والا ہوں

دِينِي وَخَوَاتِيمَ عَمَلِي وَقَلْبِي لِقَلْبِكُمْ

اپنے دین کے احکام اور اپنے عمل کے انتہائی انجاموں کے ساتھ اور میرا دل آپ کے دل کے ساتھ

سَلَامٌ وَأَمْرِي كَأَمْرِكُمْ مُتَّبِعٌ صَدَقَاتُ اللَّهِ

ملا ہوا ہے اور میرا معاملہ آپ کے معاملہ کا تابع ہے درود خدا کے



آيَاكَ وَمُصَاحِبَةَ أَهْلِ الْفُسُوقِ فَإِنَّ الرَّاغِبِي بِفِعْلٍ قَدِيمٍ كَالوَاحِدِ مِنْهُمْ

www.kitabmart.in

عَلَيْكُمْ وَعَلَى آرُوحِكُمْ وَعَلَى أَجْسَادِكُمْ

آپ لوگوں پر اور آپ کی روحوں پر اور آپ کے جسموں پر

وَعَلَى أَجْسَامِكُمْ وَعَلَى شَاهِدِكُمْ وَعَلَى

اور آپ کی لاشوں پر اور آپ میں سے جو حاضر ہو اس پر اور جو

غَائِبِكُمْ وَعَلَى ظَاهِرِكُمْ وَعَلَى بَاطِنِكُمْ

غائب ہو اس پر اور جو ظاہر ہو آپ میں سے اس پر اور جو پوشیدہ ہو اس پر

پس دو رکعت نماز زیارت پڑھے اور اگر نماز کو زیارت سے پہلے

پڑھ لے تب بھی کوئی مضائقہ نہیں۔ پھر حضرت علی بن حسین علیہ السلام

کی زیارت بجالائے اور کہے :-

السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بَنَ رَسُولِ اللَّهِ السَّلَامُ

سلام آپ پر اے فرزند رسول خدا سلام

عَلَيْكَ يَا بَنَ نَبِيِّ اللَّهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بَنَ

آپ پر اے فرزند نبی خدا سلام آپ پر اے فرزند

أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بَنَ الْحُسَيْنِ

امیر المؤمنین سلام آپ پر اے فرزند حسین

الشَّهِيدِ السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا الشَّهِيدُ السَّلَامُ

شہید سلام آپ پر اے شہید سلام

بہ لوگوں کی صحبت سے الگ ہو کیونکہ جو شخص علی خصلت اختیار کرے گا ان ہی کی ایک غزوہ کلا ہوگا



آيَاتِ وَظَلَمَ مَنْ لَا يَجِدُ عَلَيْكَ نَاصِرًا إِلَّا اللَّهُ

www.kitabmart.in

عَلَيْكَ أَيُّهَا الْمَظْلُومُ وَابْنِ الْمَظْلُومِ لَعْنٌ

آپ پر اسے مظلوم اور فرزند مظلوم لعنت

اللَّهُ أُمَّةٌ قَتَلْتِكَ وَلَعْنُ اللَّهِ أُمَّةٌ

کرے خدا اُس جماعت پر کہ جس نے آپ کو قتل کیا اور لعنت کرے خدا اُس

ظَلَمْتَكَ وَلَعْنُ اللَّهِ أُمَّةٌ سَمِعَتْ بِذَلِكَ

جماعت پر جس نے آپ پر ظلم کیا اور لعنت کرے خدا اُس جماعت پر جس نے سنا اُس کو

فَرَضِيَتْ بِهِ

تو وہ راضی رہی اُس پر

پھر سائر شہدار رضی اللہ عنہم کی زیارت کا قصد کرے اور کہے :-

السَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا أَوْلِيَاءَ اللَّهِ وَاجِبَاءَهُ

سلام آپ پر اسے دوستان خدا اور اُس کے چاہنے والو

السَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا أَصْفِيَاءَ اللَّهِ وَأَوْدَاءَهُ

سلام آپ پر اسے برگزیدگان خدا اور اُس کے دوستدارو

السَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا أَنْصَارَ دِينِ اللَّهِ السَّلَامُ

سلام آپ پر اسے مددگارو دین خدا کے سلام

عَلَيْكُمْ يَا أَنْصَارَ رَسُولِ اللَّهِ السَّلَامُ عَلَيْكُمْ

آپ پر اسے مددگارو رسول خدا کے سلام آپ پر

دیکھو اس پر ظلم نہ کرو جس کا سوائے خدا اور کوئی مددگار نہ ہو



أَفْضَلُ الْجُودِ إِصَالُ الْحَقُوقِ إِلَى أَهْلِهَا

www.kitabmart.in

يَا أَنْصَارَ أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ السَّلَامُ عَلَيْكُمْ

اے مددگارو و امیر المؤمنین کے سلام آپ پر اے

يَا أَنْصَارَ فَاطِمَةَ الزَّهْرَاءِ سَيِّدَةِ نِسَاءِ

مددگارو فاطمہ زہرا سرورہ زنان

الْعَالَمِينَ السَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا أَنْصَارَ أَرْبِ

عالمیان کے سلام آپ پر اے مددگارو ابو محمد

مُحَمَّدٍ وَ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ الزَّكِيِّ النَّاصِحِ

حسن بن علی پاکیزہ و مخلص بزرگ

السَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا أَنْصَارَ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ بِأَيِّ

سلام آپ پر اے مددگارو ابو عبد اللہ احسن کے میرے ماں

أَنْتُمْ وَ أَرْضِي طِبْتُمْ وَ طَابَتْ الْأَرْضُ الَّتِي

باب آپ پر فدا ہوں پاک ہوئے آپ اور پاک ہوئی وہ زمین

فِيهَا دُفِنْتُمْ وَ فُتِحَتْ فَوْزًا عَظِيمًا فَيَا لَيْتَنِي

جس میں آپ دفن ہوئے اور کامیاب ہوئے آپ بڑی کامیابی پس کاش میں

كُنْتُ مَعَكُمْ فَا فُوزَ مَعَكُمْ

آپ کے ساتھ ہوتا تو میں بھی آپ کے ساتھ کامیابی حاصل کرتا

ماہِ حِجَبِ کی پہلی اور پندرہویں شب اور شعبان کی تیسری اور پانچویں شب  
اور ماہِ رَمَضَانَ کی شبوں میں اور شبِ عید اور جس جس روز کہ آنحضرت کی

بہترین بخشش حق کو حق دار تک پہنچانا ہے



زیارت مستحب ہے اسی طرح پڑھنا چاہئے۔

اور اس شب کی برکتوں میں سے ایک یہ ہے کہ ولادت یا سعاد  
حضرت صاحب الامر صلوات علیہ اسی شب واقع ہوئی۔ اس سے  
سننے کے کہ اس دعا کو پڑھے کہ آنحضرت کی زیارت کے برابر ہے۔

اللَّهُمَّ بِحَقِّ كِبَلَتِنَا هَذِهِ وَمَوْعُودِ نَحْنُ وَنَحْنُ

خداوند واسطہ اس ہماری رات کا اور اس میں پیدا ہونے والے کا اور تیری رحمت

مَوْعُودِهَا الَّتِي قَرَرْتَ لِي فِي فَضْلِهَا فَضْلًا

اور اس شخص کا جس سے تو نے اس رات میں وعدہ کیا ہے ایسی امت میں کی فضیلت

فَتَمَّتْ كَلِمَاتُكَ صِدْقًا وَعَدًا لَا مَمْلُوكَ

میں تو نے ایک فضیلت کا اور اضافہ کیا ہے پس پوری ہوئی تیری بات سچائی اور عدالت سادہ

لِكَلِمَاتِكَ وَلَا مَعْقُوبَ لِيَا تَاكَ فَوْرًا

نہیں لگنے والا کوئی تیری باتوں کو اور نہ بھیجے ہٹا نیوالا تو کوئی تیری نشانوں کو وہ تیرا

الْمُتَارِكُ وَضِيَاؤُكَ الْمَشْرِقُ وَالْعَلَمُ النُّورُ

چھٹا ہوا نور اور تیری جگہ گادینے والی روشنی اور نمایاں نشان

فِي طَبَائِعِ الدَّجُورِ الْغَائِبِ الْمَسْتُورِ جَلَّ

تاریک شب کے اندھیرے میں وہ پوشیدہ اور چھپی ہوئی ذات بزرگ

مَوْلِدُهُ وَكَرَّمُ مَحَنَدُهُ وَالْمَلَائِكَةُ

ہے اس کی ولادت اور معزز ہے اس کی اصل اور فرشتے

کس خواہش کی ابتدا مشر ہے اور اس کا انجام مصیبت ہے



شَهِدُكَ وَ اِنَّهُ نَاصِرُكَ وَ

اس کے گواہ ہیں اور اللہ اُس کا مددگار اور

مَوْسٰیؑ بِدُكْ لَ اِنَّ مِيعَادَهُ

تقویت دینے والا ہے جب آلیگا اُس کے وعدہ کا وقت

وَ الْمَلٰٓئِكَةُ اَمَّا اَدُكْ

اور فرشتے اُس کے مددگار بنوا لے ہوں گے

سَيُفِئُ اللّٰهُ الَّذِیْ لَا یُتَوَّوْا لُوْهُ

خدا کی تلوار جو آجھنے والی نہیں ہے اور اُس کی روشنی

الَّذِیْ لَا یُخْبَوُوْهُ ذُّوَالْجَلْمِ الَّذِیْ لَا یُصْبَوُوْهُ

جو بچنے والی نہیں ہے اور وہ بردبار جو جوش میں آنے والا نہیں

مَدَّ اَمْرُ الدَّهْرِ وَ نَوَامِیْسُ الْعَصْرِ وَ لَا

زمانہ کے محور گردش اور عالم کے معیار قیام اور فرمانبرداری کے

الْاَمْرُ وَالْمُنْزَلُ عَلَیْهِمُ الدِّیْكَرُ وَمَا یَنْزِلُ

عقدار اور وہ کہ جن پر اُترتا قرآن اور وہ احکام جو اُترتے ہیں

فِیْ لَیْلَةٍ الْقَدْرِ وَ اصْحَابُ الْحَشْرِ وَالنَّشْرِ

شب قدر میں اور حشر و نشر کے مختار وہی

تَرٰ اَجْمَةً وَحِیْہِ وَ وُكَاةٌ اَمْرِہِ وَ غَیْہِ

ترجمان ہیں خدا کی وحی کے اور ذمہ دار ہیں اُس کے امر و نہی کے



اللَّهُمَّ فَصِّلْ عَلَى خَائِمِهِمْ وَقَائِمِهِمْ

خداوند! پس درود بھیج ان میں کی آخری فرد اور ان کے قائم پر جو

الْمُسْتَوْرِعْنَ عَوَالِمِهِمْ وَأَذْرَاكُنَا

پوشیدہ ہے اُن کے عالموں سے اور پہونچا ہم کو اُن کے دنوں

آيَامَهُ وَظُهُورَهُ وَفَيَامَهُ وَاجْعَلْنَا مِنْ

تک اور اُن کے ظاہر ہونے اور کھڑے ہونے تک اور قرار دہم کو ان

النَّصَارَةِ وَالْفِرْنَ ثَارَةً نَاشِرَةً وَاکْتُبْنَا فِي

کے مددگاروں میں اور اور درج کریم کو

أَعْوَانِهِ وَخُصَائِمَائِهِ وَأَحْيِنَا فِي دَوْلَتِهِ

ان کے مددگاروں اور ان کے خیر خواہوں میں اور زندہ کریم کو ان کی سلطنت میں

تِلْكَ مِثْلِهِ وَبِصَحْبَتِهِ غَانِمِينَ وَبِحَقِّهِ قَائِمِينَ

راحت آرام حاصل کرتے ہوئے اور ان کی صحبت سے فائدہ اٹھاتے ہوئے اور ان کا

وَمِنْ السُّورَةِ سَالِمِينَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ

حق کو قائم کرتے ہوئے اور برائی سے سلامت رہتے ہوئے ارحم کریموں میں سے

وَالْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ وَصَلَّى اللَّهُ

رحیم اور تعریف اللہ کے لئے جو پروردگار ہر تمام جہانوں کا اور درود بھیجے خدا

عَلَى مُحَمَّدٍ خَاتَمِ النَّبِيِّينَ وَالْمُرْسَلِينَ وَ

حضرت محمد خاتم النبیا و مرسلین اور



عَلَى أَهْلِ بَيْتِهِ الصَّادِقِينَ وَعِزَّتِهِ

اور ان کے بچے اہلیت اور انظار حق کرنے والی اولاد پر

النَّاطِقِينَ وَالْعَنُ جَمِيعِ الظَّالِمِينَ وَالْحَكَمَ

اور لعنت کر تمام ظالموں پر اور فیصلہ کر

بَيْنَنَا وَبَيْنَهُمْ يَا أَحْسَنَ الْحَاكِمِينَ

ہمارے درمیان اور ان کے درمیان اے سب سے بڑے فیصلہ کرنے والے

اس شب کی نمازیں بہت ہیں منجملہ ان کے چار رکعت نماز دو سلام

کے ساتھ بحال اے ادرہ رکعت ہیں بعد سورہ حمد کے سو مرتبہ قل ہو اللہ احد

اور نماز سے فارغ ہو کر یہ دعا پڑھے :-

اللَّهُمَّ إِنِّي إِلَيْكَ فَقِيرٌ وَمِنْ عِنْدِكَ خَائِفٌ

خداوند ا میں تیری بارگاہ میں محتاج ہوں اور تیرے عذاب سے خوفزدہ ہوں اور

وَمِنْ بَيْنِ يَدَيْكَ رَجَائٌ لَا تُبَدِّلُ السُّمِّيَّ وَلَا تُغَيِّرُ

اور تیری طرف پناہ لینے والا ہوں اے میرے مالک بدلنا میرا نام اور نہ تغیر پیدا کرنا

جَسْمِيَّ رَبِّ لَا تُجْهِدُ بِلَاغِي رَبِّ لَا تُشْمِتْ

میرے جسم میں ایسے مالک سخت کر میری آزمائش کو ایسے مالک نہ طعن و تشنیع کا موقع

بِئِ آعْدَائِي أَسْخُودُ بِعَفْوِكَ مِنْ عِقَابِكَ

دو مجھ پر میرے دشمنوں کو میں پناہ مانگتا ہوں تیری معافی کے ساتھ تیری سزا سے



وَأَعُوذُ بِرَحْمَتِكَ مِنْ عَذَابِكَ وَأَعُوذُ

اور پناہ مانگتا ہوں تیری رحمت کے ساتھ تیرے عذاب سے اور پناہ مانگتا ہوں

بِرِضَاكَ مِنْ سَخَطِكَ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْكَ

تیری خوشنودی کے ساتھ تیری ناراضگی سے اور پناہ مانگتا ہوں تیرے ہی ساتھ تجھ

جَلَّ شَأْنُكَ أَنْتَ كَمَا أَثْنَيْتَ عَلَى نَفْسِكَ

بزرگ ہے تیری تعریف تو ویسا ہی ہے جیسی تو نے تعریف کی ہے خود اپنی

وَفَوْقَ مَا يَقُولُ الْقَائِلُونَ فِيكَ

اور بالاتر ہے اس سے جو کہنے والے کہیں تیرے بارے میں

حضرت امام محمد باقر علیہ السلام نے فرمایا کہ اس شب سبحان اللہ سو مرتبہ

اور الحمد للہ سو مرتبہ اور لا الہ الا اللہ سو مرتبہ کہے گا بہت

ثواب ہو۔ اور نماز عشاء کے بعد دو رکعت نماز پڑھو۔ رکعت اول میں بعد سورہ

حمد قل یا ایہا الکافرون اہد رکعت دوم میں بعد حمد قل ہو اللہ پڑھو اور بعد سلام

سنتیں مرتبہ سبحان اللہ اور تہنیتیں مرتبہ الحمد للہ اور تہنیتیں مرتبہ اللہ اکبر پڑھو

يَا مَنْ إِلَهُ الْمَلَائِكَةِ الْعِبَادِ فِي الْمَقَامَاتِ وَالْإِنْسِ

اے وہ جس کی طرف پناہ لینا ہے بندوں کا مشکلات میں اور اس کی طرف

يَفْزَعُ الْخَلْقُ فِي الْمَلَامَاتِ يَا عَالِمَ الْجَهْرِ وَالْ

لُكَاثِي ہے مخلوق مصیبتوں سے جاننے والے ظاہر اور



الْخَفِيَّاتِ يَا مَنْ لَا يَخْفَى عَلَيْهِ خَوَاطِرُ الْأَوْهَامِ

پوشیدہ باتوں کے اسے وہ کہ نہیں مخفی ہوتے اس پر گردش کر نیوالے توہمات اور

تَصَوُّفِ الْخَطَرَاتِ يَا رَبَّ الْخَلَائِقِ وَالْبَرِيَّاتِ

گردش خیالات کی اسے کائنات اور مخلوقات کے پروردگار

يَا مَنْ بِيَدِهِ مَلَكُوتُ الْأَرْضَيْنِ وَالسَّمَوَاتِ

جس کے قبضہ میں ہے سلطنت زمیں اور آسمانوں کی

أَنْتَ اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ أَمَّا إِلِيكَ بِلَا

تو اللہ ہے نہیں ہے کوئی معبود بجز تیرے میں البتہ ہوتا ہوں جہے نہیں ہے

إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ فَيَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ اجْعَلْنِي

کوئی خدا بجز تیرے پس اسے وہ کہ نہیں ہے کوئی خدا بجز تیرے قرار دے مجھ کو

فِي هَذِهِ الدَّلِيلَةِ مِمَّنْ نَظَرْتُ إِلَيْهِ فَرِحْتُهُ

اس شب میں اُن نوگوں میں سے جن کی طرف تو نے نظر کی پس اُن پر رحم کر

وَسَمِعْتُ دُعَاءَهُ فَأَجَبْتُهُ وَعَلِمْتُ سُبْحَانَ

اور سنی ہے اُن کی دعا تو اس کو قبول کیا اور جانتا ہے تو نے اُن کی معاف

فَأَقْلَبْتُهُ وَتَجَاوَزْتُ عَنْ سَائِلِ خَطِيئَتِي

طلب کر لے کہ تو نے اُنھیں معاف کیا اور درگزر کیا تو نے اُن کی گزشتہ خطا اور

عَظِيمَةٍ جَرِيرَةٍ فَقَدْ اسْتَجَرْتُ بِكَ مِنْ

اُن کے بڑے جرم سے پس میں پناہ لیتا ہوں تیری طرف سے



أَوْ مِنْ أَعْدَائِكَ أَوْ كَيْدًا مِنْ أَظْهَرَ عَدَاوَتِهِ

www.kitabmart.in

ذُنُوبِي وَلَجَأْتُ إِلَيْكَ فِي سِتْرِ حُبُّوبِي اللَّهُمَّ

اے گناہوں سے اور لوگوں کے چھپانے میں خداوند

فَجِدْ عَلَيَّ بِكَرَمِكَ وَفَضْلِكَ وَاحْطُطْ خَطَايَايَ

پس سخاوت کر میرے اوپر اپنی بزرگی اور اپنے احسان کے ساتھ اور در کر مجھ سے میری

بِجِلْمِكَ وَعَفْوِكَ وَتَغَمَّدَنِي فِي هَذِهِ اللَّيْلَةِ

نظاروں کو اپنی بردباری اور معافی کے ساتھ اور چھپا دے مجھ کو اس شب اپنے

بِسَائِرِ كَرَامَتِكَ وَاجْعَلْنِي فِيهَا مِنْ أَوْلِيَاءِكَ

وسیع کرم کے ساتھ اور قرار دے مجھ کو اس شب اپنے اُن دوستوں میں

الَّذِينَ اجْتَبَيْتَهُمْ لِطَاعَتِكَ وَاخْتَرْتَهُمْ

سے جنہیں تو نے مخصوص کیا ہے اپنی اطاعت کے لئے اور منتخب کیا ہے اُن کو

لِعِبَادَتِكَ وَجَعَلْتَهُمْ خَاصَّتِكَ وَصَفْوَتَكَ

اپنی عبادت کے لئے اور قرار دیا ہے اُن کو اپنا خالص دوست اور برگزیدہ

اللَّهُمَّ اجْعَلْنِي مِنْ سَعِيدِ جَدَّةٍ وَتَوْفَرٍ

خدا اور قرار دے مجھ کو اُن لوگوں میں سے جن کی قسمت بلند ہے اور نیکیوں سے

مِنْ الْخَيْرَاتِ حَظَّةٍ وَاجْعَلْنِي مِنْ سَائِرِ

جن کا حصہ بہت ہے اور قرار دے مجھ کو اُن لوگوں میں سے جنہوں نے

فَقَعِمَ وَفَارَفَعْنِمَا وَالْفَيْنِي شَرَّ مَا اسْلَفْتُ

سلا متنی پانی پسوں سوزہ ہو اور سیاہی حال کی نہیں ہو شریفی اور بچا مجھ کو برائی سے جسے جو میں کر چکا ہوں

کو زبردستی سے جو اپنی عداوت ظاہر و آشکار کر دے



إِذَا بَلَغَ اللَّيْثُ مَقُوقٌ مِقْدَارُ تَحْسَنَاتِ أَحْوَالِهِ

www.kitabmart.in

وَاعْصِمْنِي مِنَ الْإِزْدِيَادِ فِي مَعْصِيَتِكَ وَ

اور محفوظ رکھ مجھ کو زیادتی سے اپنی نافرمانی کی اور

حَبِّبْ إِلَيَّ طَاعَتَكَ وَمَا يُقَرِّبُنِي مِنْكَ وَ

محبوب بنا میرے لئے اپنی اطاعت کو اور ان باتوں کو جو مجھے تجھ سے قریب کر رہیں

يُرْلِقُنِي عِنْدَكَ سَيِّدِي إِلَيْكَ مَلِجًا مُهَارِبًا

تیرے نزدیک لائیں میرے مالک تیری طرف پناہ ہے بھاگنے والے کی

وَمِنْكَ مُلْقَمٌ الطَّالِبُ وَعَلَى كَرَمِكَ يُعَوِّلُ

اور تجھ ہی سے درخواست ہے طلب کرنے والی اور تیرے کرم پر بھروسہ رکھتا ہے

الْمُسْتَقِيلُ الشَّارِبُ أَدَبَتْ عِبَادَكَ بِالتَّكْرُمِ

معافی کا طالب توبہ کرنے والا تونے تعلیم دی ہو اپنے بندوں کو احسان اور

وَأَنْتَ أَكْرَمُ مَا أَكْرَمْتَنِي وَأَمَرْتَنِي بِالْعَفْوِ

بزرگی کی اور توبہ کر میں سے زیادہ کریم اور تونے حکم دیا ہے معاف کرنے کا

عِبَادَكَ وَأَنْتَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ اللَّهُمَّ فَلاَ

اپنے بندوں کو اور تونے بخشے والا اور بہت رحم کر ہو والا ہے خداوند اے پروردگار

مَنْ مَنِي مَا مَرَّ جَوْنٌ مِنْ كَرَمِكَ وَكَأَنَّ

کے تجھ کو اس چیز سے ہیں کی میں اس پر گذشتہ ہوں تیرے کرم سے اور نہ مایوس کر

مِنْ سَائِلٍ يَحْتَمِلُ وَلَا تَخَيِّبْنِي مِنْ جَوْنٍ

تجھ کو اپنی کامل نعمتوں سے اور نہ ناکام کر تجھے اپنے گمراہی سے

ذیل جب بڑے درجہ پر پہنچ جائے تو اس کے حالات بدتر ہو جاتے ہیں



قَسَمِكَ فِي هَذِهِ اللَّيْلَةِ لِأَهْلِ طَاعَتِكَ

عظیوں سے جو تو نے مقرر کئے ہیں اس شب اپنے فرما پر دار بندوں کے لئے

وَأَجْعَلَنِي فِي جَنَّةٍ مِنْ شِرَارِ رِبِّكَ رَبِّ

اور شرار دے مجھ کو حفاظت میں اپنے خلائق کے برے لوگوں میں سے پروردگار

إِنْ كُنْ أَكُنُ مِنْ أَهْلِ ذَلِكَ فَأَنْتَ أَهْلُ الْكَرَمِ

اگر میں نہیں ہوں اُس کا مستحق تو تو حقدار ہے کرم اور معافی اور

وَالْعَفْوِ وَالْمَغْفِرَةِ وَجِدْ عَلَيَّ بِمَا أَنْتَ أَهْلُهُ

بخشش بخشا اور سفاقت کر تو مجھ پر اس شے کے ساتھ جس کا تو مقدار ہے

كَيْدَ السُّجَّةِ فَقَدْ حَسُنَ ظَنِّي بِكَ وَتَحَقَّقَ

نہ وہ کہ جس کا میں کما حق ہوئی کہوں کہ ایمان میرا تیری طرف اچھا ہے اور امید

رَجَائِي لَكَ وَعَلَيْتُ نَفْسِي بِكَرَمِكَ وَأَنْتَ

میری ترسے ساتھ ثابت ہی اور نفس میرا وابستہ کر تیرے کرم کے ساتھ اور تو

أَوْحَمُ الرَّاكِبِينَ وَأَكْرَمُ الْأَكْرَمِينَ اللَّهُمَّ

ترجم کر غیوالوں میں سے زیادہ رحیم اور کرم کر غیوالوں میں سے زیادہ کریم اور اعلیٰ

وَأَخْلَصُ بِنَفْسِي مِنْ كَرَمِكَ بِجَزِيلِ قَسَمِكَ

مخلصوں کر مجھ کو اپنے کرم سے اپنے مقرر کئے ہوئے بڑے حصوں کے ساتھ اور پناہ دے

وَأَعِزَّنِي بِعَفْوِكَ مِنْ عِقَابِكَ وَاعْفُ عَنِّي

مجھ کو اپنے معاف کرنے کے ساتھ اپنے عقاب سے اور بخش دے میرے لئے

اگر دوسرے میں کوئی ایراد ہو تو اس پر کرم و بخشش فرمادے



الدَّيْنِ الَّذِي يَحْبِسُ عَنِّي الْخَلْقَ وَيُضَيِّقُ

اس گناہ کو جو روکتا ہے مجھ سے خلایق کو اور تنگ کرے

عَلَى الرِّزْقِ حَتَّى أَقُومَ بِصَالِحِهِ رِضَاكَ وَ

مجھ پر رزق کو یہاں تک کہ میں قائم کروں تیری اچھی رضا مندی کو اور

الْعَمَلِ بِحَزْنٍ عَطَاكَ وَأَسْعَدَ بِسَارِعِ

اُسودہ ہوں تیری بڑی عطا کے ساتھ اور خوش قسمت ہوں تیری کمال

نِعْمَاتِكَ فَقَدْ لَدْتُ بِحَرَمِكَ وَتَعَرَّضْتُ

نعمت کے ساتھ کیونکہ میں نے پناہ لی ہے تیرے حرم کے ساتھ اور سامنے آیا ہوں

لِكُرَمِكَ وَاسْتَعَدْتُ بِعَفْوِكَ مِنْ عَقُوبَتِكَ

میں تیرے کرم کے اور پناہ مانگی ہے میں نے تیرے معاف کرنے کے ساتھ تیری عتاب سے

وَمَحِلِّكَ مِنْ غَضَبِكَ فَجِدُّ لِي بِمَا سَأَلْتُكَ

اور تیرے ضبط و تحمل کے ساتھ تیرے غصہ سے پس سخاوت کر میرے لئے اُس شے کے ساتھ

وَأَنْزِلْ مَا أَلَمَسْتُ مِنْكَ أَسْأَلُكَ بِكَ لَا بِشَيْءٍ

جو مجھے سوال کیا ہو اور عطا کر مجھ کو وہ جو میں نے تجھ سے طلب کیا ہے سوال کرتا ہوں تجھ سے

أَعْظَمَ مِنْكَ لَيْسَ سَجْدَةٍ جَاؤُا وَبِئْسَ مَرْتَبَةٌ كُفُو

تیرے ہی واسطہ سے اور نہیں ہے کسی شے کا واسطہ جو تجھ سے بڑا ہو

يَا رَبِّ سَاوِ مَرْتَبَةَ يَا اللَّهُ سَاوِ مَرْتَبَةَ لَا حَوْلَ وَلَا

اے میرے مالک اے اللہ

نہیں ہے قوت اور نہ



قُوَّةُ إِلَّا بِاللهِ دس مرتبہ مَا شَاءَ اللهُ

طاقت ہے مگر اللہ کی مدد سے جو خدا چاہے وہ ہوتا ہے

لَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللهِ دس مرتبہ

نہیں ہے طاقت مگر اللہ کی مدد سے

لَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللهِ

نہیں ہے قوت مگر اللہ کی مدد سے



کر بلا والے اور عظمت نماز

از جناب سیدنا حسین صاحب کرامت علیہ السلام

|                                        |                                           |
|----------------------------------------|-------------------------------------------|
| مرنے والے بھی نماز ظہر مقتل میں پڑھی   | کیا بہادر تھے رفیقان حسین بن علی          |
| فرض خالق کی جو ایسے وقت میں تکمیل کی   | اے ولایت گذار نہیں ہو محسوس               |
| کیا بڑی دلبند زہرا سے تری تقریر تھی    | ہو خدا کی مارتجہ پر اے حصین بن تمیم       |
| غشائی پہاڑ کہ لڑ بھڑ کے جری نے جان دی  | جس کو سن کر غیظ میرا یا حبیب با وفا       |
| اُن جماعت صفت آگے تیر کھائے کوٹھی      | جب نمان خون سبط مصطفیٰ پڑھنے لگے          |
| شکر کا سجدہ کیا فایز ہوئے سبط نبی      | اُن کے سینے چھین گئے پہونچا نہ شہ ایک تیر |
| اٹھ گیا دنیا سے وہ یہی باقی رہ گئی     | ہو گیا بے انتہا زخمی سعید نامور           |
| سایہ میں تنہوں کے جو سبط پیہر نے پڑھی  | یادگار اہل عالم کیون ہو پھر وہ نماز       |
| یاد رکھو کر بلا والوں کی یہ مردانگی تو | فرض خالق یوں کرتے ہیں جانباز وفا          |



# تیسرے امام

اسم مبارک - حسین بن علی بن ابی طالب  
آپ حضرت امام حسن کے چھوٹے بھائی۔ رسول کے چھوٹے نواسے۔ علی و فاطمہ کے فرزند تھے۔

سور شعبان ۴۸ھ کو پیدا ہوئے اور اپنے بڑے بھائی کے ساتھ رسول کی آغوش میں تربیت پائی۔ حضرت رسول ان سے بڑی محبت کرتے تھے اور تمام امت کے لوگوں کو ان کی محبت و اطاعت کی بڑی تاکید کرتے تھے اور ان کی امامت کا اعلان کرتے تھے۔

آپ صرف سات برس کے تھے جب حضرت رسول اللہ کی وفات ہو گئی اور اسی سال جناب فاطمہ زہرا نے انتقال کیا۔ حسین اس کے بعد علی بن ابیطالب کی تعلیم و تربیت میں رہے اور جب ۴۸ھ میں آپ کی شہادت ہوئی اور حضرت حسن امام خلق ہوئے تو حضرت حسین برابر آپ کی اطاعت کرتے رہے۔

امام حسن نے اپنی وفات کے موقع پر اپنے بھائی امام حسین کی امامت کی بڑی تاکید کی اور اس طرح آپ ۴۸ھ میں امام خلق ہوئے اور دین



برس یعنی معاویہ بن ابی سفیان کی حیات تک امامت کے فرائض کو خالصتاً کے ساتھ انجام دیا۔

آپ دنیا کو اطاعت و عبادت خدا اور اچھے اخلاق کی تعلیم دیتے تھے اور اپنی افعال و اعمال سے سیرت رسول کا نمونہ پیش کرتے تھے۔

حاکم شام معاویہ سے امام حسن کے ساتھ صلح میں یہ بہت بڑی شرط قرار پائی تھی کہ معاویہ کو اپنے بعد کسی دوسرے شخص کے خلیفہ مقرر کرنے کا حق نہ ہوگا۔ معاویہ نے سب شرطوں کے ساتھ سب سے آخر میں اس شرط کے بھی خلاف کیا اور اپنے بعد کے لئے اپنے بیٹے یزید کی خلافت کا اعلان کر دیا۔

یزید بڑا بدکردار آدمی تھا۔ وہ کھلم کھلا شراب پیتا تھا نماز کو ترک کرتا تھا اور بہت شرمناک کاموں کا ارتکاب کرتا تھا۔ امام حسین کو اس کی حکومت کسی طرح گوارا نہ ہوئی اور آپ نے صاف کہہ دیا کہ میں اس کی خلافت کو کسی طرح منظور نہیں کر سکتا۔

معاویہ نے اس معاملہ میں آپ کے ساتھ زیادہ سختی نہیں کی لیکن مسئلہ میں سبب معاویہ کا انتقال ہو گیا تو یزید کو یہ فکر ہوئی کہ کسی نہ کسی طرح حسین سے ضرور بیعت لے لی جائے۔

امام حسین کا قیام اپنے نانا کے شہر مدینہ میں تھا۔ یزید نے مدینہ کے حاکم کو لکھا کہ حسین سے بیعت لی جائے نہیں تو ان کا قلم کر کے میری پائن بجائے۔



امام حسینؑ کو بیعت کسی طرح منظور نہ تھی لیکن اپنی جان کی حفاظت کی کوشش بھی ضروری تھی۔ آپ نے مدینہ کو چھوڑ کر مکہ معظمہ میں جا کر پناہ لی۔

یہ وہ جگہ ہے جہاں اسلامی شریعت میں کسی کو آزار پہنچانا جائز نہیں ہے۔ مگر یزید کی طرف سے کچھ لوگ بھیجے گئے کہ وہ مکہ میں امام حسینؑ کو قتل کر ڈالیں۔ امام کو مکہ سے بھی باہر آنا پڑا۔ کوفہ کے لوگ آپ کو بلارہے تھے۔ آپ نے کوفہ جانے کا ارادہ کیا مگر وہاں یزید کی طرف سے ابن زیاد کی حکومت قائم ہو گئی تھی۔

ابن زیاد نے فوجیں بھیجیں کہ امام حسینؑ کو راستہ ہی میں گرفتار کر لیا جائے۔ امام کو بلا کی سرزمین پر پہنچنے اور وہاں ابن زیاد کے لشکر نے گھیر لیا۔

یزید کی بیعت کا مطالبہ پیش ہوا۔ امام حسینؑ نے پھر صاف انکار کر دیا۔ آخر دسویں محرم ۶۱ھ کو آپ اپنے بیٹوں بھائیوں بھتیجیوں اور تقریباً ستو ساتھیوں کے ساتھ دوپہر کی جنگ کے بعد شہید ہوئے۔  
(اسلامی عقائد)





# انفاسِ قدی

قصیدہ در مدح حضرت امام حسین علیہ السلام

( از جناب سید محمد جعفر صاحب قدسی )

(۱۰)

میں اپنی جان پر کھیلے تھیلی پر لے کر  
 مرا شوق شہادت اک دن ہونڈھی لگا  
 نہ جھکاؤ نگا قسم سی جذبہ شوق شہادت کی  
 جھانپوں تو ایسی آہوں کہ جھکوں سکے دل کا  
 بلا میں مختلف شکلیں بدل آئیں کیا پروا  
 نہ خیر اشار و نہیں نیاز و ناز کی باتیں  
 زمانہ خون رور و کر جلی حروف سے لکھے گا  
 نہ چھوڑینگے دہان زخم پیکان تیر قاتل کے  
 میں غم شش لاش بھی پایاں ہو جاؤں سوچا  
 چلا ہواں متحان گاہ وفا میں چھوڑ کر گھر کو  
 سو افسان عشاق کو قاتل کو خنجر کو  
 لگاؤنگا گلے سو ڈکر قاتل کے خنجر کو  
 وفا میں تو ایسی سو کہ یہ آئیں ہاں بھر کو  
 ہر شہید میں اپنے کردنگا اپنے جوہر کو  
 کبھی خنجر کھپرائیں گی کبھی دیکھنی خنجر کو  
 مری ایفائی وعدہ کو مری بہت کے دفتر کو  
 یہ وق لذت گزار ہو گا نعم کے خوگر کو  
 دکھا ایگان صپش عبرت خیز منظر کو



کسی دن تک سا سنگدل بھی خون ہوگا  
ٹٹانے والے سیر خود فنا ہو جائینگے اک دن  
مراد عوی نہیں کچھ سوز الفت کا یہ دعویٰ ہو  
نہر ان انقلاب آئیں تو میں مجھ کو کیا در ہو  
یہی غمیر دل کا وقت ہے قدسی غزل پڑھو

نہ پڑیں چین کی گاز میں کے قلب مضطرب کو  
زمانہ روز دہرا تا رہی گانم کے دفتر کو  
بشکرا دل تو کیا ہی موم کر دو گنا میں تھر کو  
میں کھونگا ہمیشہ اپنی قبضہ میں جہاں بھر کو  
گلے پر سے ہٹانے پائے ظالم اب نہ خیر کو

یہ کہہ کر سنبھالا ہر شب غم قلب مضطرب کو  
جو کچھ ہونا ہی بس ہو رہے گا صبح محشر کو

(غزل)

وہ اپنی بات پر قائم میں ہی قول پر ثابت  
وہ ان خم و امند اس منسکر دعا دیں گے  
زبان خلق کو اغیار کیونکر روک سکتے ہیں  
طریق عشق و الفت میں اگر غم شکر میں ہوگی  
یم جو دو کرم سلطان باذل شاہ دریا دل  
مسلمانوں کو اگر سے زیادہ چاہنے والا  
م غم غم غم غم غم غم غم غم غم غم غم  
نشانہ کرنے والا اپنی دل کو ناک غم کا  
لسان اللہ کا بیابان سچ اللہ کا پوتا  
شرف علی بن محمد کا سب سے سار عالم کا

خدا ہی اہ پر لائے تو لای اس شکر کو  
کبھی بازوئے قاتل کو کبھی قاتل کے خنجر کو  
نخل ہونگے لگا کر آگ میرے غم کے دفتر کو  
پیکار و گنا حسین بن علی سبط امیر کو  
کیا سیراب جس نے راہ میں شکر کے لشکر کو  
کیا امت یہ قربان جس نے ہمشکل ہمیر کو  
قسم دے دی کے رو کا جس نے عباس دلاور کو  
کماندار و نہیں دہا تھو اچ لے آیا جو صغر کو  
سنان یہ جس کا سر پڑھتا رہا قرآن اور کو  
ملا جو ہر شفا کا جس کی خاک روح پرور کو



بتادو کون تھا ہر غریب ایسا کرکین میں  
مکانیں اہیں مسجد میں منبر پر صلی پر  
نہ بڑھنے پائی شان خط نہ دل ہی ٹوٹی پایا  
نبی کی گوہیں پشت پناہ دین دنیا ہر  
زبان نبی چساؤ یا نبی دل بند حیدر کو  
(مطلع) یہی زندہ کر گیا دین کے بے روح پیکر کو

یہی روشن کر گیا شمع دین کٹوا کے سر اپنا  
بسر کرنا ہے غم میں زندگی کا آخری حصہ  
صداقت اسکی ہو جاوے گی ظاہر مہر کر دیجئے  
رہ گاہ ذکر ہفت اقصیٰ میں معجز نمانی کا  
مبارک ہو ولادت اسفندائے دین ملت کی  
مبارک ہو طلوع نیر اقبال سے مولا  
نٹے ناز و نعم سے پائیے اس غم کے خوگر کو  
نہ اس وقت ایذا خاطر نہ ہر اکے دلبر کو  
شہادت کے لئے روح الامیں لا رہیں محض کو  
یہ یکساںات بٹری راہب اثاؤں مقدر کو  
مہا بات اسکی جانبازی پہ ہو گی رب اکبر کو  
ادھر بندول کھجے از نگاہ ذرہ پرور کو

بڑی جانکاہیوں سے نظم کے موتی پر وہیں  
شرف مقبولیت کا ہو عطا اس سلالت کو ہر کو





# بارہویں امام

اسم مبارک ہی ہے جو رسول اللہ کا تھا مگر آپ ہمدی حجت کے لقب سے یاد کئے جاتے ہیں۔

آپ سب سے آخری امام ہیں۔ ۵ شعبان ۳۷۱ھ کو سامرہ میں متولد ہوئے۔ خدا کی مصلحت یہ تھی کہ آپ کو تمام دنیا کی نگاہوں سے پوشیدہ رکھا جائے۔ بیشک آپ کے والد نہر گوار کے زمانہ میں بہت سے مخصوص صحابہ نے آپ کی زیارت کی۔ حدیثوں میں آپ کی پیدائش کی پیشین گوئی برابر ہوتی رہی تھی اس لئے بادشاہ وقت کی طرف آپ کے قتل کرنے کی کوشش تھی۔ آپ کے والد کے انتقال کے بعد بہت تلاش کی گئی کہ آپ کا پتہ مل جائے تو آپ کو قتل کر دیا جائے مگر خدا کو ان کا باقی رکھنا منظور تھا۔ تمام کوششیں نامیاب ہوئیں لیکن امام کے ذریعہ کو آپ نے پورا کرنا شروع کر دیا۔

۳۷۹ھ تک آپ کی جانب سے ایک نائب مقرر رہتا تھا جو شرعی احکام پہنچاتا تھا اور آپ سے دستخط کرتا تھا اور جو کچھ شیعوں کے ضروریات ہوں امام سے اٹھیں پورا کر آتا تھا۔ اس زمانہ کو غیبت صغریٰ کا زمانہ کہا جاتا ہے۔ اس کے بعد سی خدا کی مصلحت کا تقاضا ہوا کہ کوئی مخصوص نائب بھی نہ رہے۔ یہ غیبت کبریٰ ہے۔

(اسلامی عقائد)



# قصیدہ

درج امام آخر الزمان قائم آل محمد عجیب الیقاسم  
مہدی علیہ السلام

( از جناب سید محمد حسین صاحب مہدی لکھنوی )

|                                          |                                           |
|------------------------------------------|-------------------------------------------|
| قیامت کا ہی درد اس کو در آشنای سمجھے     | ہو در بحر اس کو ناصح بیدار کیا سمجھے      |
| زبان تک نام کا آنا بھی ہم جرم فاجعے      | بلو پر مہر خاموشی ہو دل تھوڑے قضاوی       |
| ہم اس ضبط و تحمل ہی پر اپنا فیصلہ سمجھے  | ہو شاد آہ نگہ کے نہ درد دل کی شدت میں     |
| ہم اس مگرگرت ارباب کو بھی لگے سم و فاجعے | نہ ہو کار از الفت فاش مر جائینگے گھٹ گھٹے |
| مگر ماں مقتدر ان کے مرض سمجھو دوا سمجھے  | ہو پوہ درو بیدار سچا تک ہیں پماندہ        |
| ہم اپنے حق میں فضل الہی و شفا سمجھے      | خدا کا شکر چارہ ساز و چارہ گر ہو اپیدا    |
| نثار اس جو پیر جہیج وہ آبقا سمجھے        | حیات تانہ دے ساقی عطا جام تو لا ہو        |
| اسے درع ماکدہ سمجھو اسے خدا صفا سمجھے    | کثافت ہو سے دنیا میں شفا و شفای رانی      |
| مگر جو آپس ہو بد مزہ وہ کیا مزا سمجھے    | یہی ہے جناب شیخ صاحب زندگانی کا           |



نہ دنیا کی ہر فکر اس کیفیت میں اصرار و عقبت کی  
نہ خوف نزع اس سے نہ ہول نزع اگر ہے  
اسی کے نشیب ہی مرحلہ آسان غیبت کا  
ہو جس کا ذکر غیبت اس کے دنیا میں قدم آئے  
اسی کو بادہ عشرت ہی بہت فرا سمجھے  
ہی راحت فرا سمجھے ہی ہم غمزدار سمجھے  
ہو جس سے غم غلط وہ کچھ نہیں اس کے سوا سمجھے  
ضیاء نقش پنا کو اس کے ہم بدل دجی سمجھے

## مطلع ثانی

بہا قسب میں خود نہاں نظر سے کوئی لیا  
خدا غم کر کے ہی اپنا عقیدہ ہے  
سمجھتے ہیں عذرا ت ہیں بیشک صفات اسکے  
برجی جہانیاں جسم سی حق ہی پران کے جد  
سوا اس کے نہ ان کے جد کو ہم سمجھے نہ خود ان کو  
حرم میں جد ہوں پیدا آپ ترین نام کے ہے  
محمد ہی محمد ہے محمد کے ہیں سب جلوئے  
سمیٰ جدیں قاسم وقت ان کی نہیں آساں  
ہیں ختم الانبیاء جدیں کہنے کو سمجھتے ہیں  
سیما ہیں نبی و مقتدی ان کے مری مولا  
جناں خضر امام اور راہبر کیا ملا ہم کو  
نصیری تو علی کو دیکھ کر اپنا خدا سمجھے  
اس کے ساتھ ساتھ ان کو بھی کتب سے جد سمجھے  
مگر اس بات قدر کہ بھی شان کبریا سمجھے  
ہیں ست حق اور ان کو قوت دست خدا سمجھے  
انھیں عین اللہ عین اللہ کی ان کو ضیا سمجھے  
انھیں بھی آپ کو بھی اپنا ہم قبلہ سمجھے  
یہی مبرا ہی اوسط اسی کو منتہا سمجھے  
خدا ہی جن کو سمجھے ہم سا بندہ ان کو کیا سمجھے  
الہامات نہ ختم ان کو ختم الودعیاء سمجھے  
نبوت سے بھی رتبہ اس مامت کا سوا سمجھے  
ہو جس کا مقتدی عیسیٰ ہم اس کو مقتدی سمجھے



کبیران کی ایمان بالغیب اور کیا ہوگا  
تسار اس پرہ کرنے کے ہو اسرا بے پرو  
یہ دل میرا اس صورت دیکھا بھی اکھون  
عوضہ پیش کرنا اک عقیدت کا وظیفہ ہے  
فلک کی سیر کی بعد از ولادت میرمولانے  
ہوئی مثل میر آپ کو معراج طفلی میں  
کہا ہر تو وہ آئینے نہ سم ہونے جلائیے  
ہمیں ہے دید کی حسرت خیال انکو ہمارا ہے  
تسار اس بچہ جو اک مدت سے آنے پر آمادہ

نہ ہو کر معرفت انکی تو وہ خالق کو کیا سمجھے  
کہ غیب سے ظہور شان تسلیم و رضا سمجھے  
یشان بترانی ہر کلیم الشکر کیا سمجھے  
وگر نہ قبل لکھنے کے وہ دل کا مدعا سمجھے  
ہوئی معراج انھیں ہم وارت خیر الوری سمجھے  
”فسیان الذی اسر“ کا مبرا منتہا سمجھے  
کہیں گے مرنے دم تک ہم انھیں عدوفا سمجھے  
مگر تقدیر بھی اک شہر اس کو کوئی کیا سمجھے  
گلہ کس کا کریں شہمت کو ہم صبر ما سمجھے

یہاں دشمن ہی دشمن ہیں انھیں پردہ انھیں سہی  
چھپے جن کے سبب ہیں ان سب کے خدا سمجھے

## چاندنی

ماہ گردوں کی نظر آئی جو پھپکی چاندنی

ماہ نرجس نے نکل کر تیز کردی چاندنی

ایک پہلے ہی سے تھا لو آگیا اک اور چاند

اب تو دنیا میں رہے گی چاندنی ہی چاندنی



# تاریخی یادداشتیں شعبان

۲۴۔ اس تاریخ ۱۷ھ میں امام حسین متولد ہوئے۔

۱۵۔ اس تاریخ بوقت طلوع آفتاب ۲۵ھ میں حضرت صاحب العصر والزمان امام ثانی عشر عجیل اللہ فرجہ متولد ہوئے۔ اور اسی تاریخ ۲۶ھ میں حضرت نے غیبت صغریٰ اختیار فرمائی۔ اور پھر اسی تاریخ ۳۲۹ھ میں آپ کے چوتھے نائب محمد بن سہری کی وفات ہوئی اور غیبت کبریٰ کی ابتدا ہوئی۔

۲۵۔ اس تاریخ ۵۷ھ میں زید بن عبد الملک ہلاک ہوا۔





# تاریخ ولادت وفات و تعداد اولاد حضرت چارده صوفی

| اسماء معصومین  | لقب           | امہات              | تعداد اولاد              | تاریخ ولادت     | جائے ولادت | تاریخ وفات     | مدت حیات | بادشاہت و  | سبب شہادت  | جائے دفن   |
|----------------|---------------|--------------------|--------------------------|-----------------|------------|----------------|----------|------------|------------|------------|
| حضرت محمد صلعم | مصطفیٰ        | حضرت آمنہ          | فاطمہ زہرا علیہا السلام  | ۱۰ ربیع الاول   | شعب        | ۲ ربیع الاول   | ۶۰ سال   | ۳۰ قتل شاہ | زہرہ زہرہ  | مدینہ طیبہ |
| جناب فاطمہ     | زہرا          | حضرت خدیجہ الکبریٰ | حسن و حسین علیہما السلام | ۱۲ جمادی الثانی | مدینہ طیبہ | ۳ جمادی الثانی | ۱۸ سال   | ۳۰ قتل شاہ | قتل درود   | جنت البقیع |
| حضرت علی       | امیر المومنین | حضرت فاطمہ بنت اسد | ۱۱ پیچہ                  | ۱۳ جمادی الثانی | خانہ کعبہ  | ۱۱ رمضان       | ۶۳ سال   | ۳۰ قتل شاہ | ضربت       | جنت البقیع |
| حضرت حسن       | مجتبیٰ        | حضرت فاطمہ زہرا    | ۱۰ پیچہ                  | ۱۵ رمضان        | مدینہ طیبہ | ۲۸ صفر         | ۷۰ سال   | ۳۰ قتل شاہ | جنت البقیع | مدینہ      |







| اسماء صحابیہ | لقب         | اہمات        | تعداد اولاد                   | تاریخ و ماہ ولادت | جائے ولادت  | وفات              | مدت حیات | بادشاہ وقت | سبب شہادت | جائے دفن    |
|--------------|-------------|--------------|-------------------------------|-------------------|-------------|-------------------|----------|------------|-----------|-------------|
| حضرت علی     | رضا         | ام سلمہ      | امام محمد تقی                 | ۱۱ ذی قعدہ ۶۰ھ    | مدینہ منورہ | ۱۱ صفر ۴۰ھ        | ۵۵ سال   | دیس عسقلان | زہر       | شہر مقدس    |
| حضرت محمد    | تقی         | حیرا خان قون | ۲ بیٹے و ۲ بیٹیاں             | ۱۰ ربیع الاول ۵۰ھ | مدینہ منورہ | ۳۰ ذی قعدہ ۱۰ھ    | ۵۵ سال   | دیس عسقلان | زہر       | کامبین عراق |
| حضرت علی     | تقی         | سامانہ خاتون | ۵ فرزند                       | ۵ ربیع الاول ۵۰ھ  | مدینہ منورہ | ۳۰ ربیع الاول ۱۰ھ | ۵۵ سال   | دیس عسقلان | زہر       | کامبین عراق |
| حضرت حسن     | عسکری       | حدیثہ خاتون  | حضرت صاحب الاموال علیہ السلام | ۱۰ ربیع الاول ۵۰ھ | مدینہ منورہ | ۳۰ ربیع الاول ۱۰ھ | ۵۵ سال   | دیس عسقلان | زہر       | کامبین عراق |
| حضرت عباس    | ابجہ القاسم | جبریل خاتون  | اعظم علم خاندان               | ۵ ربیع الاول ۵۰ھ  | مدینہ منورہ | ۳۰ ربیع الاول ۱۰ھ | ۵۵ سال   | دیس عسقلان | زہر       | کامبین عراق |
| حضرت عباس    | ابجہ القاسم | جبریل خاتون  | اعظم علم خاندان               | ۵ ربیع الاول ۵۰ھ  | مدینہ منورہ | ۳۰ ربیع الاول ۱۰ھ | ۵۵ سال   | دیس عسقلان | زہر       | کامبین عراق |
| حضرت عباس    | ابجہ القاسم | جبریل خاتون  | اعظم علم خاندان               | ۵ ربیع الاول ۵۰ھ  | مدینہ منورہ | ۳۰ ربیع الاول ۱۰ھ | ۵۵ سال   | دیس عسقلان | زہر       | کامبین عراق |
| حضرت عباس    | ابجہ القاسم | جبریل خاتون  | اعظم علم خاندان               | ۵ ربیع الاول ۵۰ھ  | مدینہ منورہ | ۳۰ ربیع الاول ۱۰ھ | ۵۵ سال   | دیس عسقلان | زہر       | کامبین عراق |
| حضرت عباس    | ابجہ القاسم | جبریل خاتون  | اعظم علم خاندان               | ۵ ربیع الاول ۵۰ھ  | مدینہ منورہ | ۳۰ ربیع الاول ۱۰ھ | ۵۵ سال   | دیس عسقلان | زہر       | کامبین عراق |
| حضرت عباس    | ابجہ القاسم | جبریل خاتون  | اعظم علم خاندان               | ۵ ربیع الاول ۵۰ھ  | مدینہ منورہ | ۳۰ ربیع الاول ۱۰ھ | ۵۵ سال   | دیس عسقلان | زہر       | کامبین عراق |

فوسط بادشاہ وقت کے خاندان میں (دو) سے ولادت اور (شش) سے شہادت مراد ہے۔



# نقد و اوقات نوافل نماز

| آخر ماہ          | وسط ماہ          | اول ماہ          | ماہ انگریزی | نمبر کتاب |
|------------------|------------------|------------------|-------------|-----------|
| ۱ بجکر ۳۷ منٹ تک | ۱ بجکر ۷۳ منٹ تک | ۱ بجکر ۳۰ منٹ تک | ۱۳۱ فروری   | درود      |
| ۱ بجکر ۱۳۱       | ۲ بجکر ۳۳        | ۲ بجکر ۱۵        | ۱۳۲ فروری   | عوت       |
| ۱ بجکر ۵۶        | ۱ بجکر ۵۴        | ۱ بجکر ۳۹        | ۱۳۳ مارچ    | حل        |
| ۲ بجکر ۳۳        | ۲ بجکر ۳۸        | ۲ بجکر ۳۱        | ۱۳۴ اپریل   | شور       |
| ۱ بجکر ۵۵        | ۱ بجکر ۵۵        | ۱ بجکر ۵۵        | ۱۳۵ اپریل   | جوزا      |
| ۲ بجکر ۳۵        | ۲ بجکر ۴۰        | ۲ بجکر ۳۲        | ۱۳۶ مئی     |           |
| ۱ بجکر ۳۹        | ۱ بجکر ۵۱        | ۱ بجکر ۵۵        | ۱۳۷ مئی     |           |
| ۲ بجکر ۳۲        | ۲ بجکر ۴۵        | ۲ بجکر ۴۴        | ۱۳۸ جون     |           |
| ۱ بجکر ۳۱        | ۱ بجکر ۳۹        | ۱ بجکر ۳۹        |             |           |
| ۲ بجکر ۳۵        | ۲ بجکر ۴۸        | ۲ بجکر ۴۲        |             |           |



الَّذِينَ يَمُنُونَ بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ إِذَا كَانَ لَكَ فَلَائِطٌ إِذَا كَانَ عَلَيْكَ فَاصِيدْ

[www.kitabmart.in](http://www.kitabmart.in)

| مهر             | ماه انگریزی | اول ماه | وسط ماه | آخر ماه |
|-----------------|-------------|---------|---------|---------|
| ۲۳ جمادی الثانی | ۲۳          | ۲۸      | ۲۸      | ۳۱      |
| ۲۴ جمادی الثانی | ۲۴          | ۲۹      | ۲۹      | ۳۲      |
| ۲۵ جمادی الثانی | ۲۵          | ۳۰      | ۳۰      | ۳۳      |
| ۲۶ جمادی الثانی | ۲۶          | ۳۱      | ۳۱      | ۳۴      |
| ۲۷ جمادی الثانی | ۲۷          | ۱       | ۱       | ۳۵      |
| ۲۸ جمادی الثانی | ۲۸          | ۲       | ۲       | ۳۶      |
| ۲۹ جمادی الثانی | ۲۹          | ۳       | ۳       | ۳۷      |
| ۳۰ جمادی الثانی | ۳۰          | ۴       | ۴       | ۳۸      |
| ۳۱ جمادی الثانی | ۳۱          | ۵       | ۵       | ۳۹      |
| ۱ رجبی          | ۱           | ۶       | ۶       | ۴۰      |
| ۲ رجبی          | ۲           | ۷       | ۷       | ۴۱      |
| ۳ رجبی          | ۳           | ۸       | ۸       | ۴۲      |
| ۴ رجبی          | ۴           | ۹       | ۹       | ۴۳      |
| ۵ رجبی          | ۵           | ۱۰      | ۱۰      | ۴۴      |
| ۶ رجبی          | ۶           | ۱۱      | ۱۱      | ۴۵      |
| ۷ رجبی          | ۷           | ۱۲      | ۱۲      | ۴۶      |
| ۸ رجبی          | ۸           | ۱۳      | ۱۳      | ۴۷      |
| ۹ رجبی          | ۹           | ۱۴      | ۱۴      | ۴۸      |
| ۱۰ رجبی         | ۱۰          | ۱۵      | ۱۵      | ۴۹      |
| ۱۱ رجبی         | ۱۱          | ۱۶      | ۱۶      | ۵۰      |
| ۱۲ رجبی         | ۱۲          | ۱۷      | ۱۷      | ۵۱      |
| ۱۳ رجبی         | ۱۳          | ۱۸      | ۱۸      | ۵۲      |
| ۱۴ رجبی         | ۱۴          | ۱۹      | ۱۹      | ۵۳      |
| ۱۵ رجبی         | ۱۵          | ۲۰      | ۲۰      | ۵۴      |
| ۱۶ رجبی         | ۱۶          | ۲۱      | ۲۱      | ۵۵      |
| ۱۷ رجبی         | ۱۷          | ۲۲      | ۲۲      | ۵۶      |
| ۱۸ رجبی         | ۱۸          | ۲۳      | ۲۳      | ۵۷      |
| ۱۹ رجبی         | ۱۹          | ۲۴      | ۲۴      | ۵۸      |
| ۲۰ رجبی         | ۲۰          | ۲۵      | ۲۵      | ۵۹      |
| ۲۱ رجبی         | ۲۱          | ۲۶      | ۲۶      | ۶۰      |
| ۲۲ رجبی         | ۲۲          | ۲۷      | ۲۷      | ۶۱      |
| ۲۳ رجبی         | ۲۳          | ۲۸      | ۲۸      | ۶۲      |
| ۲۴ رجبی         | ۲۴          | ۲۹      | ۲۹      | ۶۳      |
| ۲۵ رجبی         | ۲۵          | ۳۰      | ۳۰      | ۶۴      |
| ۲۶ رجبی         | ۲۶          | ۳۱      | ۳۱      | ۶۵      |
| ۲۷ رجبی         | ۲۷          | ۱       | ۱       | ۶۶      |
| ۲۸ رجبی         | ۲۸          | ۲       | ۲       | ۶۷      |
| ۲۹ رجبی         | ۲۹          | ۳       | ۳       | ۶۸      |
| ۳۰ رجبی         | ۳۰          | ۴       | ۴       | ۶۹      |
| ۳۱ رجبی         | ۳۱          | ۵       | ۵       | ۷۰      |

五



# فہرست ایام قمر و عقرب

|         |                          |                    |
|---------|--------------------------|--------------------|
| ۲۲ روز  | یکم و ۲ و ۳ قبل زوال تک  | رمضان ۱۳۵۸ھ        |
| ۱ روز   | ۲۸ بعد زوال سے ۲۹        |                    |
| نصف روز | یکم قبل زوال تک          | شوال ۱۳۵۸ھ         |
| ۲۲ روز  | ۲۶ بعد زوال سے ۲۸ و ۲۹   |                    |
| ۲۲ روز  | ۲۸ - ۲۹ - ۳۰ قبل زوال تک | ذیقعدہ ۱۳۵۸ھ       |
| ۲۲ روز  | ۲۵ - ۲۶ - ۲۷ " "         | رمی الحجہ ۱۳۵۸ھ    |
| ۲۲ روز  | ۲۲ بعد زوال سے ۲۳ - ۲۴   | محرم ۱۳۵۹ھ         |
| ۲۲ روز  | ۲۰ - ۲۱ - ۲۲ قبل زوال تک | صفر ۱۳۵۹ھ          |
| ۲۲ روز  | ۱۶ بعد زوال سے ۱۷ - ۱۸   | ربیع الاول ۱۳۵۹ھ   |
| ۲۲ روز  | ۱۲ بعد زوال سے ۱۳ - ۱۴   | ربیع الثانی ۱۳۵۹ھ  |
| ۲۲ روز  | ۱۱ - ۱۲ - ۱۳ قبل زوال تک | جمادی الاول ۱۳۵۹ھ  |
| ۲۲ روز  | ۶ - ۸ - ۹ " "            | جمادی الثانی ۱۳۵۹ھ |
| ۲۲ روز  | ۵ بعد زوال سے ۶ - ۷      | رجب ۱۳۵۹ھ          |
| ۲۲ روز  | ۵ - ۶ - ۷ " "            | شعبان ۱۳۵۹ھ        |



# فرد عرق معلوم کرنے کا طریقہ

اس سے کوئی سہل طریقہ نظر سے نہیں گذرا۔ واضح ہو کہ ان ہندی تاریخوں میں فرد عرق ضرور ہوتا ہے۔ خواہ شروع میں ہو یا دست میں یا آخر میں۔ ماہ عربی کی تاریخوں کو ان ہندی مہینوں کی تاریخوں سے مطابق کر لینا چاہئے۔ ہر مہینہ میں فرد عرق دھاتی روز رہتا ہے۔

|        |      |        |       |
|--------|------|--------|-------|
| اساڑھ  | ساون | بھادوں | کنوار |
| ۱۱     | ۸    | ۶      | ۳     |
| کاتک   | اگھن | پوس    | ماگھ  |
| ۱      | ۲۸   | ۲۶     | ۲۳    |
| پھالگن | چیت  | بیساکھ | جیٹھ  |
| ۲۱     | ۱۸   | ۱۶     | ۱۳    |







جانے پر ٹیک پوسٹ کی طرح کا  
محصول ہوگا :-

بیمہ اپنے تمام قیمتی سامان  
کو بیمہ کرنا چاہیے۔ جسٹریڈ  
زیورات اور قیمتی دھاتیں مثلاً  
چاندی۔ سونا۔ وغیرہ کے پارسل  
فیس جسٹریڈ و محصول پارسل کے  
مستند رجسٹرڈ شرح سے ٹکٹ لگانے  
چاہئیں۔ ایک سو روپیہ کی مالیت  
تک ۳ روپے ۷۵ سو پیر ۴ دو سو پیر  
دو سو سے ایک ہزار تک فیصد ۲  
ایک ہزار سے ۳ ہزار تک فیصد ۳  
تین ہزار سے زائد بیمہ نہیں کیا  
جاسکتا :-

گول پیسٹ کی لمبائی زائد سے زائد  
۱۲۔ اور قطر ۴۔ انچہ ہونا چاہیے  
اور ہریکٹ کے سرے کھلے ہونا  
چاہئیں تاکہ بغیر کاغذ کے چاک  
کئے اندر کی چیز دیکھی جاسکے ۲۱  
تو اہ کے ایک پیسٹ پر محصول  
ہوگا۔ اور ۱۲ تولہ یا اس کی کسر  
کی زیادتی پر۔ رٹھ جائے گا۔

جو اخبارات کہ ڈاکخانہ  
اخبارات میں رجسٹرڈ ہوتے  
ہیں انکی شرح محصول حسب ذیل ہے

۸۔ تولہ تک .....  
۹۔ تولہ سے زائد ۴ تولہ سے کم .....  
۱۰۔ ہر ۲ تولہ یا اسکی کسر پر .....  
(نوٹ) جس تاریخ کا اخبار ہے اگر  
اسی تاریخ کو پوسٹ ہو تو محصول  
بدستور رہے گا۔ ورنہ تاریخ گذر



## فیس منی آرڈر

| رسم           | محول | رسم           | محول |
|---------------|------|---------------|------|
| عتمہ رنگ      | ۲    | عتمہ سولہ رنگ | ۱۰   |
| عتمہ سولہ رنگ | ۳    | عتمہ سولہ رنگ | ۱۲   |
| عتمہ سولہ رنگ | ۶    | عتمہ سولہ رنگ | ۱۴   |
| عتمہ سولہ رنگ | ۸    | عتمہ سولہ رنگ | ۱۵   |

(نوٹ) چھ سو روپیہ سے زائد منی آرڈر

نہیں ہو سکتا اور چوٹی آرڈر بذریعہ  
تاریخ بننا ہو تو منی آرڈر فارم کی خانہ پر  
کر کے دبدبہ تاریخ اور زائد لکھ دینا  
چاہئے اس کی فیس حسب ذیل ہے  
فیس منی آرڈر بحساب روپیہ فیس  
تاریخ بحساب الفاظ پتہ۔

تاریخ دسہم کے ہوتے ہیں ایک  
کامیابی اور دوسرا ضروری۔  
انکی فیس حسب ذیل ہے:-

معمولی تاریخ کی فیس آٹھ الفاظ تک  
جس میں مکتوب الیہ کا پتہ بھی شامل  
ہے۔ اگر آٹھ الفاظ سے زائد ہونگے  
تو ہر لفظ پر ارزاوند لگا یا جائے گا  
اور ضروری تاریخ کی فیس عہد زائد  
الفاظ پر ۲ رہے

## غیر ملکی پوسٹل نرخ

برطانیہ عظمیٰ اور اس کے

مقبوضات کیلئے پوسٹ کارڈ

جوابی

لفافہ چٹھی جس کا وزن ایک

اونس تک ہو

ہر فریڈاؤنس یا جنڈاؤنس پر

پیکٹ کا محمول فی اونس

غیر ملکی رجسٹری کا محمول



# ہوائی ڈاک کا محصول

# شرح محصول تار برقی ممالک غیر

| دہلی بہودھو بیلی جیٹا بآ<br>اعدا آباد مدراس             | نام مالک کراچی سی | عمر | عدن براہ بیلی فی لفظ<br>برٹش ایسٹ افریقہ براہ عدن<br>وزنجبار۔ |
|---------------------------------------------------------|-------------------|-----|---------------------------------------------------------------|
| ۰۰۸                                                     | عراق              | ۰۶  | آسٹریلیا براہ مدراس<br>چین ہانگ کانگ، سنگھائی براہ<br>بھامو۔  |
| ۰۰۹                                                     | فلسطین            | ۰۶  | جاپان براہ بھامو                                              |
| ۰۰۸                                                     | مصر               | ۰۶  | فرانس۔ ایران براہ ایسٹن                                       |
| عمر                                                     | بھوڈیشیا          | ۱۲  | عراق عرب فوجی ملازمین کے لئے                                  |
| عمر                                                     | جنوبی افریقہ      | عمر | آسٹریلیا روس۔ ترکی براہ                                       |
| ۰۱۱                                                     | یونان             | ۰۹  | ایسٹن                                                         |
| ۰۱۱                                                     | اطلی              | ۰۹  | ایران و بندہ عباس براہ کراچی                                  |
| ۰۱۱                                                     | فرانس             | ۰۹  | جرمن ایسٹ افریقہ براہ بیلی                                    |
| ۰۱۱                                                     | جرمنی             | ۰۹  | وعدن                                                          |
| ۰۱۰                                                     | انگلستان          | ۰۸  | مصر اسکندریہ براہ عدن                                         |
| مزید تفصیلات بڑے بڑے ڈاکخانوں<br>سے حاصل کی جاسکتی ہیں۔ |                   | عمر |                                                               |
|                                                         |                   | عمر |                                                               |



## سیونگ بینک

(۱) ہر شخص اپنے نام پر یا اپنے یا اپنے نابالغ بچے کے نام پر جس کا وہ وہ خود سرپرست ہے ڈاکخانہ کے سیونگ بینک میں روپیہ جمع کرا سکتا ہے۔

(۲) اس روپیہ پر ۴ فیصدی ماہوار کے حساب سے سود ملتا ہے سود کم سے کم رقم ہر ملے گا جو مہینے کے شروع سے آخر تک ڈاکخانہ میں جمع رہی ہو۔

(۳) ایک نام پر ایک ہی حساب کھولا جاسکتا ہے۔

(۴) چار آنہ سے کم کوئی رقم جمع نہیں ہوگی۔ اور پائیاں بھی جمع نہ ہوں گی۔

(۵) ایک سال میں ساڑھے سات سو روپیہ سے زیادہ جمع نہیں ہوتا

(۶) ہفتہ میں ایک ہی بار روپیہ نکالا جاسکتا ہے۔ سرکاری ہفتہ سووار سے شروع ہو کر پینچر کو ختم ہوتا ہے اگر کوئی شخص پینچر کو روپیہ نکلو اے تو سووار کو پھر نکالا جاسکتا ہے۔ کیونکہ سووار سے دوسرا ہفتہ شروع ہو جائے گا۔

(۷) ایک ڈاکخانہ سے دوسرے ڈاکخانہ میں حساب منتقل ہو سکتا ہے



(۸) حساب کے وقت ڈاکخانہ سے پاس بک ملے گی۔ اگر یہ کم ہو جائے  
تو ایک روپیہ ادا کرنے پر دوبارہ مل سکتی ہے لیکن اگر کوئی شخص  
اس کم شدہ پاس بک کو حاصل کر کے جعلی دستخطوں سے روپیہ نکال  
تو ڈاک خانہ ذمہ دار نہ ہوگا۔

## ضروری معلومات قانون

### کورٹ فیس عدالت یوانی

ایک روپیہ سے پانچ سو روپیہ تک ہر پانچ روپیہ چھ آنے یا  
ساڑھے سات روپیہ فی سیکڑہ۔ پانچ سو سے اوپر کی نالش ہو۔  
اگرچہ دس ہی روپیہ اوپر ہوں تو شروع سے تمام رقم کا سو اگیارہ روپے  
سیکڑہ اسی طرح ایک ہزار تک سو اگیارہ روپے سیکڑہ ایک ہزار  
سے پانچ ہزار تک ساڑھے سات روپے سیکڑہ پانچ ہزار سے  
دس ہزار تک ہر ڈھائی سو یا اس کی کسر پر پندرہ روپے دس ہزار  
سے بیس ہزار تک ہر پانچ سو یا اس کی کسر پر بائیس روپے آٹھ آنے  
بیس ہزار سے تیس ہزار تک ہر ایک ہزار یا اس کی کسر پر تیس روپے



تیس ہزار سے پچاس ہزار تک ہر دو ہزار یا اس کی کسر پچیس روپے  
پچاس سے زائد پانچ ہزار یا اس کی کسر پچیس روپے۔

فیس رجسٹری ایک ہزار کی مالیت تک دو روپے فی سیکرہ ہزار سے  
از زیادہ ہر جزو پر دو روپے فی ہزار

فیس بیعنامہ ایک سو سے ایک ہزار تک ڈیڑھ روپیہ سیکرہ  
ایک ہزار سے اوپر ہر پانچ سو یا اس کے جزو پر

ساتھ سات روپے

فیس رہن بلا قبضہ ایک ہزار تک ۸ فیصدی ایک ہزار سے  
اوپر ہر پانچ سو یا اس کے جزو پر

فیس رہن با قبضہ ایک ہزار تک ایک روپیہ فیصدی ایک ہزار  
سے اوپر ہر پانچ سو یا اس کے جزو پر

نمونہ پروٹوٹ

باعث تحریر اسٹک

جو کہ مبلغ پانچ سو روپیہ نصف جس کے مبلغ دو سو پچاس روپے

ہوتے ہیں ازاں زالہ راجندر ولد لالہ دیوید یال ساکن وزیر آباد کی  
دستی نقد بطور قرض لیے ہیں عند الطلب بمقام وزیر آباد لالہ راجندر



(۷) پروٹوٹ میں اگر سابقہ تاریخ تحریر کی جگہ تو ناجائز نہیں  
ہو جاتا بمبئی جلد ۲ صفحہ ۲۹۹۔

(۸) اگر پروٹوٹ میں درج ہو کہ فلان جگہ ادا کرونگا تو جائز ہے  
بمبئی لارپورٹ صفحہ ۱۱۔

## منوہ متسک

منہ ولد ذات ساکن تحصیل ضلع  
کا ہوں جو کہ مبلغ ایک ہزار روپیہ نصف جس کے مبلغ پانچ صد روپے  
ہوتے ہیں نقد بطور قرضہ ولد ساکن سے واسطے  
کے لئے ہیں اس لئے اقرار کرتا ہوں اور لکھ دیتا ہوں کہ  
مبلغات مذکورہ بالا بشرح سود اور سیکرہ کے حساب سے ادا کرونگا  
اور بقدر روپیہ ادا کرونگا اس کی رسید تک ہذا کی پشت پر کی جائیگی  
یا علیحدہ رسید حاصل کروں گا۔ بدوں رسید کوئی روپیہ خیراتی نہ ہوگا  
لہذا بخوشی خود یہ چند حروف بطور متسک رو بروئے گواہان تحریر کویتا

ہوں کہ سند رہے۔ المرقوم مورخہ سنہ ۱۹

گواہ شد العبد گواہ شد



## رسوم تمسک

| مالیت | اسٹامپ | مالیت | اسٹامپ | مالیت | اسٹامپ | مالیت | اسٹامپ |
|-------|--------|-------|--------|-------|--------|-------|--------|
| ۵۰    | ۲      | ۱۰۰   | ۴      | ۱۵۰   | ۶      | ۲۰۰   | ۸      |
| ۵     | ۲      | ۱۰    | ۴      | ۱۵    | ۶      | ۲۰    | ۸      |
| ۵     | ۲      | ۱۰    | ۴      | ۱۵    | ۶      | ۲۰    | ۸      |

## قانون تمسک

(۱) تمسک میں چار چیزوں کا ہونا ضروری ہے (۱) تحریری ہونا  
چاہئے (۲) مدیوں کا اس پر انگوٹھا یا مہر یا دستخط ہو (۳) اقرار لائیگی  
ہو (۴) اس پر کسی گواہ کی تصدیق ہو اگر ان میں سے کوئی بات نہ ہو تو  
وہ تمسک نہیں ہے۔ نیز ملا خطہ ہو ۲۰۲۹ء ۱۸۶۹ء ۱۸۸۶ء  
۳۹۵ ۱۹۰۳ء و ۲۰۲۹ء پنجاب ریکارڈ۔

(۲) نویندہ تمسک گواہ نہیں ہے۔ لیکن اگر کاتب تمسک نے دستخط  
بطور گواہ کئے ہوں تو گواہ تصور ہوتا ہے۔ الہ آباد جلد ۱ صفحہ ۲۱۱  
بی بی جلد ۱۴ صفحہ ۵۶۱۔

(۳) جو ضامن حاضری عدالت کے لیے ضمانت تحریر کرتا ہے اور اس



کی ضمانت ملازم پر ضبط ہو جاتی ہے تو ضمانت من اہمل مدیون  
 روپیہ وصول نہیں کر سکتا۔ ۸۹۹ء پنجاہ ریکارڈ۔  
 (۴) جس بٹسک کا بدلہ ناجائز ہو یا فوجداری مقدمہ کے دوران  
 میں لکھا جائے اس پر ڈگری نہیں ہو سکتی ۳۶۳۹ء پنجاہ  
 رپورٹ ۷۶-۳۹۳۹ء پنجاہ ریکارڈ۔

### نمونہ درشی ہندوی [ٹکٹ ۱۰]

جے رام جی کی بعد سے سلامتی ہوئے کہ لالہ جے دیال کشن  
 لاہور والے جوگ لکھی دلی وچوں۔ لالہ کشن رام دیو کی رام رام  
 دا بچی اد پرت نگ ایک سال آتے کیتی روپیہ ۵۰۰ چہرہ شاہی  
 نیچے روپیہ ساڑھے چار سو تیسکے دوئے بھر دیتے۔ رکھی لالہ خوشحال  
 چند زمان چند سا ہو کاران لاہور وچ شاہ بیویاری جوگ ہندوی  
 دیکھن سار روپیہ ۹۰۰ لاہور وچ بھر دیوئے متی ۹ ہارے ۱۶  
 دستخط رام کشن ساکن شہر دہلی۔

### اندراج پشت [۹۰۰]

افتر میں روپیہ نو سو نیچے ساڑھے چار سو کینے روپے بھر دینے  
 سری پتری سائیں جیہ بال کشن چند جوگ لکھی رام کشن



## نمونہ ہندی اردو عند الطلب

سدا سلامتی ہو دے لالہ سندرداس صاحب ساکن امرتسر کو  
بعد رام رام کے واضح ہو کہ ایک ہندی عند الطلب تعدادی  
ایک سو روپیہ اکھریں روپیہ ایک سو نیسے روپیہ پنجاہ چہرہ شاہی  
آپ پر کی گئی ہے۔ یہ بھی سردار گو روپال سنگھ پاس۔ سو سردار صاحب  
موصوف کو مبلغات مندرجہ بالا عند الطلب امرتسر میں ادا کر دیئے

المرقوم مورخہ ۱۳۳۳ء

العبدالرحمن چند ساکن گوہر والا

اندر ج پشت ۱۰۰

لالہ سندرداس صاحب ساکن امرتسر  
اکھریں ایک سو پچاس تیسکے دو نے بھردیو نے

چند فیصلہ جات قانونی متعلقہ ہندی

(۱) اگر دستاویز پر اسٹامپ بوقت تحریر چپ پان نہ کیا جاوے یا نسخہ  
نہ کیا جائے تو وہ داخل شہادت نہیں ہے ۱۴۔ بمبئی سمفہ ۱۰۲



۲۔ جس جگہ ہندوی واجب الادا ہو۔ میں عدالت کو اختیار عطا

حاصل ہے۔ پنجاب ریکارڈ ۲۱۹۸۲ و ۱۸۹۴ء

(۳) گماشتہ ذمہ ہندوی لکھے تو فرم ذمہ دار ہے ۱۳ سلسلہ پنجاب ریکارڈ۔

(۴) اگر ہندوی داخل شہادت نہ ہو تو مدعی دعویٰ کو کے ڈگری لے سکتا ہے ۱۴ سلسلہ پنجاب ریکارڈ۔

(۵) ہندوی اسٹامپ کے کاغذ پر ہونی چاہیے ورنہ ناجائز ہوگی ۱۶ سلسلہ پنجاب ریکارڈ۔

(۶) ہندوی شاہ پوری جوگ جو اس کے زروصول کا بار ثبوت بذمہ مدعا علیہ ہے (لاہور ۲۲۵ و ۳ لاہور لاہر نل ۴۳۹)

## نمونہ کرایہ نامہ

منکہ ولد ذات ساکن ضلع کاہوں  
جو کہ ایک قطعہ مکان اڑھائی منزلہ واقع بھائی۔ وازہ ملکیت  
لالہ ولد بشرح پانچ روپیہ ماہوار پر لیا ہے اور  
یہ اقرار کیا ہے کہ کرایہ ماہ بہ ماہ ادا کرتا رہوں گا۔ جو ادا کیا جائے گا  
اس کا اندراج پشت کرایہ نامہ پر کیا جائے گا یا رسید علیہ لیجائیگی



بدون رسید کوئی کرایہ مجرانہ ہوگا اگر مالک مکان کو خالی مکان کرنا  
منظور ہوگا تو کم از کم ایک ماہ پیشتر اطلاع دینے پر مکان خالی  
کیا جائے گا۔ اور اگر محکمہ مکان خالی کرنا ہوگا تو ایک ماہ کانٹریکٹ  
مکان خالی کر سکوں گا۔ لہذا یہ چند حروف بطور کرایہ نامہ لکھ دیئے  
ہیں تاکہ سند رہے۔

المرفوع مورخہ گواہ شد العبد گواہ شد

## اسٹام کرایہ نامہ

اگر دس روپے سالانہ سے زیادہ نہ ہو تو ۳ کا اسٹامپ لگے گا  
اگر دس روپے سے زائد ہو مگر پچاس روپے سے زیادہ نہ ہو تو ۶ کا  
پچاس روپے سے زیادہ ہو مگر سو روپیہ سے زیادہ نہ ہو تو ۱۲ اس  
اوپر سو روپیہ یا اسکی جزو پر ۱۲

## نمونہ پردانہ راہ داری

جو کہ ایک راس بھینس بزرگ بھورا سینگ گندھے دم چوری دار  
چاروں کھردھوے ہوئے قد درمیانہ عمر تقریباً ۵ سال معہ چار ماہ کی  
ایک راس کٹی کے جس کی پیشانی پر سفید داغ ہے۔ سمی فٹانہ



دلہنلاں ..... ذات ..... ساکن ..... بولے فروخت  
 کرنے درمیلہ منڈی گہرات لئے جاتا ہے اس کو پروانہ راہ داری  
 لکھ دیا ہے کہ کوئی سرکاری ملازم یا کوئی دیگر شخص کسی شک و شبہ  
 کی وجہ سے رکاوٹ نہ ڈالے۔ یہ پھینس اس کے گھر کی پالتو ہے  
 العبد ..... مورخہ ..... مہر یا دستخط نمبر دار .....  
 نوٹ: اگر نمبر واسطہ ہوا نہ ہو تو کسی شخص سے تحریر کرا کے اپنی مہر  
 لگا دے اور تحریر کنندہ بھی دستخط کرے۔

## میعاد نالش و اپیل وغیرہ

| قسم نالش                                                 | تعداد میعاد | میعاد کب سے شمار ہوگی      |
|----------------------------------------------------------|-------------|----------------------------|
| نالش ملازم بابت تنخواہ                                   | ۱ سال       | جب عہدہ گزر جائے           |
| نالش ہرجہ بابت تہمت                                      | ۱ سال       | جب تحریر ہتھک میں شائع ہو  |
| نالش بابتہ اس ہرجہ کے جو ملازم کو پھسلانکی وجہ سے ہو۔    | ۱ سال       | جب نقصان واقع ہو           |
| نالش بابتہ نقصان معاوضہ کے جو کسی بجا حکم امتناعی سے ہو۔ | ۲ سال       | جب کہ حکم امتناعی موقوف ہو |
| نالش حق شفع                                              | ۱ سال       | بیعت نامہ کی تحریر سے      |



| قسم نالشی                                                    | تقدیر میعاد کتبے شمار ہوگی          |
|--------------------------------------------------------------|-------------------------------------|
| اپیل حکم پھانسی                                              | ۷ روز تاریخ حکم سے                  |
| اپیل کسی عدالت میں سو عدالت ہائیکورٹ کے                      | ۳۰ یوم تاریخ حکم سے                 |
| اپیل دیوانی بعدالت ہائیکورٹ                                  | ۹۰ یوم تاریخ حکم سے                 |
| اپیل فوجداری بعدالت ہائیکورٹ                                 | ۶۰ یوم تاریخ حکم سے                 |
| درخواست منسوخی حکم جبکہ مقدمہ عدم پیروی میں خارج کیا گیا ہو۔ | ۳۰ یوم تاریخ اخراج سے               |
| درخواست منسوخی ڈگری یکطرفہ                                   | ۳۰ یوم جب سائل کو ڈگری کا حال معلوم |
| عدالت خفیہ کے حکم یا ڈگری کی نظر ثانی                        | ۵ یوم جب حکم صادر ہو۔               |
| نالشی منجانب ضامن بنام اصل گیرندہ                            | ۳ سال جب ضامن رقم ادا کرے           |
| نالشی منجانب نابالغ بعد بلوغ بابت انفساخ جائیداد             | ۳ سال جب نابالغ بلوغ کو پہنچے       |
| نالشی برائے منسوخی ثالث نامہ                                 | ۱۰ یوم جب عدالت میں داخل ہو         |
| نالشی برائے قبضہ موروثی                                      | ۱۲ سال جب پٹنما علیہ نے قبضہ کیا ہو |
| درخواست برآمدگی اپیل جو عدم پیروی یا خارج ہو۔                | ۳۰ یوم تاریخ خارج ہونے سے           |



| قسم نالش                                                                        | تعداد میعاد | میعاد کب سے شمار ہوگی                                       |
|---------------------------------------------------------------------------------|-------------|-------------------------------------------------------------|
| درخواست برائے دوبارہ سماعت اپیل { جسکی سماعت یکطرفہ ہوئی ہو<br>اپیل پریوی کونسل | ۳۰ یوم      | ۳۰ یوم تاریخ حکم سے<br>یا جب سائل کو علم ہو<br>تاریخ حکم سے |

## ایکٹ میعاد

دفعہ ۳۔ اگر نالش بعد گزر جانے میعاد سماعت کے دائر کی جائے تو خارج کر دی جائے گی۔

دفعہ ۴۔ جب میعاد سماعت بروز تعطیل عدالت منقضی ہو تو نالش یا اپیل اس دن رجوع کی جائے جس دن عدالت کھلے۔

دفعہ ۵۔ اگر کوئی شخص میعاد مقررہ کے اندر اپیل یا درخواست نہ گزرا سکے تو میعاد کی توسیع کافی وجوہات پر ہو سکتی ہے۔

دفعہ ۱۱۔ میعاد کے محسوب کرنے میں وہ دن جس سے میعاد شمار ہوتی ہے اور تاریخ سنائے جانے فیصلہ و ایام حصول نقول شمار نہیں ہوتے۔  
دفعہ ۱۳۔ جب تک مدعا علیہ پٹش انڈیا سے باہر رہے وہ میعاد میں محسوب نہیں ہوتا۔



دفعہ ۱۔ جس وقت تک کارروائی ملتوی رکھی جاوے میعاد میں شمار نہیں ہوتا۔

دفعہ ۲۔ جب تک کارروائی انفساخ نیلام ہوتی رہے۔ وہ میعاد میں شمار نہیں ہوتی۔

دفعہ ۳۔ اگر قبل از منقضی ہونے میعاد کوئی اقرار نامہ ذمہ داری کا تحریر ہو کر اس پر ذمہ دار شخص کے دستخط ہو جائیں تو میعاد اس وقت سے شمار ہوگی جبکہ اقرار مذکور پر دستخط کئے جائیں۔

دفعہ ۴۔ اگر کوئی رقم بطور سود یا اصل کے دی جائے تو میعاد سماعت اس وقت سے شمار ہوگی جبکہ ادائیگی منجانب مدعا علیہ ہو کر دستخط اس کے یا اس کے مختار کے ہوئے ہوں۔

### ضابطہ دیوانی کا ضروری اقتباس

نالش برائے جائیداد غیر منقولہ وہاں دائر ہوگی جہاں حبانہ ادائنہ واقع ہو۔

دفعہ ۱۶ نالش وہاں ہوگی جہاں مدعا علیہ کی سکونت ہوگی یا جہاں بنائے مختصمت پیدا ہو۔ (دفعہ ۲۰)

اگر مدیوں دگری کی وصولی سے پہلے وفات پا جائے تو مدیوں



کے جائز قائم مقام پر ڈگری جاری ہو سکتی ہے۔ لیکن قائم مقام کی ذمہ داری اسی قدر ہوگی جس قدر جائداد مدیون کی اس کے ہاتھ آئی ہوگی (دفعہ ۵۰)

اجراءے ڈگری زر نقدی میں کوئی عورت گرفتار نہیں ہو سکتی (دفعہ ۵۱)  
عدالت کو اختیار ہے کہ بوجہ سخت بیماری کے مدیون ڈگری کو ہٹا کر دے لیکن شخص پھر گرفتار ہو سکتا ہے (دفعہ ۵۹)

ان مقدمات پر جو عدالت مقدمات خفیفہ کے قابل سماعت ہوں اور جن کی مالیت پانچ سو سے زیادہ نہ ہو۔ اپیل ثانی نہیں ہو سکے گی (دفعہ ۱۰۲)

پردہ نشین خواتین پر حاضری عدالت معاف ہے (دفعہ ۱۰۲)  
ایک شخص جملہ اشخاص حقدار کی طرف سے جو ایک ہی حق رکھتے ہوں نالش یا جواب دہی کر سکتا ہے (رول ۸ آرڈر ۱)

اگر مدعی اپنے دعوے میں سے کوئی جزو چھوڑ دے تو آئندہ اس جزو کی بابت کوئی نالش نہیں کر سکتا (رول ۲ قاعدہ ۲)

اگر گواہ تعمیل سمن نہ کرے تو عدالت کو اختیار ہے کہ گواہ مذکور کی گرفتاری یا ضبطی جائیداد کا حکم صادر کرے (رول ۱۰ آرڈر ۱۶)  
عدالت اپنی تحریک سے کسی ایسے شخص کو جس کو کسی فریق نے بطور



گواہ طلب نہ کرایا ہو۔ بذریعہ شہادت طلب کر سکتی ہے (رول ۱۴ آرڈر ۲)  
 ڈگریڈار بغیر اجازت نیلام میں بولی نہیں دے سکتا (رول ۱۲ آرڈر ۲)  
 اگر بوقت سماعت اپیل پیلانٹ حاضر نہ ہو تو عدم پیروی میں اپیل  
 خارج کر دیا جائیگا (رول ۱۷ آرڈر ۲)

عدم پیروی میں خارج شدہ اپیل کی درخواست برآمدگی ۳۰  
 یوم کے اندر دی جاسکتی ہے (رول ۱۹ آرڈر ۲)  
 عدالت اپیل مقدمہ مزید شہادت کے لئے واپس کر سکتی  
 ہے (رول ۲۵ آرڈر ۲)

سمن کی تعمیل مدعا علیہ کی ذات یا اس کے کارندہ پر ہو سکتی  
 ہے (رول ۱۲ آرڈر ۵)

اگر مدعی نے طلبہ داخل نہ کیا ہو اور اس وجہ سے مدعا علیہ  
 سمن کی تعمیل نہ ہوئی ہو تو مقدمہ خارج ہوگا (رول ۲-۲ آرڈر ۵)  
 تمام دستاویز جو وجہ ثبوت میں پیش کرنی ہوں پہلی ہی پیشی پر  
 داخل کرنی چاہئیں ورنہ آئندہ شامل مسل نہیں ہوگی (رول ۱-۱ آرڈر ۳)  
 اگر گواہ کہیں جانیوالا ہو یا کوئی اور ایسی وجہ ہو تو اسکی شہادت غور  
 لی جاسکتی ہے (رول ۱۶-۱۷ آرڈر ۱۸)

اگر مدعی برطانوی ہند سے باہر سکونت رکھتا ہو اور اس کی کوئی



جامداد برطانوی ہند میں نہ ہو تو اس سے مدعا علیہ کے خرچہ کی ضمانت لی جائے گی جو اگر داخل نہ کی جائے تو دعویٰ خارج کر دیا جائے گا (رول - آرڈر ۲۵)

گواہ اگر سو میل سے زیادہ فاصلہ پر ہو تو بند سوال جاری ہو سکتے ہیں۔ اصلتا حاضری پر مجبور نہیں کیا جائیگا (رول ۱۹ - آرڈر ۱۶)

### ضابطہ فوجداری کا ضروری اقتباس

پولیس کسی شخص کو معقول شبہ کی بنا پر بغیر وارنٹ یا حکم مجسٹریٹ کے گرفتار کر سکتی ہے دفعہ ۱۹۴

کوئی گرفتار شدہ شخص بغیر حکم مجسٹریٹ کے ۲۴ گھنٹہ سے زیادہ زیر حراست نہیں رکھا جاسکتا (دفعہ ۶۱)

اگر یہ اطلاع موصول ہو کہ کوئی شخص مجسٹریٹ ہے تو مجسٹریٹ درجہ اول یا پریزیڈنسی مجسٹریٹ وارنٹ تلاشی جاری کر سکتا ہے (دفعہ ۱۰۰)

ضامن جب چاہے منسوخی ضمانت کی درخواست

کر سکتا ہے (دفعہ ۱۲۶)

مجسٹریٹ کسی ملزم کو سہ قابل ضمانت جرم میں کافی وجہ ہونے



پہر اصالتاً حاضری سے معاف کر سکتا ہے (دفعہ ۷۵)  
عدالت ایمل اگر چاہے تو مزید شہادت لے سکتی ہے (۷۶)  
اگر پہلی ضمانت ناکافی ہو تو عدالت کافی ضمانت کیے سے حکم دے سکتی ہے  
(دفعہ ۷۵-۵)

### ایکٹ معاہدات کا اقتباس

اگر دھکی فریب اور غلط بیانی نہ کوئی ضمانندی حاصل کی جائے  
تو قابل تنسیخ ہے۔ دفعہ ۱۱  
کوئی معاہدہ جو بغیر کسی بدل کے کیا جائے ناجائز ہے (دفعہ ۲۳)  
ہر معاہدہ جو شرط لگانے کی قسم سے ہونا جائز ہے اور اس کے  
متعلق کوئی نالاش نہیں ہو سکے گی۔ دفعہ ۲۵  
جو مال نمونہ دکھا کر فروخت کیا جائے اس کے فروخت کرنے والا  
اس بات کا ذمہ دار ہے کہ کل مال مطابق نمونہ ہو۔ (دفعہ ۳۰)





مَنْ جَانَبَ الْإِخْوَانَ عَلَى كُلِّ ذَنْبٍ قُلَّ أَصْدَقُ قُلُوبٍ

www.kitabmart.in

# جستری برآوردخواہ زمانہ ایک ہفتہ کی

ایک روپیہ سو دس ہزار روپیہ تک

| ۲۸ دن |     |       | ۳۰ دن |     |       | ۳۱ دن |     |       | ماہوار تنخواہ |
|-------|-----|-------|-------|-----|-------|-------|-----|-------|---------------|
| روپیہ | حرہ | پچاسی | روپیہ | حرہ | پچاسی | روپیہ | حرہ | پچاسی |               |
| ۰     | ۰   | ۰     | ۰     | ۰   | ۰     | ۰     | ۰   | ۰     | ع             |
| ۰     | ۱   | ۰     | ۰     | ۱   | ۰     | ۰     | ۱   | ۰     | ع             |
| ۰     | ۱   | ۰     | ۰     | ۱   | ۰     | ۰     | ۱   | ۰     | ع             |
| ۰     | ۲   | ۰     | ۰     | ۲   | ۰     | ۰     | ۲   | ۰     | ع             |
| ۰     | ۲   | ۰     | ۰     | ۲   | ۰     | ۰     | ۲   | ۰     | ع             |
| ۰     | ۳   | ۰     | ۰     | ۳   | ۰     | ۰     | ۳   | ۰     | ع             |
| ۰     | ۳   | ۰     | ۰     | ۳   | ۰     | ۰     | ۳   | ۰     | ع             |
| ۰     | ۴   | ۰     | ۰     | ۴   | ۰     | ۰     | ۴   | ۰     | ع             |
| ۰     | ۴   | ۰     | ۰     | ۴   | ۰     | ۰     | ۴   | ۰     | ع             |
| ۰     | ۵   | ۰     | ۰     | ۵   | ۰     | ۰     | ۵   | ۰     | ع             |
| ۰     | ۵   | ۰     | ۰     | ۵   | ۰     | ۰     | ۵   | ۰     | ع             |
| ۰     | ۶   | ۰     | ۰     | ۶   | ۰     | ۰     | ۶   | ۰     | ع             |
| ۰     | ۶   | ۰     | ۰     | ۶   | ۰     | ۰     | ۶   | ۰     | ع             |
| ۰     | ۷   | ۰     | ۰     | ۷   | ۰     | ۰     | ۷   | ۰     | ع             |
| ۰     | ۸   | ۰     | ۰     | ۸   | ۰     | ۰     | ۸   | ۰     | ع             |

جو ہر غرض پر دوستوں سے ملے گی کرتا ہے اس کے دوست کم ہوتے جلتے ہیں



| ۲۸ دن |     |      | ۳۰ دن |     |      | ۳۱ دن |     |      | ماہوار تنخواہ |
|-------|-----|------|-------|-----|------|-------|-----|------|---------------|
| روپیہ | آنہ | پانی | روپیہ | آنہ | پانی | روپیہ | آنہ | پانی |               |
| ۰     | ۸   | ۷    | ۰     | ۸   | ۰    | ۰     | ۷   | ۹    | ۱۰            |
| ۰     | ۹   | ۲    | ۰     | ۸   | ۶    | ۰     | ۸   | ۳    | ۱۱            |
| ۰     | ۹   | ۹    | ۰     | ۹   | ۱    | ۰     | ۸   | ۹    | ۱۲            |
| ۰     | ۱۰  | ۳    | ۰     | ۹   | ۷    | ۰     | ۹   | ۳    | ۱۳            |
| ۰     | ۱۰  | ۱۰   | ۰     | ۱۰  | ۲    | ۰     | ۹   | ۱۰   | ۱۴            |
| ۰     | ۱۱  | ۵    | ۰     | ۱۰  | ۸    | ۰     | ۱۰  | ۴    | ۱۵            |
| ۰     | ۱۲  | ۰    | ۰     | ۱۱  | ۲    | ۰     | ۱۰  | ۱۰   | ۱۶            |
| ۰     | ۱۲  | ۶    | ۰     | ۱۱  | ۹    | ۰     | ۱۱  | ۳    | ۱۷            |
| ۰     | ۱۳  | ۱    | ۰     | ۱۲  | ۳    | ۰     | ۱۱  | ۱۰   | ۱۸            |
| ۰     | ۱۳  | ۹    | ۰     | ۱۲  | ۱۰   | ۰     | ۱۲  | ۵    | ۱۹            |
| ۰     | ۱۴  | ۳    | ۰     | ۱۳  | ۲    | ۰     | ۱۲  | ۱۱   | ۲۰            |
| ۰     | ۱۴  | ۱۱   | ۰     | ۱۳  | ۱۰   | ۰     | ۱۳  | ۵    | ۲۱            |
| ۰     | ۱۵  | ۵    | ۰     | ۱۴  | ۵    | ۰     | ۱۳  | ۱۱   | ۲۲            |
| عمر   | ۰   | ۰    | عمر   | ۱۴  | ۱۱   | عمر   | ۱۴  | ۵    | ۲۳            |
| عمر   | ۰   | ۱    | عمر   | ۱۵  | ۲    | عمر   | ۱۵  | ۰    | ۲۴            |
| عمر   | ۱   | ۲    | عمر   | ۰   | ۰    | عمر   | ۱۵  | ۲    | ۲۵            |
| عمر   | ۱   | ۹    | عمر   | ۰   | ۲    | عمر   | ۰   | ۰    | ۲۶            |



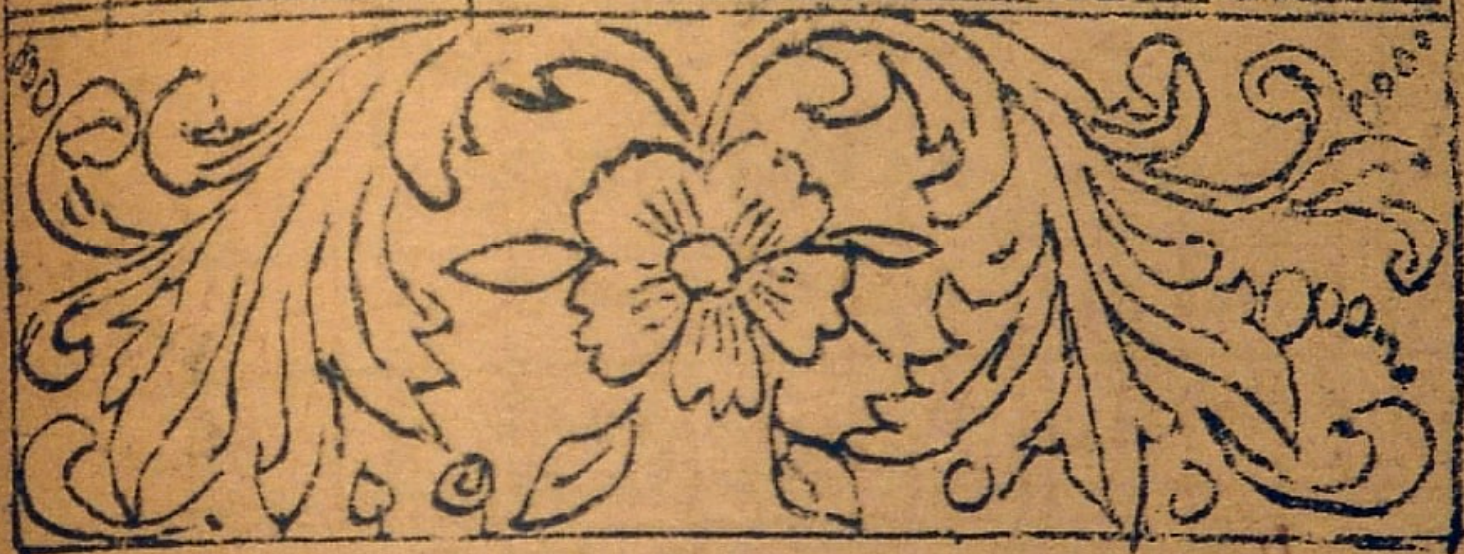
| ۲۸ دن |    |       | ۳۰ دن |    |       | ۳۱ دن |    |       | ماه و آرتخواه |
|-------|----|-------|-------|----|-------|-------|----|-------|---------------|
| پای   | آه | روپیہ | پای   | آه | روپیہ | پای   | آه | روپیہ |               |
| ۶     | ۰  | عمر   | ۱     | ۱  | عمر   | ۱     | ۲  | عمر   | ۱             |
| ۰     | ۱  | عمر   | ۶     | ۱  | عمر   | ۱۰    | ۲  | عمر   | ۲             |
| ۷     | ۱  | عمر   | ۲     | ۲  | عمر   | ۵     | ۳  | عمر   | ۳             |
| ۱     | ۲  | عمر   | ۸     | ۲  | عمر   | ۰     | ۴  | عمر   | ۴             |
| ۷     | ۲  | عمر   | ۳     | ۳  | عمر   | ۷     | ۴  | عمر   | ۵             |
| ۱     | ۳  | عمر   | ۹     | ۳  | عمر   | ۳     | ۵  | عمر   | ۶             |
| ۷     | ۳  | عمر   | ۴     | ۴  | عمر   | ۹     | ۵  | عمر   | ۷             |
| ۲     | ۴  | عمر   | ۱۰    | ۴  | عمر   | ۳     | ۶  | عمر   | ۸             |
| ۸     | ۴  | عمر   | ۴     | ۵  | عمر   | ۱۰    | ۶  | عمر   | ۹             |
| ۲     | ۵  | عمر   | ۱۰    | ۵  | عمر   | ۵     | ۷  | عمر   | ۱۰            |
| ۸     | ۵  | عمر   | ۵     | ۶  | عمر   | ۰     | ۸  | عمر   | ۱۱            |
| ۲     | ۶  | عمر   | ۱۱    | ۶  | عمر   | ۷     | ۸  | عمر   | ۱۲            |
| ۸     | ۶  | عمر   | ۶     | ۷  | عمر   | ۲     | ۹  | عمر   | ۱۳            |
| ۳     | ۷  | عمر   | ۰     | ۸  | عمر   | ۹     | ۹  | عمر   | ۱۴            |
| ۹     | ۷  | عمر   | ۶     | ۸  | عمر   | ۳     | ۱۰ | عمر   | ۱۵            |
| ۳     | ۸  | عمر   | ۱     | ۹  | عمر   | ۱۰    | ۱۰ | عمر   | ۱۶            |
| ۹     | ۸  | عمر   | ۷     | ۹  | عمر   | ۵     | ۱۱ | عمر   | ۱۷            |



| ۲۸ دن |     |      | ۳۰ دن |     |      | ۳۱ دن |     |      | ماہ پورا بخواب |
|-------|-----|------|-------|-----|------|-------|-----|------|----------------|
| روپیہ | آنہ | پائی | روپیہ | آنہ | پائی | روپیہ | آنہ | پائی |                |
| شمار  | ۱۲  | ۰    | عشر   | ۱۰  | ۲    | عشر   | ۹   | ۳    | اولیوم         |
| عشر   | ۱۳  | ۷    | عشر   | ۱۰  | ۸    | عشر   | ۰۹  | ۱۰   | عشر            |
| عشر   | ۱۵  | ۵    | عشر   | سرا | ۳    | عشر   | ۱۲  | ۵    | عشر            |
| عشر   | ۲   | ۳    | عشر   | ۰   | ۰    | عشر   | ۱۵  | ۰    | عشر            |
| عشر   | ۵   | ۲    | عشر   | ۲   | ۸    | عشر   | ۱   | ۶    | عشر            |
| عشر   | ۸   | ۰    | عشر   | ۵   | ۳    | عشر   | ۳   | ۲    | عشر            |
| عشر   | ۱۰  | ۱۰   | عشر   | ۸   | ۱    | عشر   | ۶   | ۹    | عشر            |
| عشر   | سرا | ۹    | عشر   | ۱۰  | ۸    | عشر   | ۹   | ۳    | عشر            |
| عشر   | ۰   | ۷    | عشر   | سرا | ۳    | عشر   | ۱۱  | ۱۰   | عشر            |
| عشر   | ۳   | ۵    | عشر   | ۰   | ۱    | عشر   | سرا | ۵    | عشر            |
| عشر   | ۶   | ۳    | عشر   | ۲   | ۸    | عشر   | ۱۵  | ۱۰   | عشر            |
| عشر   | ۹   | ۲    | عشر   | ۵   | ۳    | عشر   | ۳   | ۷    | عشر            |
| عشر   | ۱۱  | ۵    | عشر   | ۰   | ۰    | عشر   | ۱۰  | ۱۰   | عشر            |
| عشر   | ۳   | ۷    | عشر   | ۵   | ۳    | عشر   | سرا | ۵    | عشر            |
| عشر   | سرا | ۹    | عشر   | ۱۰  | ۸    | عشر   | ۲   | ۱    | عشر            |
| عشر   | ۱۴  | ۱۰   | عشر   | ۰   | ۰    | عشر   | سرا | ۵    | عشر            |



| ۲۸ دن |     |      | ۳۰ دن |     |      | ۳۱ دن |     |      | نام و اثر خواص |
|-------|-----|------|-------|-----|------|-------|-----|------|----------------|
| روپیہ | آنہ | پانی | روپیہ | آنہ | پانی | روپیہ | آنہ | پانی |                |
| ۵     | ۰   | ۰    | ۵     | ۵   | ۴    | ۵     | ۶   | ۳    | مبارک          |
| ۵     | ۹   | ۲    | ۵     | ۱۰  | ۸    | ۵     | ۱۲  | ۱۱   | الحام          |
| ۵     | ۲   | ۴    | ۵     | ۴   | ۴    | ۵     | ۰   | ۶    | نعمان          |
| ۵     | ۱۱  | ۹    | ۵     | ۴   | ۴    | ۵     | ۲   | ۳    | البرکات        |
| ۵     | ۶   | ۱۰   | ۵     | ۱۰  | ۰    | ۵     | ۸   | ۴    | البرکات        |
| ۵     | ۲   | ۳    | ۵     | ۰   | ۰    | ۵     | ۱۲  | ۵    | البرکات        |
| ۵     | ۳   | ۹    | ۵     | ۴   | ۴    | ۵     | ۰   | ۶    | البرکات        |
| ۵     | ۹   | ۲    | ۵     | ۱۰  | ۰    | ۵     | ۱۲  | ۸    | البرکات        |
| ۵     | ۲   | ۴    | ۵     | ۰   | ۰    | ۵     | ۸   | ۹    | البرکات        |
| ۵     | ۸   | ۰    | ۵     | ۴   | ۴    | ۵     | ۱۲  | ۱۱   | البرکات        |
| ۵     | ۱۱  | ۵    | ۵     | ۱۰  | ۸    | ۵     | ۰   | ۰    | البرکات        |
| ۵     | ۶   | ۱۰   | ۵     | ۰   | ۰    | ۵     | ۱۲  | ۴    | البرکات        |
| ۵     | ۲   | ۳    | ۵     | ۰   | ۰    | ۵     | ۸   | ۹    | البرکات        |





# لکڑی پیمائش کرنے کا نقشہ

جن سے آسانی لکڑی کی صحیح پیمائش کی جاسکتی ہے

| لکڑی کی پیمائش |     | لکڑی کی پیمائش |      | لکڑی کی پیمائش |     | لکڑی کی پیمائش |     | لکڑی کی پیمائش |     |
|----------------|-----|----------------|------|----------------|-----|----------------|-----|----------------|-----|
| طولی           | عرض | طولی           | عرض  | طولی           | عرض | طولی           | عرض | طولی           | عرض |
| ۱۳             | ۳   | ۳۶             | ۵    | ۱              | ۲۳  | ۰              | ۰   | طولی           |     |
| ۱۸             | ۲   | ۳۸             | ۱۲   | ۱              | ۲۴  | ۴              | ۰   | ۱۰             |     |
| ۲۳             | ۳   | ۳۹             | ۱۵   | ۱              | ۲۵  | ۶              | ۰   | ۱۱             |     |
| ۲              | ۲   | ۴۰             | ۱۸   | ۱              | ۲۶  | ۹              | ۰   | ۱۲             |     |
| ۹              | ۲   | ۴۱             | ۰.۲۱ | ۱              | ۲۶  | ۱۰             | ۰   | ۱۳             |     |
| ۱۲             | ۲   | ۴۲             | ۱    | ۲              | ۲۸  | ۱۲             | ۰   | ۱۴             |     |
| ۱۹             | ۲   | ۴۳             | ۰.۲  | ۲              | ۲۹  | ۱۴             | ۰   | ۱۵             |     |
| ۱              | ۵   | ۴۴             | ۸    | ۴              | ۳۰  | ۱۶             | ۰   | ۱۶             |     |
| ۴              | ۵   | ۴۵             | ۱۲   | ۲              | ۳۱  | ۱۸             | ۰   | ۱۶             |     |
| ۱۲             | ۵   | ۴۶             | ۱۶   | ۴              | ۳۲  | ۲۰             | ۰   | ۱۸             |     |
| ۱۸             | ۵   | ۴۷             | ۲۰   | ۲              | ۳۳  | ۲۱             | ۰   | ۱۹             |     |
| ۷              | ۶   | ۴۸             | ۰    | ۳              | ۳۴  | ۱              | ۱   | ۲۰             |     |
| ۶              | ۶   | ۴۹             | ۲    | ۳              | ۳۵  | ۳              | ۱   | ۲۱             |     |
| ۱۲             | ۶   | ۵۰             | ۹    | ۳              | ۳۶  | ۶              | ۱   | ۲۲             |     |



# ثَبَاتُكَ عَلَى غَيْرِكَ أَبْقَى نَفْسًا مِنْهَا عَلَيْكَ

www.kitabmart.in

| لیٹ لکڑی کی |    |    | طس اور طسوا سے |    |    | لیٹ لکڑی کی |    |    | طس اور طسوا سے |    |    | لیٹ لکڑی کی |    |    | طس اور طسوا سے |    |    | لیٹ لکڑی کی |    |    | طس اور طسوا سے |    |    |
|-------------|----|----|----------------|----|----|-------------|----|----|----------------|----|----|-------------|----|----|----------------|----|----|-------------|----|----|----------------|----|----|
| تعداد       | ح  | ا  | تعداد          | ح  | ا  | تعداد       | ح  | ا  | تعداد          | ح  | ا  | تعداد       | ح  | ا  | تعداد          | ح  | ا  | تعداد       | ح  | ا  | تعداد          | ح  | ا  |
| ۵۱          | ۶  | ۱۸ | ۶۸             | ۱۲ | ۱  | ۸۵          | ۱۸ | ۱۹ | ۴۸             | ۱۲ | ۱  | ۸۵          | ۱۸ | ۱۹ | ۴۸             | ۱۲ | ۱  | ۸۵          | ۱۸ | ۱۹ | ۴۸             | ۱۲ | ۱  |
| ۵۲          | ۷  | ۱  | ۴۹             | ۱۲ | ۱۵ | ۸۶          | ۱۱ | ۴  | ۵۰             | ۱۲ | ۱۸ | ۸۷          | ۱۱ | ۴  | ۵۱             | ۱۲ | ۱۵ | ۸۸          | ۱۰ | ۱۲ | ۵۲             | ۱۲ | ۱۵ |
| ۵۳          | ۷  | ۷  | ۷۰             | ۱۲ | ۱۸ | ۸۷          | ۱۱ | ۱۶ | ۷۱             | ۱۲ | ۱۸ | ۸۸          | ۱۰ | ۱۲ | ۵۳             | ۱۲ | ۱۵ | ۸۹          | ۱۰ | ۱۲ | ۵۴             | ۱۲ | ۱۵ |
| ۵۴          | ۷  | ۱۲ | ۷۱             | ۱۳ | ۳  | ۸۸          | ۲۰ | ۱۴ | ۷۲             | ۱۳ | ۳  | ۸۹          | ۲۰ | ۱۴ | ۵۵             | ۱۲ | ۱۵ | ۹۰          | ۲۱ | ۴  | ۵۶             | ۱۲ | ۱۵ |
| ۵۵          | ۷  | ۲  | ۷۲             | ۱۳ | ۱۴ | ۸۹          | ۲۰ | ۱۹ | ۷۳             | ۱۳ | ۳  | ۹۰          | ۲۱ | ۴  | ۵۶             | ۱۲ | ۱۵ | ۹۱          | ۲۱ | ۱۸ | ۵۷             | ۱۲ | ۱۵ |
| ۵۶          | ۸  | ۴  | ۷۳             | ۱۳ | ۲۱ | ۹۰          | ۲۱ | ۴  | ۷۴             | ۱۴ | ۴  | ۹۱          | ۲۱ | ۱۸ | ۵۷             | ۱۲ | ۱۵ | ۹۲          | ۲۱ | ۱۸ | ۵۸             | ۱۲ | ۱۵ |
| ۵۷          | ۸  | ۱۱ | ۷۴             | ۱۴ | ۶  | ۹۱          | ۲۱ | ۱۸ | ۷۵             | ۱۴ | ۶  | ۹۲          | ۲۱ | ۱۸ | ۵۸             | ۱۲ | ۱۵ | ۹۳          | ۲۱ | ۱۸ | ۵۹             | ۱۲ | ۱۵ |
| ۵۸          | ۸  | ۰  | ۷۵             | ۱۴ | ۱۵ | ۹۲          | ۲۱ | ۱۸ | ۷۶             | ۱۴ | ۱۵ | ۹۳          | ۲۱ | ۱۸ | ۵۹             | ۱۲ | ۱۵ | ۹۴          | ۲۱ | ۱۸ | ۶۰             | ۱۲ | ۱۵ |
| ۵۹          | ۹  | ۱۰ | ۷۶             | ۱۵ | ۱۰ | ۹۳          | ۲۱ | ۱۸ | ۷۷             | ۱۵ | ۱۵ | ۹۴          | ۲۱ | ۱۸ | ۶۰             | ۱۲ | ۱۵ | ۹۵          | ۲۱ | ۱۸ | ۶۱             | ۱۲ | ۱۵ |
| ۶۰          | ۹  | ۹  | ۷۷             | ۱۵ | ۲۲ | ۹۴          | ۲۱ | ۱۸ | ۷۸             | ۱۵ | ۲۲ | ۹۵          | ۲۱ | ۱۸ | ۶۱             | ۱۲ | ۱۵ | ۹۶          | ۲۱ | ۱۸ | ۶۲             | ۱۲ | ۱۵ |
| ۶۱          | ۹  | ۱۴ | ۷۸             | ۱۵ | ۳۰ | ۹۵          | ۲۱ | ۱۸ | ۷۹             | ۱۵ | ۳۰ | ۹۶          | ۲۱ | ۱۸ | ۶۲             | ۱۲ | ۱۵ | ۹۷          | ۲۱ | ۱۸ | ۶۳             | ۱۲ | ۱۵ |
| ۶۲          | ۱۰ | ۵  | ۷۹             | ۱۶ | ۱۴ | ۹۶          | ۲۱ | ۱۸ | ۸۰             | ۱۶ | ۱۴ | ۹۷          | ۲۱ | ۱۸ | ۶۳             | ۱۲ | ۱۵ | ۹۸          | ۲۱ | ۱۸ | ۶۴             | ۱۲ | ۱۵ |
| ۶۳          | ۱۰ | ۵  | ۸۰             | ۱۶ | ۱۴ | ۹۷          | ۲۱ | ۱۸ | ۸۱             | ۱۶ | ۱۴ | ۹۸          | ۲۱ | ۱۸ | ۶۴             | ۱۲ | ۱۵ | ۹۹          | ۲۱ | ۱۸ | ۶۵             | ۱۲ | ۱۵ |
| ۶۴          | ۱۰ | ۱۴ | ۸۱             | ۱۶ | ۱۲ | ۹۸          | ۲۱ | ۱۸ | ۸۲             | ۱۶ | ۱۲ | ۹۹          | ۲۱ | ۱۸ | ۶۵             | ۱۲ | ۱۵ | ۱۰۰         | ۲۱ | ۱۸ | ۶۶             | ۱۲ | ۱۵ |
| ۶۵          | ۱۱ | ۰  | ۸۲             | ۱۶ | ۱۲ | ۹۹          | ۲۱ | ۱۸ | ۸۳             | ۱۶ | ۱۲ | ۱۰۰         | ۲۱ | ۱۸ | ۶۶             | ۱۲ | ۱۵ | ۱۰۱         | ۲۱ | ۱۸ | ۶۷             | ۱۲ | ۱۵ |
| ۶۶          | ۱۱ | ۸  | ۸۳             | ۱۶ | ۱۲ | ۱۰۰         | ۲۱ | ۱۸ | ۸۴             | ۱۶ | ۱۲ | ۱۰۱         | ۲۱ | ۱۸ | ۶۷             | ۱۲ | ۱۵ | ۱۰۲         | ۲۱ | ۱۸ | ۶۸             | ۱۲ | ۱۵ |
| ۶۷          | ۱۱ | ۱۳ | ۸۴             | ۱۶ | ۱۸ | ۱۰۱         | ۲۱ | ۱۸ | ۸۵             | ۱۶ | ۱۸ | ۱۰۲         | ۲۱ | ۱۸ | ۶۸             | ۱۲ | ۱۵ | ۱۰۳         | ۲۱ | ۱۸ | ۶۹             | ۱۲ | ۱۵ |

جو لباس تم دوسرے کو پہنا دو وہ تمھارے لئے زیادہ مانداری سے بھرپور ہوتا ہے



# ریل کے درجہ سوم کا کرایہ و محصول بلوچستان

## یعنی - لگج

(۱) نارتھ ویسٹرن ریلوے کے مشہور جنکشنوں کے مشہور مقامات تک تیسرے درجہ کا کرایہ و محصول لگج بحساب فی من درج ذیل کیا جاتا ہے۔ ان مقامات کے علاوہ جن درمیان فی اسٹیشنوں کا کرایہ معلوم کرنا ہو وہ قریب کے جنکشن کا کرایہ دیکھ کر حساب لگائیں۔

دس کسی مقام کا کرایہ ایک طرف سے نہ معلوم ہو تو دوسری طرف سے دیکھیں مثلاً مثلاً پشاور سے لاہور کا کرایہ دیکھنا ہو تو پہلے پشاور کی ذیل میں دیکھیں اگر نہ ملے تو پھر لاہور کی ذیل میں دیکھیں وہاں مل جائیگا۔

| لاہور سے              |    |    |   | کرایہ و محصول |     | لگج فی من |     |
|-----------------------|----|----|---|---------------|-----|-----------|-----|
|                       |    |    |   | روپیہ         | آنہ | روپیہ     | آنہ |
| اگرہ چھاؤنی           | ۶  | ۱۳ | ۴ | ۳             | ۵   | ۱۵        | ۳   |
| احمد آباد چھوٹی لائن  | ۱۳ | ۴  | ۷ | ۱۱            | ۹   | ۱۰        | ۶   |
| اجمیر براستہ دہلی     | ۸  | ۱۲ | ۵ | ۴             | ۱۰  | ۱         | ۶   |
| اجمیر مذریعہ ڈاک ہاؤس | ۹  | ۱۱ |   |               | ۲   | ۱۵        | ۲   |
|                       |    |    |   |               |     |           |     |
|                       |    |    |   |               |     |           |     |
|                       |    |    |   |               |     |           |     |
|                       |    |    |   |               |     |           |     |
|                       |    |    |   |               |     |           |     |
|                       |    |    |   |               |     |           |     |
|                       |    |    |   |               |     |           |     |
|                       |    |    |   |               |     |           |     |
|                       |    |    |   |               |     |           |     |
|                       |    |    |   |               |     |           |     |
|                       |    |    |   |               |     |           |     |
|                       |    |    |   |               |     |           |     |
|                       |    |    |   |               |     |           |     |
|                       |    |    |   |               |     |           |     |
|                       |    |    |   |               |     |           |     |
|                       |    |    |   |               |     |           |     |
|                       |    |    |   |               |     |           |     |
|                       |    |    |   |               |     |           |     |
|                       |    |    |   |               |     |           |     |
|                       |    |    |   |               |     |           |     |
|                       |    |    |   |               |     |           |     |
|                       |    |    |   |               |     |           |     |
|                       |    |    |   |               |     |           |     |
|                       |    |    |   |               |     |           |     |
|                       |    |    |   |               |     |           |     |
|                       |    |    |   |               |     |           |     |
|                       |    |    |   |               |     |           |     |
|                       |    |    |   |               |     |           |     |
|                       |    |    |   |               |     |           |     |
|                       |    |    |   |               |     |           |     |
|                       |    |    |   |               |     |           |     |
|                       |    |    |   |               |     |           |     |
|                       |    |    |   |               |     |           |     |
|                       |    |    |   |               |     |           |     |
|                       |    |    |   |               |     |           |     |
|                       |    |    |   |               |     |           |     |
|                       |    |    |   |               |     |           |     |
|                       |    |    |   |               |     |           |     |
|                       |    |    |   |               |     |           |     |
|                       |    |    |   |               |     |           |     |
|                       |    |    |   |               |     |           |     |
|                       |    |    |   |               |     |           |     |
|                       |    |    |   |               |     |           |     |
|                       |    |    |   |               |     |           |     |
|                       |    |    |   |               |     |           |     |
|                       |    |    |   |               |     |           |     |
|                       |    |    |   |               |     |           |     |
|                       |    |    |   |               |     |           |     |
|                       |    |    |   |               |     |           |     |
|                       |    |    |   |               |     |           |     |
|                       |    |    |   |               |     |           |     |
|                       |    |    |   |               |     |           |     |
|                       |    |    |   |               |     |           |     |
|                       |    |    |   |               |     |           |     |
|                       |    |    |   |               |     |           |     |
|                       |    |    |   |               |     |           |     |
|                       |    |    |   |               |     |           |     |
|                       |    |    |   |               |     |           |     |
|                       |    |    |   |               |     |           |     |
|                       |    |    |   |               |     |           |     |
|                       |    |    |   |               |     |           |     |
|                       |    |    |   |               |     |           |     |
|                       |    |    |   |               |     |           |     |
|                       |    |    |   |               |     |           |     |
|                       |    |    |   |               |     |           |     |
|                       |    |    |   |               |     |           |     |
|                       |    |    |   |               |     |           |     |
|                       |    |    |   |               |     |           |     |
|                       |    |    |   |               |     |           |     |
|                       |    |    |   |               |     |           |     |
|                       |    |    |   |               |     |           |     |
|                       |    |    |   |               |     |           |     |
|                       |    |    |   |               |     |           |     |
|                       |    |    |   |               |     |           |     |
|                       |    |    |   |               |     |           |     |
|                       |    |    |   |               |     |           |     |
|                       |    |    |   |               |     |           |     |
|                       |    |    |   |               |     |           |     |
|                       |    |    |   |               |     |           |     |
|                       |    |    |   |               |     |           |     |
|                       |    |    |   |               |     |           |     |
|                       |    |    |   |               |     |           |     |
|                       |    |    |   |               |     |           |     |
|                       |    |    |   |               |     |           |     |
|                       |    |    |   |               |     |           |     |
|                       |    |    |   |               |     |           |     |
|                       |    |    |   |               |     |           |     |
|                       |    |    |   |               |     |           |     |
|                       |    |    |   |               |     |           |     |
|                       |    |    |   |               |     |           |     |
|                       |    |    |   |               |     |           |     |
|                       |    |    |   |               |     |           |     |
|                       |    |    |   |               |     |           |     |
|                       |    |    |   |               |     |           |     |
|                       |    |    |   |               |     |           |     |
|                       |    |    |   |               |     |           |     |
|                       |    |    |   |               |     |           |     |
|                       |    |    |   |               |     |           |     |
|                       |    |    |   |               |     |           |     |
|                       |    |    |   |               |     |           |     |
|                       |    |    |   |               |     |           |     |
|                       |    |    |   |               |     |           |     |
|                       |    |    |   |               |     |           |     |
|                       |    |    |   |               |     |           |     |
|                       |    |    |   |               |     |           |     |
|                       |    |    |   |               |     |           |     |
|                       |    |    |   |               |     |           |     |
|                       |    |    |   |               |     |           |     |
|                       |    |    |   |               |     |           |     |
|                       |    |    |   |               |     |           |     |
|                       |    |    |   |               |     |           |     |
|                       |    |    |   |               |     |           |     |
|                       |    |    |   |               |     |           |     |
|                       |    |    |   |               |     |           |     |
|                       |    |    |   |               |     |           |     |
|                       |    |    |   |               |     |           |     |
|                       |    |    |   |               |     |           |     |
|                       |    |    |   |               |     |           |     |
|                       |    |    |   |               |     |           |     |
|                       |    |    |   |               |     |           |     |
|                       |    |    |   |               |     |           |     |
|                       |    |    |   |               |     |           |     |
|                       |    |    |   |               |     |           |     |
|                       |    |    |   |               |     |           |     |
|                       |    |    |   |               |     |           |     |
|                       |    |    |   |               |     |           |     |
|                       |    |    |   |               |     |           |     |
|                       |    |    |   |               |     |           |     |
|                       |    |    |   |               |     |           |     |
|                       |    |    |   |               |     |           |     |
|                       |    |    |   |               |     |           |     |
|                       |    |    |   |               |     |           |     |
|                       |    |    |   |               |     |           |     |
|                       |    |    |   |               |     |           |     |
|                       |    |    |   |               |     |           |     |



| لاہور سے |    |     |    | کراچی سے |    |     |    | لکھنؤ سے |    |     |    |
|----------|----|-----|----|----------|----|-----|----|----------|----|-----|----|
| روبع     |    | آٹہ |    | روبع     |    | آٹہ |    | روبع     |    | آٹہ |    |
| ۲        | ۹  | ۲   | ۱  | ۲        | ۱  | ۳   | ۱۰ | ۳        | ۱۰ | ۳   | ۱۰ |
| ۳        | ۱۳ | ۲   | ۱۲ | ۳        | ۱۱ | ۳   | ۱۱ | ۲        | ۱۱ | ۲   | ۱۱ |
| ۲۹       | ۱۰ | ۲۹  | ۱۰ | ۲۹       | ۱۰ | ۲۹  | ۱۰ | ۲۹       | ۱۰ | ۲۹  | ۱۰ |
| ۵        | ۱۳ | ۳   | ۱۵ | ۵        | ۱۳ | ۳   | ۱۵ | ۵        | ۱۳ | ۳   | ۱۵ |
| ۴        | ۷  | ۴   | ۷  | ۴        | ۷  | ۴   | ۷  | ۴        | ۷  | ۴   | ۷  |
| ۴        | ۷  | ۴   | ۷  | ۴        | ۷  | ۴   | ۷  | ۴        | ۷  | ۴   | ۷  |
| ۱۰       | ۳  | ۱۰  | ۳  | ۱۰       | ۳  | ۱۰  | ۳  | ۱۰       | ۳  | ۱۰  | ۳  |
| ۶        | ۰  | ۶   | ۰  | ۶        | ۰  | ۶   | ۰  | ۶        | ۰  | ۶   | ۰  |
| ۶        | ۰  | ۶   | ۰  | ۶        | ۰  | ۶   | ۰  | ۶        | ۰  | ۶   | ۰  |
| ۱۶       | ۹  | ۱۶  | ۹  | ۱۶       | ۹  | ۱۶  | ۹  | ۱۶       | ۹  | ۱۶  | ۹  |
| ۱۸       | ۱۰ | ۱۸  | ۱۰ | ۱۸       | ۱۰ | ۱۸  | ۱۰ | ۱۸       | ۱۰ | ۱۸  | ۱۰ |
| ۱۹       | ۷  | ۱۹  | ۷  | ۱۹       | ۷  | ۱۹  | ۷  | ۱۹       | ۷  | ۱۹  | ۷  |
| ۸        | ۱۲ | ۵   | ۱۱ | ۸        | ۱۲ | ۵   | ۱۱ | ۸        | ۱۲ | ۵   | ۱۱ |
| ۵        | ۹  | ۵   | ۹  | ۵        | ۹  | ۵   | ۹  | ۵        | ۹  | ۵   | ۹  |
| ۴        | ۱۰ | ۴   | ۱۰ | ۴        | ۱۰ | ۴   | ۱۰ | ۴        | ۱۰ | ۴   | ۱۰ |
| ۵        | ۹  | ۵   | ۹  | ۵        | ۹  | ۵   | ۹  | ۵        | ۹  | ۵   | ۹  |







| کراچی |     | کراچی |     | کراچی |     | کراچی |     |
|-------|-----|-------|-----|-------|-----|-------|-----|
| روپیہ | آنہ | روپیہ | آنہ | روپیہ | آنہ | روپیہ | آنہ |
| ۱     | ۲   | ۱     | ۲   | ۱     | ۲   | ۱     | ۲   |
| ۳     | ۴   | ۳     | ۴   | ۳     | ۴   | ۳     | ۴   |
| ۵     | ۶   | ۵     | ۶   | ۵     | ۶   | ۵     | ۶   |
| ۷     | ۸   | ۷     | ۸   | ۷     | ۸   | ۷     | ۸   |
| ۹     | ۱۰  | ۹     | ۱۰  | ۹     | ۱۰  | ۹     | ۱۰  |
| ۱۱    | ۱۲  | ۱۱    | ۱۲  | ۱۱    | ۱۲  | ۱۱    | ۱۲  |
| ۱۳    | ۱۴  | ۱۳    | ۱۴  | ۱۳    | ۱۴  | ۱۳    | ۱۴  |
| ۱۵    | ۱۶  | ۱۵    | ۱۶  | ۱۵    | ۱۶  | ۱۵    | ۱۶  |
| ۱۷    | ۱۸  | ۱۷    | ۱۸  | ۱۷    | ۱۸  | ۱۷    | ۱۸  |
| ۱۹    | ۲۰  | ۱۹    | ۲۰  | ۱۹    | ۲۰  | ۱۹    | ۲۰  |
| ۲۱    | ۲۲  | ۲۱    | ۲۲  | ۲۱    | ۲۲  | ۲۱    | ۲۲  |
| ۲۳    | ۲۴  | ۲۳    | ۲۴  | ۲۳    | ۲۴  | ۲۳    | ۲۴  |
| ۲۵    | ۲۶  | ۲۵    | ۲۶  | ۲۵    | ۲۶  | ۲۵    | ۲۶  |
| ۲۷    | ۲۸  | ۲۷    | ۲۸  | ۲۷    | ۲۸  | ۲۷    | ۲۸  |
| ۲۹    | ۳۰  | ۲۹    | ۳۰  | ۲۹    | ۳۰  | ۲۹    | ۳۰  |
| ۳۱    | ۳۲  | ۳۱    | ۳۲  | ۳۱    | ۳۲  | ۳۱    | ۳۲  |
| ۳۳    | ۳۴  | ۳۳    | ۳۴  | ۳۳    | ۳۴  | ۳۳    | ۳۴  |
| ۳۵    | ۳۶  | ۳۵    | ۳۶  | ۳۵    | ۳۶  | ۳۵    | ۳۶  |
| ۳۷    | ۳۸  | ۳۷    | ۳۸  | ۳۷    | ۳۸  | ۳۷    | ۳۸  |
| ۳۹    | ۴۰  | ۳۹    | ۴۰  | ۳۹    | ۴۰  | ۳۹    | ۴۰  |
| ۴۱    | ۴۲  | ۴۱    | ۴۲  | ۴۱    | ۴۲  | ۴۱    | ۴۲  |
| ۴۳    | ۴۴  | ۴۳    | ۴۴  | ۴۳    | ۴۴  | ۴۳    | ۴۴  |
| ۴۵    | ۴۶  | ۴۵    | ۴۶  | ۴۵    | ۴۶  | ۴۵    | ۴۶  |
| ۴۷    | ۴۸  | ۴۷    | ۴۸  | ۴۷    | ۴۸  | ۴۷    | ۴۸  |
| ۴۹    | ۵۰  | ۴۹    | ۵۰  | ۴۹    | ۵۰  | ۴۹    | ۵۰  |
| ۵۱    | ۵۲  | ۵۱    | ۵۲  | ۵۱    | ۵۲  | ۵۱    | ۵۲  |
| ۵۳    | ۵۴  | ۵۳    | ۵۴  | ۵۳    | ۵۴  | ۵۳    | ۵۴  |
| ۵۵    | ۵۶  | ۵۵    | ۵۶  | ۵۵    | ۵۶  | ۵۵    | ۵۶  |
| ۵۷    | ۵۸  | ۵۷    | ۵۸  | ۵۷    | ۵۸  | ۵۷    | ۵۸  |
| ۵۹    | ۶۰  | ۵۹    | ۶۰  | ۵۹    | ۶۰  | ۵۹    | ۶۰  |
| ۶۱    | ۶۲  | ۶۱    | ۶۲  | ۶۱    | ۶۲  | ۶۱    | ۶۲  |
| ۶۳    | ۶۴  | ۶۳    | ۶۴  | ۶۳    | ۶۴  | ۶۳    | ۶۴  |
| ۶۵    | ۶۶  | ۶۵    | ۶۶  | ۶۵    | ۶۶  | ۶۵    | ۶۶  |
| ۶۷    | ۶۸  | ۶۷    | ۶۸  | ۶۷    | ۶۸  | ۶۷    | ۶۸  |
| ۶۹    | ۷۰  | ۶۹    | ۷۰  | ۶۹    | ۷۰  | ۶۹    | ۷۰  |
| ۷۱    | ۷۲  | ۷۱    | ۷۲  | ۷۱    | ۷۲  | ۷۱    | ۷۲  |
| ۷۳    | ۷۴  | ۷۳    | ۷۴  | ۷۳    | ۷۴  | ۷۳    | ۷۴  |
| ۷۵    | ۷۶  | ۷۵    | ۷۶  | ۷۵    | ۷۶  | ۷۵    | ۷۶  |
| ۷۷    | ۷۸  | ۷۷    | ۷۸  | ۷۷    | ۷۸  | ۷۷    | ۷۸  |
| ۷۹    | ۸۰  | ۷۹    | ۸۰  | ۷۹    | ۸۰  | ۷۹    | ۸۰  |
| ۸۱    | ۸۲  | ۸۱    | ۸۲  | ۸۱    | ۸۲  | ۸۱    | ۸۲  |
| ۸۳    | ۸۴  | ۸۳    | ۸۴  | ۸۳    | ۸۴  | ۸۳    | ۸۴  |
| ۸۵    | ۸۶  | ۸۵    | ۸۶  | ۸۵    | ۸۶  | ۸۵    | ۸۶  |
| ۸۷    | ۸۸  | ۸۷    | ۸۸  | ۸۷    | ۸۸  | ۸۷    | ۸۸  |
| ۸۹    | ۹۰  | ۸۹    | ۹۰  | ۸۹    | ۹۰  | ۸۹    | ۹۰  |
| ۹۱    | ۹۲  | ۹۱    | ۹۲  | ۹۱    | ۹۲  | ۹۱    | ۹۲  |
| ۹۳    | ۹۴  | ۹۳    | ۹۴  | ۹۳    | ۹۴  | ۹۳    | ۹۴  |
| ۹۵    | ۹۶  | ۹۵    | ۹۶  | ۹۵    | ۹۶  | ۹۵    | ۹۶  |
| ۹۷    | ۹۸  | ۹۷    | ۹۸  | ۹۷    | ۹۸  | ۹۷    | ۹۸  |
| ۹۹    | ۱۰۰ | ۹۹    | ۱۰۰ | ۹۹    | ۱۰۰ | ۹۹    | ۱۰۰ |



| کراچی جرم |     | لکھنؤ من |     | کراچی جرم |     | لکھنؤ من |     |
|-----------|-----|----------|-----|-----------|-----|----------|-----|
| روپیہ     | آنہ | روپیہ    | آنہ | روپیہ     | آنہ | روپیہ    | آنہ |
| ۶         | ۲   | ۴        | ۱۵  | ۱۲        | ۳   | ۳        | ۴   |
| ۱۵        | ۴   | ۳        | ۱۵  | ۷         | ۸   | ۵        | ۳   |
| ۲         | ۷   | ۴        | ۴   | ۵         | ۲   | ۳        | ۴   |
| ۱۰        | ۱۳  | ۶        | ۱۳  | ۱۳        | ۷   | ۶        | ۱۲  |
| ۱۰        | ۱۵  | ۳۲       | ۱۱  | ۱۰        | ۱۰  | ۰        | ۰   |
| ۳         | ۱۳  | ۴        | ۸   | ۱۳        | ۲   | ۳        | ۳   |
| ۳         | ۹   | ۱۰       | ۵   | ۱۳        | ۲   | ۱۲       | ۶   |
| ۳         | ۳   | ۴        | ۱   | ۱۲        | ۲   | ۱۳       | ۸   |
| ۱۰        | ۱۲  | ۸        | ۴   | ۱۲        | ۵   | ۱۲       | ۵   |
| ۲۰        | ۱۳  | ۲۰       | ۱۱  | ۱۲        | ۱۱  | ۸        | ۱۱  |
| ۱۰        | ۱۲  | ۲۱       | ۱۳  | ۱۲        | ۶   | ۱۱       | ۱۱  |
| ۱۱        | ۱۳  | ۲۳       | ۲   | ۶         | ۹   | ۱۱       | ۱۱  |
| ۱۸        | ۶   | ۱۲       | ۱۰  | ۷         | ۱۰  | ۰        | ۸   |
| ۱۲        | ۸   | ۱۲       | ۸   | ۹         | ۷   | ۱۳       | ۷   |
| ۱۳        | ۷   | ۹        | ۷   | ۰         | ۰   | ۱۲       | ۵   |
| ۱۳        | ۸   | ۸        | ۶   | ۷         | ۸   | ۱۱       | ۵   |
| ۱۳        | ۱۳  | ۹        | ۱   | ۹         | ۸   | ۲        | ۶   |

مستمر

ماگپور

پیشا

پٹنہ

پونا

ریتک

رٹکی

سہا پٹنہ

پیشا ور چھاؤنی

آگرہ چھاؤنی وایہ

جی۔ ٹائی۔ پی

احمد آباد چھوٹی لائن

بڑی لائن وایہ ناگرا

اجیر براہ وٹی۔ بی۔ بی

بندلیہ ڈاک یا آکس

الہ آباد وایہ سہا پٹنہ

وایہ دہلی



[www.kitabmart.in](http://www.kitabmart.in)

| کرایہ درجہ دوم |     | کرایہ درجہ سوم |     | کرایہ درجہ اول |     | کرایہ درجہ دوم |     |
|----------------|-----|----------------|-----|----------------|-----|----------------|-----|
| روپیہ          | آنہ | روپیہ          | آنہ | روپیہ          | آنہ | روپیہ          | آنہ |
| ۵              | ۵   | ۳              | ۸   | ۵              | ۵   | ۵              | ۵   |
| ۳              | ۲   | ۸              | ۱۱  | ۲              | ۳   | ۲              | ۱   |
| ۳              | ۱۲  | ۲              | ۱۷  | ۳              | ۳   | ۳              | ۵   |
| ۸              | ۱۵  | ۲              | ۱۷  | ۳              | ۳   | ۳              | ۲   |
| ۵              | ۱۵  | ۵              | ۷   | ۸              | ۱۱  | ۸              | ۲   |
| ۷              | ۱۲  | ۷              | ۹   | ۱۱             | ۸   | ۱۱             | ۱۱  |
| ۱              | ۶   | ۱۵             | ۱۵  | ۱۵             | ۱۸  | ۱۸             | ۳   |
| ۵              | ۵   | ۷              | ۹   | ۸              | ۱۱  | ۱۱             | ۵   |
| ۱۲             | ۷   | ۳۲             | ۶   | ۱۲             | ۷   | ۷              | ۶   |
| ۲۵             | ۲   | ۳              | ۸   | ۱۵             | ۱۲  | ۱۲             | ۰   |
| ۸              | ۶   | ۳              | ۷   | ۱۲             | ۱۲  | ۱۲             | ۱۱  |
| ۹              | ۹   | ۰              | ۰   | ۹              | ۱۱  | ۱۱             | ۲   |
| ۵              | ۱۱  | ۳              | ۳   | ۴              | ۴   | ۴              | ۱۵  |
| ۷              | ۷   | ۱۱             | ۷   | ۱۰             | ۱۲  | ۱۲             | ۱۳  |
| ۲              | ۱۲  | ۲              | ۸   | ۱۲             | ۲   | ۲              | ۵   |
| ۸              | ۱۵  | ۱۱             | ۵   | ۸              | ۸   | ۸              | ۸   |
| ۳              | ۱۳  | ۲              | ۱۲  | ۱۰             | ۵   | ۵              | ۱۵  |



| کراچی ہجوم            | لکھ فی من |           |           | کراچی ہجوم | لکھ فی من |
|-----------------------|-----------|-----------|-----------|------------|-----------|
|                       |           | روپیہ آنہ | روپیہ آنہ |            |           |
| پٹیا لہ               | ۶         | ۵         | ۴         | ۱۰         | ۱         |
| پٹنہ                  | ۵         | ۵         | ۱۰        | ۰          | ۵         |
| پونا                  | ۲۴        | ۵         | ۲         | ۶          | ۳         |
| کوٹہ وایہ شیر شاہ     | ۱۲        | ۳         | ۸         | ۰          | ۱۵        |
| وایہ لاہور            | ۱۳        | ۱۰        | ۸         | ۹          | ۵         |
| راولپنڈی              | ۱         | ۱۱        | ۱         | ۳          | ۱۰        |
| رڑکی                  | ۸         | ۰         | ۵         | ۴          | ۱۲        |
| سہارنپور              | ۷         | ۱۰        | ۵         | ۱          | ۱۱        |
| سیالکوٹ               | ۳         | ۱۵        | ۳         | ۰          | ۱۰        |
| سکھ وایہ شیر شاہ      | ۹         | ۳         | ۶         | ۲          | ۳         |
| وزیر آباد             | ۳         | ۹         | ۲         | ۱۳         | ۰         |
| دہلی سے               |           |           |           |            |           |
| آگرہ چھاؤنی           | ۲         | ۲         | ۱         | ۳          | ۱۲        |
| احمد آباد چھوٹی لائن  | ۱         | ۸         | ۵         | ۴          | ۱۰        |
| وایہ ناگدھری          | ۱۰        | ۱۱        | ۶         | ۵          | ۰         |
| بذریعہ مہی اکبریں     | ۵         | ۱         |           |            | ۱۲        |
| علی گڑھ               |           |           |           |            |           |
| الہ آباد              |           |           |           |            |           |
| بھاو پور وایہ سمہرہ   |           |           |           |            |           |
| بنگلور وایہ راجپور    |           |           |           |            |           |
| بریلی                 |           |           |           |            |           |
| بنارس چھاؤنی          |           |           |           |            |           |
| بیکانیر وایہ حصار     |           |           |           |            |           |
| بہائی چھوٹی لائن      |           |           |           |            |           |
| برہم پور وایہ ناگدھری |           |           |           |            |           |
| براہ جی - آئی - پی    |           |           |           |            |           |
| کانپور                |           |           |           |            |           |
| دیرہ دون              |           |           |           |            |           |
| دھرم پور              |           |           |           |            |           |
| فیروز پور چھاؤنی      |           |           |           |            |           |
| گورکھ پور             |           |           |           |            |           |
| گوجرانوالہ            |           |           |           |            |           |
| گجرات                 |           |           |           |            |           |



| کراچی و ضلع |     | کراچی و ضلع |     | کراچی و ضلع |     | کراچی و ضلع |     |
|-------------|-----|-------------|-----|-------------|-----|-------------|-----|
| روپیہ       | آنہ | روپیہ       | آنہ | روپیہ       | آنہ | روپیہ       | آنہ |
| ۱۰          | ۱   | ۱۰          | ۱   | ۵           | ۲   | ۱۰          | ۲   |
| ۱۰          | ۴   | ۱۱          | ۶   | ۴           | ۵   | ۱۱          | ۷   |
| ۱۰          | ۱   | ۱۲          | ۱   | ۳           | ۸   | ۱۰          | ۱۰  |
| ۳           | ۱۲  | ۴           | ۲۵  | ۶           | ۷   | ۱           | ۱۱  |
| ۹           | ۶   | ۴           | ۱۰  |             |     |             |     |
| ۵           | ۲   | ۷           | ۲   | ۸           | ۲   | ۳           | ۳   |
| ۱۵          | ۵   | ۷           | ۷   | ۷           | ۵   | ۳           | ۹   |
| ۷           | ۸   | ۱۱          | ۱۵  | ۱۲          | ۲   | ۵           | ۳   |
| ۱۳          | ۷   | ۱۴          | ۱۲  | ۱۳          | ۲   | ۹           | ۳   |
| ۱۳          | ۴   | ۰           | ۷   | ۲           | ۸   | ۹           | ۱۲  |
| ۱۴          | ۰   | ۱۱          | ۰   | ۲           | ۳   | ۴           | ۳   |
| ۱           | ۲   | ۲           | ۲   | ۱۱          | ۲   | ۰           | ۳   |
| ۱۴          | ۱   | ۱۳          | ۱   | ۱۱          | ۵   | ۷           | ۸   |
|             |     |             |     | ۱۲          | ۳   | ۹           | ۴   |
|             |     |             |     | ۸           | ۲   | ۱           | ۲۰  |
| ۵           | ۲   | ۷           | ۲   | ۱۵          | ۳   | ۸           | ۵   |
|             |     |             |     | ۸           | ۱۱  | ۷           | ۲۲  |

میرٹھ شہر

اگرہ جھاؤنی وایہ  
جہنا بروج



| کراچی رجیم |     | لکھ فی من |     | کراچی رجیم |     | لکھ فی من |     |
|------------|-----|-----------|-----|------------|-----|-----------|-----|
| روپیہ      | آنہ | روپیہ     | آنہ | روپیہ      | آنہ | روپیہ     | آنہ |
| ۱          | ۱۰  | ۱         | ۷   | ۹          | ۱۴  | ۵         | ۱۴  |
| ۴          | ۱۳  | ۳         | ۳   | ۳          | ۸   | ۲         | ۱۴  |
| ۵          | ۷   | ۳         | ۱۵  | ۳          | ۱۲  | ۲         | ۱۴  |
| ۱          | ۱۴  | ۱         | ۱۳  | ۲          | ۱۲  | ۲         | ۱۴  |
| ۲          | ۳   | ۳         | ۲   | ۸          | ۹   | ۵         | ۱۱  |
| ۶          | ۲   | ۴         | ۱۰  | ۲          | ۶   | ۲         | ۱   |
| ۷          | ۶   | ۴         | ۳   | ۴          | ۵   | ۳         | ۳   |
| ۱۳         | ۹   | ۳         | ۸   | ۳          | ۰   | ۲         | ۸   |
| ۱۴         | ۴   | ۸         | ۲   | ۵          | ۱۵  | ۳         | ۵   |
| ۱۵         | ۷   | ۸         | ۲   | ۱          | ۶   | ۱         | ۷   |
| ۴          | ۷   | ۳         | ۳   | ۲          | ۷   | ۲         | ۱   |
| ۲          | ۲   | ۱         | ۱۳  | ۱۱         | ۹   | ۶         | ۱۲  |
| ۱۰         | ۶   | ۸         | ۲   | ۱          | ۹   | ۱         | ۷   |
| ۱          | ۷   | ۱         | ۷   | ۲          | ۷   | ۲         | ۵   |
| ۳          | ۱۳  | ۲         | ۱۴  | ۷          | ۶   | ۵         | ۱۴  |
| ۶          | ۴   | ۴         | ۳   | ۱۲         | ۷   | ۸         | ۰   |

ہنگوٹھ

اجمیر

الہ آباد

انبالہ جھاؤنی

بریلی

بنارس جھاؤنی

بیکانیر وایہ حصار

بمبئی چھوٹی ٹائن

روایہ دہلی مستحرا

روایہ جھاؤنی - پی

کانپور

ہردوار

ملاوڑہ

جنگا دہری

جے پور

جلم

جبل پور

جالندھر جھاؤنی

کپور تھلہ

کانھ گودام

کوہاٹ جھاؤنی

کروکشیتر

لکھنؤ

لدھیانہ

لاٹل پور

مراد آباد

متھرا

ناگپور

پاتی پت

پٹیلہ

پٹنہ

کوٹہ

راولپنڈی







| ایڈیٹر سوم |     | جمع فی من |     | کراچی سوم             |     | کراچی من |     |
|------------|-----|-----------|-----|-----------------------|-----|----------|-----|
| ریج        | آنہ | ریج       | آنہ | ریج                   | آنہ | ریج      | آنہ |
| ۱۶         | ۰   | ۲         | ۱   | ۱۹                    | ۱   | ۱۰       | ۷   |
| ۱۱         | ۱۱  | ۱۱        | ۰   | ۲۰                    | ۳   | ۱۱       | ۱   |
| ۶          | ۳   | ۵         | ۳   | دہلی متھرا            |     |          |     |
|            |     |           |     | کابنور وایہ دہلی      | ۱۰  | ۱۳       | ۰   |
|            |     |           |     | ہر دوار وایہ سہارنپور | ۷   | ۳        | ۱۰  |
| ۸          | ۱۵  | ۵         | ۱۱  | ٹاڈرہ وایہ سہارنپور   | ۱۴  | ۱۱       | ۸   |
| ۱۵         | ۴   | ۸         | ۹   | کراچی شہر             | ۸   | ۴        | ۷   |
| ۱۶         | ۷   | ۹         | ۲   | لکھنؤ وایہ سہارنپور   | ۱۰  | ۱۳       | ۰   |
| ۱۰         | ۶   | ۳         | ۲   | لاہور                 | ۲   | ۲        | ۱   |
| ۸          | ۱   | ۵         | ۴   | مرداس وایہ شیر وادہ   | ۲۹  | ۱۳       | ۶   |
| ۱۲         | ۱   | ۷         | ۱۳  | میرٹھ وایہ لکھنؤ      | ۷   | ۴        | ۱۳  |
| ۵          | ۹   | ۳         | ۱۲  | منگمری                | ۱   | ۱۰       | ۱۳  |
| ۱          | ۰   | ۱         | ۱   | متھرا                 | ۰   | ۲        | ۴   |
| ۸          | ۱۳  | ۵         | ۱۱  | میںا                  | ۵   | ۸        | ۴   |
| ۱۳         | ۱۰  | ۸         | ۲   | کونٹہ                 | ۷   | ۵        | ۱   |
|            |     |           |     | راولپنڈی وایہ خانیہ   | ۵   | ۳        | ۸   |
| ۸          | ۸   | ۲         | ۱۰  | سہارنپور وایہ لدھیانہ | ۶   | ۲        | ۲   |

پونہ

کوٹہ وایہ سہارنپور

راولپنڈی

ملتان وایہ

آگرہ وایہ دہلی

احمد آباد وایہ دہلی

وایہ ناگدہ

اجمیر

علیگڑھ وایہ دہلی

الہ آباد وایہ سہارنپور

انبالہ وایہ دہلی

بھاو پور

بریلی

بنارس وایہ دہلی

سہارنپور

بکینور وایہ بکینور







| کراچی ہجوم |     | گجانی من |     | کراچی ہجوم |     | گجانی من |     |
|------------|-----|----------|-----|------------|-----|----------|-----|
| روپیہ      | آنہ | روپیہ    | آنہ | روپیہ      | آنہ | روپیہ    | آنہ |
| ۱۳         | ۱۵  | ۷        | ۳   | ۷          | ۱۳  | ۵        | ۱   |
| ۲۱         | ۱   | ۱۱       | ۳   | ۱۱         | ۵   | ۷        | ۶   |
| ۹          | ۰۶  | ۱۰       | ۴   | ۱۱         | ۱۵  | ۷        | ۱۱  |
| ۱۸         | ۴   | ۹        | ۲   | ۶          | ۱۵  | ۱۳       | ۱۰  |
| ۷          | ۱۲  | ۵        | ۴   | ۹          | ۸   | ۶        | ۵   |
| ۱۲         | ۷   | ۸        | ۰   | ۱۰         | ۸   | ۷        | ۰   |
| ۱۲         | ۱۳  | ۸        | ۴   | ۳          | ۳   | ۱۳       | ۶   |
| ۵          | ۰   | ۳        | ۵   | ۳۱         | ۰   | ۰        | ۰   |
| ۴          | ۱۱  | ۳        | ۳   | ۱۲         | ۸   | ۰        | ۰   |
| ۲          | ۴   | ۲        | ۱   | ۸          | ۲   | ۵        | ۴   |
| ۸          | ۵   | ۱۳       | ۰   | ۱۱         | ۸   | ۰        | ۰   |
| ۱۰         | ۳   | ۱۳       | ۲   | ۱۰         | ۶   | ۶        | ۲   |
| ۸          | ۵   | ۱۹       | ۷   | ۱۰         | ۶   | ۱۰       | ۱۳  |
| ۱۵         | ۰   | ۲۰       | ۹   | ۱۱         | ۰   | ۱۱       | ۱   |
| ۱۶         | ۰   | ۲۱       | ۶   | ۱۱         | ۴   | ۱۱       | ۱   |
| ۱۰         | ۱۰  | ۶        | ۵   | ۱۰         | ۵   | ۱۰       | ۵   |

مستھرا

ناگپور

پینہ

پونا وایہ ماروار

کوئٹہ

راولپنڈی

رہکی

شکارپور

سکس

مائدہ آدم

شملہ سے

اگرہ چھاؤنی

احمد آباد چھوٹی لائن

بڑی لائن وایہ ناگدہ

اجمیر سے



| کراچی سوم |     | کراچی من  |     | کراچی سوم |     | کراچی من  |     |
|-----------|-----|-----------|-----|-----------|-----|-----------|-----|
| روپیہ آنہ |     | روپیہ آنہ |     | روپیہ آنہ |     | روپیہ آنہ |     |
| ۴         | ۴   | ۴         | ۴   | ۴         | ۴   | ۴         | ۴   |
| ۶         | ۶   | ۶         | ۶   | ۶         | ۶   | ۶         | ۶   |
| ۸         | ۸   | ۸         | ۸   | ۸         | ۸   | ۸         | ۸   |
| ۱۰        | ۱۰  | ۱۰        | ۱۰  | ۱۰        | ۱۰  | ۱۰        | ۱۰  |
| ۱۲        | ۱۲  | ۱۲        | ۱۲  | ۱۲        | ۱۲  | ۱۲        | ۱۲  |
| ۱۴        | ۱۴  | ۱۴        | ۱۴  | ۱۴        | ۱۴  | ۱۴        | ۱۴  |
| ۱۶        | ۱۶  | ۱۶        | ۱۶  | ۱۶        | ۱۶  | ۱۶        | ۱۶  |
| ۱۸        | ۱۸  | ۱۸        | ۱۸  | ۱۸        | ۱۸  | ۱۸        | ۱۸  |
| ۲۰        | ۲۰  | ۲۰        | ۲۰  | ۲۰        | ۲۰  | ۲۰        | ۲۰  |
| ۲۲        | ۲۲  | ۲۲        | ۲۲  | ۲۲        | ۲۲  | ۲۲        | ۲۲  |
| ۲۴        | ۲۴  | ۲۴        | ۲۴  | ۲۴        | ۲۴  | ۲۴        | ۲۴  |
| ۲۶        | ۲۶  | ۲۶        | ۲۶  | ۲۶        | ۲۶  | ۲۶        | ۲۶  |
| ۲۸        | ۲۸  | ۲۸        | ۲۸  | ۲۸        | ۲۸  | ۲۸        | ۲۸  |
| ۳۰        | ۳۰  | ۳۰        | ۳۰  | ۳۰        | ۳۰  | ۳۰        | ۳۰  |
| ۳۲        | ۳۲  | ۳۲        | ۳۲  | ۳۲        | ۳۲  | ۳۲        | ۳۲  |
| ۳۴        | ۳۴  | ۳۴        | ۳۴  | ۳۴        | ۳۴  | ۳۴        | ۳۴  |
| ۳۶        | ۳۶  | ۳۶        | ۳۶  | ۳۶        | ۳۶  | ۳۶        | ۳۶  |
| ۳۸        | ۳۸  | ۳۸        | ۳۸  | ۳۸        | ۳۸  | ۳۸        | ۳۸  |
| ۴۰        | ۴۰  | ۴۰        | ۴۰  | ۴۰        | ۴۰  | ۴۰        | ۴۰  |
| ۴۲        | ۴۲  | ۴۲        | ۴۲  | ۴۲        | ۴۲  | ۴۲        | ۴۲  |
| ۴۴        | ۴۴  | ۴۴        | ۴۴  | ۴۴        | ۴۴  | ۴۴        | ۴۴  |
| ۴۶        | ۴۶  | ۴۶        | ۴۶  | ۴۶        | ۴۶  | ۴۶        | ۴۶  |
| ۴۸        | ۴۸  | ۴۸        | ۴۸  | ۴۸        | ۴۸  | ۴۸        | ۴۸  |
| ۵۰        | ۵۰  | ۵۰        | ۵۰  | ۵۰        | ۵۰  | ۵۰        | ۵۰  |
| ۵۲        | ۵۲  | ۵۲        | ۵۲  | ۵۲        | ۵۲  | ۵۲        | ۵۲  |
| ۵۴        | ۵۴  | ۵۴        | ۵۴  | ۵۴        | ۵۴  | ۵۴        | ۵۴  |
| ۵۶        | ۵۶  | ۵۶        | ۵۶  | ۵۶        | ۵۶  | ۵۶        | ۵۶  |
| ۵۸        | ۵۸  | ۵۸        | ۵۸  | ۵۸        | ۵۸  | ۵۸        | ۵۸  |
| ۶۰        | ۶۰  | ۶۰        | ۶۰  | ۶۰        | ۶۰  | ۶۰        | ۶۰  |
| ۶۲        | ۶۲  | ۶۲        | ۶۲  | ۶۲        | ۶۲  | ۶۲        | ۶۲  |
| ۶۴        | ۶۴  | ۶۴        | ۶۴  | ۶۴        | ۶۴  | ۶۴        | ۶۴  |
| ۶۶        | ۶۶  | ۶۶        | ۶۶  | ۶۶        | ۶۶  | ۶۶        | ۶۶  |
| ۶۸        | ۶۸  | ۶۸        | ۶۸  | ۶۸        | ۶۸  | ۶۸        | ۶۸  |
| ۷۰        | ۷۰  | ۷۰        | ۷۰  | ۷۰        | ۷۰  | ۷۰        | ۷۰  |
| ۷۲        | ۷۲  | ۷۲        | ۷۲  | ۷۲        | ۷۲  | ۷۲        | ۷۲  |
| ۷۴        | ۷۴  | ۷۴        | ۷۴  | ۷۴        | ۷۴  | ۷۴        | ۷۴  |
| ۷۶        | ۷۶  | ۷۶        | ۷۶  | ۷۶        | ۷۶  | ۷۶        | ۷۶  |
| ۷۸        | ۷۸  | ۷۸        | ۷۸  | ۷۸        | ۷۸  | ۷۸        | ۷۸  |
| ۸۰        | ۸۰  | ۸۰        | ۸۰  | ۸۰        | ۸۰  | ۸۰        | ۸۰  |
| ۸۲        | ۸۲  | ۸۲        | ۸۲  | ۸۲        | ۸۲  | ۸۲        | ۸۲  |
| ۸۴        | ۸۴  | ۸۴        | ۸۴  | ۸۴        | ۸۴  | ۸۴        | ۸۴  |
| ۸۶        | ۸۶  | ۸۶        | ۸۶  | ۸۶        | ۸۶  | ۸۶        | ۸۶  |
| ۸۸        | ۸۸  | ۸۸        | ۸۸  | ۸۸        | ۸۸  | ۸۸        | ۸۸  |
| ۹۰        | ۹۰  | ۹۰        | ۹۰  | ۹۰        | ۹۰  | ۹۰        | ۹۰  |
| ۹۲        | ۹۲  | ۹۲        | ۹۲  | ۹۲        | ۹۲  | ۹۲        | ۹۲  |
| ۹۴        | ۹۴  | ۹۴        | ۹۴  | ۹۴        | ۹۴  | ۹۴        | ۹۴  |
| ۹۶        | ۹۶  | ۹۶        | ۹۶  | ۹۶        | ۹۶  | ۹۶        | ۹۶  |
| ۹۸        | ۹۸  | ۹۸        | ۹۸  | ۹۸        | ۹۸  | ۹۸        | ۹۸  |
| ۱۰۰       | ۱۰۰ | ۱۰۰       | ۱۰۰ | ۱۰۰       | ۱۰۰ | ۱۰۰       | ۱۰۰ |



| کراچی جو کرم |           | گلشن فی من |           |           |           |
|--------------|-----------|------------|-----------|-----------|-----------|
| روپیہ آنہ    | روپیہ آنہ | روپیہ آنہ  | روپیہ آنہ | روپیہ آنہ | روپیہ آنہ |
| ۶            | ۸         | ۴          | ۳         | ۵         | ۱۵        |
| ۴            | ۶         | ۳          | ۱۳        | ۱۲        | ۴         |
| ۹            | ۱۰        | ۶          | ۹         | ۴         | ۸         |
| ۸            | ۶         | ۵          | ۳         | ۴         | ۱۰        |
| ۳۱           | ۱۲        | ۱۲         | ۶         | ۸         | ۱۳        |
| ۱۶           | ۶         | ۹          | ۶         | ۵         | ۳         |
| ۵            | ۲         | ۳          | ۱۲        | ۹         | ۵         |
| ۱۳           | ۲         | ۸          | ۱۱        | ۹         | ۳         |
| ۱۱           | ۲         | ۷          | ۶         | ۲         | ۱۵        |
| ۲۲           | ۳         | ۱۱         | ۱۱        | ۲         | ۱         |
| ۱۵           | ۴         | ۹          | ۶         | ۵         | ۱۳        |
| ۹            | ۱۱        | ۶          | ۹         | ۹         | ۶         |
| ۵            | ۱۳        | ۳          | ۱۵        | ۱۵        | ۸         |
| ۸            | ۷         | ۴          | ۱۲        | ۱۰        | ۴         |
| ۱۲           | ۸         | ۸          | ۷         | ۱۸        | ۴         |
| ۸            |           | ۲          |           | ۵         |           |
| ۲            |           | ۲          |           | ۱۲        |           |

میرٹھ شہر

مراد آباد

مٹان شہر وایہ لہیا

مٹھرا

سید وایہ لہا کچور

ناگپور

بیالہ

بٹنہ براہ سہارنپور

پنشا اور جھاؤنی

بونہ وایہ دہلی

کوٹہ وایہ سمٹھ

راولپنڈی

رٹکی

سہارنپور

شکار پور

فیروز پور جھانی

اگرہ جھاؤنی

احمد آباد جھوٹی لائن

بڑی لائن بی بی

اجمیر وایہ دہلی

بڈریہ واک اکسپرس

علی گڑھ وایہ دہلی

الہ آباد وایہ سہارنپور

وایہ دہلی

اتالہ جھاؤنی

امرتسر وایہ قصور

بمبلی وایہ سہارنپور

بنارس جھاؤنی

بمبلی جھوٹی لائن

بڑی لائن وایہ ناگڑہ

وایہ جی آئی بی

کابنور

دہلی



المرجو تحف الحنفیہ لیسات

www.kitabmart.in

| کراچی و مہتمم |    | کراچی و مہتمم |    | کراچی و مہتمم |    | کراچی و مہتمم |    |
|---------------|----|---------------|----|---------------|----|---------------|----|
| آند           | بہ | آند           | بہ | آند           | بہ | آند           | بہ |
| ۱۳            | ۳  | ۵             | ۳  | ۱۳            | ۳  | ۱۳            | ۳  |
| ۳             | ۲  | ۱۴            | ۲  | ۳             | ۲  | ۳             | ۲  |
| ۱۳            | ۶  | ۹             | ۹  | ۱۳            | ۶  | ۹             | ۹  |
| ۱۳            | ۱۳ | ۹             | ۹  | ۱۳            | ۱۳ | ۹             | ۹  |
| ۱             | ۳  | ۴             | ۱  | ۳             | ۱  | ۴             | ۱  |
| ۱۶            | ۴  | ۳             | ۶  | ۱۶            | ۴  | ۳             | ۶  |
| ۱۶            | ۱۰ | ۳             | ۶  | ۱۶            | ۱۰ | ۳             | ۶  |
| ۱۳            | ۵  | ۱             | ۵  | ۱۳            | ۵  | ۱             | ۵  |
| ۱             | ۳  | ۶             | ۱  | ۱             | ۳  | ۶             | ۱  |
| ۲             | ۵  | ۱             | ۲  | ۲             | ۵  | ۱             | ۲  |
| ۴             | ۳  | ۰             | ۳  | ۴             | ۳  | ۰             | ۳  |
| ۵             | ۱  | ۵             | ۳  | ۵             | ۱  | ۵             | ۳  |
| ۳             | ۲  | ۱۲            | ۲  | ۳             | ۲  | ۱۲            | ۲  |
| ۵             | ۸  | ۸             | ۳  | ۵             | ۸  | ۸             | ۳  |
| ۱۳            | ۸  | ۲             | ۶  | ۱۳            | ۸  | ۲             | ۶  |
| ۲             | ۳  | ۱             | ۲  | ۲             | ۳  | ۱             | ۲  |

جیہ آباد کن

نہانڈیہ

پورنہ

جالانہ

اوڈنگ آباد

منہار

لساول

کھنڈوا

اندور

اجمیر

جے پور

ملہار شاہ

ناگپور

اماسی

بھوپال

دھرم پور وایہ لدھیانہ

ہردوار

ہاورہ وایہ سہارنپور

وایہ دہلی

بہانڈہ چارنی

کراچی شہر وایہ سہہ شہ

وایہ خانیوال

کھنڈ وایہ سہارنپور

لدھیانہ

لائل پور

میرٹھ وایہ لدھیانہ

مراد آباد

مٹان شہر

مستھرا

ہناگ پور

پٹیاہ


آدمی اپنی زبان کے نیچے پوشیدہ ہے



# لَا تَأْخُذْكَ أَهْلُكَ مَعَ الْحَسَنِ

www.kitabmart.in

| کرایہ درجہ سوم |     | کرایہ درجہ سوم |     |              |
|----------------|-----|----------------|-----|--------------|
| روز پیم        | آنہ | روز پیم        | آنہ |              |
| ۶              | ۱۳  | ۱۱             | ۶   | مینا         |
| ۸              | ۶   | ۱۲             | ۱۵  | جھانسی       |
| ۳              | ۸   | ۱۵             | ۶   | انگرہ جھاؤنی |
| ۶              | ۴   | ۱۵             | ۹   | متھرا        |
| ۶              | ۱۵  | ۱۶             | ۱۲  | دہلی         |
| ۲              | ۱۱  | ۱۵             | ۳   | الہ آباد     |
| ۶              | ۷   | ۱۶             | ۹   | مغلپور       |
| ۸              | ۵   | ۱۶             | ۱۰  | بنارس        |
| ۱۱             | ۱   | ۱۵             | ۰   | کانپور       |
| ۱۲             | ۶   | ۲۱             | ۳   | لاہور        |
| ۱۳             | ۶   | ۲۳             | ۱   | شملہ         |
| ۱۶             | ۸   | ۳              | ۱۳  | بجوارہ       |
|                |     | ۸              | ۸   | مدراکس       |







## طریق استخاره ذات الرقاع

جس اہم مطلب کے لئے چاہے دیکھے تین پرچہ کاغذ پر یہ لکھے۔  
 بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ خَیْرَةٌ مِّنَ اللّٰهِ الْعَزِیْزِ الْحَکِیْمِ لِفُلَانِ  
 بِنِ فُلَانَةَ اَفْعَلَهُ۔ اور تین پرچہ کاغذ پر یہ لکھے۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ  
 الرَّحِیْمِ خَیْرَةٌ مِّنَ اللّٰهِ الْعَزِیْزِ الْحَکِیْمِ لِفُلَانِ بِنِ فُلَانَةَ لَا تَفْعَلُهُ  
 فُلَانِ بِنِ فُلَانَةَ کے مقام پر سہر پرچہ میں نام اپنا اور اپنی ماں کا لکھے اور  
 اگر استخارہ دیکھنے والی عورت ہو تو ابن کے بجائے بنت لکھے پھر سب رقعوں کو لپیٹ کر  
 جہانناز کے نیچے رکھے اور دو رکعت نماز پڑھ کر سجدہ میں جائے اور سو مرتبہ اَسْتَخِیْرُ اللّٰهَ  
 وَرَحْمَتِهِ خَیْرَةً فِیْ عَاقِبَتِیْ کے۔ پھر سورہ اَعْلٰی پڑھے اور کہے اَللّٰهُمَّ خَیْرَیْ وَخَیْرَ  
 لِّیْ فِیْ جَمِیْعِ اُمُوْرِیْ فِیْ یَسِّرْ لِّیْ ذٰلِكَ وَعَاقِبَتِیْ پھر اُن رقعوں کو باہم ملا دے  
 اور ایک ایک کر کے نکالے اگر تین رقعے پے درپے اَفْعَلَهُ نکلیں وہ کام ضرور کرے  
 اور اگر تین پے درپے لَا تَفْعَلُهُ نکلیں وہ کام ہرگز نہ کرے اگر تین رقعے مختلف  
 نکلیں تو دو اور نکالے کہ بائیں ہو جائیں پھر اگر اَفْعَلَتِیْنِ ہوں اور دو لَا تَفْعَلُهُ  
 ہوں تو اُس کام کو کرے اور اگر لَا تَفْعَلَتِیْنِ ہوں اور اَفْعَلَتِیْنِ ہوں تو  
 اُس کام کو نہ کرے۔ لیکن بہترین صورت اچھائی کی وہی ہے کہ اَفْعَلَهُ  
 برآپونہ نکلیں۔



تَوَاضَعُوا لِمَنْ تَعْلَمُونَ مِنْهُ الْعِلْمَ وَلِمَنْ تَعْلَمُونَ

www.kitabmart.in

# کلنڈر سال گذشتہ

| ایام      | روز | تاریخ | ایام      | روز | تاریخ |
|-----------|-----|-------|-----------|-----|-------|
| شنبه      | ۱   | ۲۵    | پہار شنبہ | ۱۶  | ۹     |
| پہار شنبہ | ۲   | ۲۶    | پنج شنبہ  | ۱۷  | ۱۰    |
| پنج شنبہ  | ۳   | ۲۷    | جمعہ      | ۱۸  | ۱۱    |
| جمعہ      | ۴   | ۲۸    | شنبه      | ۱۹  | ۱۲    |
| شنبه      | ۵   | ۲۹    | یک شنبہ   | ۲۰  | ۱۳    |
| یک شنبہ   | ۶   | ۳۰    | دوشنبہ    | ۲۱  | ۱۴    |
| دوشنبہ    | ۷   | ۳۱    | شعبہ      | ۲۲  | ۱۵    |
| شعبہ      | ۸   | نمبر  | پہار شنبہ | ۲۳  | ۱۶    |
| پہار شنبہ | ۹   | ۲     | پنج شنبہ  | ۲۴  | ۱۷    |
| پنج شنبہ  | ۱۰  | ۳     | جمعہ      | ۲۵  | ۱۸    |
| جمعہ      | ۱۱  | ۴     | شنبه      | ۲۶  | ۱۹    |
| شنبه      | ۱۲  | ۵     | یک شنبہ   | ۲۷  | ۲۰    |
| یک شنبہ   | ۱۳  | ۶     | دوشنبہ    | ۲۸  | ۲۱    |
| دوشنبہ    | ۱۴  | ۷     | شعبہ      | ۲۹  | ۲۲    |
| شعبہ      | ۱۵  | ۸     | پہار شنبہ | ۳۰  | ۲۳    |

جس سے تم نے علم حاصل کیا اور جس نے تم سے علم حاصل کیا ہو دونوں سے جھک کے ملو







# کله رسال گذشتہ

| ایام     | روز | تاریخ | ایام     | روز | تاریخ |
|----------|-----|-------|----------|-----|-------|
| شنبه     | ۱   | ۲۲    | یکشنبه   | ۲۰  | ۱۶    |
| یکشنبه   | ۲   | ۲۵    | دوشنبه   | ۲۱  | ۸     |
| دوشنبه   | ۳   | ۲۴    | سه شنبه  | ۲۲  | ۵     |
| سه شنبه  | ۴   | ۲۷    | چهارشنبه | ۲۳  | ۴     |
| چهارشنبه | ۵   | ۲۸    | پنجشنبه  | ۲۴  | ۳     |
| پنجشنبه  | ۶   | ۲۹    | جمعه     | ۲۵  | ۲     |
| جمعه     | ۷   | ۳۰    | شنبه     | ۲۶  | ۱     |
| شنبه     | ۸   | ۳۱    | یکشنبه   | ۲۷  | ۰     |
| یکشنبه   | ۹   | ۱     | دوشنبه   | ۲۸  | ۰     |
| دوشنبه   | ۱۰  | ۲     | سه شنبه  | ۲۹  | ۰     |
| سه شنبه  | ۱۱  | ۳     | چهارشنبه | ۳۰  | ۰     |
| چهارشنبه | ۱۲  | ۴     | پنجشنبه  | ۳۱  | ۰     |
| پنجشنبه  | ۱۳  | ۵     | جمعه     | ۱   | ۰     |
| جمعه     | ۱۴  | ۶     | شنبه     | ۲   | ۰     |
| شنبه     | ۱۵  | ۷     | یکشنبه   | ۳   | ۰     |



| ایام     | روز پنجشنبه | روز جمعه | روز شنبه | ایام     | روز شنبه | روز یکشنبه | روز دوشنبه |
|----------|-------------|----------|----------|----------|----------|------------|------------|
| دوشنبه   | ۱           | ۲۳       | ۲۰       | شنبه     | ۱۴       | ۷          | ۵          |
| شنبه     | ۲           | ۲۴       | ۲۱       | چهارشنبه | ۱۷       | ۸          | ۴          |
| چهارشنبه | ۳           | ۲۵       | ۲۲       | پنجشنبه  | ۱۸       | ۹          | ۷          |
| پنجشنبه  | ۴           | ۲۶       | ۲۳       | جمعه     | ۱۹       | ۱۰         | ۸          |
| جمعه     | ۵           | ۲۷       | ۲۴       | شنبه     | ۲۰       | ۱۱         | ۹          |
| شنبه     | ۶           | ۲۸       | ۲۵       | یکشنبه   | ۲۱       | ۱۲         | ۱۰         |
| یکشنبه   | ۷           | ۲۹       | ۲۶       | دوشنبه   | ۲۲       | ۱۳         | ۱۱         |
| دوشنبه   | ۸           | ۳۰       | ۲۷       | شنبه     | ۲۳       | ۱۴         | ۱۲         |
| شنبه     | ۹           | ۳۱       | ۲۸       | چهارشنبه | ۲۴       | ۱۵         | ۱۳         |
| چهارشنبه | ۱۰          | فروزی    | ۲۹       | پنجشنبه  | ۲۵       | ۱۶         | ۱۴         |
| پنجشنبه  | ۱۱          | ۲        | ۳۰       | جمعه     | ۲۶       | ۱۷         | ۱۵         |
| جمعه     | ۱۲          | ۳        | فروزی    | شنبه     | ۲۷       | ۱۸         | ۱۶         |
| شنبه     | ۱۳          | ۴        | ۲        | یکشنبه   | ۲۸       | ۱۹         | ۱۷         |
| یکشنبه   | ۱۴          | ۵        | ۳        | دوشنبه   | ۲۹       | ۲۰         | ۱۸         |
| دوشنبه   | ۱۵          | ۶        | ۴        | شنبه     | ۳۰       | ۲۱         | ۱۹         |



# کلندر سال گذشته

| ایام     | روز | روز | روز | ایام     | روز | روز | روز |
|----------|-----|-----|-----|----------|-----|-----|-----|
| چهارشنبه | ۱   | ۲۲  | ۲۰  | پنجشنبه  | ۱۴  | ۹   | ۴   |
| پنجشنبه  | ۲   | ۲۳  | ۲۱  | جمعه     | ۱۵  | ۱۰  | ۵   |
| جمعه     | ۳   | ۲۴  | ۲۲  | شنبه     | ۱۶  | ۱۱  | ۶   |
| شنبه     | ۴   | ۲۵  | ۲۳  | یکشنبه   | ۱۷  | ۱۲  | ۷   |
| یکشنبه   | ۵   | ۲۶  | ۲۴  | دوشنبه   | ۱۸  | ۱۳  | ۸   |
| دوشنبه   | ۶   | ۲۷  | ۲۵  | سه شنبه  | ۱۹  | ۱۴  | ۹   |
| سه شنبه  | ۷   | ۲۸  | ۲۶  | چهارشنبه | ۲۰  | ۱۵  | ۱۰  |
| چهارشنبه | ۸   | ۲۹  | ۲۷  | پنجشنبه  | ۲۱  | ۱۶  | ۱۱  |
| پنجشنبه  | ۹   | ۳۰  | ۲۸  | جمعه     | ۲۲  | ۱۷  | ۱۲  |
| جمعه     | ۱۰  | ۳۱  | ۲۹  | شنبه     | ۲۳  | ۱۸  | ۱۳  |
| شنبه     | ۱۱  | ۱   | ۳۰  | یکشنبه   | ۲۴  | ۱۹  | ۱۴  |
| یکشنبه   | ۱۲  | ۲   | ۳۱  | دوشنبه   | ۲۵  | ۲۰  | ۱۵  |
| دوشنبه   | ۱۳  | ۳   | ۱   | سه شنبه  | ۲۶  | ۲۱  | ۱۶  |
| سه شنبه  | ۱۴  | ۴   | ۲   | چهارشنبه | ۲۷  | ۲۲  | ۱۷  |
| چهارشنبه | ۱۵  | ۵   | ۳   | پنجشنبه  | ۲۸  | ۲۳  | ۱۸  |



# کلندر سال گذشتہ

| ایام     | صفہ | ماہ   | روز   | ایام     | صفہ | ماہ | روز |
|----------|-----|-------|-------|----------|-----|-----|-----|
| پنجشنبہ  | ۱   | ۲۳    | ۱۸    | جمعہ     | ۱۶  | ۷   | ۲   |
| جمعہ     | ۲   | ۲۴    | ۱۹    | شنبہ     | ۱۷  | ۸   | ۳   |
| شنبہ     | ۳   | ۲۵    | ۲۰    | یکشنبہ   | ۱۸  | ۹   | ۴   |
| یکشنبہ   | ۴   | ۲۶    | ۲۱    | دو شنبہ  | ۱۹  | ۱۰  | ۵   |
| دو شنبہ  | ۵   | ۲۷    | ۲۲    | شنبہ     | ۲۰  | ۱۱  | ۶   |
| شنبہ     | ۶   | ۲۸    | ۲۳    | چار شنبہ | ۲۱  | ۱۲  | ۷   |
| چار شنبہ | ۷   | ۲۹    | ۲۴    | پنجشنبہ  | ۲۲  | ۱۳  | ۸   |
| پنجشنبہ  | ۸   | ۳۰    | ۲۵    | جمعہ     | ۲۳  | ۱۴  | ۹   |
| جمعہ     | ۹   | ۳۱    | ۲۶    | شنبہ     | ۲۴  | ۱۵  | ۱۰  |
| شنبہ     | ۱۰  | اپریل | ۲۷    | یکشنبہ   | ۲۵  | ۱۶  | ۱۱  |
| یکشنبہ   | ۱۱  | ۲     | ۲۸    | دو شنبہ  | ۲۶  | ۱۷  | ۱۲  |
| دو شنبہ  | ۱۲  | ۳     | ۲۹    | شنبہ     | ۲۷  | ۱۸  | ۱۳  |
| شنبہ     | ۱۳  | ۴     | ۳۰    | چار شنبہ | ۲۸  | ۱۹  | ۱۴  |
| چار شنبہ | ۱۴  | ۵     | ۳۱    | پنجشنبہ  | ۲۹  | ۲۰  | ۱۵  |
| پنجشنبہ  | ۱۵  | ۶     | خرداد | جمعہ     | ۳۰  | ۲۱  | ۱۶  |



لَا مَرَضَ أَضْنَى مِنْ قِلَّةِ الْعَقْلِ

www.kitabmart.in

# کلندر سال گذشته

| ایام     | روز | تاریخ | روز | تاریخ    | روز | تاریخ |
|----------|-----|-------|-----|----------|-----|-------|
| شنبه     | ۱   | ۲۲    | ۱۷  | یکشنبه   | ۱۴  | ۱     |
| یکشنبه   | ۲   | ۲۳    | ۱۸  | دوشنبه   | ۱۵  | ۲     |
| دوشنبه   | ۳   | ۲۴    | ۱۹  | سه شنبه  | ۱۶  | ۳     |
| سه شنبه  | ۴   | ۲۵    | ۲۰  | چهارشنبه | ۱۷  | ۴     |
| چهارشنبه | ۵   | ۲۶    | ۲۱  | پنجشنبه  | ۱۸  | ۵     |
| پنجشنبه  | ۶   | ۲۷    | ۲۲  | جمعه     | ۱۹  | ۶     |
| جمعه     | ۷   | ۲۸    | ۲۳  | شنبه     | ۲۰  | ۷     |
| شنبه     | ۸   | ۲۹    | ۲۴  | یکشنبه   | ۲۱  | ۸     |
| یکشنبه   | ۹   | ۳۰    | ۲۵  | دوشنبه   | ۲۲  | ۹     |
| دوشنبه   | ۱۰  | مئی   | ۲۶  | سه شنبه  | ۲۳  | ۱۰    |
| سه شنبه  | ۱۱  | ۱     | ۲۷  | چهارشنبه | ۲۴  | ۱۱    |
| چهارشنبه | ۱۲  | ۲     | ۲۸  | پنجشنبه  | ۲۵  | ۱۲    |
| پنجشنبه  | ۱۳  | ۳     | ۲۹  | جمعه     | ۲۶  | ۱۳    |
| جمعه     | ۱۴  | ۴     | ۳۰  | شنبه     | ۲۷  | ۱۴    |
| شنبه     | ۱۵  | ۵     | ۳۱  |          |     |       |

کتابخانه ملی ایران



# کلندر سال گذشته

| ایام     | روز | تاریخ | روز | تاریخ    | ایام | روز | تاریخ   |
|----------|-----|-------|-----|----------|------|-----|---------|
| یکشنبه   | ۱   | ۲۱    | ۱۵  | دوشنبه   | ۱۶   | ۵   | ۳۰      |
| دوشنبه   | ۲   | ۲۲    | ۱۶  | سه شنبه  | ۱۷   | ۶   | ۳۱      |
| سه شنبه  | ۳   | ۲۳    | ۱۷  | چهارشنبه | ۱۸   | ۷   | ۱ مرداد |
| چهارشنبه | ۴   | ۲۴    | ۱۸  | پنجشنبه  | ۱۹   | ۸   | ۲       |
| پنجشنبه  | ۵   | ۲۵    | ۱۹  | جمعه     | ۲۰   | ۹   | ۳       |
| جمعه     | ۶   | ۲۶    | ۲۰  | شنبه     | ۲۱   | ۱۰  | ۴       |
| شنبه     | ۷   | ۲۷    | ۲۱  | یکشنبه   | ۲۲   | ۱۱  | ۵       |
| یکشنبه   | ۸   | ۲۸    | ۲۲  | دوشنبه   | ۲۳   | ۱۲  | ۶       |
| دوشنبه   | ۹   | ۲۹    | ۲۳  | سه شنبه  | ۲۴   | ۱۳  | ۷       |
| سه شنبه  | ۱۰  | ۳۰    | ۲۴  | چهارشنبه | ۲۵   | ۱۴  | ۸       |
| چهارشنبه | ۱۱  | ۳۱    | ۲۵  | پنجشنبه  | ۲۶   | ۱۵  | ۹       |
| پنجشنبه  | ۱۲  | ۱ جون | ۲۶  | جمعه     | ۲۷   | ۱۶  | ۱۰      |
| جمعه     | ۱۳  | ۲     | ۲۷  | شنبه     | ۲۸   | ۱۷  | ۱۱      |
| شنبه     | ۱۴  | ۳     | ۲۸  | یکشنبه   | ۲۹   | ۱۸  | ۱۲      |
| یکشنبه   | ۱۵  | ۴     | ۲۹  | دوشنبه   | ۳۰   | ۱۹  | ۱۳      |



# کلندر سال گذشتہ

| ایام     | جادی | حج     | رمضان | ایام     | جادی | حج | رمضان   |
|----------|------|--------|-------|----------|------|----|---------|
| شنبه     | ۱    | ۲۰     | ۱۴    | چهارشنبه | ۱۴   | ۵  | ۲۹      |
| چهارشنبه | ۲    | ۲۱     | ۱۵    | پنجشنبه  | ۱۵   | ۶  | ۳۰      |
| پنجشنبه  | ۳    | ۲۲     | ۱۶    | جمعہ     | ۱۶   | ۷  | ۳۱      |
| جمعہ     | ۴    | ۲۳     | ۱۷    | شنبه     | ۱۷   | ۸  | شہر پور |
| شنبه     | ۵    | ۲۴     | ۱۸    | یکشنبه   | ۱۸   | ۹  | ۲       |
| یکشنبه   | ۶    | ۲۵     | ۱۹    | دوشنبہ   | ۱۹   | ۱۰ | ۳       |
| دوشنبہ   | ۷    | ۲۶     | ۲۰    | سه شنبہ  | ۲۰   | ۱۱ | ۴       |
| سه شنبہ  | ۸    | ۲۷     | ۲۱    | چهارشنبه | ۲۱   | ۱۲ | ۵       |
| چهارشنبه | ۹    | ۲۸     | ۲۲    | پنجشنبه  | ۲۲   | ۱۳ | ۶       |
| پنجشنبه  | ۱۰   | ۲۹     | ۲۳    | جمعہ     | ۲۳   | ۱۴ | ۷       |
| جمعہ     | ۱۱   | ۳۰     | ۲۴    | شنبه     | ۲۴   | ۱۵ | ۸       |
| شنبه     | ۱۲   | جولائی | ۲۵    | یکشنبه   | ۲۵   | ۱۶ | ۹       |
| یکشنبه   | ۱۳   | ۳      | ۲۶    | دوشنبہ   | ۲۶   | ۱۷ | ۱۰      |
| دوشنبہ   | ۱۴   | ۴      | ۲۷    | سه شنبہ  | ۲۷   | ۱۸ | ۱۱      |
| سه شنبہ  | ۱۵   | ۵      | ۲۸    | چهارشنبه | ۲۸   | ۱۹ | ۱۲      |



# کلڈر سال گذشتہ

| ایام      | جمادی الثانی | جولائی | پنجشنبہ | ایام      | جمادی الثانی | جولائی | پنجشنبہ |
|-----------|--------------|--------|---------|-----------|--------------|--------|---------|
| پہار شنبہ | ۱            | ۱۹     | ۱۲      | پنجشنبہ   | ۱۶           | ۳      | ۴۷      |
| پنجشنبہ   | ۲            | ۲۰     | ۱۳      | جمعہ      | ۱۷           | ۴      | ۲۸      |
| جمعہ      | ۳            | ۲۱     | ۱۴      | شنبہ      | ۱۸           | ۵      | ۲۹      |
| شنبہ      | ۴            | ۲۲     | ۱۵      | یکشنبہ    | ۱۹           | ۶      | ۳۰      |
| یکشنبہ    | ۵            | ۲۳     | ۱۶      | دوشنبہ    | ۲۰           | ۷      | ۳۱      |
| دوشنبہ    | ۶            | ۲۴     | ۱۷      | شنبہ      | ۲۱           | ۸      | مر      |
| شنبہ      | ۷            | ۲۵     | ۱۸      | پہار شنبہ | ۲۲           | ۹      | ۲       |
| پہار شنبہ | ۸            | ۲۶     | ۱۹      | پنجشنبہ   | ۲۳           | ۱۰     | ۳       |
| پنجشنبہ   | ۹            | ۲۷     | ۲۰      | جمعہ      | ۲۴           | ۱۱     | ۴       |
| جمعہ      | ۱۰           | ۲۸     | ۲۱      | شنبہ      | ۲۵           | ۱۲     | ۵       |
| شنبہ      | ۱۱           | ۲۹     | ۲۲      | یکشنبہ    | ۲۶           | ۱۳     | ۶       |
| یکشنبہ    | ۱۲           | ۳۰     | ۲۳      | دوشنبہ    | ۲۷           | ۱۴     | ۷       |
| دوشنبہ    | ۱۳           | ۳۱     | ۲۴      | شنبہ      | ۲۸           | ۱۵     | ۸       |
| شنبہ      | ۱۴           | اگست ۱ | ۲۵      | پہار شنبہ | ۲۹           | ۱۶     | ۹       |
| پہار شنبہ | ۱۵           | ۲      | ۲۶      | پنجشنبہ   | ۳۰           | ۱۷     | ۱۰      |



# کلندر سال گذشتہ

| ایام      | روز | تاریخ | ایام | روز       | تاریخ |
|-----------|-----|-------|------|-----------|-------|
| پنجشنبہ   | ۱   | ۱۷    | ۱۰   | جمعہ      | ۱۴    |
| جمعہ      | ۲   | ۱۸    | ۱۱   | شنبہ      | ۱۵    |
| شنبہ      | ۳   | ۱۹    | ۱۲   | یکشنبہ    | ۱۶    |
| یکشنبہ    | ۴   | ۲۰    | ۱۳   | دو شنبہ   | ۱۷    |
| دو شنبہ   | ۵   | ۲۱    | ۱۴   | شنبہ      | ۱۸    |
| شنبہ      | ۶   | ۲۲    | ۱۵   | پہار شنبہ | ۱۹    |
| پہار شنبہ | ۷   | ۲۳    | ۱۶   | پنجشنبہ   | ۲۰    |
| پنجشنبہ   | ۸   | ۲۴    | ۱۷   | جمعہ      | ۲۱    |
| جمعہ      | ۹   | ۲۵    | ۱۸   | شنبہ      | ۲۲    |
| شنبہ      | ۱۰  | ۲۶    | ۱۹   | یکشنبہ    | ۲۳    |
| یکشنبہ    | ۱۱  | ۲۷    | ۲۰   | دو شنبہ   | ۲۴    |
| دو شنبہ   | ۱۲  | ۲۸    | ۲۱   | شنبہ      | ۲۵    |
| شنبہ      | ۱۳  | ۲۹    | ۲۲   | پہار شنبہ | ۲۶    |
| پہار شنبہ | ۱۴  | ۳۰    | ۲۳   | پنجشنبہ   | ۲۷    |
| پنجشنبہ   | ۱۵  | ۳۱    | ۲۴   | جمعہ      | ۲۸    |



# کلندر سال گذشتہ

| ایام    | شعبان | رمضان | ایام    | شعبان | رمضان | ایام |
|---------|-------|-------|---------|-------|-------|------|
| شنبه    | ۱     | ۱۶    | یکشنبه  | ۱۰    | ۱۶    | ۲۵   |
| یکشنبه  | ۲     | ۱۷    | دوشنبہ  | ۱۱    | ۱۷    | ۲۶   |
| دوشنبہ  | ۳     | ۱۸    | سه شنبہ | ۱۲    | ۱۸    | ۲۷   |
| سه شنبہ | ۴     | ۱۹    | چارشنبه | ۱۳    | ۱۹    | ۲۸   |
| چارشنبه | ۵     | ۲۰    | پنجشنبه | ۱۴    | ۲۰    | ۲۹   |
| پنجشنبه | ۶     | ۲۱    | جمعہ    | ۱۵    | ۲۱    | ۳۰   |
| جمعہ    | ۷     | ۲۲    | شنبه    | ۱۶    | ۲۲    | ۱    |
| شنبه    | ۸     | ۲۳    | یکشنبه  | ۱۷    | ۲۳    | ۲    |
| یکشنبه  | ۹     | ۲۴    | دوشنبہ  | ۱۸    | ۲۴    | ۳    |
| دوشنبہ  | ۱۰    | ۲۵    | سه شنبہ | ۱۹    | ۲۵    | ۴    |
| سه شنبہ | ۱۱    | ۲۶    | چارشنبه | ۲۰    | ۲۶    | ۵    |
| چارشنبه | ۱۲    | ۲۷    | پنجشنبه | ۲۱    | ۲۷    | ۶    |
| پنجشنبه | ۱۳    | ۲۸    | جمعہ    | ۲۲    | ۲۸    | ۷    |
| جمعہ    | ۱۴    | ۲۹    | شنبه    | ۲۳    | ۲۹    | ۸    |
| شنبه    | ۱۵    | ۳۰    | یکشنبه  | ۲۴    | ۳۰    | ۹    |



# کلنڈر بابۃ ۴ و ۵ ۱۳۵۹ھ

| ایام      | رمضان | شعبہ | رجب | ایام      | رمضان | شعبہ | رجب |
|-----------|-------|------|-----|-----------|-------|------|-----|
| جمعہ      | ۱     | ۴    | ۲۹  | شنبه      | ۱۴    | ۱۹   | ۱۴  |
| شنبه      | ۲     | ۵    | ۳۰  | یکشنبه    | ۱۵    | ۲۰   | ۱۵  |
| یکشنبه    | ۳     | ۶    | ۳۱  | دوشنبہ    | ۱۶    | ۲۱   | ۱۶  |
| دوشنبہ    | ۴     | ۷    | ۱   | شنبه      | ۱۷    | ۲۲   | ۱۷  |
| شنبه      | ۵     | ۸    | ۲   | پہار شنبہ | ۱۸    | ۲۳   | ۱۸  |
| پہار شنبہ | ۶     | ۹    | ۳   | پنج شنبہ  | ۱۹    | ۲۴   | ۱۹  |
| پنج شنبہ  | ۷     | ۱۰   | ۴   | جمعہ      | ۲۰    | ۲۵   | ۲۰  |
| جمعہ      | ۸     | ۱۱   | ۵   | شنبه      | ۲۱    | ۲۶   | ۲۱  |
| شنبه      | ۹     | ۱۲   | ۶   | یکشنبه    | ۲۲    | ۲۷   | ۲۲  |
| یکشنبه    | ۱۰    | ۱۳   | ۷   | دوشنبہ    | ۲۳    | ۲۸   | ۲۳  |
| دوشنبہ    | ۱۱    | ۱۴   | ۸   | شنبه      | ۲۴    | ۲۹   | ۲۴  |
| شنبه      | ۱۲    | ۱۵   | ۹   | پہار شنبہ | ۲۵    | ۳۰   | ۲۵  |
| پہار شنبہ | ۱۳    | ۱۶   | ۱۰  | پنج شنبہ  | ۲۶    | ۳۱   | ۲۶  |
| پنج شنبہ  | ۱۴    | ۱۷   | ۱۱  | جمعہ      | ۲۷    | نمبر | ۲۷  |
| جمعہ      | ۱۵    | ۱۸   | ۱۲  | شنبه      | ۲۸    | ۲    | ۲۸  |



# کلتدر بابہ ۶۰-۳۵۹

| ایام     | روز | پنجشنبه | ایام | روز      | پنجشنبه | روز   |
|----------|-----|---------|------|----------|---------|-------|
| یکشنبه   | ۱   | ۳       | ۲۹   | دوشنبه   | ۱۶      | ۱۸    |
| دوشنبه   | ۲   | ۴       | ۳۰   | سه شنبه  | ۱۷      | ۱۹    |
| سه شنبه  | ۳   | ۵       | ۱    | چهارشنبه | ۱۸      | ۲۰    |
| چهارشنبه | ۴   | ۶       | ۲    | پنجشنبه  | ۱۹      | ۲۱    |
| پنجشنبه  | ۵   | ۷       | ۳    | جمعہ     | ۲۰      | ۲۲    |
| جمعہ     | ۶   | ۸       | ۴    | شنبه     | ۲۱      | ۲۳    |
| شنبه     | ۷   | ۹       | ۵    | یکشنبه   | ۲۲      | ۲۴    |
| یکشنبه   | ۸   | ۱۰      | ۶    | دوشنبه   | ۲۳      | ۲۵    |
| دوشنبه   | ۹   | ۱۱      | ۷    | سه شنبه  | ۲۴      | ۲۶    |
| سه شنبه  | ۱۰  | ۱۲      | ۸    | چهارشنبه | ۲۵      | ۲۷    |
| چهارشنبه | ۱۱  | ۱۳      | ۹    | پنجشنبه  | ۲۶      | ۲۸    |
| پنجشنبه  | ۱۲  | ۱۴      | ۱۰   | جمعہ     | ۲۷      | ۲۹    |
| جمعہ     | ۱۳  | ۱۵      | ۱۱   | شنبه     | ۲۸      | ۳۰    |
| شنبه     | ۱۴  | ۱۶      | ۱۲   | یکشنبه   | ۲۹      | دسمبر |
| یکشنبه   | ۱۵  | ۱۷      | ۱۳   |          |         |       |



# کلندر بابہ ۶۰-۵۹-۵۸

| ایام   | روز | تاریخ | ایام   | روز | تاریخ |
|--------|-----|-------|--------|-----|-------|
| دوشنبہ | ۱   | ۲۵    | دوشنبہ | ۱۴  | ۱۳    |
| دوشنبہ | ۲   | ۲۶    | دوشنبہ | ۱۵  | ۱۴    |
| دوشنبہ | ۳   | ۲۷    | دوشنبہ | ۱۶  | ۱۵    |
| دوشنبہ | ۴   | ۲۸    | دوشنبہ | ۱۷  | ۱۶    |
| دوشنبہ | ۵   | ۲۹    | دوشنبہ | ۱۸  | ۱۷    |
| دوشنبہ | ۶   | ۳۰    | دوشنبہ | ۱۹  | ۱۸    |
| دوشنبہ | ۷   | ۳۱    | دوشنبہ | ۲۰  | ۱۹    |
| دوشنبہ | ۸   | ۱     | دوشنبہ | ۲۱  | ۲۰    |
| دوشنبہ | ۹   | ۲     | دوشنبہ | ۲۲  | ۲۱    |
| دوشنبہ | ۱۰  | ۳     | دوشنبہ | ۲۳  | ۲۲    |
| دوشنبہ | ۱۱  | ۴     | دوشنبہ | ۲۴  | ۲۳    |
| دوشنبہ | ۱۲  | ۵     | دوشنبہ | ۲۵  | ۲۴    |
| دوشنبہ | ۱۳  | ۶     | دوشنبہ | ۲۶  | ۲۵    |
| دوشنبہ | ۱۴  | ۷     | دوشنبہ | ۲۷  | ۲۶    |
| دوشنبہ | ۱۵  | ۸     | دوشنبہ | ۲۸  | ۲۷    |
| دوشنبہ | ۱۶  | ۹     | دوشنبہ | ۲۹  | ۲۸    |
| دوشنبہ | ۱۷  | ۱۰    | دوشنبہ | ۳۰  | ۲۹    |
| دوشنبہ | ۱۸  | ۱۱    | دوشنبہ | ۳۱  | ۳۰    |
| دوشنبہ | ۱۹  | ۱۲    | دوشنبہ | ۱   | ۳۱    |



# کلندر بابت ۱۳۵۹ هـ

| ایام     | روز | تاریخ | ایام     | روز | تاریخ | ایام     | روز | تاریخ |
|----------|-----|-------|----------|-----|-------|----------|-----|-------|
| پنجشنبه  | ۱   | ۱     | پنجشنبه  | ۲۸  | ۱۴    | پنجشنبه  | ۱۴  | ۱۴    |
| پنجشنبه  | ۲   | ۲     | جمعه     | ۲۹  | ۱۵    | جمعه     | ۱۵  | ۱۵    |
| جمعه     | ۳   | ۳     | شنبه     | ۳۰  | ۱۶    | شنبه     | ۱۶  | ۱۶    |
| شنبه     | ۴   | ۴     | یکشنبه   | ۳۱  | ۱۷    | یکشنبه   | ۱۷  | ۱۷    |
| یکشنبه   | ۵   | ۵     | دوشنبه   | ۱   | ۱۸    | دوشنبه   | ۱۸  | ۱۸    |
| دوشنبه   | ۶   | ۶     | سه شنبه  | ۲   | ۱۹    | سه شنبه  | ۱۹  | ۱۹    |
| سه شنبه  | ۷   | ۷     | چهارشنبه | ۳   | ۲۰    | چهارشنبه | ۲۰  | ۲۰    |
| چهارشنبه | ۸   | ۸     | پنجشنبه  | ۴   | ۲۱    | پنجشنبه  | ۲۱  | ۲۱    |
| پنجشنبه  | ۹   | ۹     | جمعه     | ۵   | ۲۲    | جمعه     | ۲۲  | ۲۲    |
| جمعه     | ۱۰  | ۱۰    | شنبه     | ۶   | ۲۳    | شنبه     | ۲۳  | ۲۳    |
| شنبه     | ۱۱  | ۱۱    | یکشنبه   | ۷   | ۲۴    | یکشنبه   | ۲۴  | ۲۴    |
| یکشنبه   | ۱۲  | ۱۲    | دوشنبه   | ۸   | ۲۵    | دوشنبه   | ۲۵  | ۲۵    |
| دوشنبه   | ۱۳  | ۱۳    | سه شنبه  | ۹   | ۲۶    | سه شنبه  | ۲۶  | ۲۶    |
| سه شنبه  | ۱۴  | ۱۴    | چهارشنبه | ۱۰  | ۲۷    | چهارشنبه | ۲۷  | ۲۷    |
| چهارشنبه | ۱۵  | ۱۵    | پنجشنبه  | ۱۱  | ۲۸    | پنجشنبه  | ۲۸  | ۲۸    |



کتابخانه بابیه ۴۰-۳۵۹

| ایام     | روز | روز | روز | ایام     | روز | روز |
|----------|-----|-----|-----|----------|-----|-----|
| پنجشنبه  | ۱   | ۳۰  | ۲۸  | جمعه     | ۱۴  | ۱۳  |
| جمعه     | ۲   | ۳۱  | ۲۹  | شنبه     | ۱۵  | ۱۴  |
| شنبه     | ۳   | ۱   | ۳۰  | یکشنبه   | ۱۶  | ۱۵  |
| یکشنبه   | ۴   | ۲   | ۲۹  | دوشنبه   | ۱۷  | ۱۶  |
| دوشنبه   | ۵   | ۳   | ۲۸  | سه‌شنبه  | ۱۸  | ۱۷  |
| سه‌شنبه  | ۶   | ۴   | ۲۷  | چهارشنبه | ۱۹  | ۱۸  |
| چهارشنبه | ۷   | ۵   | ۲۶  | پنجشنبه  | ۲۰  | ۱۹  |
| پنجشنبه  | ۸   | ۶   | ۲۵  | جمعه     | ۲۱  | ۲۰  |
| جمعه     | ۹   | ۷   | ۲۴  | شنبه     | ۲۲  | ۲۱  |
| شنبه     | ۱۰  | ۸   | ۲۳  | یکشنبه   | ۲۳  | ۲۲  |
| یکشنبه   | ۱۱  | ۹   | ۲۲  | دوشنبه   | ۲۴  | ۲۳  |
| دوشنبه   | ۱۲  | ۱۰  | ۲۱  | سه‌شنبه  | ۲۵  | ۲۴  |
| سه‌شنبه  | ۱۳  | ۱۱  | ۲۰  | چهارشنبه | ۲۶  | ۲۵  |
| چهارشنبه | ۱۴  | ۱۲  | ۱۹  | پنجشنبه  | ۲۷  | ۲۶  |
| پنجشنبه  | ۱۵  | ۱۳  | ۱۸  | جمعه     | ۲۸  | ۲۷  |



# کند رباته ۴۰-۳۵۹

| ایام     | روز | صفحه | ایام     | روز | صفحه |
|----------|-----|------|----------|-----|------|
| شنبه     | ۱   | ۱۴   | یکشنبه   | ۲۸  | ۱۲   |
| یکشنبه   | ۲   | ۱۴   | دوشنبه   | ۲۹  | ۱۳   |
| دوشنبه   | ۳   | ۱۸   | سه شنبه  | ۳۰  | ۱۴   |
| سه شنبه  | ۴   | ۱۹   | چهارشنبه | ۳۱  | ۱۵   |
| چهارشنبه | ۵   | ۲۰   | پنجشنبه  | ۳۲  | ۱۶   |
| پنجشنبه  | ۶   | ۲۱   | جمعه     | ۳۳  | ۱۷   |
| جمعه     | ۷   | ۲۲   | شنبه     | ۳۴  | ۱۸   |
| شنبه     | ۸   | ۲۳   | یکشنبه   | ۳۵  | ۱۹   |
| یکشنبه   | ۹   | ۲۴   | دوشنبه   | ۳۶  | ۲۰   |
| دوشنبه   | ۱۰  | ۲۵   | سه شنبه  | ۳۷  | ۲۱   |
| سه شنبه  | ۱۱  | ۲۶   | چهارشنبه | ۳۸  | ۲۲   |
| چهارشنبه | ۱۲  | ۲۷   | پنجشنبه  | ۳۹  | ۲۳   |
| پنجشنبه  | ۱۳  | ۲۸   | جمعه     | ۴۰  | ۲۴   |
| جمعه     | ۱۴  | ۲۹   | شنبه     | ۴۱  | ۲۵   |
| شنبه     | ۱۵  |      |          |     |      |



خُذِ الْحِكْمَةَ وَإِنْ كَانَتْ فِي صَدْرِ الْمُنَافِقِ

www.kitabmart.in

# کندر بابتہ ۱۵۹۶ھ

| ایام      | پنجشنبہ | جمعہ  | دوشنبہ | پنجشنبہ   | جمعہ | دوشنبہ | پنجشنبہ |
|-----------|---------|-------|--------|-----------|------|--------|---------|
| یکشنبہ    | ۱       | ۳۰    | ۲۶     | دوشنبہ    | ۱۶   | ۱۴     | ۱۰      |
| دوشنبہ    | ۲       | ۳۱    | ۲۷     | دوشنبہ    | ۱۷   | ۱۵     | ۱۱      |
| دوشنبہ    | ۳       | اپریل | ۲۸     | پہار شنبہ | ۱۸   | ۱۶     | ۱۲      |
| پہار شنبہ | ۴       | ۲     | ۲۹     | پنجشنبہ   | ۱۹   | ۱۷     | ۱۳      |
| پنجشنبہ   | ۵       | ۳     | ۳۰     | جمعہ      | ۲۰   | ۱۸     | ۱۴      |
| جمعہ      | ۶       | ۴     | ۳۱     | دوشنبہ    | ۲۱   | ۱۹     | ۱۵      |
| دوشنبہ    | ۷       | ۵     | خورداد | یکشنبہ    | ۲۲   | ۲۰     | ۱۶      |
| یکشنبہ    | ۸       | ۶     | ۲      | دوشنبہ    | ۲۳   | ۲۱     | ۱۷      |
| دوشنبہ    | ۹       | ۷     | ۳      | دوشنبہ    | ۲۴   | ۲۲     | ۱۸      |
| دوشنبہ    | ۱۰      | ۸     | ۴      | پہار شنبہ | ۲۵   | ۲۳     | ۱۹      |
| پہار شنبہ | ۱۱      | ۹     | ۵      | پنجشنبہ   | ۲۶   | ۲۴     | ۲۰      |
| پنجشنبہ   | ۱۲      | ۱۰    | ۶      | جمعہ      | ۲۷   | ۲۵     | ۲۱      |
| جمعہ      | ۱۳      | ۱۱    | ۷      | دوشنبہ    | ۲۸   | ۲۶     | ۲۲      |
| دوشنبہ    | ۱۴      | ۱۲    | ۸      | یکشنبہ    | ۲۹   | ۲۷     | ۲۳      |
| یکشنبہ    | ۱۵      | ۱۳    | ۹      | دوشنبہ    | ۳۰   | ۲۸     | ۲۴      |

حکومت حاکمہ کے لئے



# کلیله باب ۱۰۰-۱۳۵۹

| ایام     | بجای | بجای | ایام | بجای     | بجای | ایام | بجای |
|----------|------|------|------|----------|------|------|------|
| شنبه     | ۱    | ۲۹   | ۲۵   | پهارشنبه | ۱۴   | ۱۲   | ۹    |
| پهارشنبه | ۲    | ۳۰   | ۲۶   | پنجشنبه  | ۱۵   | ۱۰   |      |
| پنجشنبه  | ۳    | مئی  | ۲۷   | جمعه     | ۱۸   | ۱۴   | ۱۱   |
| جمعه     | ۴    | ۲    | ۲۸   | شنبه     | ۱۹   | ۱۵   | ۱۲   |
| شنبه     | ۵    | ۳    | ۲۹   | یکشنبه   | ۲۰   | ۱۸   | ۱۳   |
| یکشنبه   | ۶    | ۴    | ۳۰   | دوشنبه   | ۲۱   | ۱۹   | ۱۴   |
| دوشنبه   | ۷    | ۵    | ۳۱   | سه شنبه  | ۲۲   | ۲۰   | ۱۵   |
| سه شنبه  | ۸    | ۶    | تیر  | چارشنبه  | ۲۳   | ۲۱   | ۱۶   |
| چارشنبه  | ۹    | ۷    | ۲    | پنجشنبه  | ۲۴   | ۲۲   | ۱۷   |
| پنجشنبه  | ۱۰   | ۸    | ۳    | جمعه     | ۲۵   | ۲۳   | ۱۸   |
| جمعه     | ۱۱   | ۹    | ۴    | شنبه     | ۲۶   | ۲۴   | ۱۹   |
| شنبه     | ۱۲   | ۱۰   | ۵    | یکشنبه   | ۲۷   | ۲۵   | ۲۰   |
| یکشنبه   | ۱۳   | ۱۱   | ۶    | دوشنبه   | ۲۸   | ۲۶   | ۲۱   |
| دوشنبه   | ۱۴   | ۱۲   | ۷    | سه شنبه  | ۲۹   | ۲۷   | ۲۲   |
| سه شنبه  | ۱۵   | ۱۳   | ۸    | چارشنبه  | ۳۰   | ۲۸   | ۲۳   |



کُلُّ رَابِعَةٍ ۴۰-۱۳۵۹

| ایام    | جاء الاول | جاء الثاني | جاء الثالث | ایام    | جاء الاول | جاء الثاني | جاء الثالث |
|---------|-----------|------------|------------|---------|-----------|------------|------------|
| پنجشنبه | ۱         | ۲۹         | ۲۲         | جمعہ    | ۱۶        | ۱۳         | ۸          |
| جمعہ    | ۲         | ۳۰         | ۲۵         | شنبه    | ۱۷        | ۱۴         | ۹          |
| شنبه    | ۳         | ۳۱         | ۲۶         | یکشنبه  | ۱۸        | ۱۵         | ۱۰         |
| یکشنبه  | ۴         | ۱ جون      | ۲۷         | دوشنبہ  | ۱۹        | ۱۶         | ۱۱         |
| دوشنبہ  | ۵         | ۲          | ۲۸         | سه شنبہ | ۲۰        | ۱۷         | ۱۲         |
| سه شنبہ | ۶         | ۳          | ۲۹         | چارشنبه | ۲۱        | ۱۸         | ۱۳         |
| چارشنبه | ۷         | ۴          | ۳۰         | پنجشنبه | ۲۲        | ۱۹         | ۱۴         |
| پنجشنبه | ۸         | ۵          | ۳۱         | جمعہ    | ۲۳        | ۲۰         | ۱۵         |
| جمعہ    | ۹         | ۶          | ۱ خرداد    | شنبه    | ۲۴        | ۲۱         | ۱۶         |
| شنبه    | ۱۰        | ۷          | ۲          | یکشنبه  | ۲۵        | ۲۲         | ۱۷         |
| یکشنبه  | ۱۱        | ۸          | ۳          | دوشنبہ  | ۲۶        | ۲۳         | ۱۸         |
| دوشنبہ  | ۱۲        | ۹          | ۴          | سه شنبہ | ۲۷        | ۲۴         | ۱۹         |
| سه شنبہ | ۱۳        | ۱۰         | ۵          | چارشنبه | ۲۸        | ۲۵         | ۲۰         |
| چارشنبه | ۱۴        | ۱۱         | ۶          | پنجشنبه | ۲۹        | ۲۶         | ۲۱         |
| پنجشنبه | ۱۵        | ۱۲         | ۷          |         |           |            |            |



# کالندر ریاسته ۱۳۵۹.۴۰

| ایام      | جاذبات | جاذبات | ایام | جاذبات    | جاذبات | ایام | جاذبات |
|-----------|--------|--------|------|-----------|--------|------|--------|
| جمعہ      | ۱      | ۲۶     | ۲۲   | شنبه      | ۱۴     | ۱۲   | ۶      |
| شنبه      | ۲      | ۲۸     | ۲۳   | یکشنبه    | ۱۵     | ۱۳   | ۷      |
| یکشنبه    | ۳      | ۲۹     | ۲۴   | دوشنبه    | ۱۸     | ۱۴   | ۸      |
| دوشنبه    | ۴      | ۳۰     | ۲۵   | شنبه      | ۱۹     | ۱۵   | ۹      |
| شنبه      | ۵      | جولائی | ۲۶   | پہار شنبه | ۲۰     | ۱۶   | ۱۰     |
| پہار شنبه | ۶      | ۲      | ۲۷   | پنجشنبه   | ۲۱     | ۱۷   | ۱۱     |
| پنجشنبه   | ۷      | ۳      | ۲۸   | جمعہ      | ۲۲     | ۱۸   | ۱۲     |
| جمعہ      | ۸      | ۴      | ۲۹   | شنبه      | ۲۳     | ۱۹   | ۱۳     |
| شنبه      | ۹      | ۵      | ۳۰   | یکشنبه    | ۲۴     | ۲۰   | ۱۴     |
| یکشنبه    | ۱۰     | ۶      | ۳۱   | دوشنبه    | ۲۵     | ۲۱   | ۱۵     |
| دوشنبه    | ۱۱     | ۷      | شہر  | شنبه      | ۲۶     | ۲۲   | ۱۶     |
| شنبه      | ۱۲     | ۸      | ۲    | پہار شنبه | ۲۷     | ۲۳   | ۱۷     |
| پہار شنبه | ۱۳     | ۹      | ۳    | پنجشنبه   | ۲۸     | ۲۴   | ۱۸     |
| پنجشنبه   | ۱۴     | ۱۰     | ۴    | جمعہ      | ۲۹     | ۲۵   | ۱۹     |
| جمعہ      | ۱۵     | ۱۱     | ۵    | شنبه      | ۳۰     | ۲۶   | ۲۰     |



[www.kitabmart.in](http://www.kitabmart.in)

| ایام     | روز | روز  | روز | روز      | روز | روز | روز |
|----------|-----|------|-----|----------|-----|-----|-----|
| یکشنبه   | ۱   | ۲۳   | ۲۱  | دوشنبه   | ۱۴  | ۷   | ۵   |
| دوشنبه   | ۲   | ۲۴   | ۲۲  | سه شنبه  | ۱۵  | ۸   | ۶   |
| سه شنبه  | ۳   | ۲۵   | ۲۳  | چهارشنبه | ۱۸  | ۹   | ۷   |
| چهارشنبه | ۴   | ۲۶   | ۲۴  | پنجشنبه  | ۱۹  | ۱۰  | ۸   |
| پنجشنبه  | ۵   | ۲۷   | ۲۵  | جمعه     | ۲۰  | ۱۱  | ۹   |
| جمعه     | ۶   | ۲۸   | ۲۶  | شنبه     | ۲۱  | ۱۲  | ۱۰  |
| شنبه     | ۷   | ۲۹   | ۲۷  | یکشنبه   | ۲۲  | ۱۳  | ۱۱  |
| یکشنبه   | ۸   | ۳۰   | ۲۸  | دوشنبه   | ۲۳  | ۱۴  | ۱۲  |
| دوشنبه   | ۹   | ۳۱   | ۲۹  | سه شنبه  | ۲۴  | ۱۵  | ۱۳  |
| سه شنبه  | ۱۰  | اگست | ۳۰  | چهارشنبه | ۲۵  | ۱۶  | ۱۴  |
| چهارشنبه | ۱۱  | ۱    | ۳۱  | پنجشنبه  | ۲۶  | ۱۷  | ۱۵  |
| پنجشنبه  | ۱۲  | ۲    | مهر | جمعه     | ۲۷  | ۱۸  | ۱۶  |
| جمعه     | ۱۳  | ۳    | ۲   | شنبه     | ۲۸  | ۱۹  | ۱۷  |
| شنبه     | ۱۴  | ۵    | ۳   | یکشنبه   | ۲۹  | ۲۰  | ۱۸  |
| یکشنبه   | ۱۵  | ۶    | ۴   |          |     |     |     |

جس نے کام میں مستی کی وہ غم میں مبتلا ہوا



# کتاب رابته ۴۰-۵۹ هـ

| ایام    | پنجشنبه | چهارشنبه | پنجشنبه | ایام     | پنجشنبه | چهارشنبه | پنجشنبه |
|---------|---------|----------|---------|----------|---------|----------|---------|
| دوشنبه  | ۱       | ۲۱       | ۱۹      | شنبه     | ۱۴      | ۵        | ۲       |
| شنبه    | ۲       | ۲۲       | ۲۰      | پنجشنبه  | ۱۷      | ۴        | ۵       |
| پنجشنبه | ۳       | ۲۳       | ۲۱      | چهارشنبه | ۱۸      | ۶        | ۴       |
| پنجشنبه | ۴       | ۲۴       | ۲۲      | جمعه     | ۱۹      | ۸        | ۶       |
| جمعه    | ۵       | ۲۵       | ۲۳      | شنبه     | ۲۰      | ۹        | ۸       |
| شنبه    | ۶       | ۲۶       | ۲۴      | یکشنبه   | ۲۱      | ۱۰       | ۹       |
| یکشنبه  | ۷       | ۲۷       | ۲۵      | دوشنبه   | ۲۲      | ۱۱       | ۱۰      |
| دوشنبه  | ۸       | ۲۸       | ۲۶      | شنبه     | ۲۳      | ۱۲       | ۱۱      |
| شنبه    | ۹       | ۲۹       | ۲۷      | پنجشنبه  | ۲۴      | ۱۳       | ۱۲      |
| پنجشنبه | ۱۰      | ۳۰       | ۲۸      | چهارشنبه | ۲۵      | ۱۴       | ۱۳      |
| پنجشنبه | ۱۱      | ۳۱       | ۲۹      | جمعه     | ۲۶      | ۱۵       | ۱۴      |
| جمعه    | ۱۲      | ستمبر    | ۳۰      | شنبه     | ۲۷      | ۱۶       | ۱۵      |
| شنبه    | ۱۳      | ۲        | آبان    | یکشنبه   | ۲۸      | ۱۷       | ۱۶      |
| یکشنبه  | ۱۴      | ۳        |         | دوشنبه   | ۲۹      | ۱۸       | ۱۷      |
| دوشنبه  | ۱۵      | ۴        |         | شنبه     | ۳۰      | ۱۹       | ۱۸      |



# معلومات

دنیا میں سب سے پہلے ہرتال مسیح سے ۵۰۰ سال قبل مصر کے مزدوروں نے کی تھی جبکہ ایک ہرم (Pyramid) کی تعمیر کے دوران میں ہدی کم پڑ گئی تھی۔

ایک معمولی ریشم کے موزہ میں ۵۰ میل لمبا ریشم کا تار ہوتا ہے۔  
تیتریاں اپنی زبان کو کمان کی طرح پیٹے رکھتی ہیں۔

اگر ایک مکڑی کرہ ارض کے چاروں طرف ایک تار کا جال بن دے تو اس کا وزن ایک پونڈ ہوگا۔

امریکہ میں ۳۱۳ مذہبی طبقے پائے جاتے ہیں۔

ہیرا وزن کرنے کی ترازو اس قدر مکمل ہوتی ہے کہ ایک پلک یا

خاک کے چند ذرے بھی اس کے پلہ کو جھکا دیتے ہیں۔

گرمیوں میں انسان کا وزن کچھ بڑھ جاتا ہے۔

جب شہد کی مکھی کو کسی پھول میں شہد کی موجودگی کا پتہ چل جاتا ہے

تو وہ اس کو پی کر اپنے چھتہ کی طرف اڑ جاتی ہے اور یہاں وہ رقص کرنے

لگتی ہے۔ یہ دیکھ کر تمام مکھیاں سمجھ جاتی ہیں اور اس کے ساتھ چلی جاتی ہیں







چینی زبان کے حروف پچاس... ۲۵ ہیں

افریقہ میں ایک قوم کارون کے نام سے موسوم ہے ان کے یہاں یہ رسم ہے کہ اگر کوئی شخص دوسرے کی بیوی کو چڑا لیتا ہے تو سردار قبیلہ قوم کے اور بڑے بڑے آدمیوں کو بلا کر مشورہ کرتا ہے اور اگر اس مانہ میں اتفاقاً گوشت کم میسر آتا ہے تو اسے بھون کر کھا جاتے ہیں۔

ہمارا جہ میسور کے پاس ایک گائے ہے جو اس وقت دنیا کی سب سے زیادہ دودھ دینے والی گائے ہے اس کا وزن ۱۵۰۳ پونڈ ہے اور ۱۰۵ پونڈ سے زیادہ روز دودھ دیتی ہے۔

ہمیرے پر اگر ریڈیم شعاع ڈالی جائے تو وہ سبز ہو جاتا ہے۔ سمندر کی سب سے زیادہ گہرائی اس وقت تک جاپان اور فلپائن کے درمیان دریافت کی گئی ہے جو ۳۴۳۳ فٹ ہے۔ سرکاسب سے زیادہ نازک حصہ گدی ہے۔

تیریاں اپنے پاؤں سے چھپنے کا کام لیتی ہیں اور ان کی یہ حس ۶۰۰ گنا انسانی حس سے زیادہ قوی ہوتی ہے۔

برف کے بلورات کی ہزاروں تصویریں لی گئی ہیں۔ لیکن ان میں کوئی ایک دوسرے سے نہیں ملتی۔

ہر لفظ جو منہ سے نکلتا ہے وہ ہمارے ۲۷ مختلف عضلات



کی حرکت کا نتیجہ ہوتا ہے۔

دنیا میں روزانہ ۴۴۰۰ طوفان برق و باد آتے رہتے ہیں۔

شہر اسٹراڈم ۹۰ جزیروں پر تعمیر ہوا ہے۔

دنیا کی آبادی نصف سے زیادہ ایسی ہے جو روزانہ تین بار

چاول کھاتی ہے۔

دنیا کی تمام زبانوں کے حروف ہجاء میں پہلا حرف وہ ہے

جس کی آواز آ یا الف سے پیدا ہوتی ہے۔

جیمس گارفیلڈ امریکہ کا پریسیڈنٹ بیک وقت ایک ہاتھ سے

لاٹینی خط اور دوسرے ہاتھ سے یونانی خط لکھ سکتا تھا۔

آرخبٹنا کے صوبہ سینٹیاگو میں ایک انجینیر نے برقی مقناطیسی

شعاعوں کے ذریعہ سے پانی برسانے میں کامیابی حاصل کر لی ہے۔

دنیا کا سب سے زیادہ تیز خوشبو رکھنے والا درخت امریکہ

زقوم و مقوہ ہے جس کی ایک کلی کی خوشبو نصف میل پھوس ہوتی ہے۔

مشین گنوں کو ٹھنڈا رکھنے کے لئے خشک برف استعمال

کیا جاتا ہے۔

گلاب کا ایک پونڈ تیل حاصل کرنے کے لئے ۸۰ ٹن

پھولوں کی ضرورت ہوتی ہے۔



نیلے رنگ کی وھیل مچھلی دنیا کے تمام جانوروں میں سب سے  
 زیادہ عظیم الجثہ جانور ہے۔ جس کی لمبائی پیرا ہوتے وقت  
 ۲۴ فٹ ہوتی ہے۔

سمندروں میں اتنا نمک پایا جاتا ہے کہ اُس سے  
 ۴۸ لاکھ مکعب میل کی چٹان طیار ہو سکتی ہے۔  
 مادہ شتر مرغ دن کو انڈوں پر بیٹھتی ہے اور رات  
 کو بیٹھتا ہے





# امامیہ مشن ریسرچ لکھنؤ

یہ عالم شیعیت کا وہ اکیلا ادارہ ہے جس نے قلیل مدت میں مذہبی اور علمی معلومات کا اتنا ذخیرہ فراہم کر دیا ہے جو ہمیشہ کے لئے قوم شیعہ کے واسطے ایک خزانہ عامرہ کی حیثیت رکھتا ہے۔ اس مشن کی بنیاد چند غریب مخلص افراد نے قرار دی تھی لیکن تھوڑے ہی عرصہ میں اس کا حلقہ اثر وسیع ہوتا گیا اور اب اس کے لاکھ ممبروں کی تعداد میں جہاں بڑی بڑی ہستیوں کے نام نظر آتے ہیں وہاں اس کے عام ممبروں میں ہزار ہا غریب اور بے مایہ مومنین کے اسماء بھی موجود ہیں جس کے معنی یہ ہیں کہ قوم کے تمام حلقوں میں اس مشن کو یکساں ہر دلعزیزی حاصل ہے۔ لاکھ ممبران کی فہرست حسب ذیل ہے۔

۱۔ عالیجناب سرسالا جنگ بہادر دام اقبالہ حیدر آباد دکن

۲۔ عالیجناب نواب کمال یار جنگ بہادر دام اقبالہ ” ”

۳۔ عالیجناب مخدوم نواز جنگ بہادر دام اقبالہ ” ”

۴۔ عالیجناب میر فضیل حسین صاحب دام اقبالہ ” ”

۵۔ عالیجناب نواب میر سعادت علی صاحب دام اقبالہ ” ”

۶۔ عالیجناب نواب سید علی صاحب جعفری دام اقبالہ ” ”



- ۷۔ عالیجناب نواب مرزا جعفر علی خاں صاحب بہادر دام اقبالہ حیدر آباد کن
- ۸۔ عالیجناب نواب میر عنایت علی خان صاحب بہادر دام اقبالہ بگین علی سٹیٹ
- ۹۔ عالیجناب میر اقبال حسین صاحب بہادر دام اقبالہ " "
- ۱۰۔ عالیجناب سید تصدق حسین صاحب کاظمی ام اقبالہ رتک پنجاب
- ۱۱۔ ایک غریب سید جس نے ۳۲ سال میں باقی قسط قریب ماضی مشن کے نذر کئے
- ۱۲۔ عالیجناب آغا مرزا سرفراز حسین صاحب رئیس ام اقبالہ لکھنؤ
- ۱۳۔ عالیجناب میرزا محمد بہادر صاحب یاور دام اقبالہ حیدر آباد کن
- ۱۴۔ عالیجناب نواب حاج میر حسین خان صاحب ام اقبالہ لکھنؤ
- ۱۵۔ ایک رئیس قوم جنھوں نے سبب انتہائی خلوص شاعت اسم گرامی کو منع فرما دیا ہے۔ ... .. یو۔ پی
- ۱۶۔ عالیجناب نواب سید اقبال بہادر صاحب مرحوم شمس آباد ضلع فتح گڑھ
- ۱۷۔ عالیجناب ہمشیرہ نواب اقبال بہادر صاحب موصوف " "
- ۱۸۔ عالیجناب رئیس سید محمد عباس صاحب طالب صفوی ام اقبالہ " "
- ۱۹۔ عالیجناب نواب زار حسین صاحب ام اقبالہ " "
- ۲۰۔ عالیجناب سر سلطان احمد صاحب بالقابہم پٹنہ بہار
- ۲۱۔ عالیجناب سید شید علی صاحب ام اقبالہ جلالی علی گڑھ
- ۲۲۔ عالیجناب اجہ سید محمود حسن صاحب کر بلانی اعلیٰ لکھنؤ ضلع علی گڑھ



۲۳۳۔ عالیجناب میر حسین صاحب دام اقبالہ۔

۲۳۴۔ عالیجناب آر۔ ایچ بنارس دام اقبالہ۔

۲۳۵۔ عالیجناب سید مصطفیٰ حیدر صاحب دام اقبالہ۔

۲۳۶۔ عالیجناب سید محمد رضا حسین صاحب پٹنہ سیرٹڈ ڈپٹی ڈیپری

مالیر کوٹہ پنجاب

۲۳۷۔ عالیجناب رائے دلیر خان صاحب دام اقبالہ ضلع لائل پور پنجاب

۲۳۸۔ عالیجناب سید انتظام علی صاحب بلیف دیوانی ضلع کرناں۔

۲۳۹۔ عالیجناب ڈاکٹر سید محمد عابدی صاحب ضلع حیدر آباد دکن

۲۴۰۔ عالیجناب بیگم صاحبہ دام اقبالہ آف نواب گنج علی آباد ضلع بہار گج۔

۲۴۱۔ عالیجناب سید لتاج حسین صاحب دام اقبالہ ریاست بلرام پور ضلع گونڈ

۲۴۲۔ عالیجناب سید کاظم حسین صاحب دام اقبالہ فیروز پور پنجاب

۲۴۳۔ عالیجناب مولانا خواجہ محمد لطیف صاحب انصاری دام اقبالہ

لوگا ضلع فیروز پور پنجاب

۲۴۴۔ عالیجناب آغا فدا حسین صاحب دام اقبالہ فیروز پور گج۔

۲۴۵۔ عالیجناب سید حسن علی صاحب عابدی دام اقبالہ اٹارہ

۲۴۶۔ عالیجناب راجہ محمد امیر احمد خان صاحب بہادر دام اقبالہ

والی ریاست عالمیہ محمود آباد



# فہرست رسائل امامیہ سن ۱۳۸۵ھ

| ردیف | نام رسالہ                    | تعداد صفحات | ردیف | نام رسالہ                  | تعداد صفحات |
|------|------------------------------|-------------|------|----------------------------|-------------|
| ۱    | قاتلان حسین کا مذہب          | ۲۱          | ۱۸   | مجاہد کربلا                | ۲۰          |
| ۲    | تحریف قرآن کی حقیقت          | ۲۲          | ۱۹   | کربلا کا اہم بلیدان ہندی   | ۲۱          |
| ۳    | مولود کعبہ                   | ۲۳          | ۲۰   | دی ماریڈیم آف حسین انگریزی | ۲۲          |
| ۴    | وجود حجت                     | ۲۴          | ۲۱   | خطبات عمر اداری            | ۲۳          |
| ۵    | اصول دین اور قرآن            | ۲۵          | ۲۲   | مطلوب کعبہ                 | ۲۴          |
| ۶    | اتحاد الفقہین حصہ اول        | ۲۶          | ۲۳   | خطبہ آل محمد               | ۲۵          |
| ۷    | حسین اور اسلام اردو          | ۲۷          | ۲۴   | تہذیب حدیث                 | ۲۶          |
| ۸    | ہندی                         | ۲۸          | ۲۵   | مطلوب کعبہ                 | ۲۷          |
| ۹    | انگریزی                      | ۲۹          | ۲۶   | مجاہد کربلا                | ۲۸          |
| ۱۰   | مفتیہ اور اسلام              | ۳۰          | ۲۷   | اسلام کا پیغام اردو        | ۲۹          |
| ۱۱   | امامت آئمہ اثنا عشر اور قرآن | ۳۱          | ۲۸   | دی مسیح آف اسلام انگریزی   | ۳۰          |
| ۱۲   | تجارت اور اسلام              | ۳۲          | ۲۹   | اثبات عمر اداری            | ۳۱          |
| ۱۳   | استیاد فریقین حصہ دوم        | ۳۳          | ۳۰   | خطبات عمر اداری            | ۳۲          |
| ۱۴   | علی اور کعبہ                 | ۳۴          | ۳۱   | خطبات عمر اداری            | ۳۳          |
| ۱۵   | رجال بخاری حصہ اول           | ۳۵          | ۳۲   | خطبات عمر اداری            | ۳۴          |
| ۱۶   | مذہب باب بہا حصہ اول         | ۳۶          | ۳۳   | خطبات عمر اداری            | ۳۵          |
| ۱۷   | نوروز اور غدیر               | ۳۷          | ۳۴   | خطبات عمر اداری            | ۳۶          |
| ۱۸   | مجاہد کربلا                  | ۳۸          | ۳۵   | خطبات عمر اداری            | ۳۷          |
| ۱۹   | کربلا کا اہم بلیدان ہندی     | ۳۹          | ۳۶   | خطبات عمر اداری            | ۳۸          |
| ۲۰   | دی ماریڈیم آف حسین انگریزی   | ۴۰          | ۳۷   | خطبات عمر اداری            | ۳۹          |



| نمبر | نام رسالہ                       | نمبر | نام رسالہ                         | نمبر | نام رسالہ |
|------|---------------------------------|------|-----------------------------------|------|-----------|
| ۴۱   | مسئلہ فدک                       | ۵۵   | شہد اکبر بلا حصہ دوم              | ۱۰۵  | ۱         |
| ۴۲   | تاجدار کعبہ                     | ۵۶   | ابوالائمہ کے تعلیمات              | ۴    | ۱         |
| ۴۳   | خلافت و امامت حصہ اول           | ۵۷   | حسین کا پیغام عالم انسانیت کے نام | ۱    | ۱۰        |
| ۴۴   | دوم                             | ۵۸   | اسلامی عقائد                      | ۲    | ۱۲        |
| ۴۵   | سوم                             | ۵۹   | اثار باقیہ                        | ۱    | ۸         |
| ۴۶   | تحقیق اذان                      | ۶۰   | صحیفہ سجادہ کی عظمت               | ۱    | ۱۰        |
| ۴۷   | ذوالجناح                        | ۶۱   | خلافت و امامت حصہ پنجم            | ۶    | ۱         |
| ۴۸   | شہد اکبر بلا حصہ اول            | ۶۲   | خدا کی معرفت                      | ۸    | ۱         |
| ۴۹   | کربلا کا مہاسمرندی              | ۶۳   | شہد کے کربلا حصہ سوم              | ۴    | ۱         |
| ۵۰   | حسین انندی حسین کی کربلا انگیزی | ۶۴   | خلافت و امامت حصہ ششم             | ۸    | ۱         |
| ۵۱   | شہد اعظم                        | ۶۵   | دی لاسٹ مسیح آف حسین              | ۲    | ۱۲        |
| ۵۲   | لائفسد فی الاخر                 | ۶۶   | آئینہ حقیقت مع نقد و تبصرہ        | ۵    | ۱         |
| ۵۳   | نبی البلاغہ کا استناد           | ۶۷   | شیعوں کی نازہ زندگی               | ۱    | ۱۰        |
| ۵۴   | خلافت و امامت حصہ چہارم         | ۶۸   | صحیفہ اعمال                       | ۱    | ۱۰        |

## فہرست امامیہ شن بک ایجنسی لکھنؤ

|   |                        |    |    |    |                    |   |    |
|---|------------------------|----|----|----|--------------------|---|----|
| ۱ | الشہید                 | ۱۰ | ۱  | ۷  | گل عصمت            | ۱ | ۱۰ |
| ۲ | کائنات قبل از اسلام    | ۲  | ۱۲ | ۸  | رجال بخاری حصہ دوم | ۲ | ۱  |
| ۳ | قاتلان حسین کی گرفتاری | ۸  | ۲  | ۹  | رسول کی بیٹی       | ۲ | ۱۲ |
| ۴ | حجج و بینات            | ۱۲ | ۲  | ۱۰ | تاریخ از دواج      | ۸ | ۱  |
| ۵ | وجیزۃ الاحکام          | ۴  | ۱  | ۱۱ | الہامی کلمات       | ۳ | ۱  |
| ۶ | صحیفہ تجلی             | ۸  | ۱  | ۱۲ | شہید اسلام         | ۵ | ۱  |
|   |                        |    |    | ۱۳ | ثانی زمہرا         | ۲ | ۱۰ |

پرنٹڈ سید اختر حسین راولپنڈی و پبلشر سید ابن حسین نقوی سکریٹری امامیہ شن بک لکھنؤ